

زمانہ قدیم کی عربی سربانی اور عربی باہاب دعوات مثلاً دعوت برہنہ دعوت
جالحہ و دعوت حلقہ الہیہ دعوت قسطنطنیہ دعوت فریاد دعوت ہشتمی دعوت عجیب
الانہر محاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال اسمانی شمعیتہ اور دعوت صمدیہ کی
تشریح شرح وضاحت اور ان کے باہاب نہیں اعمال باہاب ہائے اور تسخیر ارواح کے صمدی
اعمال اور طلسمات ابن عربی واس سیماء ہر مسمی اولک ایسوی تحقیق جسے آن والی کئی
صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ زور جائے علوم و فنون کے وہ مخفی خزانے جن کی مشتاقان
روحانیت کو ہر سرور سے تلاش تھی۔

کلید رموز مخفی

تصنیف و تالیف

حضرت خواجہ علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب

قادری، قلندری، ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان
محکمہ اسلام نگر حویلی لکھنؤ ضلع اوکاڑہ پنجاب
www.roohaniyat.com

زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت ہرمتیہ، دعوت جلیلوٹیہ، دعوت خلخلۃ الہوا، دعوت قسمر، ناصور، دعائے فرشیہ، دعائے بشمخ، دعائے عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال اسمائے شمشینہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال ارسال هاتف اور تسخیر ارواح کے صدی اعمال اور طلسمات بن عربی و ابن سینا، ہر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک ادراک کیا جائے گا، روحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی شتافان روحانیت کو ہر سور سے تلاش تھی۔

کلید رُموزِ مَخفی

﴿تصنیف و تالیف﴾

حضرت خواجہ علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب

قادری، قلندری، ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

www.roohaniyat.com

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

انتباہ: اس کتاب کا کوئی بھی حصہ یا اقتباس نقل کرنے کے لیے مصنف یا ادارے کی باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر ممنوع ہے، اگر اس قسم کی کوئی بھی صورت حال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کارروائی کا حق محفوظ ہے۔

قانونی مشیر: دیوان مصداق احمد ایم اے انگلش ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ
: میاں محمد اکمل ڈو ایم اے ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائیکورٹ

☆	کلید رموز مخفی	نام کتاب
☆	علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری	مصنف
☆	پیرزادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری	کمپوزنگ
☆	پیر صوفی محمد انور ندیم قادری	ڈیپلمنٹ ایڈیٹر
☆	اول	ایڈیشن
☆	اگست 2012ء	سن اشاعت
☆	ایک ہزار	تعداد
☆	432	صفحات
☆	500/= روپے	قیمت
☆	اکبر امین پرنٹرز ایک روڈ۔ لاہور	مطبع

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی ممبر شپ اختیار کرنا درحقیقت روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد دینا ہے۔

براہ راست کتب منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

Website: www.roohaniyat.com

E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com

دروء سلام خواجہ کائنات حضور پرنور حضرت محمد ﷺ پر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ أَحْمَدُكَ صَلَّ عَرُوسُ ظَهْ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری حمد بیان کرتا ہوں ظہ کے دُوبے پر درود بھیج۔

بے نقطہ درود پاک جو حروف صوامت سے ترتیب دیا گیا ہے۔ جو پہلی مرتبہ ہماری

تصنیف ”کلید رموز مخفی“ کی زینت بن رہا ہے۔

والسلام

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری قلندری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری

آستانہ عالیہ: قادریہ، قلندریہ، چشتیہ، ابوالعلائیہ، منعمیہ، جہانگیریہ

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

0333-6974734:0300-4967412

اظہار تشکر

ہم اپنے ان تمام مشفق و مہربان احباب اور تلامذہ کے صمیم قلب سے سپاس گزار ہیں جنہوں نے ”ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان“ کی باقاعدہ ممبر شپ اختیار کی اور روحانی علوم و فنون کی ترویج و ترقی اور اشاعت میں ہمارے ساتھ شامل ہوئے۔

تلامذہ معاونین

- 1 دلاور خان۔ ملاکنڈ۔ صوبہ سرحد
- 2 محمد اشتیاق احمد۔ لاہور
- 3 عبدالکریم بھٹی۔ کراچی
- 4 ملک عبدالحمید۔ مظفر گڑھ
- 5 سید عثمان علی گردیزی۔ چوکی
- 6 ریحان احمد۔ ملتان
- 7 صوفی صالح محمد قادری۔ گوادر
- 8 قاری محمود احمد رائے۔ کراچی
- 9 ایاز احمد میمن۔ ڈو ضلع ٹھٹھہ
- 10 محترمہ یاسمین صاحبہ۔ کراچی
- 11 سید آصف اقبال۔ سوات
- 12 سید غلام مرتضیٰ۔ لاہور
- 13 محمد رفیق الرحمن۔ گوجرانوالہ
- 14 رجب شاہد حسین۔ ضلع غدر۔ شمالی علاقہ
- 15 ابراہیم خان۔ گلگت
- 16 ڈاکٹر روزی مند باچا۔ یونیر۔ صوبہ سرحد
- 17 محترمہ سیدہ طوبی فرید صاحبہ۔ کراچی
- 18 ذکر الرحمن۔ کراچی
- 19 محمد بخش۔ ڈیرہ غازی خان
- 20 غلام فرید۔ حیدرآباد۔ سندھ
- 21 سید انوار مجتبیٰ۔ ملتان
- 22 ساجد حسین قادری۔ صادق آباد
- 23 مولوی فلک شیر۔ پاکپتن شریف
- 24 غلام نبی فیاضی۔ رینالہ خورد۔ اوکاڑہ
- 25 حکیم احسان اللہ مجاہد۔ نارووال
- 26 محمد ضمیر احمد۔ انڈیا
- 27 رئیس احمد جاوید۔ کراچی
- 28 شبیر احمد۔ راولپنڈی
- 29 خالد محمود۔ صادق آباد
- 30 مولانا محمد ادریس۔ ساہیوال
- 31 محمد صدیق۔ جہلم
- 32 مولوی احمد گل۔ کراچی

انتساب

ولی کامل، صوفی باصفاء، شہباز لامکاں، سرتاج صوفیاء، پیشوائے سالکاں، امام عارفان
اپنے جید امجد دادا حضور

حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ کے نام کرتا ہوں
بعد از وصال بھی اُن کا روحانی فیض میرے لیے خیر راہ ہے۔

☆☆☆☆☆

صبح و مساء رہتا ہے نگاہوں میں، تیرا رُوئے تابانی
ہر دم رہتی ہے سرور کی زباں پہ، تیری مدح خوانی
اُس روز سے تاجور سبھی، تعظیم کرتے ہیں میری
جس روز سے عطاء ہوا ہے، اعزازِ درباری

بخشش ہے تیری جام عرفاں، مقدر پہ ہوں بڑائی نازاں
اے راہ نمائے کاملاں، صوفی بہادر علی قادری

خاک پائے اولیاء اللہ

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شہاب

قادری، چشتی، قلندری، ابوالعلائی، منعمی، جہانگیری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

0333-6974734:0300-4967412

ملوک سبعہ، ان کی ذریعات یا العفریات میں سے کسی کی بھی خدمت حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کسی کی رہنمائی حاصل کریں۔ اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور ان کی بجا آوری کے لئے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۃ عمل یعنی عمل کے لئے کسی ماہر عامل کی اجازت کو لازمی اور شرط اول کے طور پر بیان کیا ہے۔ بنا بریں ارباب علم و فن اور قارئین کرام کو آگاہ کی جاتا ہے کہ اگر وہ کلید رموز مخفی، فیضان القرآن، ردح حصہ اول، ردح حصہ دوم، ردح حصہ سوئم، چھو منتر، آئینی قوتوں سے نجات، مصباح الارواح، روحانی خطوط، فیضان الحروف اور عکس لوح محفوظ، عجائبات تسخیر الارواح کے مندرجات اور روحانی اعمال و مجربات کے لئے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی و روحانی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۃ عملیات حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔ اساتذہ سے رہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

پیر زادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

صدر مجلس مشاورت

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اودکاڑہ

فون نمبر: 0092-333-6974734

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان

”ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان“ کے قیام کا مقصد روحانی علوم و فنون کی تحقیقات و تعلیمات اور اشاعت ہے۔ تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ یہاں روحانی علوم و فنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ یہاں کفر کے فتوے انکی ترویج و ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ علاوہ ازیں قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر بھی حرف صرف پر ذہن ٹھو کریں کھاتا ہے۔ ان حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آنا تھا۔ جب کہ علم اور صاحب علم دونوں معدوم ہو جاتے۔ عوام روحانی علم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے یہ وہی زندگی کا ہمیں نصیب ہو رہا ہے۔ وطن عزیز پاکستان میں سرکاری سرپرستی تو ان علوم و فنون کی بالکل نہیں ہے اور نہ ہی کوئی پرائیویٹ طور پر ایسا جامع ادارہ وجود میں آیا ہے۔ جو تشنگان فن کی طلب کو پورا کر سکے۔ پرائیویٹ طور پر اکیلا فرد ایسا صاحب حیثیت اور دلچسپی لینے والا نہیں ہے۔ جو طالب علم کی مدد کرے۔ اس طرح مستحق حضرات علم کی تلاش میں عمر بھر سرگرداں رہتے ہیں۔ انفرادی طور پر کوئی شخص اس لئے کامیاب نہیں ہوتا کہ رہبری کرنیوالا نہیں ملتا۔ پاکستان میں ایک عرصے سے ایسے ادارے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ لہذا ”ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان“ ان علوم و فنون کی متعارف کرانے اور ان کے علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور اس فن کے بلند پایہ مقام کو واضح کرنے نیز صدیوں سے سر بستہ علوم و فنون کی تعلیمات و اشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کیلئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر چکا ہے۔ ادارہ کی ممبر شپ کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جا چکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی ممبر شپ اختیار کر کے مخفی، طلسماتی، فلکیاتی اور روحانی علوم کی تکمیل و ترقی اور اشاعت کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔

صدر مجلس مشاورت

پیر زادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اودکاڑہ

آپ بھی

”ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان“ کی ممبر شپ اختیار کر کے روحانی و مخفی علوم و فنون کی اشاعت میں ہمارے ساتھ شامل ہو سکتے ہیں۔

ادارہ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں۔

- 1۔ مخفی علوم و فنون کی تعلیمات، تحقیقات اور اشاعت اور ترقی کے لئے کوشاں۔
- 2۔ روحانی علوم و فنون پر کتب کی اشاعت کرنا۔
- 3۔ ادارہ ہذا کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب پر ڈاک خرچ فری۔
- 4۔ ادارہ کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب کے جملہ اعمال کی ان کے پوچھنے پر بلا فیس راہنمائی کرنا۔
- 5۔ روحانی علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے کی کوشش کرنا۔
- 6۔ مخفی علوم پر کانفرنس اور سیمینار منعقد کرانے کی کوشش کرنا۔

7۔ روحانی علوم کی تعلیم و تربیت کے لئے تدریسی اداروں کے قیام کی کوشش کرنا۔ اگر

آپ ان اغراض و مقاصد سے اتفاق کرتے ہیں تو آج ہی درج ذیل پتہ پر جوابی لفاظہ بھیج کر ادارہ کا ممبر شپ فارم مفت حاصل کریں۔

منگوانے کا پتہ:

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھنا ضلع اڈکازہ

فون: 0300-4967412

افسانے راز

از: مؤلف ”کلید رموز مخفی“ علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، قلندری

بے علم انسان حیوان کی طرح ہوتا ہے ہر حیوان کو اپنے حال سے واسطہ ہوتا ہے نہ اسے مستقبل کی تجویز کی فکر نہ اسے ماضی کا احساس ہوتا ہے بے علم انسان نا عاقبت اندیش ہوتا ہے اور موت کے بعد خالی برتن کی طرح ہوتا ہے۔ اس وقت برتن میں نہ کوئی چیز (عمل) ڈالی جاسکتی ہے نہ اس سے کچھ نکل سکتا ہے وہ روحانی دنیا میں ایسے شخص کی طرح خالی ہاتھ جاتا ہے جو بیرون ملک دولت کمانے کے لیے گیا ہو، اور کافی عرصہ گزارنے کے بعد خالی ہاتھ واپس آ جائے۔

دنیا میں انسان کو اچھے اعمال کی دولت کمانے کے لیے بھیجا گیا ہے، جو اسے روحانی دنیا میں ہمیشہ کام آتی ہے اور ختم نہیں ہوتی، بے علم انسان موت کے وقت ایسے ہی پچھتا رہا ہے جیسے وہ اپنی زندگی میں بہت اچھے مواقع کھو چکا ہو مگر اب گزر اوقت کسی قیمت پر واپس نہیں آ سکتا پھر یہی کہا جاسکتا ہے کہ اب پچھتائے کیا ہو جب چڑیاں چک گئیں کھیت۔

ہر انسان کے اندر دو قسم کا علم پایا جاتا ہے ایک روحانی دوسرا فنی علم ہے فنی علم میں زندگی کے مختلف شعبوں کا تعلق ہے۔ اس طرح ہر علم کا حصول محنت، لگن، تجربہ سے متعلق ہے۔ علم کے میدان میں دو انسانوں کا واسطہ پڑتا ہے ایک صاحب علم اور دوسرا طالب علم، صاحب علم کے پاس علم ہوتا ہے اور طالب علم، علم حاصل کرنا چاہتا ہے۔ ہر صاحب علم زندگی کی دشوار گھاٹیوں سے گزر کر صاحب علم بنتا ہے۔ زندگی کی دشوار گھاٹیاں محنت، لگن، ادب و احترام، فرمانبرداری اور خدمت گزاری سے عبور ہوتی ہیں۔ اس کے بعد روحانی یا فنی علم کے مطلوبہ مقام پر پہنچا جاتا ہے۔ طالب علم کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنے استاد یا روحانی رہبر کی ہر آزمائش میں پورا اترنے کی کوشش کرے اس کے ادب و احترام کو ملحوظ رکھے، فرمانبرداری کو اپنا شعار بنا کر اتنا قریب ہو جائے کہ استاد خوش ہو کر اپنے سینے کے راز افشا کرنے لگے۔ ہر صاحب علم کے اندر دوسرے شخص کو علم منتقل کرنے کا ایک معیار ہوتا ہے کسی نے حصول رقم کا معیار بنایا ہوتا ہے کسی کے پاس

ادب و احترام اور فرمانبرداری کا معیار ہے کسی کے پاس وقت کا معیار ہے کہ شاگرد سے دو چار سال خدمت کرانا ہے کسی نے راز کے بدلے راز کا معیار بنایا ہے جب شاگرد اپنے استاد کے معیار پر پورا اترتا ہے تو استاد اپنے سینے کے رازوں سے روشناس کر دیتا ہے۔ جو شاگرد ذہین و فطین ہوتا ہے وہ اپنی عقل مندی اور فراست سے استاد کے معیار کی ایسی چابی لگاتا ہے جس سے استاد کے سینے کے راز خود بخود باہر آ جاتے ہیں، اس طرح شاگرد اپنے مقصد میں کامیاب و کامران ہو جاتا ہے۔

ہم نے ”کلید رموز مخفی“ میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے بے شمار خفیہ راز کی چابی آپ کے ہاتھوں میں دے کر ان رازوں کو آشکار کر دیا ہے۔ افشائے راز کے بعد اب یہ آپ کا کام ہے کہ آپ ان علوم خفیہ سے خیر کا کام لیتے ہیں یا شر کا کام۔ علم کوئی بھی منفی نہیں ہوا کرتا، انسان کی طرز فکر منفی یا مثبت ہوتی ہے۔ ہمارا مقصد آنے والی نسلوں ان علوم سے متعارف کرانا ہے۔ ہم نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے کہ جن علوم پر صدیوں سے گرد جمی ہوئی تھی اور عام لوگوں کے ساتھ خواص کی بھی ان علوم تک رسائی نہ تھی۔ آج آپ اس علمی خزانے کے وارث بن رہے ہیں۔ انسان کچھ ظاہری علم و فن نقل کرتے کرتے کسی حد تک ادھوارہ سا سیکھ لیتا ہے مگر کسی علم اور فن میں کمال حاصل کرنے کے لیے کسی ماہر استاد کی شاگردی کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ دنیا کے تمام علوم و فنون استاد اور رہبر کے بغیر نہیں سیکھے جاسکتے اسی طرح روحانی اور مخفی علوم بھی بغیر کامل رہبر کی رہنمائی کے نہیں سیکھے جاسکتے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ”کلید رموز مخفی“ سے فیض یابی کے لیے پہلے کسی عامل کامل کی شاگردی اختیار کریں ورنہ سخت رجعت میں گرفتار ہو جائیں گے۔

خیر اندیش

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

یہ علوم دودھاری تلوار ہیں

عصر حاضر کی معروف روحانی شخصیت، عظیم محقق اسلامی و روحانی، ذر ویش لائٹانی، ماہر علوم روحانی مصنف ”مکاشفات اسرار، مکاشفات نور، جامع مکاتیب رسول ﷺ“

جناب ابوبھلول فقیر غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب

سرزمین سندھ سے ”کلید رموز مخفی“ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْعِلْمَ سَلَمًا اِلٰی مَعَارِجِ الْمَعْلُوْمِ۔ وَالْمَعْلُوْمَ فَضْلًا مُّسَلَّمًا عِنْدَ عَصَابَةِ الْمُنْطَوِقِ وَالْمَفْهُومِ وَسَرَّحَ ابْصَارَ الْبَصَائِرِ فِیْ رِیَاضِ الْفُنُوْنِ وَالْمَعَارِفِ۔ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْعَلَمَاءِ سَنَدِ الْفَضْلَاءِ تَاجِ الْكَمَلَاءِ مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی اَحْمَدًا اٰمِیْنِ الْمُحْتَبٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

اما بعد! روحانی علوم کی بھی ایک عجیب دنیا ہے، جس میں اسرار و رموز بھی ہیں تو مسائل کے پہاڑ بھی ہیں، یہ علوم جتنے ترنوالہ سمجھے جاتے ہیں، اتنے آسان نہیں ہیں۔ ان علوم میں بہت ریاضت کرنا پڑتی ہے، اپنے خیالات کے بے لگام گھوڑے کو قابو میں رکھنے کے لئے ارتکاز توجہ کی مشقیں کی جاتی ہیں، اعداد و حروف کا فلسفہ سمجھا جاتا ہے، دعوات کی کیفیت اور ماہیت کا علم ہونا، ریاضات کے شرائط پر عبور ہونا یہ سب اس روحانی علوم کی دنیا میں سفر کرنے کے لئے مبادیات میں شامل ہیں۔ واضح ہو کہ عملیات کا ایک مستقل علم و فن ہے، اناڑیوں کا اس علم میں داخل ہونا ممنوع ہے۔ تاوقتیکہ مکمل رہنمائی حاصل نہ ہو بالخصوص ریاضات میں آدمی مار کھا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ سارا علم سیکھنے کے لئے کسی کامل استاد کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ پہلے کسی کامل روحانی رہبر کی شاگردی اختیار کی جائے پھر روحانی دنیا میں پہلا قدم رکھا جائے تاکہ کامیابی حاصل ہو سکے۔ بغیر اجازت عملیات حاصل کئے یہ راستہ انتہائی پرخطر ہے۔

میں نے اپنے کھیلنے کودنے والے دن سخت ریاضات میں گزارے تھے، اور میری

تربیت بہت ہی سخت تھی جس میں نرمی کا گزر ہی نہیں تھا۔ میری وہ تربیت روحانی علوم کے سوا بھی علوم دینیہ میں میرے بہت کام آئی ہے۔ وہ گھنٹوں کی نشستیں، وہ یکسوئی کے ساتھ ایک ہی خیال پر قائم ہو جانا، سب انہی ریاضات کی بدولت حاصل ہوا، جس کی بناء پر میں آج بھی بارہ سے لے کر سولہ گھنٹوں تک بغیر کوئی تکلیف محسوس کیے اپنا کام کرتا رہتا ہوں، میں اتنا نہیں تھکتا، جتنا کسی عام آدمی کو تھکن چاہیے۔ سالہا سال گزرے میں ایک عام آدمی کی سی نیند کبھی نہیں سویا، چاہے گرمی ہو یا سردی، موسم ابر آلود ہو یا گرد آلود میرا کام میرا شوق آج بھی اسی نہج پر قائم ہے، جو لڑکپن کے زمانے میں تھا، جب میں نے دھبہ بنی سے لے کر ایک گھنٹے تک بلا پلک جھپکائے شمس بنی کی ریاضات کی تھیں، دھبہ بنی سے لے کر اس شمس بنی تک پہنچنے کا دورانیہ لگ بھگ تین سال کا تھا، ان تین سالوں میں میں کبھی بھی مایوس یا بددل نہیں ہوا کہ اتنا عرصہ گزر چکا ہے، اب تک ریاضت کیوں مکمل نہیں ہوئی۔ یہ سفر بھی گویا سنگلاخ چٹانوں میں ننگے پاؤں سفر کرنے کے مترادف تھا، اسی طرح دیگر ریاضات نے مجھے پختہ بنا کر چھوڑا، کندن بننے کے لئے آتش عشق سے بہر صورت گزرتا پڑتا ہے۔

لوگ اس بات کے شاک کی پائے جاتے ہیں کہ ریاضات کرتے ہیں مطلوبہ فوائد حاصل نہیں ہوتے۔ امیں حیران ہوں کہ بازار سے کتاب خرید کر بغیر کسی رہنمائی کے ریاضت کیسے کی جاتی ہے۔ ابتدائی طور پر ریاضت بہت ضروری ہوتی ہے، اس کے لئے پھر ارتکاز توجہ کی بڑی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک ارتکاز نہیں ہوتا، تب تک ممکن ہی نہیں ہوتا کہ کوئی اپنا مقصود پالے۔ شاذ و نادر ہی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی عمل میں بنیادی تربیت کے سوا ہی کامیاب ہو جائے، اگر اس طرح ہوتا ہے، تو ایسے اشخاص دو اقسام کے ہوتے ہیں۔ سادہ سے روحانی اعمال میں وہ شخص کامیاب ہوتا ہے جو ایک تو بہت ہی سادہ ساموئن بندہ ہو جو کسی بغض و عناد کو سینے میں نہیں پالتا، اس سے روحانیات بہت جلد مانوس ہو جاتی ہیں، سادگی بذات خود ایک وہی ریاضت جیسی ہے جو بندے کو فطرت کی طرف سے عطا ہوتی ہے۔

اعمال شریعت اور جنات میں وہ شخص جلد کامیاب ہو جاتا ہے جس کی حیثیت مجسم شر ہو، شیطانی قوتیں اسے مزید گمراہ کرنے کے لئے اس کے اعمال میں اس کی معاون بن جاتی ہیں اور وہ شخص سدا اپنی گمراہی میں مگن اور اپنے اعمال خبیثہ پر نازاں شرافت کی راہوں سے دور کشاں کشاں چلا جاتا ہے تا وقتیکہ موت کا پنجہ آ کر اسے دبوچ لیتا ہے۔

اس علوم مخفیہ کی دنیا میں وہ وقت زیادہ احتیاط کا ہوتا ہے جب کوئی قوت حاصل ہوتی ہے، پھر دیکھا گیا ہے کہ قوت حاصل ہونے کے بعد آدمی خیر و شر کی تمیز بھول جاتا ہے، اور اپنی قوت کے بل بوتے پر کبھی کسی کی ہوس کاری میں مدد کرتا ہے تو کبھی کسی کا گھرا جاڑنے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ یہ علوم دودھاری تلواریں ہیں، جس کا جیسا دقوف ہوتا ہے، ویسا ہی وہ عمل کرتا ہے۔

قرآنی آیات سے عمل کرنے والا کبھی شر کا کام نہیں کر سکتا، اسی طرح سحر کرنے والا خیر کا کام نہیں کر سکتا۔ یہ علوم مخفیہ اس وجہ سے کہے جاتے ہیں کہ ان کے کھلے عام مدارس نہیں ہوتے، اور کھلے عام مدارس اس وجہ سے نہیں ہوتے کہ یہ جمہور کے مزاج کے مطابق نہیں ہیں، گو کہ باقی تمام سبکیٹ پڑھنے سے آدمی کسی معاملے میں اتنا دخیل نہیں ہوتا، جتنا کہ ان علوم میں۔ جمہور اس سلسلے میں دو غلہ پن اختیار کرتا ہے، ایک طرف تو وہ اپنی روشن خیالی کا دعویٰ کرتے ہوئے ان علوم کی دیگر لوگوں کے سامنے مذمت کرتا ہے، دوسری طرف وہ اس بات کا متلاشی رہتا ہے کہ کوئی آئے اور آ کر ان کے مسائل سلجھا دے۔ بس اسی رس کشی کی وجہ سے یہ علوم باقاعدہ پنپ نہیں پائے، محض چند لوگوں تک ہی محدود رہے، اور جن لوگوں تک محدود رہے وہ بھی اب اٹھتے جاتے ہیں۔

ہماری تعلیم میں یہ بات شامل تھی کہ ریاضت کے لئے نگرانی اور استاد کی ضرورت ہوتی ہے، باقی شفاء کے اعمال و خیر کے اعمال کے لئے خواہ مخواہ بھی کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کتابوں سے بھی بے شک علم ملتا ہے بشرطیکہ کتاب لکھنے والا بندہ مخلص ہو۔ اور جو ریاضت وہ اپنی کتاب میں لکھتا ہے، اول تو وہ اس کا عامل ہوتا کہ اس عمل کے مراحل سے واقف ہو، جس کی

بناء پر وہ تمام ممکنہ خطرات و خدشات سے آگاہی دیتا ہو، یا پھر ایسا عامل ہو جو خود باضابطہ طور پر ریاضت کر چکا ہو، اور ریاضات کے لوازمات سے اپنے تجربات کی بنیاد پر آگاہ ہو۔ اسے پتہ ہو کہ کس قسم کی عبارات کس نہج کے ساتھ بیان ہوتی ہیں تو اس کی تاثیر ظاہر ہوتی ہے، ایسا کوئی شخص ایسے اعمال و ریاضات کو بھی اپنی کتب میں شامل کر سکتا ہے جن کی صحت پر اسے غایت درجہ تک پورے اخلاص کے ساتھ یقین ہو کہ ہاں! یہ ریاضت جو میں دے رہا ہوں، وہ کرنے والا واقعی فائدہ حاصل کرے گا۔ ایسے اشخاص کی کتابوں میں درج کیے گئے اعمال قابل وثوق ہوتے ہیں۔

شمس الانوار، غایۃ الحکیم، سر المکتوم، منبع اصول الحکمتہ بھی اسی قبیل کی کتابیں ہیں ایک کتاب یوسف ہندی کی الشجرة النعمانیہ ہے جسے اس معاملے میں اہمیت حاصل ہے۔ علوم کی عام کتابوں میں چاہے وہ عربی میں لکھی ہوئی ہوں یا ہندی میں فارسی میں لکھی ہوئی ہوں یا کسی بری و بنگالی زبان میں وہ سب تقریباً سابقہ کتب کا ناقص جز بہ ہوتی ہیں۔ جو محض ٹوکوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ اور ریاضات و درست اعمال کا کوئی حتمی قانون ان میں نظر نہیں آتا۔

برادر م علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، ایک دلربا شخصیت کے مالک ہیں، ان کا روحانی علوم سے صرف شوق کا واسطہ نہیں ہے بلکہ جنون کی حد تک عشق ہے، روحانی علوم کے شوق نے ان سے بڑی سخت منزلیں طے کرائی ہیں۔ اور وہ ان سب سے پوری بردباری سے اپنا سفر طے کرتے ہیں، علوم کے بڑے دلدادہ ہیں۔ علم لینے میں ان میں مستقل مزاجی ہے، جلدی ہار نہیں مانتے اور یہی استقامت علوم روحانیہ کا جوہر ہے جو ہر کس و ناکس کو حاصل نہیں ہوتا۔ ان کی کتاب ”کلید رموز مخفی“ کا مسودہ میں نے دیکھا، مجھے بڑی خوشی حاصل ہوئی، کہ انہوں نے تقریباً قدیم ادوار میں معروف ساری بڑی عزیمتیں اور ان کی ریاضتیں دی ہیں، بالخصوص دعائے برہتیہ اور دعائے جلجلوتیہ ایسی دعوات ہیں، اگر کسی کے شعور میں بیٹھ جائیں، اور وہ کماحقہ ان کی ریاضات کرے تو یقیناً فائدے میں رہے گا، باقی تمام دعوتوں پر فرداً فرداً تو بات نہیں کی جاسکتی لیکن یہ دونوں دعوات اس علم کے لوازمات میں شامل ہیں، اور روحانی

علوم کا دعویٰ کرنے سے پیشتر ان دعوات کی ریاضت و فوائد سے آگاہی بہت ضروری ہوتی ہے، اس کتاب میں جس ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے وہ بھی بہت ہی خوب ہے۔

کبھی وہ مجھ سے شکایت کرتے تھے کہ آپ کی کتابیں مشکل ہوتی ہیں، آج لوگ ان سے شکایت کریں گے کہ ”کلید رموز مخفی“ کافی مشکل کتاب ہے۔ یہ کتابیں مشکل نہیں ہوتیں، مشکل تو علم کا اسلوب ہوتا ہے، ہم لوگوں کو جو اردو، فارسی اور عربی کی کتابوں میں اسلوب نظر آتا ہے، جن میں رطب و یابس بھی بھرا ہوا ہوتا ہے، اسی اسلوب سے ہٹ کر اگر کوئی علم دیا جاتا ہے تو لوگ جلدی میں اس کو غنیمت نہیں کر سکتے۔ اور ان کے شعور میں یہ بات بٹھانے کے لئے ایک لمبا عرصہ درکار ہے۔

موجودہ زمانے میں جب نوادرات تاریخ کی کوکھ سے ابل پڑے ہیں، تو دیگر اسلامی کتب کے ساتھ ساتھ ان دعوات کے بھی مخطوطے دریافت ہوئے ہیں، جن میں ہم یہ دیکھتے ہیں کہ فی زمانہ جو دعوات کی عبارات ہم تک پہنچی ہیں، ان میں کمال کی درستی ہے، یعنی یوں کہا جاسکتا ہے کہ یہ دعوات پوری ایمانداری کے ساتھ صد ہا سال گزرنے کے باوجود پوری صحت کے ساتھ نقل ہوتی آئی ہیں۔ اور یہ اپنے متفرق مخطوطوں میں بھی کمال کی یکسانیت رکھتی ہیں۔ اس وجہ سے کہا جاسکتا ہے کہ یہ پچھلے زمانے میں بھی ایک ہی صورت میں مروج بھی تھیں تو معروف بھی تھیں۔ اور آج بھی ان کی یہی کیفیت باقی ہے۔ اردو زبان میں موجود روحانی علوم میں ان دعوات شہیدہ کو یکجا کرنے پر اور احسن طریقے پر پیش کرنے پر میں اپنے بھائی علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اور دعا گو ہوں کہ اللہ ان کے علم میں مزید اضافہ فرمائے۔ تاکہ وہ لوگوں کی علمی خدمت اسی طرح پوری تندہی کے ساتھ کرتے رہیں۔ آمین

الراجی رضی الرحمن

ابو بھلول غلام الرسول عاکلی نقشبندی۔ الغزالی لاہوری، لاڑکانہ

مخفی علوم کے خزانے

جناب ڈاکٹر خالد مقبول عارف، قادری، قلندری، چشتی، نقشبندی، سہروردی، شاذلی

چیف ایڈیٹر: ماہنامہ خزینہ روحانیت، ماہنامہ خزینہ علم و عمل لاہور

”کلید رموز مخفی“ کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں۔

تمام تعریفیں اس ذاتِ کبریائی کے واسطے جو ہمارا پیدا کرنے والا ہے۔ اور کروڑوں درود و سلام ازل سے ابد تک ہمارے آقائے دو جہاں پر نازل ہوتے رہیں، جن کی اُمت میں اللہ جل شانہ نے ہمیں بھیج کر ہم پر بہت بڑا احسان فرمایا۔

اما بعد! میرے نہایت ہی شفیق اور مہربان استاذِ ماہرِ علومِ مخفی عزت مآب حضرت علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، قلندری، چشتی، ابوالعلائی، معنی، جہانگیری صاحب مدظلہ کی نئی تصنیف ”کلید رموز مخفی“ کا بندے نے مطالعہ کیا۔ کتاب کے بارے میں بہت اختصار سے ایک جملہ کہوں تو بے جا نہ ہوگا کہ حقیقت میں یہ ”خزانہ مخفی“ ہے یعنی غیبی اور مخفی دنیا کے خزانے۔ حقیقت میں اللہ تعالیٰ ہی بندوں کو چنتا ہے اور ان سے کام لیتا ہے۔ حضرت والا کو بھی اللہ تعالیٰ نے مخفی علوم کی اشاعت کے لیے چنتا ہوا ہے۔ جس فراخ دلی سے حضرت ایسے ایسے مخفی علوم کے خزانے عوام کے سامنے لا رہے ہیں، وہ یقیناً بڑے حوصلے اور جوان ہمتی کا کام ہے۔ عالمین تو ایسے اعمال بتاتے نہیں، یہاں تک کہ اپنی اولاد کو بھی محروم رکھتے ہیں اور سینے میں لے کر دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ جب کہ حضرت غلام سرور شباب قادری صاحب اس مشن پر کئی سالوں سے کام کر رہے ہیں اور حضرت موصوف کی ایک درجن سے زیادہ تصانیف اس پر شاہد ہیں کہ کیسے کیسے علوم کے خزانے شائع ہو چکے ہیں۔

”کلید رموز مخفی“ کی سب سے بڑی اور اہم خوبی یہ ہے کہ اس میں زمانہ قدیم کی عبرانی، سریانی اور عربی زبان کے انتہائی نایاب اعمال دیئے گئے ہیں۔ مختلف اعمال کی دعوت اور ان کی مکمل تشریح دی گئی ہے جو اس کتاب کی خصوصیت ہے۔ تمام عزیزوں اور عبارات

پر اعراب لگائے گئے ہیں تاکہ پڑھنے والے کو کوئی مشکل نہ ہو۔ اور یہ کام کوئی آسان کام نہیں۔ بڑی بڑی عملیات کی کتب میں اعراب نہ لگے ہونے کی وجہ سے عمل پڑھنے میں لوگ غلطی کرتے ہیں۔ کچھ لوگ جان بوجھ کر اعراب نہیں لگاتے تاکہ پڑھنے والا ان سے رابطہ کرے۔ جب کہ اس کتاب میں اعراب کا لگا ہونا، اس بات کی دلیل ہے کہ حضرت موصوف نے کس جذبہ کے تحت یہ کتاب شائع فرمائی ہے۔ یہاں ”کلید رموز مخفی“ پر ایک ظاہر انداز نظر ڈالتے ہیں۔ کتاب کل بارہ ابواب پر مشتمل ہے۔ اور ہر باب میں مخفی دنیا کے عجیب و غریب رازوں کو ظاہر کیا گیا ہے۔

پہلے باب میں ”دُعائے برہتہ“ کا بیان ہے جو عالمین و کالمین کا عمل ہے۔ اس کتاب میں کئی روایات سے یہ دعادی گئی ہے۔ ساتھ ہی مکمل تشریح کی گئی ہے تاکہ عام قاری بھی سمجھ سکے۔ ہر ایک اسم کے اعمال تفصیل سے دیئے گئے ہیں جو شاید آج سے پہلے کبھی اس طرح ایک ہی جگہ اکٹھے نہ کئے گئے ہوں۔

دوسرے باب میں ”دُعوتِ الحلحلولتہ“ کا بیان ہے۔ یہ بھی عالمین و کالمین کے اعمال میں سے ہے۔ اس دعا کے جتنے بھی سریانی الفاظ ہیں، ان کے متبادل عربی اسماء دیئے گئے ہیں۔ یہ دعا اشعار کے ساتھ دی گئی ہے اور ساتھ ہر شعر کے مختلف اعمال بھی دیئے گئے ہیں۔ مزید ہر اسم کے اعمال نے اس کتاب کی افادیت کو کئی گنا بڑھا دیا ہے۔

تیسرے باب میں ”دُعوتِ الہوا“ بیان ہے، جو ایک نایاب عمل ہے۔ اور اس عمل کے کئی طرح کے خواص و اعمال اور مکمل طریقہ ریاضت بھی دیا ہے۔

چوتھا باب ”اسماءِ شمعہ حبشیہ“ پر مشتمل ہے جو ایک نایاب عملی خزانہ ہے۔ یہ سریانی اسماء ہیں۔ ان کا عربی اور اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ ہر اسم کی صفت اور خاصیت دی گئی ہے۔ پھر ان کی کئی تسبیحات بھی دی گئی ہیں۔

پانچویں باب میں ”دُعائے قرشیہ“ کا ذکر ہے جو ایک خاص دعا ہے جو حضرت عیسیٰ

کلید رموز مخفی علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس دعا کی مکمل تفصیل کے ساتھ سریانی اسماء کے عربی معانی اور اس دعا کی دعوت کا طریقہ اور گئی خواص دیئے گئے ہیں۔

چھٹے باب میں "اسماء و سماء اربعہ" کا ذکر ہے۔ یہ چار اسم ہیں۔ ان کے عجیب و غریب اعمال چھٹے باب میں دیئے گئے ہیں۔

ساتویں باب میں "عزیمت قسم ناصور" اور اس کے عجیب و غریب اور نایاب اعمال درج کئے گئے ہیں۔

آٹھویں باب میں "دعوت صمدیہ" کی تفصیل اور اس کے خواص دیئے گئے ہیں۔

نویں باب میں مخفی دنیا کے چند نایاب اعمال دیئے گئے ہیں۔

دسویں باب میں صرف ایک نایاب دعا درج کی گئی ہے یعنی "دعائے عجیب الاثر"۔

گیارہواں باب ارسال ہاتف پر مشتمل ہے۔ مثلاً ہاتف سے ہر قسم کی خبر حاصل کرنا۔

کسی دشمن پر ہاتف بھل چلتا بھیجنا۔ ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے کام لینا۔ کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنا۔ تغیر مسر موسط النمساخ بصورت مگر چھ۔ روحانیت سے چیزیں منگوانا۔ عفاریت کے ذریعے کوئی چیز اچک لینا۔ چھ اعمال درج کئے گئے ہیں۔

بارواں طلسمات پر ترتیب دیا گیا ہے جس میں تیس طلسمات منسوب بہ ابن العربی و ابن سیناء درج کئے گئے ہیں جن سے عجیب و غریب کام لئے جاتے ہیں۔ تمام طلسمات کی عزیمتیں بھی کتاب میں موجود ہیں۔

حضرت موصوف نے واقعی چھپے ہوئے رازوں چابی مشاقان روحانی علوم کے لئے اس کتاب کی شکل میں پیش کر دی ہے۔ آج کل مبتدی عامل تو کیا، بڑے بڑے عامل بھی ان اعمال سے ناواقف ہیں۔ ان نایاب اعمال کو ایک جگہ جمع کر کے مکمل تشریح، اصل عمل اعراب کے ساتھ اور مختلف اعمال و خواص کے ساتھ شائع کرنا، ایک بہت بڑا علمی کارنامہ ہے۔ اور یہ کتاب روحانی علوم کی دنیا میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ جس کے لیے جتنی بھی تعریف کی

جائے کم ہے۔ مجھے اس پر فخر ہے کہ میرے نہایت ہی شفیق اور مہربان استاذ عزت مآب حضرت علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب سے ایک زمانہ فیض یاب ہو رہا ہے۔ اگر کسی نے روحانی علوم و فنون میں رہنمائی حاصل کرنا ہو تو حضرت موصوف سے رابطہ کریں۔ انشاء اللہ دامن گوہر مراد سے بھر جائے گا۔

افسوس ہے کہ حکومت روحانی علوم اور اس موضوع پر شائع ہونے والی کتب کی سرپرستی نہیں کرتی، اگر روحانی علوم پر شائع ہونے والی کتب کا تقابلی موازنہ کیا جائے تو بے شک لاثانی تصنیف "**کلید رموز مخفی**" اول انعام کی حقدار ہوگی۔ حکومت اور اہل ثروت حضرات کو مخفی علوم کی اشاعت و ترویج میں کوشاں حضرت موصوف کے کام کو سراہنے کے ساتھ ساتھ مالی تعاون بھی کرنا چاہئے تاکہ یہ کام مزید آسانی سے آگے بڑھتا رہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت موصوف اسی طرح مخفی علوم کو ہمارے جیسے مبتدیوں کے سامنے لاتے رہیں اور اللہ تعالیٰ غیب سے اپنی خاص مدد و نصرت کا معاملہ فرمائے تاکہ یہ تمام کام با آسانی ہوتا رہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو ہر طرح کی پریشانیوں سے محفوظ فرمائے اور حضرت صاحب کا سایہ ہم جیسوں کے اوپر قائم و دائم رکھے۔ آمین ثم آمین

والسلام

خادم العلماء والعاملین

ڈاکٹر خالد مقبول عارف

لاہور

گل ہانے عقیدت

استاذ العالمین، عظیم محقق، معروف روحانی کالم نگار، روحانی و جسمانی معالج

حکیم سرفراز احمد زاہد

(ایم اے پولیٹیکل سائنس) ماہر علوم جغرافیہ و علوم مخفی، فاضل طب و الجراحات

دستان شریف سے "کلیڈ رموز مخفی" کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں۔

لاکھوں کروڑوں درود و سلام نبی رحمت ﷺ کی ذات متبرک پر جن کے جلوہ افروز ہونے پر اس جہاں میں علم کی کرنیں پھیلیں اور نورانی روشنی سے حصول علم کا شوق پیدا ہوا، لیکن اس سے قبل اللہ رب العزت نے انسان کو زمین پر اپنا خلیفہ بنایا اور اسے دوسری تمام مخلوقات پر برتری بخشی۔ اور ساتھ ہی اسے "اشرف المخلوقات" کا درجہ بھی عطا فرمادیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ انسان دوسری مخلوقات سے مختلف معاملات میں افضل اور برتر ہے۔ مثال کے طور پر ایک انسان یہ جانتا ہے کہ اچھائی کیا ہے اور برائی کیا ہے؟ اسے یہ بھی معلوم ہے کہ دنیا میں عزت و شرف کے ساتھ رہنے کے لیے کیا کرنا چاہئے اور کن چیزوں سے بچنا چاہئے؟ وہ ایسا کیوں کرتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسے اس کے خالق نے وہ صفت عطا فرمائی ہے کہ وہ نیک و بد میں فرق کر سکتا ہے اور وہ فضیلت علم کی ہے۔ علم کی فضیلت کو ساری دنیا مانتی اور تسلیم کرتی ہے۔ پوری دنیا کے مذاہب نے اس حقیقت کو تسلیم کیا ہے۔ مگر علم کی ترفیہ اور تاکید جتنی زیادہ ہمارے مذہب اسلام میں پائی جاتی ہے اتنی کسی دوسرے مذہب میں نہیں ملتی۔ بلاشبہ یہ کہنا بالکل بجا ہوگا کہ تعلیم و تدریس اسلام کا اہم جزو ہے اور علم کی مدد سے انسان کے لیے اچھی اور صالح زندگی گزارنے کی رہ ہموار ہوتی ہے۔ اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ قرآن پاک کا نزول ہی علم کے ذریعے ہوا۔

قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا ارشاد ہے۔

"أَفَرَأَيْتُمُ الَّذِي خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ۔

الْأَكْرَمُ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ۔ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ۔"

ترجمہ: اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھو جس نے (جہان کو) پیدا کیا۔ جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔ پڑھو تمہارا پروردگار بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا۔ اور انسان کو وہ باتیں سکھائیں جن کا اسے علم نہیں تھا۔ (سورہ علق آیت 1 تا 5)

یہ وحی الہی تھی جو سب سے پہلے جبریل آمین کے ذریعے رسول کریم ﷺ پر نازل کی گئی۔ گویا اس طرح جو پیغام سب سے پہلے دیا گیا وہ یہ تھا کہ انسان لکھے اور پڑھے اور اچھی اور عمدہ تعلیم و تربیت حاصل کرے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا نیک اور فرمانبردار بندہ بن جائے۔ اور اس طرح ایک صالح اسلامی معاشرے کے قیام کی راہ ہموار ہو سکے۔ قرآن پاک میں ارشاد پاک ہوا۔

"الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ۔"

ترجمہ: جو لوگ تم میں سے ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجے بلند کرے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔

(سورہ المجادلہ آیت 11)

فضیلت علم اور حصول علم کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے بہت سی احادیث بھی موجود ہیں۔ خود نبی کریم ﷺ معلم تھے آپ نے پوری حیات مبارکہ درس و تدریس کے لیے وقف کئے رکھی۔ ایک حدیث میں ارشاد ہوا۔

"عابد پر عالم کو ایسی فوقیت حاصل ہے جیسے چاند کو تاروں پر بلاشبہ علماء پیغمبروں کے وارث ہیں۔"

اسلام کی تعلیمات کہتی ہیں کہ قرآن حقیقی علم ہے جبکہ دوسرے علوم معلومات کے درجے ہیں اور ان معلومات کو اپنی اپنی استعداد کے مطابق حاصل کرو۔ علمائے اسلام نے جہاں علوم و فنون کی انواع و اقسام کی بحث کی ہے وہاں اساس یہ رکھی ہے کہ سب کی غایت مسائل حل کرنا ہے۔ انسان اور اس کی دنیا کائنات اور حیات و ممات کے بارے میں بے شمار سوالات ہیں، مطالبات ہیں۔ انہی جوابات کی خاطر الگ الگ علوم و فنون معرض وجود میں آئے۔ علوم و فنون کا اختلاف بجا

سہی لیکن مقصد ایک ہی ہے۔ ابوالحسن عامری نے ”الاعلام بالنائب الاسلام“ میں علم کی مقصدیت اور افادیت یوں بیان فرمائی ہے کہ

”علم کے معنی ہیں کہ آدمی کسی شے یا حقیقت کو اس طرح اخذ کرے، جس طرح وہ پائی جاتی ہو، اس میں خطانہ کرے۔ ایک علم وہ ہے جو دینی افراد کی ملک ہے، دوسرا فلسفے کا علم ہے۔ دینی علوم کے ماہر مانے ہوئے فلسفی ہوتے ہیں۔ ہر پیغمبر فلسفی ہوتا ہے لیکن ہر فلسفی پیغمبر نہیں ہوتا“

ابوالحسن عامری نے دینی علوم کی تین قسمیں کی ہیں۔ ایک علم حدیث ہے جو جو اس خمسہ پر مبنی کرتا ہے۔ انہی سے ان کا حسی شعور ہوتا ہے۔ دوسری قسم دینی فلسفے کی ہے جس کا تعلق دانش سے ہے۔ تیسری قسم فقہ کی ہے، اس میں پہلے دونوں علوم کا شعور شامل ہوتا ہے۔ ان کے لیے علم اللسان ہے جو تینوں کے کام آتا ہے۔ فلسفیانہ علوم کی بھی تین قسمیں ہیں، علم طبعی کا تعلق حسی شعور سے ہے۔ علم مابعد الطبیعات دانش سے متعلق ہے۔ ریاضی میں دانش اور حسی شعور دونوں شامل ہوتے ہیں، منطق ان تینوں کے کام آتی ہے۔

عوام الناس کا قاعدہ ہے کہ وہ لفظ ”علم“ کو ہر کاروبار کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ عطائی کبھی اسے ان خیالات کے لیے استعمال کرتے ہیں جو عطاءیت کے لیے کارآمد ہو۔ مثلاً پرندوں کی اذان سے فال لیتے ہیں اور پیش گوئی کرنے کو علم کہتے ہیں۔ ابوالحسن عامری کے نزدیک بعض خواص کے علوم ہیں۔ انہیں عوام تک نہ پہنچانا چاہئے۔ ورنہ وہ تباہ کن نتائج پیدا کریں گے۔ ان میں سحریات، عملیات، گنڈے، تعویذ اور کیمیا شامل ہیں۔ اس کے نزدیک یہ نعمت خداوندی ہے کہ آدمی کو علوم کی طلب و دیعت ہوتی ہے۔ البتہ اکتساب علم و فن کے باب میں اس کی صلاحیت محدود ہے۔ ممکن نہیں کہ وہ تمام علوم پر عبور حاصل کر سکے۔ فطرت انسانی اور مختلف علوم میں بڑا سر اور طریقے سے رشتہ قائم ہے۔

قرآن پاک کائنات کے تمام قوانین اور علوم کا سرچشمہ ہے۔ سارے علوم کا اجمالی بیان ہے۔ قرآن پاک کے مضامین معنویت کے اعتبار سے دو بڑے حصوں میں تقسیم کئے جاتے

ہیں۔ ایک حصہ ان اصول و قوانین پر مشتمل ہے جو ایک فلاحی معاشرے کے لیے ضروری ہیں۔ دوسرا حصہ جو قرآن کا ایک بڑا حصہ ہے ان فارمولوں اور قوانین سے بحث کرتا ہے جن کے اوپر اللہ تعالیٰ نے کائنات کو تخلیق فرمایا ہے۔ علم کا تعلق لاشعور سے ہے، کوئی بھی لاشعوری علم اس وقت حاصل ہوتا ہے جب طالب علم شعوری واردات و کیفیات سے خود کو نبرد آزما کر لے۔ لاشعوری علوم کو سمجھنے کے لیے لازم ہے کہ ہم اپنی نفسانی خواہشات اور زندگی کے ظاہرہ عوامل پر ضرب لگا کر دنیوی دل چسپیاں کم سے کم کر دیں۔

قرآن پاک میں اس علم کو ”علم الکتاب“ کہہ کر متعارف کرایا گیا ہے۔ خصوصاً یہ حضرت سلیمان کے واقعہ میں مذکور ہے۔ یہ علم الکتاب ان کائناتی قوانین اور فارمولوں کا نام ہے، جن کے تحت کائنات زندہ اور متحرک ہے۔ اس علم کو حاصل کر کے کوئی انسان تسخیر کائنات کے فارمولوں سے واقف ہو جاتا ہے جس کی مثال حضرت سلیمان علیہ سلام کے واقعہ میں قرآن نے بیان کی ہے۔ اس علم سے واقف ہو کر انسان وسائل کا محتاج نہیں رہتا بلکہ وسائل اس کے تابع ہو جاتے ہیں، وہ وسائل پر اشاروں سے حکمرانی کر سکتا ہے۔

سری علوم کو کیسے سمجھا جائے اور ان علوم سے کس طرح استفادہ کیا جائے؟ اس کی دو طرز ہیں۔ ایک رحمانی اور دوسری استدراجی۔ اگر اطلاع میں تعمیر ہے تو یہ علم رحمانی ہے اور اگر معانی میں تخریب ہے تو سیدنا حضور اکرم ﷺ کے ارشاد کے مطابق استدراج ہے۔ رحمانی اور شیطانی دونوں گروہوں کی طرز فکر اور کلمہ طریق جدا جدا ہیں اور یہ کلمہ طریق طرز فکر کو متحرک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ بابلیوں کے دور سے ذریت ابلیس نے دیواہ اور کالی داہ کو ابھی تک کلمہ طریق مانا ہوا ہے، اور وہ اس منسوخی کو جو دور پیغمبر آخر الزمان ﷺ کے ذریعے ہوئی تسلیم نہیں کرتے۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ علم کی حیثیت ایک ہے لیکن اس کے اندر معانی داخل ہونے کے بعد علم کی حیثیت دو طرزوں میں تقسیم ہو جاتی ہے۔ ایک طرز فقر اعلیٰ اور اہل اللہ کی طرز ہے۔ اور دوسری طرز شیطان اور ذریت ابلیس کی طرز ہے۔ وہ علم اہل اللہ کا ہو یا ذریت ابلیس کا، انقلابات زمانہ

کے ساتھ بے شمار شعبوں میں تقسیم ہوتا ہے، اور ہر شعبے کا الگ الگ نام رکھ دیا گیا مثلاً علم نجوم، علم جفر، علم الاعداد، ہینانوم، ٹیلی پتھی، علم چہرہ شناسی، علم ید الفرائست، علم حضرات و تسخیرات، سحر جادو، سائنسی علوم اور اس طرح سے بہت سے دیگر علوم۔

سری علوم میں مطالعہ کائنات کا دوسرا قدم ارضی تھا یعنی کیمیا گری یعنی ادنیٰ دھاتوں کو سونا بنانے کی کوشش کرنا۔ دراصل یہ بھی علوم سری کا حصہ ہے۔ بابل، فارس، مصر، اسکندریہ سے حاصل کردہ علوم کو مسلمانوں نے دو حصوں میں تقسیم کر دیا تھا۔ ایک خفیہ یعنی پراسرار اور سری علوم اور دوسرے جلیہ یعنی ظاہری علوم مثلاً طبوعات، ریاضی وغیرہ۔ خفیہ یا سری علوم کو حسین علی واعظ الکاشفی کی زبان میں ہم پانچ ذیلی علوم میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

- 1۔ علم کیمیا: ادنیٰ دھاتوں کو سونا بنانے کا علم۔
- 2۔ علم لیمیا: یعنی جادوگری وغیرہ
- 3۔ علم ہیمیا: یعنی روحانی علوم۔
- 4۔ علم سیمیا: یعنی بصیرت یا فراست
- 5۔ علم ریمیا: یعنی شعبہ بازی اور کمالات کا علم

ان تمام علوم کے ابتدائی حرف مل کر "مخلہ سر" تشکیل کرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہے تمام مخفی یا سری علوم۔ شیخ بہاؤ الدین عاظمیٰ نے بھی اس تقسیم کو تسلیم کیا ہے۔ ان علوم میں سے علم جفر مسلمانوں میں زیادہ مقبول رہا ہے۔ علم جفر کی دو اقسام ہیں، ایک علم انبیا جس میں عربی حروف ابجد کی قیمتیں متعین کر کے مستقبل بینی کی جاتی ہے۔ دوسرا علم الآثار جس سے مسائل کو حل کیا جاتا ہے۔ اس علم کا آغاز حضرت علی ابن ابی طالبؓ نے کیا تھا۔ اس کی وسعت قرآن کے حروف مقطعات کی تشریح سے لے کر آج روحانی الفاظ اور منتروں تک کو محیط ہے۔ بارہویں صدی ہجری یعنی اٹھارویں صدی عیسوی میں صوفی عبدالغنی النابلسی نے بھی ایک کتاب لکھی اس میں تمام اقسام کے سحر اور عملیات جن کا علم جفر کے ساتھ گہرا ربط تھا اور اس میں دیگر ادہام اور شکوک وغیرہ کا تعلق بھی تھا، ان سری علوم کی اپنی علامتیں اور زبان ہے جن کی تشریح بے حد مشکل ہے۔

روحانی اعمال کا وہ حصہ جو بنیادی حل و عقد کے لیے ہوتا ہے۔ اگر اس کے ذریعے

اپنے معاملات میں رہنمائی حاصل کی جائے تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے، لیکن آپ: تشریح طلب ہے کہ روحانی روح سے ہے اور روح کیا ہے؟ روحانی اعمال میں موکلات: جزا کا ذکر اکثر آتا ہے، لیکن یہ موضوع پھیلتا ہی جا رہا ہے۔ جتنا اسے سمیٹنے کی کوشش کرتا ہوں اتنا ہی پھیلتا رہتا ہے یہی حالت رہی تو جو کچھ لکھنا ہے اس کی وقعت ختم ہو جائے گی۔ اس لیے اس تشریح کو اسی جگہ تمام کر کے زیر تبصرہ کتاب "کلید رموز مخفی" کی طرف آتا ہوں۔

سری علوم میں دعوات کا علم اپنے اندر ایک خاص وصف رکھتا ہے۔ حضرت فقیر نور محمد سروری قادری سلم دعوات کے بارے میں فرماتے ہیں۔ "دعا اور دعوت کے معنی دعا کرنے یا کسی کو بلانے کے ہیں۔" دعا یا کلام کے ذریعے جب غیب کی باطنی لطیف نوری مخلوق کو بلایا جائے اور اسے اپنے پاس حاضر کر کے اس سے استمداد اور اعانت حاصل کی جائے اور ان کے ذریعے دینی اور دنیوی امور، مشکلات اور مہمات حل کئے جائیں اس کو دعوت کہتے ہیں۔ تمام دعوتوں اور دعاؤں کا اصل مرجع اور معاد اللہ تعالیٰ مجیب الدعوات کا اعلیٰ دربار اور عالی سرکار ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"تم مجھ سے دعا مانگو میں اسے قبول کروں گا"

"شمس العارفین" میں فرمایا گیا ہے کہ جو شخص علم دعوت کو توجہ کے ساتھ ارواح کو تصرف میں لانے کے واسطے پڑھے، تو تمام اولیاء، انبیاء اور مومنوں کی رو میں اس کے ارد گرد حلقہ باندھیں۔ ان کی بدد سے پھر علم دعوت پڑھے گا ایسی دعوت ایک قدم میں مشرق سے مغرب تک اپنے حامل کے قبضے میں لے آتی ہے، اور اس کو مستجاب الدعوات کہتے ہیں۔ پھر شرح دعوت کے باب میں فرمایا کہ یہ وہ دعوت ہے کہ جس کے پڑھنے سے تمام پوشیدہ خزانے نکال کر صرف کر سکتے ہیں اور مشرق سے لے کر مغرب تک تمام پادشاہ حلقہ بگوش غلام اور مرید اور تابع ہو جاتے ہیں۔ اور یہ وہ دعوت ہے کہ اسم اعظم کا ورد پڑھ کر اگر کنکر یا مٹی کے ڈھیلے پر دم کیا جائے تو وہ سونا چاندی بن جائے۔ علم دعوت سے تمام درد و غماتف جاری ہو جاتے ہیں اور کلام الہی وجود میں تاشیر پیدا کرتا ہے، اور نفع دیتا ہے اور دل کو جمعیت بخشا ہے اور تمام مخلوق اس کی طرف رجوع کرتی ہے۔

ہملہ علم و علوم دعوت سے معلوم ہو جاتے ہیں۔ دعوت کی چار قسمیں ہیں۔ دعوت دم ستارہ خاکی۔ دعوت دم ستارہ بادی۔ دعوت دم ستارہ آتش۔ دعوت دم ستارہ آبی۔ اس قسم کی دعوت سے لوگوں کے درمیان موافقت، حب، عداوت، یکتائی، جدائی اور قتل ممات و زندگی حیات کے کام کئے جاتے ہیں، لیکن اس قسم کی دعوت کا پڑھنا عامل بے توفیق کا کام ہے۔ کامل وہ ہے کہ اگر چاہے دعوت پڑھنے سے شخص کو سعد بنا لے اور قہر و جلالت سے پڑھے تو شخص سعد اسعد کو ایک ہی پیٹ میں لے لے۔ ایسے عامل کو شمار عدد ابجد حساب بروج و کواکب اور وقت سعد و شخص کی احتیاج نہیں رہتی۔ سلطان العارفین فرماتے ہیں نفسانی آدمی کو چاہئے کہ ہرگز دعوت پڑھنے کی جرات نہ کرے، اور عامل کامل ہستی کی اجازت کے بغیر کوئی چلہ، خلوت و ریاضت اختیار نہ کرے۔ ورنہ رجعت لازم ہو جائے گی۔ دعوت پڑھنے کے بہت طریق ہیں۔ یہ اولیاء اللہ اور قادری بزرگوں کا شیوہ اور وصف ہے کہ وہ بہت باہمت ہوتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب میں زمانہ قدیم کی ایسی ہی لازوال دعوات جو مہرانی، سریانی اور عربی زبانوں میں تھیں بڑی شرح اور وضاحت کے ساتھ تحریر کر دی گئی ہیں مثلاً دعوت برہنہ، دعوت چلبوتیہ، دعوت مظلہ الملو، دعوت قسم ماصور، دعائے دھروشیہ، دعائے قرشیہ، دعائے شمس، دعائے حب الاثر وغیرہ اور ان کی روحانیت کی تفسیر اور دنیاوی مسائل میں استعمال کے طریق بھی تفصیلاً بیان کئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ تمام اہل علم اور ماہرین روحانیت جانتے ہیں کہ ان دعاؤں اور دعوات سے قدمانے ماضی میں کام کیا ہے ان میں سے سب سے معتبر نام حضرت شیخ محی الدین ابن عربیؒ، شیخ ابوالعباس علی بن بوئی، ابن طلحہ العدوی، عبدالرحمان بسطامی، شیخ نصیر الدین طوسی، شیخ بہاء الدین عافی، سید حسین افغانی، شیخ صدوق، حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی، الحاج احمد بن ابی العزیز، حضرت شاہ نعمت گوہاری، سید عبدالفتاح طوفی مصری اور موجود زمانہ کے حضرت شفق رام چوہدری، حضرت کاش الہرئی اور علامہ رفیق زاہد ہیں۔ حضرت علامہ محمد غوث گوہاری نے دعائے شمس و قرشیہ کی دعوت کے بارے میں بڑی شرح و بسط سے لکھا ہے۔ لیکن پھر

بھی تفصیلی رہی ہے۔ عالمین و کالمین کی ایسی تفصیلی کو دور کرنے کے لیے اور ان دعوات کی ریاضت و تخیرات کو عام فہم زبان میں پیش کرنے کے لیے افلاطون، زمان، مارسطوے، دوراں، ماہر روحانیت، محسن انسانیت اور عصر حاضر کے عظیم روحانی سکالر حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شہاب قادری مدظلہ العالی نے بیڑا اٹھایا اور قلم کو حرکت دی اور حرکت بھی ایسی دی کہ بحر روحانیت میں ایک طلاطم پیدا ہو گیا۔ اتنی تفصیل اور شرح کو جو کئی کتب اکٹھی کرنے پر بھی نہیں ملتی تھی ایک چند سو صفحات کی کتاب میں سود یا جیسے سمندر کو کوڑہ میں بند کر دیا ہو، نام بھی کیا خوب رکھا ہے۔

کلید رموز مخفی کیا ہے؟ دعوات کی ریاضتوں کا ایک خوبصورت گل دستہ ہے، جس کی خوشبو چار دانگ عالم میں پھیلی ہوئی ہے۔ آپ کی یہ تصنیف جلیلہ روحانی تجربات کا نچوڑ، حکمائے قدیم اور علمائے مخفیات کے روحانی اسرار و طلسمات کا مجموعہ ہے۔ دنیائے روحانیت کے حکیمانہ، مدبرانہ لطائف و اسرار کا خزینہ اور فن کے علمی و عملی عجائبات و غرائب کا گنجینہ ہے۔

کلید رموز مخفی سری اور روحانی علوم کے عجائبات کا مہکتا ہوا گلستان ہے۔ حقائق و دقائق، دعوات کا عظیم الشان روحانی انسائیکلو پیڈیا ہے۔ علمائے سابقین کے علمی و فنی اسرار و رموز پر مشتمل نایاب کتب کا ایک نادر و نایاب ذخیرہ ہے۔ چونکہ کسی بھی کتاب کی عظمت و مقبولیت کا انحصار اس کے مصنف کی علمی و فنی قابلیت پر ہوتا ہے، لیکن یہ مصنف تو کسی تعارف کا محتاج ہی نہیں ہے۔ حضرت غلام سرور شہاب صاحب کے قلم سے اس ایٹمی دور میں ایک سے ایک بڑھ کر ایٹمی شاہکار اپنی آب و تاب سے چمکتا دکھتا ہوا منظر عام پر آتا ہے اور حاسدین و اشتہاری عالمین کی اس شاہکار کو دیکھ کر شرمی کم ہو جاتی ہے اور نبض رُک جاتی ہے۔

عامل باعمل، صوفی باصفا، فاضل علوم مخفی، پیر طریقت جناب حضرت علامہ پیر صوفی غلام سرور شہاب قادری مدظلہ العالی مصنف "کلید رموز مخفی" کی علمی شخصیت برصغیر پاک و ہند میں ہی محتاج تعارف نہیں بلکہ دنیا کے تمام براعظموں میں موصوف کے نام کا ڈنکا بج رہا ہے۔ محترم القام روحانی سلسلہ کی متعدد دفعہ کہ آبرا کتابوں کے مصنف ہیں جن کے بارے میں احباب اچھی

طرح واقف ہیں۔ موصوف میرے روحانی بھائی اور محترم و مکرم دوست ہیں۔ میں حیران ہوتا ہوں بلکہ آج تک سمجھ ہی نہیں سکا کہ ان میں کون سا روحانی تابکاری مادہ ہے جو ان کو بروقت متحرک رکھتا ہے، اور یہ اپنی علمی و روحانی مصروفیات سے تالیف و تصنیف کا وقت کیسے نکال لیتے ہیں۔ میں نے بڑی کوشش کی ہے کہ وہ مجھے بتادیں مگر ہر دفعہ بچ کر نکل جاتے ہیں۔ میں بانگ دہل اس بات کا اقرار کر رہا ہوں کہ اس کتاب کے منظر عام پر آنے سے عالمین و کالمین کی علمی پیاس کافی حد تک بجھ جائے گی اور تعلیمی دور ہو جائے گی۔ اور شائقین روحانیت اس نادر و نایاب طلسماتی و روحانی فیوض و برکات کے اسرار مکنونہ اور رموز مکتومہ کے پے پائیاں سمندر کو حاصل کرنے کے بعد یہ محسوس کریں گے کہ وہ ایک گنج مخفی کو حاصل کر چکے ہیں۔

دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت بصدقہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے ان کو صحت و تندرستی اور عمر خضری عطا فرمائے تاکہ یہ اسی طرح آئندہ بھی انسانیت کی فلاح کے لیے کام کرتے رہیں ان کی ہمت کا دل اور عظمت کو سلام پیش کرتا ہوں۔

”مگر قبول اقتداز ہے عز و شرف“

دعا گو

حکیم سر فر از احمد زاہد

رحمان کالونی، اللہ شانی چوک۔ ملتان

23 اپریل 2012ء، برطانیہ 2، عماری الانی 1433ھ

پُر اسرار علوم کے رازوں کی جابی

فقیر سائیں صوفی سردار خان قادری

در گاہ حضرت صوفی فقیر سائیں خدا بخش قادریؒ

بھاگ ناڑی ضلع بولان بلوچستان سے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں تمام تعریفیں خدائے بزرگ و برتر کے لیے اور لاکھوں کروڑوں درود و سلام خولجہ کائنات شہنشاہِ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ کی آل پاک پر، جن کی بدولت دنیا علم سے روشناس ہوئی۔

اما بعد! ہر وجود پہلے عالم باطن یعنی روحانی دنیا میں موجود ہوتا ہے جب قدرت اس کا اظہار چاہتی ہے تو اس دنیا کے مادی اسباب پیدا کر کے اسے مادی دنیا یعنی عالم ظاہر میں بھیج دیتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس مادی دنیا کا ہر وجود پہلے عالم باطن میں موجود ہوتا ہے اس لحاظ سے ایک وجود کے دو وجود ہوئے، ایک روحانی دنیا کا وجود، دوسرا مادی دنیا کا وجود۔

جیسا کہ قرآن پاک سے بھی واضح ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کا وجود پہلے عالم باطن میں تخلیق ہوا، جب اس کا اظہار چاہا تو اسے مادی دنیا میں بھیج دیا گیا اسی طرح قرآن پاک بھی پہلے عالم باطن میں تھا جو اس وقت مادی دنیا میں صوفشاں ہے۔ ہر وجود پہلے الفاظ کی شکل میں لوح محفوظ میں ہوتا ہے اسے عالم باطن کی کتاب مبین کہا گیا ہے۔ ہر لفظ کی تین اشکال ہیں ایک لفظی دوسری وجودی تیسری معنوی شکل۔ لفظی شکل جب وجودی شکل میں ظاہر ہوتی ہے تو اس کا اظہار معنوی شکل اختیار کر لیتا ہے جیسا کہ ایک لفظ درخت ہے جب اس کا وجود سامنے آتا ہے تو اس کی ذاتی شکل و صورت معنوی شکل میں ڈھل جاتی ہے پھر معنوی شکل کے خواص کا اظہار ہوتا ہے۔ اس طرح ایک لفظ کی پانچ اشکال ہوئیں پہلے عالم باطن کی شکل دوسری عالم ظاہر کی شکل تیسری لفظی شکل چوتھی وجودی شکل پانچویں معنوی شکل، اس طرح ہر شکل ایک ایک وجود رکھتی ہے۔

انسان کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ خیالات کی تصویر ہیں اور خیالات وہ لہریں ہیں

جو دماغ سے اٹھتی ہیں یہ لہریں ارادی اور غیر ارادی ہوتی ہیں جو کسی تاثیر سے خالی نہیں، دُعا یہ اور تعریفیہ الفاظ سے دوسرا شخص خوش ہوتا ہے جیسا کہ شاباش کا لفظ طالب علم کا حوصلہ بلند کر دیتا ہے کسی مریض کے سر ہانے تشفی کے الفاظ تسکین کا باعث بن جاتے ہیں اور مریض بول اٹھتا ہے کہ آپ کے آنے سے میری تکلیف کم ہو گئی ہے۔

گالی گلوچ اور نفرت آمیز الفاظ سے دوسرا شخص غضب ناک ہو جاتا ہے گالی کوئی تلواریں راقط نہیں بلکہ چند الفاظ کا مجموعہ ہے جو ایک شخص کے ادا کردہ الفاظ دوسرے شخص کو ضرور متاثر کرتے ہیں یہی الفاظ کی قوت اور تاثیر ہے ہر لفظ جذباتی قوت کا ایک یونٹ یا ایٹم ہے جس کے پیچھے کوئی مخفی طاقت ضرور کار فرما ہے آواز اور الفاظ یہ دونوں مخفی قوت کے مآخذ ہیں۔

جب عام شخص کے الفاظ میں قوت اور تاثیر ہے تو کیا الہامی الفاظ میں قوت اور تاثیر نہیں ہو سکتی؟ یقیناً الہامی الفاظ میں اتنی طاقت اور تاثیر ہے جن سے ہر قسم کی امراض اور پریشانی ختم ہو جاتی ہیں۔

علم ایک ایسی قوت ہے جو کائنات کو مسخر کرتی ہے عبادات وہ توانائی ہے جو حد و زمان و مکان کو توڑ کر اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتی ہے عبادت سے دل مسخر ہوتے ہیں اسرار غیب کھلتے ہیں۔ کائنات کی وسعتیں سمٹ جاتی ہیں علم سے دماغ کو جلا اور عبادت سے روح کو نور عطا ہوتا ہے، انسان کو فرشتوں پر برتری علم کے باعث ہے۔

روحانی و مخفی علوم جنہیں بری علم بھی کہا جاتا ہے وہ علم ہے جس سے حجاب کے پردے کھل جاتے ہیں، زمین کے دہنے نظر آنے لگتے ہیں۔ آئندہ درپیش واقعات کی فلم دیکھی جاتی ہے اسی علم سے ایک پاک ہستی بیک وقت کئی مقامات پر موجود ہو سکتی ہے۔ اسی علم سے پرندوں کی آواز بھی جاتی ہے۔ اسی علم کی طاقت سے آگہ جھپکنے سے پہلے حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے ملکہ سبا کا تخت لایا گیا ان تمام واقعات کی قرآن پاک کی سورہ کہف اور سورہ نمل سے تصدیق ہوتی ہے۔

عزت مآب عالی جناب پیر طریقت علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری سرکار دامت برکات کی تصنیف جلیلہ ”کلید رموز مخفی“ کے اندر کچھ ایسے ہی پراسرار طلسماتی و روحانی علوم کے رازوں کو آشکار کیا گیا ہے۔ زمانہ قدیم کی نایاب ترین عربی، عبرانی اور سریانی دعوات اور دُعاؤں کا مجموعہ کتاب کی شکل میں پیش کیا ہے۔ اور نہ صرف دعوات تحریر فرمائی ہیں بلکہ ان کی شرح اور وضاحت ریاضات کے طریق اور شعبہ ہائے زندگی کے مختلف مسائل کے حل کے لیے بہت سارے اعمال درج فرمائے ہیں۔ جہاں یہ کتاب ایک عام قاری کے لیے علوم مخفی کا ایک بیش بہا علمی خزانہ ہے وہاں عالمین و کاملین کے لیے بھی ایک نایاب روحانی تحفہ ہے۔ ایک ایسی کتاب جو ہزاروں کتب سے بے نیاز کرنے والی کتاب ہے۔

میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنف موصوف کو دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے اور قارئین کو اس کتاب کے جملہ اعمال سے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ ایک بات یاد رکھنے والی اور بڑی لازم ہے کہ جس طرح دنیا کے تمام تر فنون بغیر استاد کی رہنمائی کے آدمی نہیں سیکھ سکتا اسی طرح روحانیت اور روحانی و سری علوم بغیر استاد کے حاصل کرنا نہ صرف مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔ روحانی علوم و فنون کی تعلیمات کے حصول کے لیے کسی عامل کامل شخصیت کی باقاعدہ شاگردی اختیار کرنا اشد ضروری ہے۔ ورنہ رجعت ہو جانا لازمی امر ہے۔ جو افراد بغیر استاد کی رہنمائی کے ان علوم کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں انہیں سوائے پریشانی اور وقت کی بربادی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ اگر یہ رہنمائی مصنف سے حاصل کی جائے تو سب سے بہتر اور افضل ہے۔ میرا مشورہ یہی ہے کہ کلید رموز مخفی کے جملہ اعمال سے استفادہ کے لیے پیر صاحب موصوف سے اجازت عملیات حاصل کریں۔

دُعا گو

خادم الفقراء فقیر سردار خان قادری

بھاگ ناری ضلع بولان بلوچستان

حضرت کی تمام تصنیفات اپنا ایک الگ مقام رکھتی ہیں

حضرت خواجہ مولانا صوفی محمد ایوب علی خان

قادری جہانگیری خوشحالی سرورزی

کرناٹک ہزارت سے اپنے خیالات کا اظہار فرماتے ہیں
اس وقت ہمارے مطالعہ میں "کلید رموز مخفی" کا مسودہ ہے، جو ایک ایسی شخصیت کی
تصنیف ہے جو عامل و کامل اور صاحب شریعت و طریقت بھی ہے اور صاحب تصانیف کثیرہ بھی
حضرت جہاں ایک عظیم محقق، مصنف و مؤلف ہیں وہیں عامل باعمل اور پیر طریقت بھی ہیں۔ آپ
کا اسم گرامی حضرت علامہ پیر طریقت رہبر شریعت قاطع کفر و بدعت حامی اہل سنت شیخ اکمل حضور
قبلہ غلام سرور شباب قادری قلندری، معنی، جہانگیری ابوالعلائی۔ جن کی درجنوں کتب منظر عام پر
آچکی ہیں مثلاً رد سحر جو تین حصوں پر مشتمل ہے۔ فیضان القرآن، فیضان الحروف، روحانی
خطوط، آئینی قوتوں سے نجات، مصباح الارواح، عکس لوح محفوظ، ریکی ہیملنگ کورس، پیرانا مل
علوم کا خلاصہ، معراج معرفت، شاہراہ طریقت جو عوام و خواص کے لیے باعث تسکین قلب و نظر
ثابت ہوئی ہیں۔

اس وقت جو کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے وہ "کلید رموز مخفی" ہے۔ جیسا کہ نام سے
ظاہر ہے اس میں حضرت موصوف نے بے شمار مخفی رازوں کو آشکار فرمایا ہے۔ ایک ایک راز گنج بے
بہا ہے۔ یہ کتاب آپ کو ہزاروں کتب سے کبھی ملنے نہ دے گی۔ حضرت کی تمام تصنیفات اپنا ایک
الگ مقام رکھتی ہیں۔ جس سے تمام دنیا فیضیاب ہو رہی ہے اور ہمیشہ ہوتی رہے گی۔

ہم اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو مقبول عام و خواص
بنائے اور مصنف موصوف کے علم و عمل میں برکت فرمائے۔ آمین ثم آمین

خیر اندیش: صوفی محمد ایوب علی خان قادری، جہانگیری، خوشحالی، سرورزی

دینکن محلہ ہاسن سٹی۔ ناگ لکشی کپا کاٹ، چوتھا کراس۔ کرناٹک۔ بھارت

باب نمبر 1

اس باب دعوت برہتہ اور دعائے بشمخ کا تذکرہ کیا گیا ہے

1. دعوت برہتہ کے اٹھانیس اسماء کے درست تلفظ اعراب کے ساتھ

2. اسمائے برہتہ کے متبادل عربی اسمائے باری تعالیٰ

3. اسمائے برہتہ کے منسوبی حروفِ ابجد اور منازل قمریہ

4. دعوت برہتہ اور قدیم عاملین و کاملین کی روایات

5. دعائے بشمخ اور اس کی ریاضت

6. دعائے بشمخ کے جملہ اعمال

7. دعوت برہتہ منظوم

8. دعوت برہتہ کے اٹھانیس اسماء اور ان کے خواص

9. دعوت برہتہ کی ریاضت کا خاص طریقہ

دعوت برہتہ

عبرانی سریانی کی مشہور و معروف دعوت برہتہ میں اٹھائیس اسماء ہیں۔ جو حروف ابجد اور منازل قمری سے منسوب ہیں۔ ہر اسم کے بے شمار خواص اور افعال ہیں۔ روحانیت کے نصاب میں دُعاے برہتہ کی دعوت شامل ہے۔ اُس وقت تک کوئی عامل، عامل نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ دُعا مذکورہ کی ریاضت نہ کرے۔ یہ ایک ایسی عظیم دُعا ہے جسے زمانہ قدیم کے حکماء و قدمائے عہد قدیم اور میثاق عظیم کے نام سے بھی موسوم کر کے بیان کیا ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ ایک طلسم المیثاق العظیم، سر المصون، الكنز المخزون، الکبریت الاحمر سے بھی زیادہ بیش قیمت اور اہمیت کی حامل ہے تو اس میں ذرہ بھر بھی شک نہیں ہے۔ دُعاے برہتہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ پھر اُن کے بعد اُن کے وصی و جانشین حضرت آصف بن برخیا کو امانت اور دراشت نبوت کے طور پر ملی۔ ان کے بعد حکیم فلسطین یوس کو اور اُس کے شاگردوں کی طرف منتقل ہوتی ہوئی عہد حاضر کے اکابر و مشائخ تک پہنچی ہے۔ عہد قدیم کے تمام عالمین و کاملین نے اپنی اپنی کتب اور رسائل میں اس عظیم دُعا کا ذکر بڑی تفصیل سے کیا ہے۔ ہماری ذاتی لاہری میں جو کتب موجود ہیں ان میں سے چند ایک کا ذکر کرتے ہیں جن میں دُعاے برہتہ کے اسماء کا ذکر موجود ہے۔

”منبع اصول الحکمتہ“ از امام ابی العباس احمد بن علی البونی ”اغاثۃ المظلوم کشف اسرار العلوم“ از سید عبدالفتاح الطوفی المصری۔ اسی مصنف نے اپنی ان کتب میں بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ ”الکبریت فی اخراج العفاریت، سحر الکھان فی حضور الحان، والبیان فی علمی الکوثر شینۃ والفذجان، احکام الحکیم فی علم التنجیم، والنجاح فی علوم النفس والتنویم“ اور امام الغزالی نے اپنی ان کتب میں ”الخصام السلیمانی والعلم الروحانی، الطب الروحانی للجسم الانسانی۔ الغزالی الکبیر۔“ اور محی الدین ابن عربی نے ”الکبریت الاحمر“ میں اس دُعا کا ذکر کیا ہے۔ علاوہ ازیں امام بونی نے

”شمس المعارف الکبریٰ“ میں۔ استاذ الکبیر الشیخ علی ابوجی اللہ مرزوقی نے اپنی کتاب ”الجواهر الساعیة فی استحصار ملوک الجن فی الوقت والساعة“ میں۔ استاد المحریطی نے ”غایت الحکیم“ میں۔ امام جلال الدین سیوطی نے ”الطب والحکمة“ میں۔ الشیخ محمد الثانی المخلوقی الحنفی نے ”السر المظروف فی علم بسط الحروف“ میں۔ الشیخ علی بن محمد الطندتائی نے ”جوامع الاسرار الروحانیہ“ میں۔ علامہ محمد رفیق زاہد نے ”طلسمات کی دنیا“ میں۔ حضرت کاش البرنی نے ”عامل کامل“ میں۔ خواجہ حسن نظامی نے ”مکمل اسرار لاهوت و ناسوت“ میں اس عظیم دُعا کا ذکر کیا ہے۔ ان کتب کے علاوہ بھی بے شمار کتب میں اس جلیل القدر دُعا کا ذکر موجود ہے۔ ہم نے اپنی کتب ”فیضان القرآن“ و ”سحر حصہ سوم۔ مصباح الارواح۔ روحانی خطوط۔ عکس لوح محفوظ“ میں بھی اس عظیم دعوت کے چند اعمال درج کئے ہیں، مگر یہاں ہم سیر حاصل بحث کر رہے ہیں جو کہ آپ کو بے شمار کتب سے بے نیاز کر دی گی۔ ہر عامل کا علم دُعاے برہتیہ کے بغیر ادھورا اور دُم کٹا ہے۔ اس دُعا کے عامل کے حکم سے کوئی موکل، جنات، عفریت سرکش اور شیاطین نافرمانی نہیں کر سکتا اور کسی عمل میں اسے ناکامی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ جتنی عزیمتیں اور قسمیں علوم روحانیہ میں ہیں، اُن تمام سے اس کا عامل بے پردہ ہو جاتا ہے۔ تمام اعمال میں اس کا عامل تصرف کر سکتا ہے۔ موکلات و اعوان کو حاضر کرنے اور ان سے کام لینے کے سلسلہ میں، چیزوں کو غنی اور ظاہر کرنے میں، لوگوں کو بیمار کرنے اور شفا دینے میں، اعمال خیر و شر ہر قسم میں کلی طور پر کامیاب و کامران ہوتا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ عصر حاضر کے عالمین نے اس عظیم دُعا کی طرف کم توجہ دی ہے۔ ان اٹھائیس اسماء کے اعراب کا مسئلہ مشا قان روحانیت کے لیے رہا ہے۔ کیونکہ تمام اسماء سریانی زبان میں ہیں۔ ان اسماء کے اعراب درست کرنے کے سلسلہ میں گزشتہ ربع صدی ہم نے اس کی تحقیق پر صرف کی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا خاص فضل و کرم فرمایا۔ یہ عظیم تحقیق قارئین کی نظر کر رہے ہیں۔ تاکہ آنے والی نسلوں کے کام آئے۔

جس کا مستقبل جاننا چاہو۔ اس کا ماضی جاننے کی کوشش کرو۔ کیونکہ افراد اور اقوام کا ماضی ان کے مستقبل کا عکاس ہوتا ہے۔ الحمد للہ کہ ہمارے اسلاف نے ماضی میں بھی علوم روحانیہ کی تحقیق پر بہت زیادہ کام کیا ہے۔ ان کا ماضی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ ہمیں بھی اپنے اسلاف کی اس عظیم روش کو قائم رکھنا ہے۔ دُعاے برہتیہ کے اٹھائیس اسماء کے ہر حرف کے اعراب کی تحقیق تفصیل سے درج کی جاتی ہے۔ مستقبل کے مشا قان روحانیت کے لیے اور عصر حاضر کے عالمین و کالمین کے لیے ایک عظیم روحانی تحفہ ہے۔ علوم روحانیہ و مخفیہ کی بنیاد دُعاے برہتیہ ہے۔ جس نے بنیاد مضبوط کر لی اس کا علم کامل ہوا، اور اس کا عمل تیر بہدف ہوا۔

پہلا اسم بَرَهْتِيَّةِ بَرُوژَن تَفْعَلِيَّةِ

1	بموحدة مسكورة	يعنى	زير	والى۔ با
	راساكنة	يعنى	جزم	والى۔ را
	هامفتوحة	يعنى	زير	والى۔ ها
	مثناة فوقية مسكورة	يعنى	زير	والى۔ تا
	باساكنة تحتية ساكنة	يعنى	جزم	والى۔ يا
	هامكسورة منونة	يعنى	دوزير	والى۔ ها

دوسرا اسم كَرِير بَرُوژَن فَعِيلِ

2	ك۔ مفتوحة	يعنى	زير	والا۔ كاف
	ر۔ مسكورة	يعنى	زير	والى۔ را
	ئ۔ ساكنة	يعنى	جزم	والى۔ يا
	ر۔ منونة	يعنى	دوزير	والى۔ را

تیسرا اسم تیلیہ بروزن تفعیل

3	ث۔ مثلاً فوقیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ تا
	ث۔ مثلاً فوقیہ ساک	یعنی	حزم	والی۔ نا
	ل۔ مکسورہ	یعنی	زبر	والا۔ لام
	ی۔ لحنہ ساک	یعنی	حزم	والی۔ ہا
	و۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔ ہا

چوتھا اسم طوڑان بروزن فعلان

4	ط۔ مہملہ مضمرہ	یعنی	پیش	والا۔ طا
	و۔ ساک	یعنی	حزم	والی۔ واو
	ز۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ را
	ا۔ درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب کے	کرنی اعراب نہیں
	ن۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ لون

پانچواں اسم مزجل بروزن مفعلی بفتح العین

5	م۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ میم
	ز۔ ساک	یعنی	حزم	والی۔ زا
	خ۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ جیم
	ل۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ لام

چھٹا اسم بزجل بروزن مفعلی

6	ن۔ موحده مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ ہا
---	-----------------	------	-----	----------

	ز۔ ساک	یعنی	حزم	والی۔ را
	خ۔ مفتوحہ موحده	یعنی	زبر	والا۔ جیم
	ل۔ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ لام

ساتواں اسم ترقب بروزن تفعیل

7	ث۔ مثلاً فوقیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ تا
	ز۔ ساک	یعنی	حزم	والی۔ را
	ق۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ قاف
	ب۔ موحده منونہ	یعنی	دوزبر	والی۔ ہا

آٹھواں اسم برہش بروزن تفعیل

8	ب۔ موحده مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ تا
	ز۔ ساکنہ	یعنی	حزم	والی۔ را
	ف۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ ہا
	ش۔ معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ شین

نواں اسم غلمش بروزن تفعیل

9	غ۔ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ غین
	ل۔ ساک	یعنی	حزم	والا۔ لام
	م۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ میم
	ش۔ معجمہ منونہ	یعنی	دوزبر	والا۔ شین

دسواں اسم خوطیر بروزن فو عیل

10	خ- معجمه مضمومہ	یعنی	پیش	والی-خا
	و- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-واو
	ط- مہملہ مکسورہ	یعنی	زیر	والی-طا
	ی- مثناة تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی-یا
	ر- منونہ	یعنی	دوزیر	والی-را

گیارواں اسم قلنہوڈ بروزن حضر موت

11	ق- مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-قاف
	ل- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-لام
	ن- مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-نون
	ه- مضمومہ	یعنی	پیش	والی-ها
	و- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-واو
	د- منونہ	یعنی	دوزیر	والی-دال

بارہواں اسم برہیولا بروزن فیعلولا

12	ب- موحدہ مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-با
	ر- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-را
	ش- معجمه مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-شین
	ن- منونہ	یعنی	دوزیر	والی-نون

تیرہواں اسم کظہیر بروزن تکریم

13	ک- مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-کاف
	ظ- مثناة ساکنہ	یعنی	جزم	والی-ظا
	و- مکسورہ	یعنی	زیر	والی-ها
	ی- مثناة تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی-یا
	ر- منونہ	یعنی	دوزیر	والی-را

چودہواں اسم نموشلخ بروزن بنوقمر

14	ن- مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-نون
	م- مضمومہ	یعنی	پیش	والی-میم
	و- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-واو
	ش- معجمه مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-شین
	ل- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-لام
	خ- معجمه منونہ	یعنی	دوزیر	والی-خا

پندرہواں اسم برہیولا بروزن فیعلولا

15	ب- موحدہ مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-با
	ر- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-را
	ه- مفتوحہ	یعنی	زیر	والی-ها
	ی- مثناة تحتیہ مضمومہ	یعنی	پیش	والی-یا
	و- ساکنہ	یعنی	جزم	والی-واو

ل۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ لام
ا۔	یعنی	بغیر اعراب کے	آخر میں۔ الف

سولہواں اسم بشکلیں بروزن مفعیل

16	ب۔ موحده مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
	ش۔ معجمہ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ شین
	ک۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ کاف
	ی۔ مشاۃ تحتیہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
	ل۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ لام
	خ۔ معجمہ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ خا

سترہواں اسم قزم بروزن مقعد

17	ق۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ قاف
	ز۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ زا
	م۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ میم
	ر۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ را

اٹھارہواں اسم انغلیط بروزن اقطع ذیب

18	ا۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ الف
	ل۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ نون
	غ۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ غین
	ل۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ لام

ل۔ مکسورہ	یعنی	زبر	والا۔ لام
ی۔ مشاۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ط۔ مہملہ منونہ	یعنی	دوزیر	والا۔ طا

انیسواں اسم قبرات بروزن رحمت

19	ق۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ قاف
	ب۔ موحده مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
	ر۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ با
	ر۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ را
	ا۔ پھر درمیان میں الف	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف
	ب۔ مشاۃ فوقیہ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ تا

بیسواں اسم غیاہا بروزن حیاہا

20	غ۔ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ غین
	ی۔ مشاۃ تحتیہ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ یا
	ا۔ درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف
	ق۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والی۔ ها
	ا۔ آخر میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف

اکیسواں اسم کیدھولا بروزن فیعلولا

21	ک۔ مفتوحہ	یعنی	زبر	والا۔ کاف
	ی۔ مشاۃ تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا

د۔ مہملہ مفتوحہ	یعنی	زیر	والی۔ دال
و۔ مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔ ہا
و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ واؤ
ل۔ مفتوحہ	یعنی	زیر	والا۔ لام
ا۔ آخر میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف

بائیسواں اسم شمشاہیر بروزن جبرائیل

22	ش۔ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زیر	والا۔ شین
	م۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ میم
	خ۔ معجمہ مفتوحہ	یعنی	زیر	والی۔ خا
	ا۔ درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف
	و۔ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ ہا
	ر۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ را

23۔ تائیسواں اسم شمشاہیر بروزن جبرائیل

اسم شمشاہیر کی (ہ) کے بعد (ی) کا اضافہ ہے اور (ی) پر جزم ہے۔

چوبیسواں اسم شمشاہیر

24	ش۔ مفتوحہ	یعنی	زیر	والا۔ شین
	م۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والا۔ میم
	و۔ مفتوحہ	یعنی	زیر	والی۔ ہا
	ا۔ درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف

ہ۔ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ ہا
ی۔ تحتیہ مثناة ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
ر۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ را

پچیسواں اسم بگھٹھوئیہ بروزن بففعوئیہ

25	ب۔ موحده مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ با
	ک۔ مفتوحہ	یعنی	زیر	والا۔ کاف
	و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ ہا
	ط۔ مہملہ مفتوحہ	یعنی	زیر	والی۔ طا
	و۔ مفتوحہ	یعنی	زیر	والی۔ ہا
	و۔ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ واؤ
	ل۔ مفتوحہ	یعنی	زیر	والا۔ نون
	ی۔ مثناة تحتیہ ساکنہ	یعنی	جزم	والی۔ یا
	و۔ منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ ہا

بعض ماہرین نے (ہ) ثانیہ ساکنہ یعنی (جزم) ساتھ۔ (و) مفتوحہ یعنی (زیر) کے ساتھ۔ (ی) مثناة مشددة مفتوحہ یعنی (شد زیر) اور بعد میں (ب) مکسورہ منونہ یعنی (دوزیر) کے ساتھ لکھا ہے۔

اور بعض عالمین نے بروزن بفعلوئیہ تحریر کیا ہے۔ (ط) مضمومہ یعنی (پیش) کے ساتھ اور (ہ) کے گرانے سے اور بعض نے بگھٹھوئیہ ساتھ زیادتی (ہ) یعنی (جزم) کے اور (ط) مفتوحہ کے لکھا ہے۔ مگر اول الذکر جیسا کہ ہم نے تحریر کیا ہے درست اور تحقیق شدہ ہے۔

چھیسواں اسم بشارت بروزن مناصر

26	ب۔ موحده مفتوحه	یعنی	زبر	والی۔ با
	ش۔ معجمه مفتوحه	یعنی	زبر	والا۔ شین
	ا۔ درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف
	ر۔ مکسورہ	یعنی	زیر	والی۔ را
	ش۔ معجمه منونہ	یعنی	دوزیر	والا۔ شین

ستائیسواں اسم طونش بروزن مہتد

27	ط۔ مضمومہ	یعنی	پیش	والا۔ طا
	و۔ ساکنہ	یعنی	حزم	والی۔ واؤ
	ل۔ مفتوحه	یعنی	زبر	والا۔ لون
	ش۔ معجمه منونہ	یعنی	دوزیر	والا۔ شین

بعض عاملین نے طونش بروزن غوب اور بعض نے طونش بروزن قرص اور بعض نے طونش بروزن فوغال تحریر فرمایا ہے۔ مگر اول الذکر جیسا کہ ہم نے طونش تحریر کیا ہے تحقیق کے مطابق درست ہے۔

اٹھائیسواں اسم شمخا باروخ بروزن فعلا فاعول

28	ش۔ معجمه مفتوحه	یعنی	زبر	والا۔ شین
	م۔ ساکنہ	یعنی	حزم	والا۔ میم
	خ۔ معجمه مفتوحه	یعنی	زبر	والی۔ خا
	ا۔ درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف

	ب۔ موحده مفتوحه	یعنی	زبر	والی۔ با
	ا۔ درمیان میں	یعنی	بغیر اعراب	بغیر اعراب کے۔ الف
	ر۔ مضمومہ	یعنی	پیش	والی۔ را
	و۔ ساکنہ	یعنی	حزم	والی۔ را
	خ۔ معجمه منونہ	یعنی	دوزیر	والی۔ خا

دُعائے برہتہ کے اٹھائیس اسماء جو روحانیت کے عظیم خزانے کی کلید ہیں تحقیق شدہ آپ کے سامنے ہیں۔ درست اعراب ہر اسم کے حروف کی تعداد اور ہر حرف کے اعراب کی وضاحت کردی گئی ہے۔ اب دعائے برہتہ کے اٹھائیس اسماء مبارکہ تحریر کرتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں

دُعائے برہتہ کے اٹھائیس اسماء

- ۱۔ بُرْقَانِیۃ۔ ۲۔ کَرِیْم۔ ۳۔ تَحْلِیۃ۔ ۴۔ طُورَان۔ ۵۔ مَرْجَلِی۔ ۶۔ بُزْجَلِی۔ ۷۔ تَرْقِب۔
- ۸۔ بِرْمَش۔ ۹۔ عَلَمَش۔ ۱۰۔ خُوطِیر۔ ۱۱۔ قَلْنُھُود۔ ۱۲۔ بُرْشَان۔ ۱۳۔ کَفْلِہِیر۔
- ۱۴۔ لَمُوشَلِخ۔ ۱۵۔ بُرْقِیُولَا۔ ۱۶۔ بُشْکِیْلِخ۔ ۱۷۔ قَزْمَز۔
- ۱۸۔ اَلْقَلِیْلِط۔ ۱۹۔ قَبْرَات۔ ۲۰۔ عِبَاہَا۔ ۲۱۔ کِیْدْھُولَا۔ ۲۲۔ شَمْخَاہِیر۔
- ۲۳۔ شَمْخَاہِیر۔ ۲۴۔ شَمْخَاہِیر۔ ۲۵۔ بَکْھَطْھُوْنِیۃ۔ ۲۶۔ بِشَارِش۔ ۲۷۔ طُونَش۔
- ۲۸۔ شَمْخَاہَارُوح۔



دعوت برہتہ اور دیگر دعوات کی ریاضتیں

طالب کے لیے لازم ہے کہ اس کتاب میں دی گئی دعوات اور دعاؤں کی ریاضت سے قبل ان شرائط کا خود کو پابند کرے۔ جہاں عمل کی ریاضت کرنا مقصود ہو، وہاں پہلے اصراف عام کا عمل کرے پھر اپنی حفاظت کے لیے حجاب القفل کا عمل اپنے پاس رکھے۔ اور ہر وقت خوف الہی سے ڈرتا رہے۔ اور موکلات و روحانیت سے ایسی بات کی درخواست نہ کرے جو حلال نہیں ہے۔ کیوں کہ انجام اس کا بہتر نہ ہوگا۔ اور اگر حلال باتوں کو بھی بے انتہا اس نے حاصل کیا تب بھی آخر اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس کو حاضر ہوتا ہے۔ دنیا میں کوئی ہمیشہ نہیں رہا۔ نیز حرام کاموں میں موکلات اطاعت نہیں کرتے۔ اس کتاب کے اعمال کرنے والا عامل ہماری نصیحت پر عمل نہ کرے گا تو ضرور اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالے گا۔ اس لیے عامل کو پہلے ان شرائط کا پابند ہونا لازم ہے۔ جو ان اعمال کے لیے رکھی گئی ہیں۔ کیونکہ ہر کام کے لیے شرائط ہوتی ہیں جن کے بغیر وہ کام نہیں ہوتا۔ پس سات شرائط ہیں ان کے علاوہ ہر عمل کے ساتھ کچھ شرائط ہوتی ہیں ان کی بھی پابندی کرنا ضروری ہے۔ اب وہ سات شرائط تحریر کرتے ہیں جو تمام ریاضات میں لازم ہیں۔

پہلی شرط

روحانی دنیا میں قدم رکھنے والے ہر فرد کے لیے لازم ہے کہ وہ سب سے پہلے کسی عامل کامل کی شاگردی اختیار کرے۔ اور کسی کامل مرشد کی بیعت کرے، پھر اس دنیا میں قدم رکھے اپنا وقت اکثر خلوت یا نیک اصحاب کے ساتھ گزارے۔ اور کسی سے اپنا راز بیان نہ کرے۔ مگر اپنے استاد یا مرشد سے کچھ مخفی نہ رکھے۔

دوسری شرط

طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ اکثر اوقات با وضو رہے۔ اور ایسی چیز نہ کھائیں جن سے زیادہ دیر وضو برقرار نہ رہے۔

تیسری شرط

جس مکان میں خلوت اختیار کی جائے وہ مکان عام عمارات سے دور ہو یا وہاں شور و غل نہ ہو۔ مگر یہ شرط اس وقت ہے جب عامل تسخیر جنات یا موکلات کی تسخیر کر رہا ہو۔ عام ریاضت کے لیے گھر میں کسی الگ کمرہ میں بھی خلوت اختیار کی جاسکتی ہے۔ مگر وہاں بھی کوئی دوسرا نہ جائے۔

چوتھی شرط

ہر وقت خلوت کا مکان خوشبو سے معطر رہے۔ یا عمل سے متعلقہ بخورات سلگتے رہیں۔ کوئلہ روحانیت و موکلات خوشبو کو پسند کرتے ہیں۔

پانچویں شرط

کسی پر ظلم نہ کرے یہاں تک کہ کسی جاندار کو نہ ستائے اور نہ اس سے کوئی کام لے کر ان پر مشقت ڈالے۔

چھٹی شرط

ترک حیوانات جلالی و جمالی یعنی گوشت، دودھ، گھی، انڈہ وغیرہ کل حیوانی چیزوں سے پرہیز کرے۔ یہاں تک کہ مچھلی اور پرندے کے گوشت سے بھی پرہیز کرے۔ اور نہ جانور سے بنی کوئی کوئی چیز استعمال میں لائے۔ اور پرہیز ایام خلوت سے ہمیشہ قائم کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس کے سبب سے موکلات جلد حاضر ہوتے ہیں۔ اور کام کرتے ہیں۔

ساتویں شرط

اپنی نیت اور ارادہ کو مضبوط اور قائم رکھے۔ اور کسی قسم کا دل میں شک نہ لائے۔ اور اگر کسی عمل میں خلل واقع ہو جائے تو دوبارہ اس کو شروع کرے، بالکل ترک نہ کرے۔ یہ شرائط اس فن کے لیے بہت ضروری ہیں۔ اس کے باوجود عمل کی ریاضت میں لمحہ بہ لمحہ استاد اور پیر و مرشد کی اشد ضرورت رہتی ہے۔

دعوت برہتہ کی ریاضت کا خاص طریقہ

دعوت برہتہ کے اسماء یا دعوت کی ریاضت کرنا چاہیں تو سب سے پہلے خلوت کے مکان میں اصراف عامر کا عمل سات روز تک تلاوت کریں۔ پھر سات روز کی ریاضت اختیار کریں۔ اور روزانہ روزہ رکھیں۔ اور دعائے برہتہ کو ایک صاف و شفاف چینی یا شیشے کی پلیٹ پر زعفران گلاب سے تحریر کریں اور پھر اسے آب زم زم سے دھو کر اس سے روزہ افطار کریں۔ ریاضت کے دوران جو کی روٹی اور روغن زیتون کے علاوہ اور کچھ استعمال نہ کریں۔ اور سات یوم تک ہر فرض نماز کے بعد دعائے برہتہ کو 45 مرتبہ تلاوت کریں۔ پس اس دعوت کے اعمال جاری ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اسماء برہتہ کے عربی معنی کی جدول

شمار	اسماء برہتہ	عربی معانی یعنی متبادل اسماء باری تعالیٰ
1	بَرَهْتِيَّة	قُدُّوسٌ - سُبُّوحٌ
2	كَرِيمٌ	يَا اللّٰه - اَلْهَ كُلِّ شَيْءٍ
3	تَلْبِيْه	الْقُدُّوسُ - الْقَادِرُ - سُبُّوحٌ - الْعَبِيْرُ - مُجِيْرٌ
4	طُوْرَان	يَا حَيُّ - يَا مُحْيِي
5	مَزَجَل	يَا قَيُّوْمٌ - يَا قَائِمٌ
6	بَزَجَل	يَا وَدود - يَا اللّٰه - يَا قَاهِرٌ - يَا اَحَدٌ - يَا وَاحِدٌ
7	تَرْقِب	يَا سَلَامٌ
8	بَرَهَش	يَا مُقْتَدِرٌ - يَا اللّٰه عَبْدُكَ اَجِبْهُ -
9	عَلَمَش	يَا حَمِيْدٌ - يَا مُجِيْدٌ - يَا مَلِكٌ
10	خَوَطِيْر	يَا قَوِيٌّ - يَا مُتِيْنٌ - يَا عَلِيْمٌ - يَا حَكِيْمٌ
11	قَلَنْهُوْد	يَا مُتِيْنٌ - يَا سَمِيْعٌ - يَا بَصِيْرٌ - يَا بَدِيْعٌ - يَا مُغْنِي - يَا مُحِيْطٌ -
12	بَرَشَان	يَا مُحِيْطٌ - يَا اللّٰه - يَا عَزِيْزٌ -
13	كَظْهِيْر	سُبْحَانَ اللّٰه - يَا قَوِيٌّ - يَا مُتِيْنٌ - يَا رَحِيْمٌ -
14	نَمُوْشَلَخ	يَا اللّٰه - يَا عَزِيْزٌ - اَنَا اللّٰه اَمَّا الْخَائِفِيْنَ - يَا عَزِيْزُ اَنْتَ اللّٰه - يَا اللّٰه - يَا هُوَ - يَا اللّٰه - يَا قَوِيٌّ - يَا مُتِيْنٌ -
15	بَرَهِيُوْلَا	سُبْحَانَ اللّٰه - اَنَا اللّٰه اَمَّا الْخَائِفِيْنَ - يَا كَافِي يَا سَمِيْعٌ -
		يَا اللّٰه رُوْحِيْ لِرُوْحِكَ مُنْتَصِبَةٌ عَلٰى اِرَادَتِكَ -
16	بَشْكِيْلَخ	يَا مُؤْمِنٌ - يَا اللّٰه - يَا رَحِيْمٌ - يَا رَحِيْمٌ -

17	قَزَمَز	يَا مُهَيِّمُنْ - يَا اللَّهُ - يَا رَحْمَنُ - يَا رَحِيمُ -
18	اَنْغَلِيْطُ	يَا عَظِيْمُ - يَا حَكِيْمُ - يَا خَبِيْرُ - يَا طَيِّفُ - يَا رَحْمَنُ - يَا رَحِيمُ -
19	قَبَرَات	يَا عَزِيْزُ - يَا بَاقِيُ - يَا حَلِيْمُ - يَا حَكِيْمُ - يَا كَافِيُ - يَا كَرِيْمُ -
20	عَيَاها	يَا كَرِيْمُ - يَا قَهَّارُ - يَا كَرِيْمُ - يَا قَاضِيُ - يَا عَزِيْزُ - يَا جَبَّارُ -
21	كَيِّدْهُوْلَا	هُوَ اللَّهُ - يَا قَدِيْمُ - يَا قَاهِرُ - يَا قَادِرُ اَعْلٰى كُلِّ شَيْءٍ - يَا سَرِيْعُ -
22	شَمَحَاهِر	تَعَالَيْتَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيْمُ -
23	شَمَحَاهِر	يَا قَاضِيُ - يَا هُوَ يَا هُوَ - يَا رَبَّاهُ - يَا رَبَّاهُ -
24	شَمَهَاوِيْر	يَا قَدِيْرُ يَا قَادِرُ - يَا كَافِيُ - يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ -
25	بَكْهَطْهُوْنِيْه	يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ -
26	بَشَارِش	يَا قَادِرُ اَعْلٰى كُلِّ شَيْءٍ -
27	طُوْتَش	يَا شَكُوْرُ - هُوَ اللَّهُ الْكَرِيْمُ -
28	شَمَحَاهَارُوْخ	الْقَادِرُ هُوَ اللَّهُ الْكَرِيْمُ -

☆☆☆☆☆

اسمانے برہتییہ سے منسوبی حروف ابجد اور منازل قمریہ

شمار	اسمائے برہتییہ	حروف ابجد	منازل قمریہ
1	بَرْهَتِيَّة	الف	شرطین
2	کَرِيْر	با	بطین
3	تَتْلِيْه	جیم	ثریا
4	طُوْرَان	دال	دبران
5	مَرْجَل	ها	ہقعه
6	بَرْجَل	واو	ہنقه
7	تَرْقَب	زا	ذراع
8	بَرْهَش	حا	نثرہ
9	عَلَمَش	طا	طرفہ
10	عُوقَطِيْر	یا	جبہ
11	قَلْنَهُوْد	کاف	زہرہ
12	بَرْشَان	لام	صرفہ
13	کُظْهِيْر	میم	عوا
14	نَمُوْشَلَخ	نون	سماک
15	بَرْهِيُوْلَا	سین	غفرہ
16	بَشْکَلِخ	عین	زہانا
17	قَزَمَز	فا	اکلیل
18	اَنْغَلِيْطُ	صاد	قلب

شوله	قاف	قَبْرَات	19
نعائم	را	عَبَاها	20
بلده	شین	کَبْدَهوْلا	21
ذابح	تا	شَمْعَاهِر	22
بلح	ثا	شَمْعَاهِر	23
معود	حا	شَمْعَاهِر	24
اخویه	ذال	بَکْهَطْهَوْنِیَه	25
مقدم	ضاد	بَشَارَش	26
مؤخر	طا	طُونَش	27
رشا	غین	شَمْعَاهَا رُوْخ	28

دُعائے برہنہ عامین کاملین کی نظر میں

دُعائے برہنہ کے بارے میں قدیم عالمین و کالمین کی بہت سی روایات ملتی ہیں۔ مختلف حکماء کے اپنے اپنے مجربات ہیں۔ ایک معتبر روایت علامہ شمس الدین البہسادی کی ملتی ہے جسے امام بوہی نے اپنی کتاب مسع اصول الحکمة میں بیان فرمایا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ نَرْهَبُہ۔ نَرْهَبُہ۔ نَرْهَبُہ۔ طُورَان۔ مَزَجَل۔ نَرْجَل۔ نَرْف۔ نَرْهَبُہ۔ عَلَمَس۔ خُوطِر۔ قَلْهُوْد۔ نَرْشَان۔ کَطْهَر۔ نَمُوشَلِج۔ نَرْهَبُہ۔ نَشْکِلِج۔ قَرْمَز۔ اَنْعَلِیْط۔ قَرَات۔ عِبَاہَا۔ کَبْدُہُوْلَا۔ شَمْحَاہِر۔ شَمْحَاہِر۔ شَمْحَاہِر۔ یَسْکَطْہُوْیَہ۔ یَسَارِس۔ طُوْنَس۔ شَمْحَاہِرُوح۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ کَہْکَہِیْج۔ یَسْطَیْس۔ یَسْطَیْس۔ یَسْطَیْس۔ وَاَمُوْیَل۔ حَلْدُہُحْنَا۔ حَلْم۔ وَرُوْدِیہ۔ مَہْیَا۔ یَعَزَّتْکَ اِلَا مَا اَعْدَتْ سَمْعُہُمْ وَاَبْصَارُہُمْ شَحَاہِمِنْ لَیْسَ کَمَثَلِہِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْر۔

امام الطوسی کی روایت کے مطابق اسمائے برہمتیہ

امام الطوسی کی روایت پر متفق ہیں کہ حضرت سید سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور ان تمام قدیم حکماء اس روایت پر متفق ہیں کہ حضرت سید سلیمان بن داؤد علیہ السلام اور ان کے وزیر آصف بن برخیا کے تصرف میں رہنے والی معروف دعوت برہتہ پر اکثر علماء کا اتفاق ہے۔ اور اسی کے ساتھ امام الطوسی کی روایت میں یہ اس طرح ملتی ہے۔

اور اسی کے ساتھ امام اسحاق بن رزائیہ کی روایت ہے کہ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْمُحِیْطِ الدَّائِمِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ مَلَاسَاطِعُ نُورٍ
وَجِهِهِ الْاَکْوَانُ وَاَمَدَهَا بَقُوَّةُ جَذْبَةِ هِیْئَةِ سُلْطَانِهِ عَلٰی کُلِّ مَلْکٍ وَجَنِّیْ وَاِنْسِیْ وَشَیْطَانٍ
فَخَافَتْهُ جَمِیْعُ مَخْلُوْقَاتِهِ وَاَدْعَنْتْ وَتَوَاضَعَتْ الْکُرُوْبُوْنُ مِنْ اَعْلٰی مَقَامَاتِهَا وَسَجَدَتْ
وَاجَابَتْ دَعْوَةَ اِسْمِهِ الْمُحْكَمِ الْمَكْتُوبِ فِی الْوَاحِ قُلُوْبِ الْمُتَصَرِّفِیْنَ بِدُوحٍ اَجْهَظَ
عَلَيْکُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوحَانِیَّةُ الْعُلُوْبِیَّةُ وَالسَّفَلِیَّةُ وَخُدَّامُ هَذَا الْعَهْدِ الْکَبِیْرِ اَنْ تُحِیُّوْا
دَعْوَتِیْ وَتَقْضُوْا حَاجَتِیْ وَتَتَوَكَّلُوْا (اپنی حاجت کا نام لیں) بِعِزَّةٍ۔ بِرَهْبَیَّةٍ۔ کَرِیْمٍ۔ تَلِیَّہِ۔
طُوْرَانَ۔ مَرْجَلِ۔ بَرْجَلِ۔ تَرْقَبِ۔ بَرْهَشِ۔ غَلْمَشِ۔ خُوطِیْرِ۔ قَلْنَهَوْدِ۔ بَرَشَانِ۔ کَطْلَهیْرِ۔
نَمُوْشَلِخِ۔ بَرَهیوْلا۔ بَشْکِیْلِخِ۔ قَرْمَزِ۔ اَنْغَلِیْلِیْطِ۔ قَبْرَاتِ۔ غَبَاہَا۔ کَیْدَهوْلا۔ شَمَخَاہِرِ۔
شَمَخَاہِرِ۔ شَمَخَاہِرِ۔ بِکَهْطَهوْتِیَّہِ۔ بِشَارِشِ۔ طُونِشِ۔ شَمَخَاہَارُوْخِ۔ بِحَقِّ هَذَا الْعَهْدِ
الْمَاخُوْدُ عَلَیْکُمْ یَا خُدَّامُ هَذِہِ الْاَسْمَاءِ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ الْاَنْقِیَادَ قِیْمًا تُؤْمَرُوْنَ بِہِ بِعِزَّةِ
الْمُعْتَرِفِیْ عِزِّہِ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عَاهَدَ ثُمَّ وَلَا تَنْقُضُوْا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِہَا وَفَا
جَعَلْتُمْ لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًاہِ وَبِحَقِّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّیِّدُ
الْبَصِیْرُ۔ اُحْضَرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاطِیْعُوْا وَکُوْنُوْا اَعْوَانًا لِّیْ عَلٰی مَا اَمَرْتُکُمْ بِہِ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ
الَّذِیْ اَوَّلُہُ اَلٌ وَاٰخِرُہُ اَلٌ وَهُوَ اَلٌ شَلَعٌ یَّعُوْیُوْیْبِہِ یَہِ وَاِہِ یَتَکْہِ یَنْکَفَالُ یُضْعِیْ کَ
مَسْبَالٍ۔ مُطِیْعِیْنَ بِکَ یَا اَلٌ حَلِ زَرْیَالَ اِحْتَرِقْ مِنْ عَصٰی اَسْمَاءِ اللّٰہِ۔ اَقْسَمْتُ وَعِزَّةِ
عَلَیْکُمْ بِعَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةِ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ تَعَاهَدُ ثُمَّ بِہِ عِنْدَ
الْہِیْکَلِ الْکَبِیْرِ هُوَ۔ بِعَلْشَاقْش۔ مَہْرَاقْش۔ اَقْشَامَقْش۔ شَفْمُونَهْش۔ وَمَنْ یَعْرِضُ

ذِكْرُ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا وَيَحَقِّقُ إِهْيَاءَ شَرَاهِيَا أَدُونَايَ أَصْبَاوُتَ آلِ شَدَايَ وَيَحَقِّقُ
أَسْعَدَ هَوَزَ خَطِيئَ وَيَحَقِّقُ بَطْلَازَ مَخِجَ وَاحٍ وَيَحَقِّقُ بَدْوَحَ أَجْهَرَطَ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ
عَظِيمٌ أَلَوْحَا الْعَجَلُ السَّاعَةِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ-

استاذ نصیر الدین المغازی کی روایت کے مطابق دعوت برہتہ

استاذ نصیر الدین المغازی سے دُعا کے برہتہ کی ہمیں یہ ترتیب ملتی ہے۔ آپ نے اسماء
بِکَھَطِھو تَبِہ۔ بَشَارِش۔ طُونِش۔ کو مندرجہ ذیل اسماء سے تبدیل کیا ہے۔
بِکَھَطِھو تَبِہ۔ بَشَارِش۔ اَلُوش۔ اور پھر شَمْعَا بَارُوخ کے بعد ان اسماء کا اضافہ کیا ہے۔ جو
دُعا کے برہتہ کے اسماء نہیں ہیں بلکہ یہ الگ ایک دُعا ہے جسے عالمین و کالمین دُعا کے بَشَمَخ کے
نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جس کا ہم آگے چل کر تفصیلی ذکر کریں گے۔ استاذ نصیر الدین المغازی
نے (تَعُو تَوْبِہ) کو اس لفظ سے بدل دیا ہے۔ (تَعُو تَبِہ) اور (مُطِيعٌ لَّكَ يَا آلِ خَلِّ زَرْبَالِ) کو
ان الفاظ سے بدل دیا ہے۔ (مُطِيعٌ لَّكَ يَا آلِ مَا اعْطَمَ اسْمُكَ يَا آلِ مَا سَمِعَ اسْمُكَ رُوخ
الْأَضْعَى وَاحْتَرَقِ) اور لفظ (اَقْسَمْتُ مَفْش۔ شَقْمُو تَهْش۔) کو ان الفاظ سے بدل دیا ہے (اَقْسَمْتُ
مَفْشِ دَرِش) باقی ساری ترتیب امام الطوسی کی روایت کے مطابق ہے۔ استاذ نصیر الدین
المغازی نے (شَمْعَا بَارُوخ) کے بعد جن بارہ کلمات کا اضافہ کیا ہے وہ یہ ہیں جو کہ ہم پہلے ہی
آپ کو آگاہ کر چکے ہیں کہ یہ بارہ کلمات دُعا کے (بَشَمَخ شریفہ) کے ہیں۔ جو ایک الگ
دُعا ہے۔ جس کا دُعا کے برہتہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

- 1- اللَّهُمَّ يَا شَمْعُ تَشْمَخُ ذَا الْقَامُوشِ بَطِطُونَ-
- 2- اللَّهُمَّ يَا دَانُوا مَلَحُوا لَوْ أَدْمُونُوا أَدْمُونُونَ-
- 3- اللَّهُمَّ يَا عَمِلُوا مَيُونُوا أَرْقِشُ ذَارِعِلُونَ-
- 4- اللَّهُمَّ يَا دَهْمُونَ أَرْحَا أَرْجَمُ أَرْجَمُونَ-

- 5- اللَّهُمَّ يَا أَرْعَشُ أَرْعِشْطُ بُو خَلَاخُونَ-
- 6- اللَّهُمَّ يَا دَهْمِينَا دَهْلِيلُونَ مَيَطَطُونُونَ-
- 7- اللَّهُمَّ يَا هِيَا شَرَاهِيَا أَدُونَايَ أَصْبَاوُتَ أَصْبَاوُونُونَ-
- 8- اللَّهُمَّ يَا نُورُ أَرْعِشُ أَرْعِشْ أَرْعِشْشُ الْعُشُونَ-
- 9- اللَّهُمَّ يَا أَشِيرُ أَشْرُو أَشْمَخُ أَشْمَا عَا أَشْمِعُونُونَ-
- 10- اللَّهُمَّ يَا مَلِيعُونَا أَمَلِيخَا مَلُخُونَ-
- 11- اللَّهُمَّ يَا عَلَامُ أَرْعِلُ أَرْعَا أَرْعِي يَزُونُونَ-
- 12- اللَّهُمَّ يَا مَشْمَخُ مَشْخِيخَا قَشَلَامُونُونَ-

دُعا کے بَشَمَخ شریفہ عالمین و کالمین کے نزدیک اُمُّ الْعَرَائِم ہے۔ یہ دُعا حضرت
عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی انجیل کے قدیم عبرانی نسخوں میں آج بھی موجود ہے۔ یہ دُعا قدیم
عبرانی و سریانی الفاظ کا مجموعہ ہے۔ قدما نے اپنے رسائل و کتب میں اس دُعا کے مبارکہ کا ذکر کیا
ہے۔ مگر اکثر کتب میں اعراب کی غلطیاں تھیں۔ اور کلمات دُعا کے الفاظ میں بھی چند غلطیاں
تھیں۔ نیز کلمات کی ترتیب بھی درست نہ تھی۔ دُعا کے بَشَمَخ، اسماء شَمْعِیہ،
اور سیارگرن کے موکلات اور اسماء باری تعالیٰ کا تذکرہ عالمین و کالمین کے بابا آدم حضرت شیخ محمد
نوٹ گوالیاری قدس سرہ نے اپنی کتاب ”جواہر خمسہ اردو“ مطبع دہلی، شیخ حبیب بن موسیٰ
رضانے اپنی کتاب ’مفاتیح الاسرار‘ ’کنوز الاسرار الخفیہ‘ ’تحفة الاسرار‘ جامع الفوائد
فارسی اور حضرت شیخ محمد بن احمد البونی نے اپنی کتاب ’منبع اصول الحکمة‘ عربی مطبع تیونس
اور شمس المعارف الکبریٰ عربی، مطبع دہلی۔ حضرت بہاؤ الدین محمد بن حسین بن عبد الصمد
عالمی نے اپنی تصنیف ’سیر المستیر‘ فارسی، مطبع ایران۔ حضرت محمد ممتاز الرحمن نے اپنی تصنیف
’کنز الاسرار مع مرآت الانوار‘ جلد دوم مطبع دہلی اور سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے
اپنی تصنیف ’تحفة العالمین‘ حصہ سوم مطبع کراچی میں کیا ہے۔

قدیم عالمین سے روایت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس دُعاے جلیلہ کی برکت سے مردوں کو زندہ کرتے تھے اور مادرزاد اندھوں کو بینا، جذام زدہ لوگوں کو شفا بخشتے تھے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضرت سید محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ اور اکثر مشائخ کرام ان کے ہمصر دُعاے بسمِ بخ کے عامل اکبر تھے۔ اور اسی دُعاے مقدسہ کی برکت سے ان سے کرامات سرزد ہوئیں۔

اس دُعا کے بارہ کلمے ہیں ہر کلمے کی ابتدا اللہم سے ہر کلمہ ایک برج سے منسوب ہے۔ ہر کلمہ کے تحت ایک موکل ہے جو کئی موکلات کا حاکم ہے۔ عالمین و کالمین سے روایت ہے کہ اس دُعا سے متبرک کے بارہ کلمے بارہ بروج پر کندہ ہیں۔ جس کی برکت سے ہر برج قائم و دائم ہے اور جو فرشتے اس برج اور آسمان پر ہیں اسی کلمہ سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں۔ جب کوئی طالب اس دُعا سے مقصد کی تلاوت کرتا ہے یا اس کا ظلم، لوح اپنے پاس رکھتا ہے تو وہ سب فرشتے اس کی طرف متوجہ ہو کر اس کا مقصد معلوم کرتے ہیں۔ اگر خواہش اس کی جائز ہے تو وہ سب اس کی حاجبِ روائی کی دُعا کرتے ہیں۔ اگر نیت بدی پر ہے تو خاموش ہو کر کہتے ہیں کہ کیسا دلیر بندہ ہے کہ اپنے خالق و مالک سے بدی کا طلب گار ہے۔ اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کی خواہش کو بھلا دے۔ عدم مقبول دُعا کی یہی وجہ ہے جاہل گمان کرتے ہیں کہ کلام الہی میں تاثر نہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے عقیدہ سے بچائے۔ (آمین)

یہ دُعا جلیلہ جملہ مہمات دینی و دنیاوی کے لیے بہت سریع الاجابت ہے۔ نیز اس کے بارہ طلسم تیار ہوتے ہیں۔ جو عامل کو اس برج اور ستارہ کے اثراتِ بد اور نحوسات سے تحفظ بخشنے ہیں۔ جب احباب کے سیارگان النی گردش میں ہوں ان کے لیے یہ منسوبی طلسم پاس رکھنا امیدِ صبح روشن ہے۔ ہم نے گذشتہ کئی برسوں سے زحل کی سازِ ہستی کے ستم رسیدہ لوگوں کو ان کے بروج کے منسوبی طلسم تیار کر کے دیئے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل سے حاملِ خوشحال ہو گئے۔ دُعا بشمخ اور اسمائے تمجید سے ہم نے بارہ بروج کی منسوبی الواح بطور لاکٹ گلیے میں پہننے کے لیے بھی تیار کئے ہیں جن سے اب تک ہزاروں افراد فیض یاب ہو چکے ہیں۔

دُعائے شمع کی دعوت کبیر اس زمانہ میں شاید ہی کوئی شخص کر سکے۔ اس لیے دعوت کبیر کے بارے میں لکھنا فضول ہے۔ حل طلب مسائل کے لیے ہم ایک آسان طریقہ تحریر کرتے ہیں۔ مگر پہلے دُعا ہے شمع کے اسماء سے منسوب بروج، سیارگان اور موکلات کی جدول تحریر کرتے ہیں تاکہ ہر قاری کو آسانی رہے۔

منسوی جدول یہ ہے

شمار	اسم دوائے شمع	نام برج	کوکب	نام موکل	طلسم کوکب
1	یا نَسْمَخ	حمل	مرنج	هیطانیل	وَعْدُو ش - هَاذَالْعِیْش عَنْدُو ش - سِیَوِ الش - او دُو حَرِش
2	یَا دَانُوَا	ثور	زهره	طُورِ الْبَیْلِ	اَذْهَرِش - دَحْصَارِش - اِبَاش - شَمْعُورِش - عَنْقَاش - الْعَاش -
3	یَا حِیْثُوَا	جوزا	عطارد	شَمِیَائِیل	تَوْهَوَاش - مِیْرَاش - هَبْطُش - شَاهِبِش - دِرَاشِش - مَایِش - دَهْنُو ش
4	یَا دَهْمُوْث	سرطان	قمر	غِیْثَانِیل	عَنْدُو ش - هَاذَالْعِیْش - مِرَاوِش - هَلِیْقَاش - طِیْسَارِش - رَاثَایِش -

5	يَا اَرْعَش	اسد	شمس	مينا ایل	بنو لوش - متدلاش - وہنقاش - دہنقاش - اطمیعاش - مفتوش
6	يَا ذَهَبِيْنَا	سنبلہ	عطارد	قمر ایل	توہوناش - امیراش - ہبطش - شاہیلش - درانیس - ملبش - دہلوش -
7	يَا اَهْبَا شَرَاهِيَا	میزان	زہرہ	منجبا ایل	اذہرش - دھطارش - اہاش - شمعوراش - عنقاش - انفاش
8	يَا نُورُ	عقرب	مرغ	اسحا ایل	وعدنوش - ہاذلغیش - عندوش - ہمیواش - اوذو عرش -
9	يَا اَظْهَرُ	قوس	مشتري	حیرا ایل	ذہاہوش - ذرماش - ہبطش - مطش - اذرش - ہبطیش - فروش - دھنداش
10	يَا تَلِيْعُوْنَا	جدی	زحل	دردا ایل	بدبہاسن - طوسی - حروش - میوش - ورنوش - طاطیش - ذرلوش - طاطیش

11	يَا عَلَامُ	دلو	زحل	میکا ایل	بدبہاسن - طوسی - حروش - میوش - ورنوش - طاطیش - ذرلوش - طاطیش
12	يَا مُشْتَبِحُ	حوت	مشتري	اسرافیل	ذہاہوش - ذرماش - ہبطش - مطش - اذرش - ہبطیش - فروش - دھنداش

حل طلب مسائل کے لیے آسان طریقہ ریاضت

جب کوئی شخص اس کی ریاضت کا ارادہ کرے تو دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کون سا کلمہ اس برج سے منسوب ہے۔ جس برج میں آفتاب ہو اسی برج سے منسوب کلمہ سے شروع کرے۔ اور ہر کلمہ میں لفظ (آجب) کے بعد اس کا موکل ضم کر کے سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ هِدْيِهِ الْأَسْمَاءِ اور آخر میں أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي شامل کرے۔ موکل و برج ہر کلمہ کا جدول میں پہلے درج کیا جا چکا ہے۔

پس اگر آفتاب برج حمل میں ہو تو کلمہ اول کو با نظام موکل پڑھے اور اگر برج ثور میں ہے تو دوسرے کلمہ کو، اور اگر جوزا میں ہے تو تیسرے کلمہ سے ابتدا کرے اور دُعا کو تین سو ساٹھ مرتبہ روزانہ بارہ یوم تک وقت اور جگہ مقرر کی پابندی کے ساتھ پڑھے۔ بارہ یوم میں انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ مثلاً پہلے کلمہ کی عبارت پڑھنے کی یہ ہوگی۔

أَجِبْ يَا هَيْطَلِيْلُ سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ هِدْيِهِ الْأَسْمَاءِ اَللّٰهُمَّ يَا مُشْتَبِحُ
دَالَا هَامُوْا شَيْطَانِيْكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ۔

اسی طرح ہر کلمہ کی عبارت ترتیب دے کر تلاوت کریں۔ اب ہم دُعا کے

بارہ کلمات تحریر کرتے ہیں۔ ہر ایک کلمے کے عربی معانی پھر اردو ترجمہ تاکہ ہر قاری ان کلمات جلیلہ سے کلی طور پر واقف ہو جائے۔

1- اللَّهُمَّ يَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ دَاآهَامُوا شَيْطَانُونَ-

عربي معاني ☆ الذي له الأسماء الحسنى والصفات العليا والبهجة والضياء والنور.

اردو ترجمہ ☆ اے اللہ جس کے اچھے اچھے نام بلند اور معتبر اور روشن صفات ہیں۔

2- اللَّهُمَّ يَا ذَا النُّوْرِ اَمْلَحْهُ نُوْرًا مَوْجُوْدًا يَسْمُوْنَ.

عربی معانی ☆ اَلَّذِیْ هُوَ مُسَبِّحٌ فِیْ كُلِّ مَکَانٍ وَ مَخْدُوحٌ بِکُلِّ لِسَانٍ وَ مَذْکُورٌ فِیْ كُلِّ
اَوَانٍ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو ہر جگہ تسبیح کی گئی ہے اور ہر زبان میں تعریف کی گئی ہے اور ہر وقت میں ذکر کی گئی ہے۔

3- اللَّهُمَّ يَا خَيْرُ مَا يَثُورُ أَرْقِصْ دَارَ عِلْيَونَ-

عربی معانی ☆ اَلَّذِي سَبَقَتْ اُولَئِكَ قَبْلَ كُلِّ قَبْلٍ فَلَا قَبْلَ اِلَّا وَاَنْتَ قَبْلَهُ

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جو ہر پہلی چیز سے بھی پہلے موجود تھی۔

4- اَللّٰهُمَّ يَا ذِئْبُ مَوْتٍ اَرْعَا اَرْحِمَ اَرْحِمُوْا-

عربي معاني ﴿الَّذِي هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ﴾ مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهُ وَرَحْمَتَهُ وَكَرَمَهُ.

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو رحمن اور رحیم ہے جس کا کرم، رحمت اور عدل ہر چیز پر محیط ہے۔

5. اَللّٰهُمَّ يَا رَءِىْسُ اَرْعِشْطُ بُوْعَلَاخُوْرَ.

عربی معانی : اَللّٰہی اَسْتَغْیَا بِنُورِہِ اَہْلِ سَمٰوٰتِہِ وَ اَرْضِہِ وَ بِنُورِہِ کُلِّ شَیْءٍ

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جس کے نور سے آسمان و زمین روشن ہیں اور ہر چیز اس کے نور سے روشن ہے۔

6. اَللّٰهُمَّ بَادِعِيْنَا دَعَلِيْنَا مَيْطُورُنْ۔

عربي معانی ☆ اَلَّذِي عَنْتَ لَهُ الْوُجُوهُ وَعَشَعَتْ لَهُ الْأَصْوَاتُ وَ ذَلَّتْ لَهُ الْأَشْيَافُ
الْبَادِيَاتُ -

اردو ترجمہ: اے وہ ذات جس کے سامنے چہرے ماند ہیں اور آوازیں کمزور ہیں اور بڑے بڑے تیرے سامنے ذلیل ہیں۔

7- اَللّٰهُمَّ يَا اَهْيَا سَرَاهِيَا اَدُوْنَايْ اَصْبَاوُكْ اَصْبَاوُتُوْكَ-

عربي معاني ☆ أَلَيْسَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يُحْيِي الْمَوْتَى وَمُعِيشُ الْأَحْيَاءِ أَلَيْسَ خَلْقُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِأَمْرِهِ -

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو ہمیشہ سے زندہ ہے ہمیشہ سے قائم ہے۔ جو مردے کو زندہ کرتی ہے اور زندہ کو مارنے والی ہے۔ جس نے زمین و آسمان کو اپنے حکم سے پیدا کیا ہے۔

8- اَللّٰهُمَّ يَا نُورُ اَرْعِشْ اَرْعِشْ اَرْعِشْ اَلْعُتُوْدَ-

عربی معانی ☆ الذِّیْ یُعِزُّکَ وَ جَبَّرُکَ وَ یَسِّرُکَ وَ عَلَانِیَّتِهِ۔

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو عزت، قہر، جبروت، باطن اور ظاہر کی مالک ہے۔

9- اَللّٰهُمَّ يَا اَشْبِرُ اشْرُوْا اَسْمَحْ اَسْمَاعًا اَشْمِعُوْنَ-

عربي معاني في الأديني ذلت الاعزة ليعزته وقهر كل شيء بقدرته وسلطانه وملكيه.

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جس کے سامنے ہر عزت ہیج ہے اور ہر چیز پر اس کی قدرت اور بادشاہی کا قہر مسلط ہے۔

10- اللَّهُمَّ يَا مَلِيْعُوْنَا أَمْلِيْحَا مَلْحُوْنَا-

عربي معالي **لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْعِزَّةُ وَالْمُلْكُ وَالْمَلَكُوتُ وَالْعِظْمَةُ وَالْكَبِيرِيَاءُ**.

اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو طاقت، عزت، ملک، بادشاہی، بزرگی اور عظمت کی مالک ہے۔

11- اَللّٰهُمَّ بِاَعْلَامِ اَرْعَا اَرْعَىٰ يَزْنُوْنَ-

عربي معاني ☆ الَّذِي هُوَ الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ سَكَّانٍ أَوْ يَكُونُ الَّذِي لَا يَغِيبُ عَلَيْهِ الْغُيُوبُ -

12۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُشْمَخٌ مُّشْجِبًا فَشَلَامُونَ۔
 اردو ترجمہ ☆ اے وہ ذات جو ہر چیز کو جاننے والی ہے اور وہ ذات ہر مخفی چیز کو جاننے والی ہے۔

عربي معاني ﴿الَّذِي إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ﴾۔

ارو تر جمہ ہے وہ ذات جو جب کسی چیز کا ارادہ کرتی ہے تو اسے کہتی ہے ہو جا۔ پس وہ ہو جاتی ہے۔

لوازمات ریاضت دعائیہ بشمخ

دُعائے بَشْمَخ جس کو اتم العزائم کہا جاتا ہے۔ اس کے خواص و افعال پر ایک ضخیم کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ اتنا کہنا کافی ہے اگر اس کا کوئی عامل اکبر ہو جائے تو غیر از نبوت تمام اختیارات حضرت سلیمان علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حاصل ہوں۔ اس دُعائے مبارکہ کا ہر کلمہ اپنے اندر بحر ہے کراں لیے ہوئے ہے۔ اور نایاب ترین دُعائوں میں سے ایک دُعائے۔

ہر طالب کے لیے ضروری ہے کہ جو اس کی ریاضت کا ارادہ کرے۔ پہلے کسی ماہر عامل روحانی یا کامل مرشد سے اجازت عملیات حاصل کرے۔ پرہیز و شرائط کاملہ ہوں۔ بدن لباس اور جگہ صاف و پاکیزہ کے ساتھ خلوت نشین ہو کر روزانہ تین سو ساٹھ (360) مرتبہ تلاوت کی جائے اور دوران ریاضت زعفران، مقل ارزق، مصطفیٰ رومی، کندر کا بخور روشن کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ ان تمام اجزاء کو منہک اور مالورد کے ساتھ پیس کر گولیاں بنائی جائیں اور بوقت ضرورت کام میں لایا جائے۔ ریاضت کرنے والا اس کے فوائد عظیمہ کا خود مشاہدہ کرے گا۔

ہم نے اس دُعاے جلیلہ کے جو فوائد مشاہدہ کئے ہیں ان کے اظہار کے لیے ہمارا مقصد
 ہمیں اجازت نہیں دیتا۔ اب ہم ہر قاری کے لیے ظلم تیار کرنے کا طریقہ تحریر کرتے ہیں۔ اس
 کے بعد ہر قلم کے ظلم ظلم خواص و فوائد بیان کریں گے۔

پہلے ظلم کا طریقہ اگر کوئی زحل کی فحوت کا شکار ہے تو اس کے لیے یہ ظلم ہوگا اور یہی ظلم بدعت والوں والے کو بھی قاتل ہوئے گا۔ یہ ظلم نفتے کے دن زحل کی ساعت میں بھوج پتر پر تحریر کیا

جائے۔ اور پھر اسے بخوردے کراپنے پاس بطور تعویذ رکھا جائے۔ تو حامل طلسم زحل کی نحوست سے محفوظ رہے گا اور زحل سے متعلقہ جملہ امور احسن طریق سے حل ہوں گے۔ اسی طرح ہر شخص اپنے منسوبی برج ستارہ کا طلسم بنوا کر اپنے پاس رکھے تو اگر اس کا ستارہ الٹی گردش میں بھی ہوگا تو حامل طلسم اس کے بد اثرات سے محفوظ رہے گا۔ اور ہر کام میں کامیابی ہوگی۔ کیوں کہ اس طلسم میں ہر ستارہ کے طلسمات اور بروج کے اسماء جن کی برکت سے بروج قائم ہیں اور ہر برج سے منسوب دُعائے شمع کا ایک کلمہ اور اس کلمہ کی تسبیح ہمہ وقت موکل کرتا رہتا ہے۔ اور طلسم کو کب کے بعد ایک کلمہ صفات باری تعالیٰ کا ہے۔ اس سے آپ طلسم کی افادیت کا خود اندازہ لگا سکتے ہیں۔ برج دلو اور ستارہ زحل کا طلسم یہ ہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَجِبْ يَا مَيِّكَائِيلُ سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ هَذِهِ
الْاَسْمَاءِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي۔ اَللّٰهُمَّ يَا عَلَّامُ اَرْعِلْ اَرْعَا اَرْعَى يَزْنُوْنَ۔ يَدِيْهَاسِن
۔ طَوْسِي۔ حَرُوش۔ مَبُوش۔ ورنوش۔ طاطيش۔ ذرلوش۔ طاطيش۔ الَّذِيْ هُوَ الْعَالِمُ بِكُلِّ
شَيْءٍ كَانَ اَوْ يَكُوْنُ الَّذِيْ لَا يَغِيْبُ عَلَيْهِ الْغُيُوْبُ۔“

اسی طریقہ پر ہر برج ستارے کا طلسم تیار کیا جاسکتا ہے۔ ہر فرد اپنے برج ستارے کا طلسم تیار کر کے یا کسی ماہر عامل سے تیار کروا کے پاس رکھے تو فائدہ عظیمہ حاصل کرے۔ حامل طلسم کے لیے ضروری ہے کہ اپنے برج سے منسوبی کلمہ بغیر موکل کے کم از کم بارہ یوم تک روزانہ ایک تسبیح پڑھا کرے۔ تاکہ بارہ یوم میں طلسم کے اثرات کو مشاہدہ کر سکے۔ اب ہم ہر کلمہ کے الگ الگ خواص تحریر کرتے ہیں۔

خواص کلمه اول نوشته برج حمل

1۔ محبت کے لیے اس کو اکیس مرتبہ کسی میٹھی چیز پر اسم مطلوب بمع والدہ کے پڑھ کر کھلائیں نہایت مؤثر ہے۔

2۔ اگر اسے مشک زعفران اور مالورد سے بھونج پتر پر تحریر کر کے جو اپنے پاس رکھے

خلقت میں معزز ہو۔

3۔ اگر کوئی (بش م خ) کو اپنے دائیں ہاتھ کی چار انگلیوں پر تصور کر کے دشمن کے آگے جائے اور انگلیاں بطور عقد بند کرے تو دشمن ضرور نہ پہنچا سکے گا بشرطیکہ ہر انگلی بند کرتے وقت پڑھے۔

4۔ اگر اس کلمہ کو چودہ بار انگلیوں پر دم کرے۔ منہ بند کر کے دشمن کے رو برو گزر جائے تو وہ اس کو دیکھ نہ سکے گا۔

5۔ اگر کسی ظالم دشمن کے لیے لوح سرب پر کلمہ اول تحریر کیا جائے اور دشمن کا نام مع والدہ اس تصویر بنا کر اس کے سر پر لکھے پھر اس لوح کے درمیان سنگ اصم نصب کر کے گورستان میں دفن کر دے تو چند روز ہی میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے۔

6۔ اگر لوح سرب پر اول کلمہ دعائے شمع تحریر کر کے اس لوح کو تاج خور دو نوش یا مال یا مال تجارت میں رکھا جائے تو اس میں خیر و برکت ہو۔ اگر کسی کھیت میں یا باغ میں دفن کریں تو فصل اور پھل زیادہ ہوں۔

7۔ اگر فاحشہ عورت کے لیے لکھ کر دھو کر اسے پلایا جائے تو وہ عورت مکروہ کاموں سے باز آئے۔

کلمہ دوم نوشتہ برج ثور

1۔ اگر زن دشوہر میں ناچاتی ہو اس کلمہ کو زعفران اور ماء الورد سے سفید کاغذ پر تحریر کر کے دھو کر دونوں کو کسی مشروب میں پلایا جائے تو انشاء اللہ میاں بیوی میں محبت اور اتفاق ہو جائے گا۔

2۔ اگر لوح سرب پر تحریر کر کے گھر میں رکھیں تو آگ لگنے اور چوری ہونے سے محفوظ رہے۔

3۔ اگر کسی عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو، یا بچہ ہو کر مر جاتا ہو تو اس کلمہ کو بھوج پتر پر تحریر

کر کے رات کو سوتے وقت اپنے سر ہانے میں رکھے۔ اور اس کلمہ کو زعفران اور ماء الورد سے تحریر کر کے پی لے اور اپنے خاوند کو بھی پلا دے۔ اور اسی سر ہانے پر سر رکھ کر خلوت میں اپنے خاوند کے ساتھ سو جائے۔ اس کلمہ کی برکت سے حمل ٹھہر جائے گا اور فرزند صالح پیدا ہوگا۔

4۔ اگر کوئی دشمنوں کی شرارت سے تنگ آچکا ہو۔ فضہ کی لوح پر کندہ کرا کے اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

5۔ اگر کسی جائز حاجت کے لیے لوح سرب پر کندہ کیا جائے لوح کو جاری پانی پر رکھائے اور پھر روزانہ ایک تسبیح یہ کلمہ پڑھے ہر دس مرتبہ کے بعد کہے: يَا رَبِّ هَذَا كِتَابُ كَتَبْتُ إِلَيْكَ تَقْضِي حَاجَتِي وَهِيَ (حاجت کا نام لیں) انْصَبْتُ حَاجَةً كَائِنَةً مَا كَانَتْ۔ بارہ یوم تک ایسا ہی کرے تو انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔

کلمہ سوم نوشتہ برج جوزا

1۔ اگر کوئی اس کلمہ کو لوح فضہ پر کندہ کرے۔ اوج یا شرف مشتری کے اوقات میں یا قرآن مشتری و شمس یا قرآن قمر و مشتری میں پھر جب ان میں سے کوئی ستارہ آسمان پر طلوع ہو تو لوح کو ایک تپائی میں باندھ کر ستارے کے مقابل کر کے زعفران سے بخور کرے اور پھر اس لوح کو اپنے پاس رکھے۔ اور روزانہ طلوع آفتاب کے وقت اس کلمہ کی ایک تسبیح پڑھے تو حامل لوح اللہ کے حکم سے خلائق کی نظروں میں معزز اور عزیز ہوگا۔ وقار اور شہرت میں اضافہ ہوگا۔ رزق میں فراوانی ہوگی۔

2۔ اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو یا رشتہوں کے پیغام نہ آتے ہوں تو اس کلمہ کو بھوج پتر پر لکھ کر لڑکی اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔ انشاء اللہ جلد شادی کے اسباب پیدا ہوں گے۔

کلمہ چہارم نوشتہ برج سرطان

1۔ اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو یا مال تجارت حسب مرضی فروخت نہ ہوتا ہو تو اس کلمہ کو

درخت برگد کے اکیس (21) پتوں پر تحریر کرے اور پھر ایک ایک پتہ کو کسی بڑی نہر یا دریا میں چھوڑ دے۔ اور ہر پتہ دریا میں ڈالتے وقت اکیس مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَسِیْضٌ الضُّرُّ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ۔ تین روز اس عمل کو بحالائے۔ پھر بھوج پتر پر اسی کلمہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ تو انشاء اللہ روزی رزق میں خوب اضافہ ہوگا۔

2۔ اگر اس کلمہ کو مع موکل اور قمر کے طلسم کے ہمراہ تحریر کر کے عرق گلاب سے دھو کر اس عرق کو کسی جامع مسجد یا کسی اور مسجد کے محن میں فریون اور کندر کی دھونی دی جائے اور مسکور کے سر پر سے سات مرتبہ گھما کر مسجد کے محن میں گرادیا جائے تو مسکور سے سحر جادو کا اثر باطل ہو جائے گا اور جادو کرنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔

3۔ حافظہ کی کمزوری ختم کرنے اور تیزی ذہن کے لیے اس کلمہ کو ساعت عطار دہ میں لکھ کر پلانا بہت مؤثر ہے۔ ایسا ہی ایک تعویذ لکھ کر پاس رکھا جائے تو انشاء اللہ حامل نقش کو برسوں کی بھولی ہوئی باتیں یاد آنے لگیں گی۔ اور سنی ہوئی بات برسوں تک یاد رکھے گا۔

کلمہ پنجم نوشتہ برج اسد

1۔ اگر کوئی اس کلمہ کا طلسم ساعت شمس میں بھوج پتر پر تحریر کرے اور اسے اپنے پاس رکھے اور چالیس روز تک روزانہ اکیس مرتبہ اس کلمہ کو پڑھے تو لوگوں میں عزیز و محترم ٹھہرے۔ جہاں جائے لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں اور تسخیر خلق ہو۔

2۔ جو اسے مشک و زعفران اور ماء اللورد سے بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو خوف اور دشمنان سے امن میں رہے اور اگر مقرض ہو تو اس کا قرض اتر جائے گا۔

کلمہ ششم نوشتہ برج سنبلہ

1۔ اگر کسی سے کوئی حاجت ہو، اور وہ پوری نہ کرتا ہو تو اس کو بہن کی جھلی یا بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ کر اس کے پاس چلے جائیں۔ وہ ضرور حاجت پوری کرے گا۔

2۔ جو شخص اس کلمہ کو شرف عطار کے وقت تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس پر زہر کا

کلید رموز مخفی: علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

اثر نہ ہوگا۔ اگر زہر خوردہ کو موم میں لپیٹ کر آب کرفس کے ساتھ گھوٹ کر پلایا جائے تو زہر کا اثر باطل ہو جائے گا۔

3۔ دانتوں کے درد کے لیے اس کا تعویذ بنا کر دانت کے نیچے رکھنا دانت کے درد کو ختم کرتا ہے۔

4۔ مرد بستہ یعنی شہوت رفتہ کے لیے لکھ کر آب باراں و شہد سے دھو کر پلانا سود مند ہے۔

کلمہ ہفتم نوشتہ برج میزان

1۔ جو اسے اپنی ہتھیلی پر لکھے اور سوتے وقت اسے پڑھتے سو جائے اور اپنے مقصد کا تصور کامل رکھے۔ اسے خواب میں ارواح علویہ اس کے مقصد کے پورا ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں تفصیلاً آگاہ کر دیں گی۔

2۔ اگر کوئی مرد اپنی بیوی کو چھوڑ کر غیر عورتوں کے پیچھے بھاگے اور بیوی کے ہوتے ہوئے بھی دیگر عورتوں سے تعلق رکھے تو ایسے شخص کے لیے اس کلمہ کو بھوج پتر پر لکھ کر اس عبارت کا اضافہ کریں۔

”بستم ذکر (نام مرد مع والدہ) بر فرج بنات حوا معلوم و نام معلوم ماسوائے (نام بیوی مع والدہ) نامن نکشائیم ہرگز کسے نکشائید لانتزنی ابداً“

اس کو نئے آب خورہ میں رکھ کر اوپر تھوڑی سی شکر سفید ڈال کر موم سے اس کا منہ اچھی طرح بند کر کے کسی قبرستان میں دفن کر دیں۔ پس وہ مرد اپنی بیوی کے علاوہ کسی عورت کے پاس نہ جائے گا۔

3۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم منافع خور اور مال میں ملاوٹ کر کے ناجائز نفع حاصل کرنے والے کی تجارت، کاروبار یا دکان کو بند کرنا چاہے تو اس کے سر کے بال سات عدد اور قدرے نیل اور بھٹی کا دھواں مع بالوں کے کپڑے میں باندھ کر اکیس مرتبہ یہی کلمہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر اسے کوزہ گلی آب نارسیدہ میں بند کر کے اوپر موم لگا کر قبرستان میں دفن کر دے۔ خدا چاہے اس کا کام

بند ہو جائے گا۔

4۔ ظالم دشمن کی خرابی کے لیے اس کلمہ کو پوست آہو پر مع نام دشمن کے اس وقت تحریر کریں۔ جب قمر نثرہ میں نزول کرے پھر اس کا تعویذ بنا کر سات رنگ کے ریشم سے جنگلی کبوتر کے گلے یا پاؤں میں باندھ کر چھوڑ دیں۔ پس جب تک وہ کبوتر اڑتا رہے گا دشمن حیران و سرگرداں رہے گا۔

5۔ ایسے دو افراد جن کا ناجائز تعلق ہو۔ ان کے درمیان عداوت کے لیے بھوج پتر پر یہ کلمہ تحریر کریں۔ پھر ان دونوں کا نام مع والدہ اور عداوت تحریر کریں اور اس پر سرب کا ورق لپیٹ کر غیر مسلم کی قبر میں دفن کر دیں۔ اللہ نے چاہا تو دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔

کلمہ ہشتم نوشتہ برج عقرب

1۔ اگر کسی کی چوری ہوگئی ہو، یا کوئی قیمتی چیز گم ہوگئی ہو، اور تلاش و جستجو کے بعد کچھ پتہ نہ چلے۔ تو وہ پاک صاف ہو کر اس کو اپنی دائیں ران پر لکھے۔ اور خلوت میں بیٹھ کر مکمل دعائیں سو ساتھ مرتبہ پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت بیان کرے۔ تو غیب سے ارواح علویہ بشکل انسان خواب یا بیداری میں آگاہ فرمائیں گی۔

2۔ اس کلمہ کو زعفران و گلاب سے تحریر کر کے دھو کر پلانا مرد بستہ کو کشادہ کرتا ہے۔

3۔ اگر کسی فاحشہ مرد کی شہوت بستہ کرنا ہو تو اس کلمہ کو کسی سفید موی کاغذ پر تحریر کر کے نام مرد مع والدہ اور مقصد تحریر کیا جائے۔ اور کاغذ کو لپیٹ کر قفل کی جوف میں رکھ کر قفل بن کر دیا جائے۔ اور یہی کلمہ اکیس مرتبہ مع نام جسے بستہ کرنا ہو پڑھ کر قفل پر دم کر دیں۔ اور قفل پر موسم لگا دیں۔ یہ کام اس وقت کریں جب قمر برج عقرب میں نزول کر چکے اور قفل کو کسی قبر میں دفن کر دیں مرد کی شہوت بستہ ہو جائے گی اور وہ کسی عورت سے جماع نہ کر سکے گا۔

کلمہ نهم نوشتہ برج قوس

1۔ جو کوئی اس کلمہ کو سات بار سفید کاغذ پر زعفران اور ماء الور سے تحریر کرے۔ پھر

جب اسے صاف پانی سے دھو کر کچھ پی لے اور باقی چہرے اور سینے پر ملے اور روزانہ سات مرتبہ اس کلمہ کی باموکل تلاوت کرے۔ اور اسے اپنا معمول بنالے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے تھوڑے عرصہ میں بہت زیادہ غنی کر دے گا۔

2۔ جو کوئی اسے لوح سرب پر کندہ کر کے اپنے کاروبار کی جگہ لٹکائے اور روزانہ اس کلمہ کو اکیس مرتبہ پڑھا کرے تو بہت جلد اس کا کاروبار عروج پر پہنچ جائے اور خوب نفع ہو۔

کلمہ دهم نوشتہ برج جدی

1۔ اگر کسی عورت کو بچہ جنمنے میں تکلیف ہو رہی ہو تو یہ کلمہ لکھ کر بازو پر آویزاں کریں۔ ولادت میں آسانی ہو۔

2۔ اگر کوئی کمزوری بدن والا لکھ کر اپنے پاس رکھے تو کمزوری دور ہو۔

3۔ اگر کسی مرد و زن کی شادی نہ ہو رہی ہو تو اسے بھوج پتر پر تحریر کر کے اپنے پاس

رکھے جلد شادی ہو۔

4۔ اگر کسی عورت کو حمل نہ رہتا ہو تو یہ کلمہ ہرن کی جھلی یا بھوج پتر پر جمعرات کے دن یا

جمعہ کی شب کو لکھ کر عورت اپنی کمر میں باندھے۔ اور شوہر سے ہم بستری کرے۔ انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی۔

5۔ اگر بے ثمر درخت پر آویزاں تو پھل خوب آئے گا۔

6۔ مرغی کا تازہ انڈہ جو اس نے پہلی مرتبہ دیا ہو لے کر اس پر لا جو رد سے اس کلمہ کو لکھا

جائے۔ پھر اس پر یہی کلمہ ایک تسبیح پڑھ کر دم کر دیا جائے۔ تو اسی دوران انڈے میں حرکت شروع ہو جائے گی اور انڈہ ایسی جگہ پہنچ کر رک جائے گا جہاں دفینہ ہوگا۔

کلمہ یازدهم نوشتہ برج دلو

1۔ اگر کوئی اس کلمہ کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ دشمنوں پر غالب آئے

اور ان کے شر سے بچا رہے۔

2۔ اگر کوئی اس کلمہ کو سات مرتبہ منہ سے بھر خاک پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دے تو دشمن خوفزدہ ہو کر بھاگ جائے۔ اگر سفر میں رہزن حملہ کر دیں تو سات بار پڑھ کر ان کی طرف پھونک دے۔ بھاگ جائیں گے۔

3۔ اگر کسی منہ سے چڑ پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے کسی ناراض دوست کو کھلا دیں۔ تو وہ راضی ہو جائے گا۔

4۔ اگر سفال گلی آب ناریسیدہ پر یہ کلمہ لکھ کر، نام مع والدہ گریختہ کا تحریر کریں۔ پھر اسے کسی تاریک مکان میں دفن کر کے اوپر دینی پتھر رکھ دیں تو مفرور جلد واپس آ جائے گا۔

کلمہ دوازدهم نوشتہ برج حوت

1۔ جو کوئی اسے بھونچ پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ اور پھر کسی صاف برتن میں زعفران اور ماء الورد سے تحریر کرے۔ پھر عرق گلاب سے دھو کر کچھ پی لے۔ اور کچھ سے اپنا چہرہ دھو لے۔ پھر حاکم افسر یا جس کسی سے کوئی حاجت ہو۔ اس کے پاس چلا جائے۔ انشاء اللہ وہ شخص حاجت پوری کرے گا۔

2۔ جو شخص اسے ورق آہویا بھونچ پتر یا لوح سرب پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جملہ حدود اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور دشمنوں پر اس کا غلبہ رہے گا۔

3۔ ویرانی ظالم دشمن کے لیے حتم گدنا پر اکہتر مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کرتے ہوئے دم کریں۔ اور اس کے گھر میں ڈال دیں۔ دشمن کا گھر ویران ہو جائے گا۔ اور وہ ہمیشہ پریشان رہے گا۔

تمام قدیم عالمن وکالمین اس بات پر متفق ہیں کہ دعائے شمع تمام فرشتوں کے حاکم فرشتہ سید ماطر دن کی اور ارواح طویہ وطلویہ کی تسبیح ہے۔ ہم نے اس دعائے مبارکہ کے راز جو ہم تک پہنچے ہم نے انشاء کر دیے ہیں۔ اس دعائے مقدسہ کے جملہ اعمال کا قصد کرنے سے پہلے ہم سے اجازت عملیات ضرور حاصل کر لیں۔ تاکہ کلی طور پر کامیابی نصیب ہو سکے۔

استاذ الکبیر جمال الدین القیروانی کی روایت کے مطابق دعوت برہتیبہ

استاذ الکبیر جمال الدین القیروانی کہتے ہیں کہ دعوت برہتیبہ اس طریق سے پڑھی جائے۔ دراصل قدیم عالمن وکالمین کے اپنے اپنے مجرب طریق ہیں۔ تمام کے تمام اپنی جگہ اہمیت کے حامل ہیں۔ قارئین کسی بھی طریقہ سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جو انہیں سامان گے ہم نے تمام طریق درج کر دیئے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُحِیْطِ الْقَدِیْمِ الْاَزَلِی الَّذِیْ خَمَعَ بِنُورِ وَجْهِهِ الْاَشْوَانَ۔ وَآمَنَّا بِقُدْرَتِهِ فَمَنْ عَلٰی كُلِّ مَلَكٍ وَفَلَکٍ وَجَنِّیْ وَفِیْطَانٍ فَخَافَتْهُ خَمِیْعُ مَخْلُوْقَاتِهِ وَادْعَنْتُ۔ وَتَوَاضَعْتَ الْکُرُوْبِیُّوْنَ مِنْ اَعْلٰی مَقَامَاتِهَا وَنَحَدْتُ وَاجَبَاتٍ دَعْوَةً اِسْمُهُ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهِ۔ وَاسْرَعْتَ بِالْبَرَاهِیْنِ الْمُحْكَمَةِ فِی الْاَرَاحِ قُلُوبِ الْمُتَصَرِّفِیْنَ بَطْلًا زَهْجَ وَاحٍ۔ اَتَسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْمَلَائِكَةُ الْعَلَوِیَّةُ وَالْاَرَوَاحُ الرُّوحَانِیَّةُ بِمَا خَمَعَ فِیْ بَحْرِ الْاَسْمَاءِ مِنَ الْاَتَوَارِ تَرْمِیْ بِشُهْبِ النَّارِ عَلٰی كُلِّ مَنْ عَضٰی دَاعِیَ الْمَلِكِ الْحَبَّارِ طَهَشَاشَقُوْنَ اَغْلَاغْلِبُوهُوْنَ یَكُوْنُ فِیْکُوْنُ اِنَّمَا امْرُؤٌ اِذَا ارَادَ شَیْئًا اَنْ یَقُوْلَ لَهُ کُنْ فِیْکُوْنُ تَكُوْنُوْا اِلَاسْمَاءِ طَائِعِیْنَ وَلِدَاعِیْهِ رَاجِیْنَ وَلَا سَمِعَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ نَحَادِیْمِیْنَ وَمُقَرَّبِیْنَ بِعِزَّةٍ بَطْهَشَ۔ طَهَشَلَانُوْنَ۔ اَسْمَخَ۔ شَمَاحَ۔ الْعَالِیْ عَلٰی كُلِّ بَرَاحٍ۔ هُوَرِیْنَ بَارُوْخَ۔ وَهُوَ الَّذِیْ یُحِیْیْ وَیُمِیْتُ فَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهُ کُنْ فِیْکُوْنُ۔ اِنْ۔ فَاِنْ۔ یَعْنُوْنَ فِی الْقُدْسِیَّةِ قَدِیْمًا وَمُنَشِیْءُ الرَّحْمَةِ رُکَامًا اِزْزَایْ خَرْمِیْنَ فِی السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لِعَظْمَةِ الْمَلِكِ الْحَبَّارِ الَّذِیْ جَلَّ فِیْ عِلَآهُ لَیْکُوْنُ کُوْنُ کُرْسِیِّهِ جَهْرًا جَهْرًا یُخْرِجُ دُخَانَ صُعُوْدُ النَّوْنِ مُخْتَبِرٌ بِمِیْرَ زَالٍ۔ فَقَشَلٍ۔ شَالِیخَ۔ اِلَ۔ اِبْقَلٍ۔ وَیَسَ۔ اِنَّکَ عَلٰی مَا نَشَاءُ قَدِیْرٌ خَلَقَ الْاَرْضَ عَلٰی بَحْرِ عَمَّاحٍ۔ یَتَلَاظِمُ دُخْرًا۔ وَانْفَرَدَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ فَوْقَ کُرْسِیِّهِ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا۔ اُخْضَرُوْا اِلٰی مَقَامِیْ

١٠- بِحُرْمَةٍ كَظْهِيرٍ وَأَسْرَارٍ سِرِّهِ

وَأَمَّا ذَا كَظْهِيرٍ نَمُوهُ نَمَاهِيَا

١١- بِبَاهٍ نَمُوهُ نَمُوهُ نَمُوهُ نَمُوهُ

وَعَرُوتُهُ أَوْ بَرُهُتُولَا مُغِيثِيَا

١٢- قَسْبَحَانِ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ بِشَكِيلِيَا

بِقَزْمَزِمِ ذُو الْحَلَالِ الْإِهْيَا

١٣- بِأَنْغَلِيْطِ حُدُغَلِيْنَا بِرَحْمَةٍ

وَلِللَّنَا كُلِّ الْقُلُوبِ الْقَوَائِيَا

١٤- بِعِزَّةٍ قَبْرَاتٍ وَقُوَّةٍ بَطْنِيَا

تَمَزَّقِيْ أَعْدَائِيْ بِالْفَلَاحِ الْإِهْيَا

١٥- بِبِرِّ غِيَا كَيْدُهُوْلَا وَشَمِيَا

وَفَتْنِيَا بِبَارِئِ عَجَلِ مُرَادِيَا

١٦- فَمُعَاوِيَا مَوْلَانَا الْعَظِيمِ خَلَالَةَ

فَتْنِيَا بِبَارِئِ عَجَلِ مُرَادِيَا

١٧- بِكَهْطِهِوْنِيَّةٍ وَعِزِّ كَحْكَلِيَا

وَأَسْوَارِ إِيَّاهِ وَأَعْيَا شَرَاهِيَا

١٨- بِقُدْرَةِ بِنَارِيْ وَطُوشِ وَطُوشِيَا

وَطُوشِيَا وَأَسْرَارِ الْمُعِزِّ شَمَاهِيَا

١٩- بِمَا كَهْطِهِوْنِيَّةٍ مُدْنَا بِنَا بِالقُوِيَا

وَسِعْرَانِيَا رُوحَا مُجِيَا بِسِرِّيَا

٢٠- بِتَمَظْطِ بِكُنْ لِيْ بِخَلْبِ مُعِيَا

عَلَى كُلِّ رُوحٍ مِنْ مُطْبِعِ وَغَايِيَا

٢١- وَيَا مَهْفَبَا جُكُنْ بِسِرِّ سَائِرِيَا

وَكُنْ نَاصِرِيَا وَأَقْهَرِ جَمِيعَ الْأَعَادِيَا

٢٢- وَيَا مَهْمَحَمَاءَ كُنْ حَفِيْظِيْ بِهَلْمَجِ

بِسُرُورٍ وَدِيَّةٍ وَأَيُّهَا وَمَاهِيَا

٢٣- بِأَلْفِ وَآلَمِ ثُمَّ عَيْنِ وَصَادَقَا

تَصَدَّى الْأَعَادِي الْكُلِّ غِيَا الْإِهْيَا

٢٤- بِحَمِّ عَيْنِ ثُمَّ سَيْنِ وَقَفْهِيَا

وَأَسْرَارِيَا كُنْ لِيْ حَفِيْظَا وَخَائِيَا

٢٥- بِمَنَافِيْ كِتَابِ اللَّهِ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ

وَأَيَّاهِ ثُمَّ الْحُرُوفِ الْقَوَائِيَا

٢٦- بِتُورَاتِ مُوسَى وَالزُّبُورِ وَمَا حَوِيَا

وَأَنْجِيلِ عِيْسَى وَالَّذِي كَانَ تَالِيَا

٢٧- بِعَرْشِكَ وَالْكُرْسِيِّ وَبِاللُّوحِ وَالْقَلَمِ

وَبِالْمُلْكِ وَالْأَمْلَاقِ عَجَلِ دُعَائِيَا

٢٨- وَغُدْلِيْ بِبَارِيْ مِنْ عَدُوِّ وَظَالِمِ

وَمَنْ رَامَ كَيْدِيْ أَنْتَ رَبِّيْ وَحَسِيَا

٢٩- وَمَنْ يَتَّبِعِيْ كَالْأَنْسِ وَالْجِنِّ ضَرْنَا

فَسَلِّطْ عَلَيْهِ عَاجِلَاتِ الْبَوَاهِيَا

٣٠- فَقَوْلِكَ حَقٌّ مَنْ دُعَائِيْ أَجِبْنِيَا

وَمَنْ كَانَ فِيْ حُضْنِيْ مِنَ الضَّرِّوَا قِيَا

۳۱۔ فَهَآ آتَا يَامُولَايُ جِئْتُكَ ذَاعِيَا

قَلَّا نَحْمِلُ الْجِرْمَانَ مِنْكَ حَزَائِيَا

۳۲۔ وَأَذْجِلْنِي فِي حِضْنِ بَيْرُكَ وَأَحْيِي

مِنْ السُّوءِ وَالْأَعْدَاءِ كُنْ لِي كَافِيَا

۳۳۔ وَصَلِّ وَسَلِّمْ كُلَّ وَقْتٍ وَسَاعَةٍ

عَلَى الْمُضْطَظِّ وَالْآلِ جَمْعًا مُوَافِيَا

استاذ الکشفی کی روایت کے مطابق دعائے برہتیه

استاذ الکشفی کی روایت جسے امام یونی نے منبع اصول الحکمہ میں بیان کیا ہے، کے

مطابق اٹھائیس اسمائے برہتیه کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت کا اضافہ کر کے تلاوت کریں۔ جیسا کہ

امام بخسادی کی روایت میں ہے۔ یہ سب روایات اپنی اپنی جگہ درست ہیں۔ اور ان کے

رموز و اسرار عیاں ہم پر عیاں ہوئے ہیں اور ہم نے ان کی برکات، منافع اور انوار کا مشاہدہ کیا

ہے۔ طالب کو اختیار ہے جسے چاہئے استعمال میں لائے۔ روز روشن کی طرح اس کے فوائد سے

فیض یاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بَرَهْتِیَہ۔ کَرِیْمِہ۔ تَتْلِیَہ۔ طُوْرَانِہ۔ مَزَجَلِہ۔

بَزَجَلِہ۔ تَرْقِیْبِہ۔ بَرْهَشِہ۔ عَلَمَشِہ۔ حُوْطِیْرِہ۔ قَلَنْهَوْدِہ۔ بَرْشَانِہ۔ کَطْهَیْرِہ۔

نُصُوْشَلِخِہ۔ بَرْهَیْوَلَا۔ بَشْکِیْلِخِہ۔ قَزَمَزِہ۔ اَنْغَلَلِیْطِہ۔ قَبْرَاتِہ۔ غَبَاہَا۔ کَبْدَهْوَلَا۔ شَمْحَاہِرِہ۔

شَمْحَاہِرِہ۔ شَمْحَاہِرِہ۔ بَکْهَطْهَوْنِیَہ۔ بَشَارِشِہ۔ طُوْنِشِہ۔ شَمْحَاہَارُوْخِہ۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ

وَاَذْهَبْتُ مَعَہُ الْاَرْوَاحِ الْرُوْحَانِیَۃُ بِالْاَسْمِ الَّذِیْ تَکْلُمُ بِہُ مَلٰئِکَ الْاَرْوَاحِ۔ فَتَسْقِطُ مِنْہُ

رُؤُوسُ الْغَلَائِکَ الْرُوْحَانِیْنَ الْکَرُوْمِیْنَ وَالصَّابِقِیْنَ سَخَدَاتُحِبْ عَرِشِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَہُو

مَا لَکَیْمُہُ۔ فَوْرَہُ۔ فَوْرَہُ۔ اَبْرَاحِہُ وَابْدَاحِہُ وَیَحْقُ اَشْمِخِہ۔ شَمَاحِہ۔ الْعَالِیُّ عَلٰی کُلِّ

اَبْرَاحِہُ وَیَحْقُ طَشْطِیْہ۔ نَا لَطِیْطُوْنِہُ نَا لَطِیْطُوْنِہُ وَیَحْقُ شَلْشَلِیْہ۔ شَلْشِہ۔ نَا کَرَا تَخْرُوْکِ

اَلْاَلُوْشِ عَلٰی قَرِیْہِ طَرِیْہ۔

دعائے برہتیه کے اٹھائیس اسماء کے مختصر خواص

پہلا اسم: (بَرَهْتِیَہ)

☆ جو کوئی شخص اس اسم کو 35 مرتبہ سفید پلیٹ پر اسے زعفران و گلاب سے لکھے اور

پھر آب زم زم سے یا صاف پانی سے دھو کر کسی دروازہ والی عورت کو پلائے تو وہ عورت اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوری بچہ جنے گی۔

☆ اگر کوئی تنگی رزق والا اسے روزانہ ایک سو 100 مرتبہ مسلسل چالیس یوم تک

پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ روزی رزق کشادہ فرمائے۔

☆ جو کوئی شخص اسے اپنی دائیں ہتھیلی پر سات مرتبہ لکھے اور اسے چاٹ لیا کرے

سات یوم تک ایسا ہی کرے تو اس کا حافظہ تیز ہو جائے گا۔

☆ سحر التخیل کے مریض کو یہ دُعا لکھ کر دی جائے تاکہ وہ اپنے گلے میں آویز بنا

کر ڈالے اور یہی دُعا زعفران و گلاب سے تحریر کر کے مریض کو دیں تاکہ وہ عرقِ گلاب میں ڈال کر

روزانہ صبح و شام پی لیا کرے۔ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔ ان شاء اللہ سحر التخیل سے نجات

مل جائے گی۔

بَرَهْتِیَہ - کَرِیْمِہ - تَتْلِیَہ - طُوْرَانِہ - مَزَجَلِہ - بَزَجَلِہ تَرْقِیْبِہ - بَرْهَشِہ - عَلَمَشِہ -

حُوْطِیْرِہ - قَلَنْهَوْدِہ - بَرْشَانِہ - کَطْهَیْرِہ - نُصُوْشَلِخِہ - بَرْهَیْوَلَا - بَشْکِیْلِخِہ - قَزَمَزِہ -

اَنْغَلَلِیْطِہ - قَبْرَاتِہ - غَبَاہَا - کَبْدَهْوَلَا - شَمْحَاہِرِہ - شَمْحَاہِرِہ - شَمْحَاہِرِہ -

بَکْهَطْهَوْنِیَہ - بَشَارِشِہ - طُوْنِشِہ - شَمْحَاہَارُوْخِہ -

دوسرا اسم: (کَرِیْمِہ)

☆ اگر کوئی شخص اس اسم کو روزانہ سات سو مرتبہ ہمیشہ پڑھے تو وہ جنات کی حضوری

پائے۔ اور اکثر اوقات جنات مختلف امور میں بطور خدام معاون ہوں گے۔

☆ جو تاجر مال تجارت میں سفید کاغذ پر اسے گیارہ مرتبہ تحریر کر کے رکھے تو مال چوری

نہ ہوگا۔

☆ اگر آشوب چشم والا پانی سے سترہ مرتبہ پلیٹ پر لکھے اور پھر اسے دھو کر تین دن تک پیتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دے گا۔

☆ اگر کوئی بُرْہَنیہ۔ کُبریٰ۔ کو اپنی تھوک سے کسی کھانے والی چیز پر لکھے اور کسی کو کھلا دے تو کھانے والے کے دل میں اس کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

☆ اگر کوئی پانی پر ان دونوں اسماء کو دم کرے اور جو شخص پانی پئے گا اُسے محبت پیدا ہوگی۔

☆ اگر کوئی شخص غنہ کی سختی پر ان دونوں اسماء کو نقش کرے۔ اور کنواری لڑکی کو پاس رکھنے کو دے تو اس لڑکی کی جلد منگنی ہو جائے گا۔

☆ اگر ان اسماء کو سامان تجارت میں رکھے تو منافع کثیر سے فروخت ہو۔

تیسرا اسم: (تَلْبِیْہ)

☆ لوح کشادہ میں لکھ کر گھر میں رکھنے سے کھٹل بھاگ جائیں گے۔

☆ جو شخص اس اسم کو روزانہ ستر مرتبہ تلاوت کرے۔ اور اس پر مداومت کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کو بہتر زندگی عطا فرمائے اور وہ غنی ہو جائے گا۔

☆ اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت یا جھگڑا ہو تو خاوند اس کو ستر مرتبہ ہرن کی جھلی پر زعفران و مشک سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ کی بیوی فرمانبردار ہوگی۔

☆ جو کوئی بُرْہَنیہ۔ کُبریٰ۔ تَلْبِیْہ۔ ان تینوں اسماء کا روزانہ رات کو سوتے وقت ورد کرے اور پڑھتے پڑھتے سو جایا کرے۔ اور اسے اپنا معمول بنالے تو ایک وقت کے بعد ارواح علویہ و سفلیہ سب فرمانبردار ہوں گی۔ اور مختلف امور میں معاون ہوں گی۔

چوتھا اسم: (طُورَان)

☆ جو کوئی اس اسم کو پانچ مرتبہ لکھے اور پھر سورہ حشر کی آخری چار آیات بھی ساتھ تحریر

کرے پھر تین مرتبہ (حا) اور سات مرتبہ (ء) لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ حامل فرد انسان اور جنات اور خالموں کے غلبہ اور ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی شخص اس اسم کو کسی خالم پر تلاوت کرے۔ ہر رات ایک ہزار مرتبہ اور ہر سیکڑہ کے بعد اُس خالم سے بدلہ لینے کا تصور کرے۔ مسلسل تین رات ایسا ہی کرے تو اللہ تعالیٰ اُس خالم سے ایسا بدلہ لے گا کہ وہ خالم دوبارہ کسی پر ظلم نہ کر سکے گا۔

☆ جو شخص اس اسم کو اکیس مرتبہ روٹی پر لکھے اور قیدی کو دے اور قیدی اُس کے دو ٹکڑے کر کے کھائے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے قید سے رہائی بخشے گا۔

☆ جو شخص ان اسماء کو ایک کاغذ پر لکھے اور بیمار کے گلے میں ڈالے اللہ تعالیٰ اُسے صحت عطا فرمائے اور اگر وہ بیمار مسور ہو تو اس سے سحر جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور صحت کامل عطا ہوگی۔ یہ دُعائے برہنیہ کے پہلے چار اسماء یعنی (بُرْہَنیہ۔ کُبریٰ۔ تَلْبِیْہ۔ طُورَان) ہیں۔

☆ جو کوئی شخص مندرجہ بالا چاروں اسماء کو کاغذ پر زعفران و گلاب سے تحریر کرے اور پھر ماء الورد سے دھو کر اپنے چہرے کو دھوئے اور کسی حاکم کے پاس جائے تو حاکم مہربان ہوگا۔

☆ اگر کوئی (طُورَان۔ کُبریٰ۔) ان دونوں اسماء کی خلوت میں روزانہ ایک ہزار مرتبہ تلاوت کرے اور ریاضت کے وقت لوہان کزبرہ کا بخور بھی روشن کرے اور چالیس یوم تک مسلسل ریاضت کرے تو ارواح علوی و سفلی کی ایک جماعت فرمانبردار ہوگی۔ اور تمام امور دنیاوی میں معاون ثابت ہوگی۔

پانچواں اسم: (مَزْجَل)

☆ اگر اس اسم کو کسی پلیٹ پر سات مرتبہ لکھیں اور پھر اس کے بعد آٹھ اسمائے طہا طیل لکھیں اور بانجھ عورت کو غسل حیض کے بعد سات یوم تک مسلسل دھو کر پلایا جائے اور وہ عورت روزانہ اپنے خاوند سے ہم بستری کرے۔ اللہ کے حکم سے حاملہ ہو جائے گی۔ آٹھ اسمائے طہا طیل یہ ہیں۔ "للطہ طیل۔ مہطہ طیل۔ فہطہ طیل۔ فہطہ طیل۔ نہطہ طیل۔ جہطہ طیل۔

لَحْظَ طَبِيلٍ - لِمَقْفَحَلٍ -

☆ اگر کوئی اس اسم کی روزانہ پچاس مرتبہ تلاوت کرے۔ اور اس عمل کو اپنے روزانہ کے معمولات میں شامل کر لے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کے گناہ معاف فرمائے۔ اور ہر ایک فرد اُس کی تعظیم کرے۔ بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔ اور اُس کی وفات سے قبل اُسے حضور نبی کریم ﷺ کے روزہ اقدس کی زیارت نصیب ہوگی۔

مسحور و معقود کا سحر باطل کرنا

مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مسحور مریض کو دیں تاکہ وہ اسے پانی میں بھگو دے اور اس پانی سے کچھ پی لے اور باقی پانی سے غسل کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مسحور کا سحر ختم ہو جائے گا اور معقود اپنی بیوی پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے قادر ہو جائے گا، نقش یہ ہے۔

مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل
مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل
مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل
مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل
مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل
مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل
مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل
مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل	مرجل

چھٹا اسم: (بَزَجَلِ)

☆ اس اسم کے بارے میں عالمین و کالمین فرماتے ہیں کہ یہ وہ اسم ہے جس کی برکت سے شہر بابل کی زہرہ آسمان پر گئی تھی۔ جو اس اسم کو سرخ کاغذ پر جمعرات کے دن سورج نکلنے سے پہلے اسے لکھے اور پھر کسی سے کلام کئے بغیر اس اسم کو پڑھتے ہوئے اُس کاغذ کو دریا میں ڈال دیا کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کے لیے دعا کرے تو جمعہ المبارک تک اللہ تعالیٰ اُس کی حاجت پوری فرمائے گا۔

☆ اگر کوئی ایک صاف برتن میں پانی لے کر اُس میں تین چھوٹی سی کنکری نمک کی

ڈال دے اور پھر اُس پر "مَزَجَلِ - بَزَجَلِ" چھیا سٹھ بار پڑھ کر دم کرے اور پھر یہ پانی اُس مسحور یا معقود کو پلایا دیا جائے اور اس پانی میں اور پانی شامل کر کے اُس نہلایا جائے تو سحر جادو کے تمام اثرات باطل ہو جائیں گے۔

ساتواں اسم: (تَرْقَبِ)

☆ جو کوئی جمعہ المبارک کو اس نقش کے اوپر یہ اسم لکھے اور نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت لکھے۔ اور اسے عود کا بخور دے کر کاروبار کی جگہ آویزاں کر دے۔ اللہ تعالیٰ کاروبار میں خوب برکت دے گا۔ نقش یہ ہے۔

تَرْقَبِ

۱۵۵	۱	۷	۲۵۵
۲۵۵	۱۵۵	۱	۷
۷	۲۵۵	۱۵۵	۱
۱	۷	۲۵۵	۱۵۵

كُلُّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا۔

آٹھواں اسم: (بَرْهَشِ)

☆ جو شخص ان دو (تَرْقَبِ - بَرْهَشِ) اسماء کو نصف شب ایک ہزار دو سو نو (1209) مرتبہ پڑھے اور ہر سینکڑے پر خدام کا نام لے تو جو مقصد ہوگا پورا ہوگا۔ خدام یہ ہیں۔ "زحرانیل و شیطانیل" بخور اس عمل کا عود اور لوبان ہے۔

ناواں اسم: (غَلَمَشِ)

☆ جو شخص اس اسم کو ہر رات تین سو مرتبہ پڑھے کہ ریاضت کے دوران روزہ رکھے۔ اور ہر سینکڑہ کے بعد سات مرتبہ کہے۔ "تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذَا اَلْاِسْمِ فِيْ صِفَةِ (كَذَا

إِلَى كَذَا) وَأَمْرُؤُهُ (بِكَذَا) تین دن گزر پائیں گے کہ حاجت پوری ہوگی۔

☆ اور جو شخص اس کو کسی دھات کے ٹکڑے پر گیارہ مرتبہ جدا جدا حروف کے ساتھ لکھے اور پھر بخوردے اثر مطلوب کے ساتھ اور پھر اسے غالب طبع مطلوب کے مطابق استعمال کرے۔ تین دن نہ گزرنے پائیں گے کہ مطلوب حاضر ہوگا۔

☆ اور جو شخص کسی آسیب زدہ مکان سے جنات کو بھگانے کا ارادہ کرے۔ تو اس اسم کو ایک ہزار تین سو ستر (1370) پڑھے اور بخور عود کا روشن کرے۔ مگر اس اسم کو معکوس کر کے پڑھنا ہوگا۔ یعنی "شَمْلَع" پھر کہے "بِحَقِّ هَذَا الْإِسْمِ أَتَيْهَا الْمَلَائِكَةُ ائِذْنُوا لِلْحَيَّانِ أَنْ يَرْجِعُوا إِلَى أَمَاكِينِهِمْ وَإِلَى مَاؤُ تَكَلُّوْا عَلَيْهِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔"

دسواں اسم: (خَوْطِير)

☆ جو شخص اس اسم کے حروف کو مفرد کر کے سورہ الطارق کے ساتھ لکھے اور پھر چھوٹے بچے کے گلے میں ڈال دے تو بچہ نظر بد اور آسیب ڈر خوف سے محفوظ رہے گا۔

☆ جو اس اسم کو روزانہ ستر مرتبہ پڑھے اور چالیس یوم تک جاری رکھے اور پھر روزانہ سات مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُسے رعب اور دبدبہ حاصل ہوگا اور اُس کے دل سے حکمت پھوٹ پڑے گی۔ اور لوگوں میں عزت و احترام بڑھے گا۔

☆ اگر کوئی فرد لوہے کی انگوٹھی پر مندرجہ ذیل اسماء کو لکھے۔ اسماء یہ ہیں۔

(مزجل۔ بزجل۔ ترقب۔ برہش۔ غلمش۔ خوطیر)

اور پھر انگوٹھی کو اپنے سیدھے ہاتھ کی کسی انگلی میں پہن لے۔ پس وہ فرد فن حرب میں طاق ہوگا۔ اپنے زمانے کے دیگر ماہرین سے، اللہ تعالیٰ مہارت عطا فرمائے گا۔

☆ اگر کسی جانور کو زخم لگا کر خراب ہو گیا ہو تو اس اسم کو صاف برتن پر لکھیں اور دھو کر اس جانور کو پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ تندرست ہو جائے گا۔

☆ اگر اسے بھیڑھے کے رنگے ہوئے چمڑے پر لکھا جائے اور پھر اسے گھر کی چوکت

میں دفن کر دیا جائے تو اُس گھر میں کتا داخل نہ ہوگا۔

☆ اگر اسے سیب پر سات مرتبہ مطلوب کے نام کے ساتھ پڑھ کر دم کیا جائے اور پھر وہ سیب مطلوب کو کھلا دیا جائے تو اُس کے دل میں محبت پیدا ہوگی۔

☆ اگر کوئی شرف شمس کے وقت خالص سونے کی لوح پر اسے لکھے اور پھر اپنے پاس رکھے تو لوگوں پر اُس کا رعب اور دبدبہ ہوگا۔ اور عزت و احترام بڑھے گا۔

☆ اگر کوئی ہفتے کے دن ساعت اول میں قلعی کی لوح پر اس طرح لکھے اور پھر لوٹک کا

بخوردے کر سیاہ اون کے دھاگے کے ساتھ باندھ کر کسی ظالم کے کنویں میں لٹکا دے تو اُس کنویں

کا پانی نیچے چلا جائے گا۔ "وَأَنَا عَلَى ذَهَابٍ بِهِ لِقَادِرُونَ۔ مزجل۔ بزجل۔ ترقب۔ برہش۔

غلمش۔ خوطیر"

گیارہواں اسم: (قَلْنَهُود)

☆ اس اسم کو ستائیس مرتبہ کسی آسیب زدہ مصروع پڑھا جائے اور یہی اسم بسط حروفی کر کے عنبر، جاوی اور لوبان کے بخور کیا جائے تو آسیب نکل جائے گا۔

☆ اگر کسی عورت کا خون جاری ہو یا کسی کا خون بواسیر، نکسیر یا مقعد کے ذریعہ آ رہا ہو،

یا سحر و جادو کی وجہ سے خون کی قے آئی ہو سب کے لئے یہ نقش مفید ہے۔ مریض مسحور کے کپڑے

پر یہ نقش تحریر کر کے اُس کے گلے میں ڈال دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خون رُک جائے گا، نقش یہ ہے:

یا قابض

قَلْنَهُود	برشان	کظہیر	نموشلخ
برشان	کظہیر	نموشلخ	قَلْنَهُود
کظہیر	نموشلخ	قَلْنَهُود	برشان
نموشلخ	قَلْنَهُود	برشان	کظہیر

یا قابض

یا قابض

بارہواں اسم: (بَرَّشَان)

☆ اگر کوئی شرفِ قمر کے وقت چاندی کی انگلی پر اسے لکھے اور پھر اپنے سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پہن لے تو لوگوں میں عزت و احترام بڑھے گا۔

☆ اگر کوئی ارواح سے کسی چیز کے متعلق خبر لینا چاہے تو لوہان کا بخور روشن کر کے رات کو سوتے وقت ان دو اسم کو پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ خواب میں ارواح آگاہ کر دیں گی۔ جو بھی مقصد ہوگا۔ اسم یہ ہیں۔ "قَلْنَهْوِد - بَرَّشَان - كَطْهِيَر - نَمُو شَلَخ"۔

تیرہواں اسم: (كَطْهِيَر)

☆ عالمین و کالمین فرماتے ہیں یہ اسم حضرت یونس علیہ السلام کی تسبیح ہے۔ اس کے خواص یہ ہیں کہ اگر کوئی تانبہ کی لوح پر نقشِ خمس کی صورت بطنِ حرفی کر کے کندہ کرے اور پھر گھر میں لٹکائے تو وہ گھر آگ لگنے، چوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور اُس گھر میں آسیب داخل نہ ہو سکے گا۔ نقش یہ ہوگا۔

۷۸۶

ك	ط	ه	ی	ر
ط	ه	ی	ر	ك
ه	ی	ر	ك	ظ
ی	ر	ك	ظ	ه
ر	ك	ظ	ه	ی

چودہواں اسم: (نَمُو شَلَخ)

☆ جو کوئی اس اسم کو مع اس آیت کے ہفتہ کے دن سورج نکلنے سے پہلے اُس کھجور کے پتے پر لکھے جسے ابھی پھل نہ آیا ہو۔ اور پھر کمانی کے مریض کے گلے میں لٹکا دے تو اسے صحت

ہوگی۔ آیت یہ ہے۔ "فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْعَقَبَةُ فَكَّ رَقَبَتَهُ"۔

☆ اگر قیدی اس اسم کی ہمیشہ تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے جلد رہا ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی فرد کے بدن سے خون جاری ہو۔ تو اُس کے کپڑے پر ان اسم کو لکھا جائے اور پھر اُسی کے گلے میں بطور تعویذ ڈال دیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے خون رُک جائے گا۔ خواہ کسی بھی قسم کا ہو۔ اسم یہ ہیں۔ "قَلْنَهْوِد - بَرَّشَان - كَطْهِيَر - نَمُو شَلَخ"۔

☆ اگر کوئی جابر ظالم پریشان کرتا ہو تو لوحِ سرب پر اُس شکل بنائیں اور اُس کے دائیں طرف (نَمُو شَلَخ) اور بائیں طرف (بَرَّهَيُولَا) اور اُس کے سر کے اوپر (حَلَشُو عَن السُّبُوب) اور پھر جو مقصد ہو وہ نیچے تحریر کریں پھر اس لوح کو زبردہ اور مقل ازرق کا بخور دے کر اُس کے گھر میں دفن کر دے تو مقصد پورا ہوگا۔

پندرہواں اسم: (بَرَّهَيُولَا)

☆ عالمین و کالمین فرماتے ہیں کہ یہ اسم حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تسبیح ہے۔ اور اس کے خواص یہ ہیں کہ اگر کوئی مال تجارت، کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی چاہتا ہو تو نقشِ مثلث میں اس اسم کو لکھے اور پھر اس کے ارد گرد بھی اسی اسم کو تحریر کرے۔ اور پھر اسے کاروبار کی جگہ لٹکائے۔ مقصد پورا ہوگا۔ نقش کی صورت یہ ہے۔

بَرَّهَيُولَا - بَرَّهَيُولَا - بَرَّهَيُولَا

بَرَّهَيُولَا	بَرَّهَيُولَا	بَرَّهَيُولَا
بَرَّهَيُولَا	بَرَّهَيُولَا	بَرَّهَيُولَا
بَرَّهَيُولَا	بَرَّهَيُولَا	بَرَّهَيُولَا

بَرَّهَيُولَا - بَرَّهَيُولَا - بَرَّهَيُولَا

☆ اگر کسی امر کے بارے میں خواب میں آگاہی حاصل کرنا چاہیں تو چھ رکعت نمازِ نفل ادا کریں ہر دو رکعت پر سلام پھیریں اور ہر سلام کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔ "بَرَّهَيُولَا - تَوَكَّلُوا"

اٹھارہواں اسم: (اَنْغَلَلِيْطُ)

☆ جو شخص اس اسم کو مع سورہ فیل کے کوری ٹھیکری پر لکھ کر باریک سفوف کرے اور پھر دشمن کے گھر میں پھینک دے۔ پس گھر میں رہنے والے بیمار ہو جائیں گے۔

☆ اور جو شخص اس اسم کا کثرت سے ورد رکھے اور آگ بجھانے کا ارادہ کرے تو یہی اسم شریف پڑھے آگ بجھ جائے گی۔

☆ اگر کسی گھر میں سحر جادو کے اثرات ہوں تو اسے مٹی کے پیالہ میں لکھ کر پانی سے دھو کر اس مکان میں چھڑک دیا جائے۔ سحر جادو کے تمام بد اثرات کا اثر ختم ہو جائے گا۔

انیسواں اسم: (قَبْرَاتِ)

☆ اگر کوئی اس اسم کو اس آیت کے ہمراہ سات مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ "قَالِيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ۔"

☆ اور جو کوئی شخص روزانہ بیسویں کے ساتھ ساٹھ مرتبہ پڑھے تو لوگ ہمیشہ اچھی نظر سے دیکھیں گے اور کوئی بھی فرد دُرائی نہ کرے گا۔

بیسواں اسم: (غِيَاہَا)

☆ جو کوئی اسے سرخ روشنائی سے نوے مرتبہ اور آخر میں تین مرتبہ یہ آیت لکھے اور کثرت حیض والی عورت کو پلا دے۔ شفایاب ہوگی۔

☆ اگر کسی عورت کا خون حیض نہ رک رہا ہو اس کا یہ علاج کریں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ خون رک جائے گا۔ وجہ مرض بدنی ہو یا سحر التزلیف۔ طریقہ یہ ہے کہ مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے مریضہ کو صبح دو پہر شام پانی میں گھول کر پلائیں۔

يَا خُذَامْ هَذَا لَا تَسْمَعْ الشَّرِيفَ اَرْوْنِي (کذا و کذا)۔ اور پھر سو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں مکمل آگاہی ہوگی۔

سولہواں اسم: (بَشْكِيلَخ)

☆ اگر کوئی سوموار کے روز اس اسم کو سات مرتبہ مع ان کلمات کے لکھے اور پھر آشوب چشم والے مریض کے گلے میں ڈال دے تو مریض کو صحت ہوگی۔ تحریر اس طرح ہوگی۔

بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ -

يَا نَاطِرِي يَغْفُوبُ اَعْيُذُ كَمَا - بِمَا اسْتَعَاذَ بِهِ اِذْ مَسَّهُ الْكُفْدُ -

قَبِيضُ يُوسُفَ اِذْ جَاءَ الْبَشِيرُ بِهِ - بِحَقِّ يَغْفُوبُ فَاَذْهَبْ اَيْهَا الرَّمْدُ -

اگر کوئی غم اور دکھ والا ہر رات ستر (70) دفعہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غم اور قرض سے

نجات بخشنے گا۔

ستارہواں اسم: (قَزْمَز)

☆ عاملین و کاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تسبیح ہے۔ خواص اس کے یہ ہیں کہ جو شخص اس اسم کو مع مندرجہ ذیل نقش کے ریشمی نیلے رنگ کے کپڑے پر لکھے اور پھر اسے ایسے بکس میں رکھے جہاں روپے رکھے جاتے ہوں اور پھر اس کے ساتھ درخت عوج کی ٹہنی بھی رکھے عوج کو ٹہر موسیٰ بھی کہتے ہیں۔ پھر اسے غبر اور مشک کا بخور دے اور ایک تسبیح یہی اسم اس پر پڑھ کر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بکس میں روپے ختم نہ ہوں گے۔ اور خیر و برکت خوب ہوگی۔

قَزْمَز - قَزْمَز - قَزْمَز -

۱۵	۵	۱۵۵۵
۱۵۵۵	۱۵	۵
۵	۱۵۵۵	۱۵

بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ - بَشْكِيلَخ -

اِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ

غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا
غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا	غیاہا

اِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ۔ اِنَّهُ عَلَى رَجْعِهِ لَقَادِرٌ

اکیسواں اسم: (کَيِّدُهُوْلَا)

☆ ایک سو مرتبہ یہ اسم لکھیں پھر سورہ یونس کی یہ آیت لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهٖ السَّخِرِ اِنَّ اللّٰهَ سَیُّطِلُّهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِلُّعَمَلٌ الشَّیْطٰنِ۔ اور سرزدہ مریض کو پلا دیں اور ایسا ہی ایک عمل گلے میں ڈالنے کو دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا یاب ہو جائے گا۔

بائیسواں اسم: (شَمُحَاهِیْرُ)

☆ اگر کوئی اس اسم کو سات مرتبہ کسی صاف پلیٹ پر لکھے اور پھر آب زم زم سے دھو کر اسے حشرات الارض کی ہلوں پر چھڑک دے تو تمام کیڑے مکوڑے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

تیسواں اسم: (شَمُحَاهِیْرُ)

☆ جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر پندرہ مرتبہ لکھے اور پھر لوہان کے ساتھ اس کو بخور کرے۔ ایسے مکان میں جہاں وبائی امراض کے مریض ہوں۔ تو صحت حاصل ہوگی۔

چوبیسواں اسم: (شَمُحَاهِیْرُ)

☆ اگر اس اسم کو ایک سو مرتبہ لکھا جائے اور پھر یہ آیت شریفہ لکھی جائے۔ اور نام دونوں فریقین کے بھی ساتھ تحریر کریں جن کے درمیان عداوت ڈالنا مقصود ہو۔ پھر اس کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ پس دونوں میں نفرت اور عداوت پیدا ہو جائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "وَالْقَبْنٰ بَیْنَهُمُ الْعَدٰوۃُ وَالْبَغْضَآءُ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔"

☆ اگر کسی روح کو حاضر کرنا مطلوب ہو تو "شَمُحَاهِیْرُ۔ شَمُحَاهِیْرُ۔" کو ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ اور ہر سیکڑہ پر سو مرتبہ یہ تلاوت کریں۔ "اِنْ کُنْتُمْ حَاضِرُنَا اِنَّا الْاَرْوَاحُ فَارُوْنٰی مِنْ شُعَاعِ نُوْرِکُمْ فَاِنَّہٗ یَخْرُجُ نُوْرٌ کَشَعَاعِ الشَّمْسِ۔" پس تمہارے پاس ارواح میں سے فا آرونی حاضر ہو جائے گی۔ اور دنیاوی کاموں میں معاون ثابت ہوگی۔

پچیسواں اسم: (بِکْهَطْهَوْنِیْہ)

☆ اگر کوئی اس اسم کو ستر مرتبہ پلیٹ پر لکھے اور پھر دھو کر پی لیا کرے تو بھوک کی شدت سے امن میں رہے گا۔

چھبیسواں اسم: (بِشَارِشِ)

☆ اگر کوئی اس اسم کو بکثرت سے روزانہ پڑھے اور ہمیشہ پڑھتا رہے تو تھوڑے ہی عرصہ کے بعد وہ سیف زبان ہو جائے گا۔ نفسانی خواہشات سے اُس کا نفس رُک جائے گا۔ اور باطن روشن ہو جائے گا۔

ستائیسواں اسم: (طُوْنَشْ)

☆ اگر کوئی سورہ فاتحہ کے بعد اس اسم کو گیارہ مرتبہ سفید کاغذ پر لکھے اور زیادہ رونے والے بچے کے گلے میں ڈال دے تو بچہ رونے سے رُک جائے گا۔

☆ قضاے حاجت کے لیے اس اسم کو نماز عشاء کے بعد سجدہ کی حالت میں اسی مرتبہ پڑھا جائے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کی جائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت پوری ہوگی۔

☆ جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھے اور پھر نوے مرتبہ حرف (ص) کو لکھے اور سردرد والے کو دے کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ مرض سے شفا پائے گا۔

اٹھائیسواں اسم: (شَمْحَابَارُوْخ)

☆ اگر کوئی اس اسم شریف کو نو مرتبہ لکھے اور پھر یہ آیت مبارکہ تحریر کرے۔ پھر اسے مسحور کو دھو کر پلائے تو مسحور کا تمام سحر باطل ہو جائے گا۔ اگر سحر شدید ہو تو ہفتہ عشرہ ایسا ہی کیا جائے۔ صحت کامل ہوگی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهٖ السَّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَیَبْطِلُہٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ۔"

☆ اگر کسی حاجت کے پورا ہونے کے لیے تلاوت کریں تو سورہ یٰسین شریف ایک مرتبہ پھر اس اسم کو 35 مرتبہ تلاوت کریں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاجت پوری ہوگی۔

☆ اگر کوئی شخص کوئی نفع حاصل کرنا چاہے یا کسی ضرر کو دفع کرنا چاہے یا دیگر کوئی مقصد ہو تو اس کے لیے عدد طالب اور مطلوب اور عدد مقصد لے اور تمام کو جمع کرنے مجموعہ کو 28 پر تقسیم کرے جو عدد باقی بچے اس کا حرف ابجد قمری سے حاصل کرے۔ پھر اسی حرف کو اس کے عدد کے مطابق کاغذ پر تحریر کرے۔ اسی حرف کی منزل قمری کے وقت میں، اور پھر اس پر اسمائے برہیہ میں سے وہ اسم جو اس حرف سے منسوب ہے اسی کے عدد کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ پھر تقسیم

کرے دربارہ چار پر۔ اگر ایک باقی بچے تو اس لکھے ہوئے کاغذ کو آگ کے قریب دفن کر دے۔ اگر دو باقی بچے تو زمین میں دفن کر دے۔ اگر تین باقی بچے تو ہوا میں لٹکا دے۔ اگر چار باقی بچے تو کاغذ کو جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔ دعوت برہیہ کا باب مکمل ہوا۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 2

اس باب میں طلسم جلالوتیہ کا تذکرہ ہے

1. عزیمت الجلالوتیہ الکبریٰ

2. اصراف عامر

3. مظلوم دعوت الجلالوتیہ طریقہ صفری

4. جلالوتیہ کو تصرف میں آنے کا طریقہ

5. اول مبتدی حضرات کے لیے

6. عاملین حضرات کے لیے

7. شرح جلالوتیہ الکبریٰ

8. اسمائے جلالوتیہ کے اسماء

کا رومن اردو اور عربی معانی

9. حصار کا عمل

10. دعوت جلالوتیہ کے عظیم اعمال

11. آیات خمسہ سے تفسیر جنات

12. دعوت جلالوتیہ کے سریانی اسماء

کے عظیم اعمال و نقوش

شرح الجملوتیة الكبرى

ایک وقت تھا کہ علم روحانی علوم حکمیہ کا روح تھا اور اس کے بڑے بڑے مطالب تھے
مزیت الجملوتیہ قدیم زمانے سے جلیل القدر ہے۔ جس میں بڑے بڑے اسرار و رموز مخفی
ہیں۔ قدیم عالمین و کالمین نے اپنی کتب و رسائل میں اس کا ذکر فرمایا ہے۔ قدما نے عزیمت
الجملوتیہ سے عجیب و غریب کام لیے ہیں اور کئی طرح کی کرامات اس دُعا میں مخفی ہیں۔ ہم
نے اپنی اس تصنیف میں اُن تمام تر مخفی رازوں کو عیاں کر دیا ہے۔ جو کسی طرح آج تک مخفی تھے۔
اور ایک زمانہ ان کی تلاش میں سرگرداں تھا۔ مگر اس سے قبل ہم ایک وصیت تحریر کرتے ہیں۔ اگر
آپ اس وصیت پر عمل کریں گے تو بے شک ان تمام مخفی رازوں سے آگاہ ہو جائیں گے۔ اور ان
علوم سے فیض یاب و سیراب ہوں گے اور ایک زمانے کو فیض یاب کر سکیں گے۔ اگر آپ نے
ہماری اس وصیت پر عمل نہ کیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو ان علمی خزانوں کی برکت سے محروم رکھے گا۔

طالب صادق کے لیے وصیت

روحانی علوم و فنون کے طالب صادق کے لیے لازم ہے کہ وہ ظاہر و باطن میں صدق
اختیار کرے۔ اور رزقِ حلال حاصل کرے۔ یعنی جو اللہ تعالیٰ نے حرام فرمایا ہے قرآن پاک میں
مضمر ہے کریم ﷺ کی زبانی ان سے بچے۔ اور ہر اُس چیز میں جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے، اُس پر
عمل کریں۔ یعنی کتاب اللہ اور سنت نبوی ﷺ پر۔ اور ہر وقت پاک و صاف رہیں اور لباس بھی
پاک و صاف زیب تن کریں۔ خود کو معطر رکھیں، بھوک اور نیند کو کم کریں۔ یعنی کم کھائیں اور کم
سوئیں۔ بے شک یہ تمام باتیں روحانی علوم کے حصول میں معاون ثابت ہوتی ہیں۔ اور یہ کوئی نئی
باتیں بھی نہیں ہیں جو ہم اپنی طرف سے کر رہے ہیں۔ قدیم عالمین و کالمین سے ہم تک اسی طرح
پہنچی ہیں۔ پس طالب صادق کے لیے لازم ہے کہ زہد و عبادت کو اپنا شعار بنائے۔ اور اللہ تعالیٰ
سے ڈرتا رہے۔ مخلوق خدا کو تنگ نہ کرے۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے مخلوق خدا کی خدمت کرے۔ اور
طالب صادق کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ روحانی علوم کے اسرار کو نا اہل پر ظاہر نہ کرے، ارواح

علویہ و سفلیہ، جنات وغیرہ کی تسخیر و حضرات کو بھی عوام الناس سے پوشیدہ رکھے۔ اور دل میں تنگی نہ رکھیں اور مستقل مزاجی سے ریاضتیں جاری رکھیں۔ جلد بازی سے دور رہیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھیں۔ کامیابی تمہارے نصیب میں آئے گی۔ اور اس بات کو ہمیشہ ذہن میں محفوظ رکھیں کہ کوئی بھی جگہ عمار جنات سے خالی نہیں ہوتی۔ اور ان جگہوں پر رہائش پذیر عمار جنات اس بات کی اجازت نہیں دیتے کہ کوئی شخص کسی قسم کی ارواح، موکلات، جنات، اعدا، خدام علویہ و سفلیہ کو ان جگہوں پر بلائے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پہلے ان عمار جنات سے عمل کی جگہ کو خالی کر دیا جائے تاکہ آپ کا عمل کامیاب ہو سکے۔ اس قسم کے عمل کو اصراف عامر کہا جاتا ہے۔

اصراف عامر کا عمل

غرض یہ کہ جنات سے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور یہ سب ابلیس کی اولاد ہیں اور انسان کو نقصان پہنچانا ان کی فطرت میں شامل ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ جب بھی عامل تسخیر ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ یا مکان کے جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کو بھگا دے تاکہ وہ جگہ ان سے خالی ہو جائے اور عامل کی چلہ کشی کا مثبت نتیجہ برآمد ہو۔ اگر عامل ایسا نہ کرے تو اس جگہ کے جنات و شیاطین اس کا عمل فاسد کر دیں گے۔ اکثر لوگوں کے اعمال ارواح اسی نکتہ کی ناواقفیت کے سبب رائیگاں ہوتے ہیں اور عامل کو خبر بھی نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان جنات و شیاطین کو گوارا نہیں ہوتا کہ ان کے گھر میں غیر جنات یا موکلات آئیں اور جب عامل تسخیر ارواح کی ریاضت شروع کرتا ہے تو جنات اور موکلات اس مکان کے دروازے پر حاضر ہو کر سینوں پر اپنے ہاتھ اساتے الٹی اور کلمات عمل کی اطاعت کے واسطے رکھ کر واپس چلے جاتے ہیں، عامل کے سامنے نہیں آتے اور عامل کا کام بغیر ان کے سامنے ہوئے نہیں چلتا۔ اس لیے تمام اعمال ناقص رہتے ہیں اور عامل بجائے اپنی غلطی تسلیم کرنے کے عمل کو غلط کہہ دیتا ہے۔

جنات کو بھگانے کے لیے اس قسم کو پڑھا جائے تو جنات اپنی سکونت تبدیل کر لیتے ہیں۔ اس قسم کا نام "اصراف عامر" ہے۔ اس عظیم علم کے مشائخین نے اس قسم کو تمام جنات کے

لیے جبر و قہر رکھا ہے اور اس قسم کے پڑھنے کے بعد جنات عامل کو بغیر نقصان پہنچائے وہ مکان اور جگہ چھوڑ کر کہیں اور چلے جاتے ہیں۔ کیونکہ اس قسم کے اسما تمام جنات اور ان کے حاکم پر جس کا نام "طارش" ہے، غالب ہیں۔

پس ثابت ہوا کہ تمام اعمال تسخیرات و ارواح بغیر اس قسم یعنی اصراف عامر کے ناقص رہتے ہیں اور جب عامل اس قسم کو پڑھ لیتا ہے تب اس جگہ کے جنات عمل کے پورا ہونے میں عامل کی مدد کرتے ہیں اور اس کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچاتے اور اس وقت موکلات اور جنات کے بادشاہ عامل کے پاس آ کر بہت جلد اس کی حاجت کو پورا کرتے ہیں۔

پس اس فن کے طالب صادق کے لیے ضروری ہے کہ جب کسی جنگل بیابان یا مکان میں تسخیر ارواح کی ریاضت شروع کرے تو پہلے اس جگہ کو بان سفید کا بخور روشن کرے۔ پھر اس قسم یعنی اصراف عامر کو سات بار پڑھے اور ایسا سات یوم تک ضرور کرے تو اس جگہ کے جنات اپنے بال بچوں کو لے کر وہاں سے چلے جائیں گے اور خود تمہاری خدمت، تمہاری مدد کے لیے حاضر رہیں گے یہاں تک کہ تم عمل کی ریاضت سے فارغ ہو جاؤ۔

جب عامل حفاظت کی دعاؤں، حجابوں، اصراف عامر اور دیگر تمام احتیاطوں کے ساتھ عمل کو شروع کرتا ہے تو قبائل جنات اور ان کے بادشاہوں میں ایک اعلان ہوتا ہے کہ فلاں شخص (عامل) تم کو مطیع کرنا چاہتا ہے۔ اے جنات (ارواح) تم کو اس کی اطاعت کرنی چاہیے کیونکہ تم اس کی مخالفت کی تاب نہیں رکھتے ہو۔ اس طریق سے جس وقت عامل عمل شروع کرے گا تو جنات، موکلات، ارواح فوراً اس کی خدمت میں حاضر ہوں گی۔ جسے یہ سب باتیں معلوم نہ ہوں وہ ہرگز ہرگز ان اعمال کی طرف متوجہ ہو کر اپنے مال و جان اور بیوی بچوں کو ہلاک نہ کرے۔

ایک شخص نے جو قواعد و ضوابط اور بخورات وغیرہ سے بالکل ناواقف تھا۔ استدحام کا ایک عمل شروع کیا۔ مومل بلخ کی صورت میں اس کے سامنے آیا اور بڑا ہونا شروع ہوا۔ یہاں تک کہ بھینس کے برابر ہو گیا۔ عامل پر اس قدر خوف غالب ہوا کہ عمل کو بھی بھول گیا اور تھر تھر کاہنے اور

ایسے حوادث ان لوگوں کو پیش آتے ہیں جو اس علم کے قواعد سے ناواقف ہوتے ہیں اور اس علم کے علماء سے انہوں نے اس فن کے رموز و اسرار ہائے سر بستہ نہیں سمجھے۔ لہذا جو لوگ قواعد کی پابندی نہ کریں گے وہ ضرور نقصان اٹھائیں گے جس کی تمام تر ذمہ داری خود ان پر ہوگی۔ راقم السطور اس سلسلہ میں بری الذمہ ہے۔ اس جہاں میں کون ایسا بشر ہے جس کی یہ خواہش نہ ہو کہ ہر انسان اس کا مطیع بنارہے اور وہ عزت کا دیوتا بن کر ہر انسان پر حکومت کرے۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ قوانین قدرت کی پابندی قادر قیوم ہی کے احکام و دوائی کی بجا آوری کا دوسرا نام ہے۔ اس لیے کسی کام میں تائید یا مخالفت کے لیے اپنی ذات کو استعمال کرنے سے قبل ہمیں یہ سوال خود اپنے دل میں کرنا چاہیے کہ کیا ہم قواعد و ضوابط کے مطابق یہ کام کر رہے ہیں؟ اگر قانون کے مطابق ہے تو کامیابی یقینی ہے۔ اگر معاملہ اس کے برعکس ہے تو اصلی طاقت اور علم محض رائیگاں نہیں ہوگا بلکہ عامل کو اپنی اس بے وقوفی کے باعث طرح طرح کے نقصانات اٹھانا اور خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے۔ اصراف عامر کی عزیمت یہ ہے:

طلم دعوت الجالوتیه الکبری

عہد قدیم کی دعوت الجالوتیہ جو کئی صدیوں تک عوام الناس سے مخفی رہی ہے۔ ہم اس کی شرح کرتے ہیں۔ یہ دعوت نظم کی صورت میں ہے اور اس میں اکثر اسماء سریانی زبان میں ہیں۔ پہلے ہم دعوت تحریر کرتے ہیں پھر اس میں شامل سریانی اسماء کے عربی معنی اور پھر اس عظیم دعوت کے روحانی اعمال تحریر کریں گے۔ اس کے کل ساٹھ اشعار ہیں۔ بعض مشائخ نے کچھ اشعار اسی ردیف کے ساتھ ذکر کئے ہیں۔ جن کی تعداد دس ہے۔ جن کا ہم ذکر آخر میں کریں گے۔

منظوم دعوت الجبلوتيه الطريقه الصفري

- ١- بَدَأْتُ بِسْمِ اللَّهِ رُوحِي بِهِ اِهْتَدَيْتُ
أَلَى كَشْفِ أَسْرَارِ بَاطِنِهِ اِنْطَلَوْتُ
- ٢- وَصَلَيْتُ فِي الثَّانِي عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ
مُحَمَّدٌ مِّنْ رَّاحِ الضَّلَالَةِ وَالْفَلْتِ
- ٣- سَأَلْتُكَ بِالْإِسْمِ الْمُعْظَمِ قُدْرَةَ بَاجٍ
أَفْرُوجَ حُلِّ حَلِيوْتِ حَلَحَلْتُ
- ٤- فَكُنْ يَا إِلَهِي كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ
بِهَيِّ خَلَا مِثْلِي بِهِ لِي يَهْلِكْتُ
- ٥- وَأَخِيحِي إِلَهِي الْقَلْبَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِ
بِذِكْرِكَ يَا قَيُّوْمُ حَقًّا تَقْوَمْتُ
- ٦- أَحَدُ يَا إِلَهِي فِيهِ عِلْمًا وَحِكْمَةٌ
وَمُطَهِّرُ قَلْبِي مِنَ الرِّجْسِ وَالْفَلْتِ
- ٧- وَزِدْنِي بِفَيْضِنَا اِيْتَابِكَ وَأَتَقَا
بِحَقِّكَ يَا حَقُّ الْأُمُورِ تَهَيَّرْتُ
- ٨- وَصَبْتُ عَلَى قَلْبِي شَائِبُ رَحْمَةٍ
بِحِكْمَةِ مَوْلَانَا الْحَكِيمِ فَأُحْكِمْتُ
- ٩- أَخَاطُكَ بِنَا الْأَنْوَارِ مِنْ كُلِّ حَايِبٍ
وَقِيَّةَ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ بِنَا عُلْتُ
- ١٠- فَتَحَّانَكَ اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ بَارِي
وَيَا خَيْرَ خَلَاقٍ وَيَا خَيْرَ مَنْ بَعَثْتُ

- كَلِيدُ رَمُوزٍ مَخْفِيٍّ عِلَامَةٍ - مَعْرِفَتِي مِنْ مَعْرِفَتِهِ
- ١١- أَقْضِ لِي مِنَ الْأَنْوَارِ قَبْضَةً مُشْرِقٍ
عَلَيَّ وَأَحْيِ مَيِّتَ قَلْبِي بِطَيْطَعَتِ
 - ١٢- آوَالِيسِي - هَيِّئْ لِي هَيِّئْ وَحَلَالَةً
وَكَفِّ يَدِ الْأَعْدَاءِ عَنِّي بِغَلْمَتِ
 - ١٣- آوَاخِيحِي مِنْ عَدُوِّ وَظَالِمٍ
بِحَقِّ شَمَاحِ أَشْمَخِ سَلَمَةِ سَمَتِ
 - ١٤- بِصُمُصَامٍ مِهْرَاشٍ بِحَرْفِ مُطْلِسُمٍ
بِمِهْرَاشِ طُمُطَامٍ بِهَا النَّارُ أَعْمَدْتُ
 - ١٥- بِنُورِ جَلَالِ بَارِخٍ وَشَرَنْطَسَطَخِ
بِقُدُوسِ بَرَهَوْتِ بِهِ الظُّلْمَةُ اِنْجَلَتْ
 - ١٦- آوَأَقْضِ يَا رَبَّاهُ بِالنُّورِ حَاجَتِي
وَيَا أَشْمَخِ جَلِيَا سَرِيْعًا قَدْ اِنْقَضَتْ
 - ١٧- وَيَسْرِي أُمُورِي يَا مُيَسِّرُ وَأَعْطِنِي
مِنْ الْعِزِّ وَالْعُلْيَاءِ عِزًّا تَسَامَيْتِ
 - ١٨- وَسَلِّمْ بِبَحْرِ وَأَعْطِنِي خَيْرَ بَرِّهَا
وَأَسْبَلْ عَلَى السِّتْرِ وَاحْجِبْ عَلَى الْغَلْتِ
 - ١٩- وَبَلِّغْ بِهِ قَصْدِي وَكُلَّ مَارَبِي
بِحَقِّ حُرُوفِ يَا إِلَهِي تَجَمَّعْتُ
 - ٢٠- بِبَرِّ حُرُوفٍ أَوْدَعْتُ فِي عَزِيْمَتِي
قَبْلُنَا الْأَمَالَ جَمْعًا بِمَاحَوْتُ
 - ٢١- يَاوِي يَاوِي نُمُودُ أَصَالِيَا

٢٢. أَلَا أَكْفِيُنِي بَاذًا لِحَلَالٍ بِكَافٍ كُنْ
 بِنَصِّ حَكِيمٍ قَاطِعِ السِّرِّ السَّيْلُ
 ٢٣. وَخَلِصْنِي مِنْ كُلِّ هَوْلٍ وَمَيْلَةٍ
 فَأَنْتَ رَحَاءُ لِلْعَالَمِينَ وَلَوْ طَفَتْ
 ٢٤. وَضُبُّ عَلَى الرِّزْقِ ضَبَّةٌ رَحْمَةٌ
 فَأَنْتَ رَحَاءُ قَلْبِي الْكَبِيرِ مِنَ الْخَبَثِ
 ٢٥. وَضُمَّ وَأَهْكُمْ ثُمَّ أَعْمُ عِلْوُنَا
 وَأَعِزُّهُمْ بَاذًا لِحَلَالٍ بِخَوْسَمَتِ
 ٢٦. قَلْبِي خَوْسَمٍ مَعَ دَوْسَمٍ وَتَرَايَسٍ
 تَحْفَضُ بِالْأَسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْفَلَكِ
 ٢٧. وَعِظْ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِهِمْ
 عَلَى الْبَيْتِ الْقُدْسِيِّ قَبْرًا بِشَلْمَتِهِ
 ٢٨. وَتَبَارَكَ لَنَا كَلِّهِمْ فِي خَبَرِ كُنْهِنَا
 دَخَلُ عَقْدِ الْعُسْرِ بِهَرَمِهِ وَتَمَعَتْ
 ٢٩. قَبْرُهُ وَتَبَارَكَ عَمْرُ قَلْبِي
 وَأَمَّا مَنْ لَقِيَ الْأَزْدَ مِنْ خَوْفِهِ نَمَتْ
 ٣٠. نَسْرَتُهُ لَأَعْقَابِهِ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ
 وَتَبَارَكَ تَرْتِيمُهُ مِنَ الْغَمِّ بِالشَّقَةِ
 ٣١. فَتَمَلَّكَ رَحْمَتِي مَا لَيْسَ وَتَبَارَكَ
 لِقَمِّ لَا يَنْبَغُ الْخَيْرُ قَدَرَهُ مِنْ غَلَّتِ

٣٢. فَتَاخِيرَ مَسْئُولٍ وَأَكْرَامَ مَنْ عَطَى
 وَيَاخِيرَ مَأْمُولٍ إِلَى أَمَةٍ خَلَّتْ
 ٣٣. يَتَبَعُ دَادِ إِهْرَامٍ بِسُنْدَادٍ كَاهِرٍ
 بِبَهْرَةٍ تَبْرِيزٍ بِلَامٍ تَكُونَتْ
 ٣٤. سِرَاجُ يُقَادُ النُّورُ سِرًّا بِتَاكِيرٍ
 يُقَادُ سِرَاجُ النُّورِ نُورًا فَنُورَتْ
 ٣٥. أَبَارِيخُ يَبْرُوخُ وَيَبْرُوخُ بِسُرْعَا
 شَمَارِيخُ تَبْرَاجُ شَرُوخُ تَشْمَعَتْ
 ٣٦. يَمْلِيخُ شَيْئَانَا وَيَاتُوخُ بَعْدَهَا
 وَدَامِيخُ يَشْمُوخُ بِهَا الْكُونُ عَطَرَتْ
 ٣٧. عَلَى مَائِرُمُ حَقَائِرُونَ بِقُنْصَبِ
 بِحَقِّ تَنَاوِ يَوْمٍ زَحَمِ تَزَاخَمَتْ
 ٣٨. كَمَادُ يَسَادٍ مَعَ قَوَادِ خَيْرِ مَهْمَا
 بِهَشْكَاعٍ هَشْكَاعٍ كُنُونُ تَكُونَتْ
 ٣٩. خَرُوفُ يَهْرَامٍ غَلَّتْ وَتَقَامَعَتْ
 وَاسْمَا غَضَامُوسِي بِهَا الظُّلْمَةُ انْعَلَتْ
 ٤٠. تَوَاتَلَتْ مَوَلَاتُنَا إِلَيْكَ بِسِرْقَا
 تَوَاتَلَتْ بِهَا عَرَبِيَّةُ الْعَالَمِ فَتَمَعَتْ
 ٤١. تَلَقُّهُ كَوْنِي بِأَلْسِنَةِ نُورٍ أَوْ تَهْتَكُ
 مَدَى الْقَدِيرِ وَالْأَكْبَرِ مَا تَوَرَّ خَلِصَتْ
 ٤٢. فَتَمَلَّكَ بِهَا لَمَسَاتُكَ فَتَمَلَّكَ

- وَيَا عَيْطَلَانَ غَوِثَ الرِّيحِ تَحَلَّلْكَ
 ٤٣- يَكُ الطُّوْلُ وَالْحَوْلُ الشَّدِيدُ لِمَنِ آتَى
 لِبَابِ جَنَّاتِكَ وَارْتَحَى طُلُمَةَ حَلَّتْ
 ٤٤- بِظُهُ وَطَسَ وَيَبِيْنُ كُنْ لَنَا
 بِطَائِبِينَ مِنْ بِالسَّعَادَةِ أَقْبَلَتْ
 ٤٥- بِكَافٍ وَقَاهَا تُمَّ عَيْنٍ وَصَادَقَا
 كَفَايُنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ بِشَلَمَهَتْ
 ٤٦- بِسُحْمٍ عَيْنُ تُمَّ مَبْنٍ وَقَاهَا
 جَمَائِنَا مِنْهَا الْجِبَالُ تَزَلَزَلَتْ
 ٤٧- بِأَلْفٍ وَآلَامُ تُمَّ مَبْنٍ وَصَادَقَا
 حَذَبَتْ قُلُوبَ الْعَالِيَيْنِ فَأَقْبَلَتْ
 ٤٨- بِأَلْفٍ وَآلَامُ تُمَّ مَبْنٍ وَرَأَقَا
 تَحَلَّتْ بِنُورِ الْأَسْمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَتْ
 ٤٩- بِكَافٍ وَنُونُ تُمَّ صَادَقَا وَنَاظَرِي
 مِنْ السِّرِّ وَالْأَسْرَارِ فِيهَا وَمَا حَوَتْ
 ٥٠- بِنَافِي بِكَافٍ اللَّهُ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ
 وَأَمَّا بِهِ تُمَّ الْحُرُوفُ تَعْقُظُنَتْ
 ٥١- سَأَلْتُكَ بِالسُّقْرَانِ وَالْكَتَبِ كُنْ لَهَا
 بِأَسْمَاءِكَ الْعُلْيَا بِأَمَاتٍ فُضِّلَتْ
 ٥٢- دَعَاؤُكَ بِالسُّقْرَانِ حَفَا وَبُنِي
 تَوَسَّلْتُ بِالْأَنَابِ خَبِيْعًا بِمَا حَوَتْ

- ٥٣- بِسِرِّ حُرُوفِهِ أَوْدَعَتْ فِي عَزِيْمَتِي
 عَلَوْتُ بِنُورِ الْأَسْمِ وَالرُّوحِ قَدْ عَلَتْ
 ٥٤- ثَلَاثُ عَصَى صَفَفَتْ بِعَدِّ خَاتَمِ
 عَلَى رَأْسِهَا مِثْلُ السَّنَانِ تَقْوَمَتْ
 ٥٥- وَمِنْهُ طَمِيْسُ ابْتِرَأَتْ سَلَمُ
 وَفِي وَسْطِهَا بِالْحَرَتَيْنِ تَشْرَقَتْ
 ٥٦- وَارْبَعَةٌ شَبَهَ الْأَنَامِلِ صَفَفَتْ
 تَشِيرُ إِلَى الْخَيْرَاتِ لِلرِّزْقِ جَمَعَتْ
 ٥٧- وَقَاءُ شَفِيقٍ تُمَّ وَأَوْ مَقْمُوسِ
 كَأَنَّكَ بِحُجَامٍ مِنَ السِّرِّ التَّوَاتُ
 ٥٨- وَآخِرُهَا مِثْلُ الْأَوَّلِ خَاتَمِ
 عَمَامَتِي أَرْكَانَ وَلِلسِّرِّ قَدْ حَوَتْ
 ٥٩- بِهَا الْعَهْدُ وَالْمِثَاقُ وَالْوَعْدُ وَالْوَفَا
 وَبِالْحِسْكِ وَالْكَافُورِ وَلِلسُّخْرِي
 ٦٠- وَازْكِي صَلَاةً مَعَ أَجَلٍ نَجِيَّةٍ
 عَلَى الْمُضْطَظِّي وَالْآلِ مَعَ أَمِيَّةٍ نَلَتْ

یہاں تک طلسم دعوت الحلو توبہ کے ساتھ اشعار مکمل ہوئے۔ بعض مشائخ نے ان میں دس اشعار کا اضافہ فرمایا ہے۔ اس لیے ہم یہاں ان کو بھی درج کر رہے ہیں تاکہ قارئین ان سے بھی فیض یاب ہو سکیں۔ قدیم عالمین و کالمین نے روحانی علوم و فنون کی تحقیق پر اپنی زندگیاں صرف کی ہیں۔ انہوں نے یہ ہے کہ آج ہمارے ہاں تحقیق ختم ہو چکی ہے۔ اس کے لیے روحانی علوم کے بارے میں لوگوں کی معلومات نہ ہونے کے برابر ہے۔ بعض ان کو بھی سحر جادو کہتے ہیں۔

اضافی اشعار دعوت الجبلوتیہ

- ۱۔ فہذا هو اسم اللہ یا قاری اعتقد
واحصرص وَصِنْ بِسِرِّیْہِ السِّرُّ قَدْ عَلَتْ
- ۲۔ وَلَا تَبْدُ هَذَا الْاِسْمَ یَوْمَ الْجَاہِلِ
فَلَوْ كَانَ مَعَ اَنْثٰی لَکَانَتَ بِہِ سَمَتْ
- ۳۔ وَاَنْ کَانَ اَنْسَانٌ بِخِصَافٍ وَعَبْدٌ
فَلَا تُخَشِّ مِنْ بَاسِ الْمَلُوکِ وَلَوْ طَعَتْ
- ۴۔ وَاَنْ کَانَ هَذَا الْاِسْمَ فِی مَبَالِ تَاجِرٍ
فَاَسْوَالُہِ بِالرِّیْحِ وَاکْسَبَ قَدَمَتْ
- ۵۔ وَاَنْ کَانَ الْمَصْرُوعُ مِنَ الْحَمَنِ وَاقِعٌ
فَسَبِّ حَمِیمٍ حَتَّ الْعُرُونِ قَطَعَتْ
- ۶۔ فِی قَارِی الْاِسْمِ الْمَعْظَمِ قَدَرٌ
عَلِیْکَ یَتَّقُوْیَ اللّٰہُ تَنْحَرُّ مِنَ الْغَلَّتِ
- ۷۔ فَمَقَابِلُ وَلَا تُخَشِّی وَحَاکِمٌ وَلَا تُخَفِّ
وَجَزْ کُلِّ اَرْضٍ بِالسُّوْحُوْشِ تَمَرَّتِ
- ۸۔ ہَا الْعَهْدُ الْمِثَاقُ مِنْ عَهْدِ اَدَمَ
وَبِالسِّمِّکَ وَالْکَافُورُ وَالنَّدَحَتْ
- ۹۔ وَضَلَّ وَتَلَبَّسَ بِاِلٰہِیْ یُکْثِرُہِ
کَوْنُہِ عَمَامٍ مَّائِلٍ قَدْ نَهَطَلَتْ
- ۱۰۔ عَلٰی الْمُصْطَفٰی وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ کُلِّہُمْ
بِقَدْرِہُمْ اَلْاَرْضُ وَالرِّیْحُ اِنْ مُدَّتْ

طلسم دعوت الجبلوتیہ کو تصرف میں لانے کا طریقہ

اس کے دو طریق ہیں اول مبتدی حضرات کے لیے اور دوم عاملین کے لیے۔ یہاں پر ہم دونوں طریق تفصیل سے تحریر کر رہے ہیں تاکہ تمام قارئین اس عظیم طلسم سے فیض یاب ہو سکیں

طریقہ اول مبتدی حضرات کے لیے

تمام مبتدی حضرات جو اس عظیم دعوت سے اپنے مسائل کے حل چاہیں تو پہلے کسی ماہر عامل کامل شخصیت سے اجازت عملیات حاصل کریں۔ پھر اُن کی اجازت سے اس دعوت مبارکہ کو روزانہ ایک، ایک مرتبہ صبح و شام پڑھا کریں۔ اکیس یوم تک مسلسل ریاضت کریں۔ اور ان تمام شرائط کو ملحوظ خاطر رکھیں جو ریاضت کے لیے ہوا کرتی ہیں۔

طریقہ دوم عاملین حضرات کے لیے

عاملین حضرات کے لیے بھی لازم ہے کہ پہلے کسی ماہر روحانی علوم کے عامل سے اجازت عملیات حاصل کریں۔ پھر اُن کی اجازت سے روزانہ دعوت مبارکہ کو روزانہ اکتالیس مرتبہ تمام شرائط چلہ کشی پوری کرتے ہوئے اکتالیس یوم تک اس کی ریاضت کریں۔ اس طرح تین چلے مکمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس دعوت کے تمام اعمال جاری ہوں گے۔ اور آپ عوام الناس کو بھی اس کے اعمال و طلسمات سے فیض یاب کر سکیں گے۔

شرح الجبلوتیہ الکبریٰ

اس عظیم دعوت میں جتنے الفاظ سریانی زبان کے شامل ہیں پہلے ہم اُن کے عربی زبان میں معانی یعنی متبادل اسمائے باری تعالیٰ تحریر کریں گے۔ پھر ان اسمائے سریانیہ کے خواص افعال اور عملیات و طلسمات تحریر کریں گے۔ پھر اس دعوت مبارکہ کے اشعار سے متعلقہ عملیات و طلسمات کے بارے میں تفصیلی بحث کریں گے۔

اسمانی سرانیہ کے عربی معانی کی جدول یہ ہے

شمار	دعوت میں شامل سرانی اسم	رومن اردو میں تلفظ	متبادل عربی اسمائے باری
1	آج	آجین	اللہ
2	افروج	افروجین	الاحد
3	خل خلوت	خلا خل یوتو	البدیع
4	خلخلت	خل خالت	القادر
5	مہی	مہی بن	الکافی
6	فل	فایلین	الکریم
7	فلہلک	فل فالت	القابض
8	طبططت	طی طاعت	الغنی
9	غللہت	غل مل مات	الغنی الذی فی الدنیا
10	شعاع	شاماجین	الغنی
11	انفتح	انفر ما جین	الغنی
12	سلطنت	سل ملات مل مات	السلام
13	منضم	منم منام	الکافی
14	مہرام	مہرا مین	القادر
15	منظم	منم طامین	الغنی الذی فی الدنیا
16	نارج	نارہ جین	الخلیل
17	نرجس	نرج مل طامین	الغنی الذی فی الدنیا
18	نرجس	نرجس	الرحیم

کلید رموز مخفی علامہ حکیم برصوفی غلام سرور شہاب قادری

19	یاہ	یاہین	مؤالہ
20	یوہ	یوہین	الاول والاخر
21	نموہ	ناموہین	الظاهر
22	اضالیا	اضالی یا	الباطن
23	عالیا	عالی ین	الوکیل
24	صلصلت	صل صالت	الکافی
25	خوسمت	خو سامت	القابض
26	خوسم	خو سامین	الرحمن
27	دوسم	دو سامین	الرحیم
28	براہیم	براہیمین	الظہیر
29	فللمہت	فل مل مات	الفتاح
30	لرمحت	لر مل مات	الغنی المعنی
31	نعلام	نعل داد	الغنی
32	انعام	انی زامین	المنین
33	سندام	سن داد	المحب
34	کامہ	کامہ ر	المحب
35	انعام	انعام	الاول والاخر
36	نارجم	نارجمین	النور
37	اندرج	اندرجین	الرحیم
38	نارج	نارجین	الخلیل

39	بَرَحُوا	بَرَحُوا	الْمُعِزُّ
40	شَمَارِيخُ	شَمَارِيخُ	الْمُبْدِي
41	شَمِيرَاخ	شَمِيرَاخ	الْمُعِيدُ
42	شَرُوح	شَرُوح	الْقَرِيبُ
43	تَشْمِخَتْ	تَشْمَا مَا خَتْ	عَالِمُ السِّرِّ
44	يَمْلِيخُ	يَمْلِيخُ	الْقَيُّومُ
45	شَمِيَاثَا	شَمِيَاثَا	الْحَقُّ
46	يَانُوحُ	يَانُوحُ	الْوَكِيلُ
47	دَامِيخُ	دَامِيخُ	الْكَرِيمُ
48	يَشْمُوحُ	يَشْمُوحُ	الْحَمْدُ
49	عَلَى مَا نَرَمُ حَقَائِرُ زُنْ بِقُنْطَرِ	عَلَى مَا نَرَمُ حَقَائِرُ زُنْ بِقُنْطَرِ	اللَّهُ غَالِبٌ عَلَى أَمْرِهِ
50	تَنَارُ	تَنَارُ	الْحَبِيبُ
51	كَمَاهُ	كَمَاهُ	رَبِّي
52	أَوَاهُ	أَوَاهُ	الْمُخِي
53	مَشْكَاحُ	مَشْكَاحُ	الْوَالِي
54	مَشْكَاحُ	مَشْكَاحُ	الْمُتَعَالِ
55	تَهْرَاخُ	تَهْرَاخُ	الْعَزِيزُ
56	شَمْعَا فُلْتَمَا	شَمْعَا فُلْتَمَا	الرَّحْمَنُ الْمَغْنِي
57	فُلْتَمَخُ	فُلْتَمَخُ	الْمُعِزُّ
58	عَبْطَلَانُ	عَبْطَلَانُ	الْقَوِيُّ الْقَهَّارُ

طسم دعوت الجبلوتیہ کی ریاضت کے وقت جو حصار کیا جاتا ہے
طسم اسمائے الجبلوتیہ سے کام لینے کا ایک طریقہ جس میں عمل کے اوقات کو شامل
کرنا ضروری نہیں ہوتا۔ وہ اس طسم کے متعلقہ اسماء کا الگ الگ استعمال ہے۔ ارباب علم و فن کو ہم
آگاہ کرتے ہیں کہ آپ طسم متذکرۃ الصدر کو جس طریقہ سے بھی عمل و استعمال میں لائیں۔
ضروری ہے کہ عمل کی بجائے آوری سے قبل اس طسم کے متعلقہ عمل حصار کو اپنی طرف سے تجویز و اختیار
کردہ تعداد کے مطابق تلاوت کر کے اپنا حصار باندھ لیا کریں۔ اس عظیم دعوت کی ریاضت کے
دوران بھی یہی حصار کام دے گا۔ اور اس کے تمام تراعمال کے لیے بھی یہی حصار کافی ہے۔

حصار کا عمل

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ اللَّهُمَّ أَحْجِبْنِي مِنْ جَمِيعِ أَصْنَافِ الْجِنِّ وَأَنْوَاعِهَا وَأَجْنَاسِهَا
بِكَلِمَاتِكَ الثَّامَاتِ الْمُبَارَكَاتِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْمُبَحْلِ الْمُعْظَمِ الْمُكْرَمِ
جَنَابًا مَنِعًا سَقْفُهُ مَدَدًا نُورُ اسْمِكَ الْحَيِّ الْقَيُّومِ حِطَّانُهُ سَلَامٌ وَقَدْ قَوْلًا مِنْ رَبِّ
رَحِيمٍ۔ دَائِرَتُهُ لَهُ مُعَقَّبَاتٌ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهِ يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَسْرِ اللَّهِ وَاللَّهُ مِنْ
وَرْعِهِمْ مُحِيطٌ۔ بَلْ هُوَ قَرَّانٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ۔ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ فَوْقِي وَمِنْ
تَحْتِي وَمِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔“

طسم دعوت الجبلوتیہ کے عظیم اعمال

طسم دعوت الجبلوتیہ کی عظیم القدر عزیمت کے ہر شعر کے اندر بے شمار اسرار
دخاں خفی ہیں یہاں پر ہم چیدہ چیدہ خواص و اسرار کے بارے میں تحریر کرتے ہیں تاکہ قارئین ان
سے فیض یاب ہو سکیں۔

اشعار سے متعلقہ اعمال

بَدَأْتُ بِسْمِ اللَّهِ رُوحِي بِهِ أَفْتَدَتْ

أَلْسِي كُشِفَ أَسْرَارِي بِسَاطِنِهِ أَنْطَوَتْ

- 1۔ جو شخص روزانہ تیس مرتبہ اس شعر کو روزانہ تیس مرتبہ تیس روز تک پڑھے اور پھر ہمیشہ روزانہ 18 مرتبہ پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اُس کا رُعب ڈال دے گا۔ اور اُسے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔ باطن روشن ہو جائے گا۔ علم و حکمت میں ایک مقام حاصل ہو جائے گا۔
- 2۔ اگر کوئی اس شعر کو سفید کاغذ پر لکھ کر اعصابی کمزوری اور جوڑوں کے درد والے مریض کے گلے میں ڈال دے تو اللہ تعالیٰ اُسے شفا عطا فرمائے گا۔

- 3۔ واضح رہے کہ اس شعر میں ہنسلہ شریف کے راز مخفی ہیں۔ اس کے خواص میں سے ایک یہ ہے کہ اگر کوئی اس شعر کو بکثرت ہمیشہ پڑھنے کا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ ہیبت اور رُعب عطا کر دے گا، عالم علوی اور سفلی دونوں میں اور ایک زمانہ اُس کی اطاعت میں لگا رہے گا۔
- 4۔ اگر کوئی اس شعر کو ایک سو مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قلوب مسخر سے گی۔ اور لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔

- 5۔ اگر کوئی بدھ، جمعرات اور جمعہ المبارک کا روزہ رکھے اور جمعہ کے دن غسل کر کے کچھ صدقہ خیرات کرے اور پھر نماز جمعہ ادا کرے۔ پھر ایک سو مرتبہ اس شعر کو پڑھے اور ہر دس مرتبہ کے بعد دس مرتبہ اس دُعا کو پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی حاجت ہوگی آئندہ جمعہ سے قبل پوری ہو جائے گی۔ دُعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِکَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِیْہِ فَعَلِمَ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہُمْ وَمَا خَلْفَہُمْ الَّذِیْ عِنْتَ لَہٗ الْوَجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہٗ الْاَصْوَاتُ

کلید رموز مخفی: علامہ حکیم محمد مسعودی غلام سرور شباب قادری
وَوَجَلَّتْ الْقُلُوْبُ مِنْ عَشِیَّتِہٖ اَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ
وَسَلَمٍ وَّاَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ وَہِیْ (کذا وکذا) یعنی اپنے مقصد کا یہاں اظہار کریں۔

دوسرے شعر کے اعمال

وَصَلِّیْتُ فِی الثَّانِیْ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ

مُحَمَّدًا مِنْ رَّاحِ الضَّلٰلَةِ وَالْعَلٰثِ

- 1۔ جو کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھے اور پھر اس کے نیچے ایک مرتبہ سورہ الم نشرح تحریر کرے کسی چینی کے نئے برتن میں اور پھر عرق گلاب سے دھو کر نہار منہ تین دن تک مسلسل پی لے، اللہ تعالیٰ اُس کے سینے کو خیر کے کھول دے گا۔ زبان کی لکنت کے لیے بھی قوی الاثر ہے۔ ایسا فرد تحریر و تقریر میں بھی کمال حاصل کرے گا۔ اگر اس پانی سے زہریلے جانور کے ڈسنے کی جگہ کو دھویا جائے تو درد دور ہو جائے گا۔

- 2۔ جو کوئی اس شعر کو درود پاک کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اُس کی مشکلات آسان فرمائے اور جو بھی حاجت ہو چند یوم میں پوری ہوگی۔ حدود پاک یہ ہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَٰتَ تَفْتَحُ لِیْ بِہَا اَبْوَابَ الرَّضَآءِ وَالتَّیْسِیْرِ وَتَغْلِقُ بِہَا عَنِّیْ اَبْوَابَ الشُّرُوْطِ النَّعِیْرِ وَتُکَوِّنُ لِیْ بِہَا وِلَیًّا وَنَصِیْرًا یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَیَا نِعْمَ النَّصِیْرُ۔“

- 3۔ اگر کوئی کسی ظالم کے ظلم سے تنگ ہو تو اس شعر کو ایک ہزار مرتبہ جمعہ کی رات کو پڑھے۔ اور پختہ تصور اُس ظالم فرد کا رکھے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس ظالم کی ہمت ختم کر دے گا۔ اور وہ کبھی بھی ظلم پر قادر نہ ہوگا۔

- 4۔ اگر کوئی معاشی بد حالی کا شکار ہو، حالات پریشان کن ہوں تو اسم باری تعالیٰ باسط

دود کا ایک نقش مندرجہ ذیل طریقہ سے تحریر کرے اور اس کے چاروں طرف یہ شعر لکھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اور روزانہ اسم باری (باسط دود) کو 92 مرتبہ پڑھے اور شعر کو اکیس مرتبہ اس عمل کو ایک سال تک جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس سال گزرنے سے پہلے اُس کے تمام امور آسان ہو جائیں گے، اُس کا رزق کشادہ ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اُسے نیکی کی توفیق دے گا اُس کے حالات سنور جائیں گے اور اللہ پاک اُسے غنی کر دے گا۔ نقش یہ ہے۔

ب	ا	س	ط	و	د
ا	س	ط	و	د	د
س	ط	و	د	د	ا
ط	و	د	د	ا	ب
و	د	د	ا	ب	س
د	و	د	ا	ب	ط
و	د	ا	ب	س	ط
د	و	د	ا	ب	س
ا	ب	س	ط	و	د

تیسرے شعر کے اعمال

نَسْتَعِظُكَ بِاَلْاَسْمِ الْمَعْظَمِ فَلْنَزِدْ بِاِح
لْفَوْجِ نَعْلُ خَلْقُوتِ خَلْقُوتِ

1۔ اگر کوئی اس شعر کو روزانہ ایک سو سات مرتبہ پڑھے اور ہمیشہ اس کو جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کا رزق کشادہ فرما دے گا۔ اور چہرے پر ایک خاص قسم کا نور چمکے گا۔ اور دشمنان کی رہائش اُس کے خلاف بند ہو جائیں گی۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے کشف سے نواز دے گا۔

2۔ اگر کوئی مندرجہ ذیل نقش کے چاروں طرف اس شعر کو لکھے اور نقش کے نیچے دس

مرتبہ (غین) اور آٹھ مرتبہ (حا) لکھے اور پھر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی قدر و منزلت لوگوں میں بڑھا دے گا۔ اور اگر گھر میں آویزاں کر دے تو وہ گھر چوروں اور شیاطین کے شر اور سحر جادو اور حسد کرنے والوں کی حسد سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۹	۲۶	۳۱
۲۳	۲۲	۲۰
۲۳	۱۸	۲۵

3۔ نوزائیدہ بچے کو بلاؤں، آسیب، جنات، ڈر خوف اور وبائی امراض سے تحفظ سے کے لیے مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور اس کے چاروں طرف اس شعر کو تحریر کریں اور بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ مندرجہ بالا تمام فوائد حاصل ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۲۹	۳۷
۱۳	۳۷	۹۷
۷۳	۱۳	۳۳

4۔ اگر کسی کو بہت زیادہ دوسو سے پیدا ہوتے ہوں اور اس کی وجہ سے کام بگڑ جاتے ہوں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ روزانہ شہد پر اس شعر کو تین مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد یہ پڑھے۔ "سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْخَلَّاقِ الْفَعَالِ اِنْ يَشَاءُ يَذْهَبْكُمْ وَيَا تَ بَخْلِقِ حَدِيدٍ وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ۔ پھر سورہ الناس سات مرتبہ پڑھے اور شہد پر دم کر دے اور صبح دوپہر شام تھوڑا تھوڑا کھا لیا کرے۔ چند یوم میں دوسو سے ختم ہو جائیں گے۔

چوتھے شعر کے خواص و افعال

لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ كَانَتْ الشُّرُ وَالْبَلَا

بَهْنِي حَلَا جَمْسِي بَهْلِي بَهْلِي

- 1۔ جو اگر کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُسے غموں، ڈکھوں، پریشانوں اور دشمنان کے شر سے محفوظ رکھے۔ اور اللہ تعالیٰ کا روبرو میں خیر و برکت اور روزی رزق میں اضافہ فرمائے تو اس شعر کو صبح و شام ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ انشاء اللہ مندرجہ بالا مقاصد پورے ہوں گے۔
- 2۔ کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے اپنی طرف مائل کرنا اور فرامیہ دار کرنا ہو تو مطلوب کا پختہ تصور رکھ کر اس شعر کو مغرب کے بعد چار سو مرتبہ پڑھا جائے۔ ایک ہفتہ تک مسلسل ریاضت کی جائے تو اس کا دل خود بخود تمہاری محبت میں مائل ہو جائے گا۔
- 3۔ اگر کوئی چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں آسانی پیدا فرمائے۔ یا حصول علم میں ترقی کی خواہش ہو تو اس شعر کو ہر نماز کے بعد پچیس مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ جملہ مقاصد پورے ہوں گے۔

- 4۔ اگر کوئی فرد چاہے کہ مال تجارت میں منافع کثیر ہو، گاہک اس کی طرف متوجہ ہوں، اور کاروبار میں خوب ترقی ہو۔ یا کوئی فرد عمر جادو سے معذور کر دیا گیا ہو تو، یا کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہو رہی تو ان تمام مقاصد کے لیے اس شعر کو بھوج پتر پر لکھ کر بطور تعویذ نگلے میں ڈالا جائے۔

پانچویں شعر کے خواص و افعال

وَالْحَبْسِي الْهَيْسِي الْقَلْبُ مِنْ تَغْدِي مَوْتِهِ

بَدْعُ كَرَمٍ لَا يَكْفِيكُمْ حَقًّا نَفْسُ مَوْتِ

- 1۔ چوتھے اور پانچویں یعنی دونوں اشعار کو کسی پلیٹ میں مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے تھری کر کے پھر آب زم زم سے دھو کر ایسے مریض کو پلایا جائے جو نسیان، خفقان قلب میں مبتلا ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ اُسے شفا ہوگی۔

- 2۔ اگر کوئی مندرجہ بالا دونوں اشعار کو روزانہ پندرہ مرتبہ ہمیشہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل سے کھوت، حسد، بغض اور تکبر نکال دے گا اور اُسے اچھے اخلاق، قوت فہم اور علم حکمت عطا فرمائے گا۔

- 3۔ اگر کوئی ان دونوں اشعار کو ہمیشہ بکثرت پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے کمٹامی کے اندھیروں سے نکال کر شہرت بخشے گا۔ لوگوں میں عزت و احترام بڑھے گا۔

- 4۔ اگر کوئی مندرجہ ذیل نقش کو مشک و زعفران اور ماء الورد کی روشنائی سے پوست آہویا بھوج پتر پر لکھے اور نقش کے چاروں طرف دونوں اشعار بھی لکھے جمعہ کے روز ساعت اول میں اور اسے اپنے پاس رکھے اور دونوں اشعار کو روزانہ اٹھارہ مرتبہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے خلقت میں مشہور کر دے گا۔ روزی رزق میں اضافہ ہوگا۔ لوگوں کے دلوں عزت و احترام بڑھ جائے گا۔ اور ایک زمانہ اطاعت کے لیے حاضر ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ق	ی	و	م
۴۹	۵۶	۵۱	.
و	م	ق	ی
۵۴	۵۲	۵۰	.
م	و	ی	ق
۵۳	۴۸	۵۵	.
ی	ق	م	و

- 5۔ جس کے پاس یہ نقش مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کرے گا۔ اس نقش حامل اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر کمر بستہ ہوگا۔ اور اس کا اخلاق بڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر

وہاٹن کو منور فرمائے گا۔ اس کے رزق میں ترقی اور خیر و برکت ہوگی۔ اور وہ برائیوں سے بچا رہے گا۔ قمر زائد النور کے ایام میں کسی سوموار کے روز یا شرف قمر کے وقت یہ نقش زعفرانی روشنائی سے تحریر کیا جائے اور اس کے چاروں طرف ایک اس شعر بھی لکھا جائے۔ پھر عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے پاس رکھا جائے اور حامل نقش کے لیے ضروری ہے کہ روزانہ القیوم کا ورد ایک سو چھتر مرتبہ کرے اور اس عمل کی مداومت کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ وہ سب کچھ حاصل ہوگا جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ نقش مبارک یہ ہے۔

۸۷۶

ال	ق	ی	و	م
۳۱	۳۵	۳۲	۳۸	۰
ق	ی	و	م	ال
۳۳	۳۷	۳۲	۳۴	۰
ی	و	م	ال	ق
۳۶	۴۰	۳۷	۳۳	۰
و	م	ال	ق	ی
۳۹	۴۳	۳۵	۴۱	۰
م	ال	ق	ی	و

ساتویں شعر کے خواص و افعال

۱۔ جو شخص اس شعر کو روزانہ ایک سو ساٹھ مرتبہ پڑھے اور اس پر ہمیشہ کار بند رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل متقین اور ایمان کو بڑھا دے گا۔ اس کے تمام کاموں میں آسانی، رزق

میں فراخی ہوگی، اور وہ اللہ کی اطاعت پر ثابت قدم رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے تمام کاموں کی حقیقتوں اور مخفی رازوں سے مطلع فرمائے گا۔ شعر یہ ہے۔

وَزِدْنِي يَقِينًا ثَابِتًا بِكَ وَائْتَقَا

بِحَقِّكَ يَا حَقَّ الْأُمُورِ تَيَسَّرَتْ

۲۔ جو کوئی اس شعر کو ایک ہزار اسی مرتبہ روزانہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو

اللہ تعالیٰ اسے اپنی اطاعت پر ثابت قدم رکھے گا۔ اور پوشیدہ رازوں پر مطلع فرمائے گا۔ اور تمام کاموں کی حقیقتوں کو ظاہر فرمائے گا۔

۳۔ اس نقش مبارک کو ایسے وقت تحریر کریں جبکہ قمر ثابت برج میں سے کسی برج میں

ہو، اور اس نقش کے چاروں طرف شعر مندرجہ بالا ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔ پھر جس چیز کا استحکام

مطلوب ہو، اس پر آویزاں کر دیں۔ مثلاً مکان، دفتر، کارخانہ جات وغیرہ انشاء اللہ ہمیشہ قائم و دائم

رہے اور اسے کبھی زوال نہ آئے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۳۳	۳۰	۲۶
۳۱	۲۵	۲۰	۳۲
۲۲	۲۸	۳۵	۲۱
۳۳	۲۲	۲۳	۱۹

۴۔ حاکم انفس کی تسخیر اور مقدمات میں فتح یابی کے لیے مندرجہ ذیل نقش ہرن کی جھلی پر

تحریر کریں اور اس کے طرف ایک ایک مرتبہ شعر بھی لکھیں اور پھر اس پر ایک سو آٹھ مرتبہ یہ شعر

پڑھ کر دم کریں، اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حاکم حاجت پوری کرے گا اور مخالفت بالکل

نہ کرے گا مقدمہ میں فتح ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

کلید ر موز مخفی: علامہ حکیم ہر صوفی غلام سرور شباب قادری

۷۸۶

ح	ک	ی	م
۱۱	۳۹	۹	۱۹
۳۸	۸	۳۲	۱۰
۲۱	۱۱	۳۷	۹

- 5۔ جو اس شعر کو روزانہ ہر نماز کے بعد ستر مرتبہ پڑھے اور رات کو اٹھتر مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو مسلسل جاری رکھے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ علوم روحانیہ کے حقائق و دقائق اور حکمت کے پوشیدہ راز اس پر ظاہر فرمادے۔ شیطان اس پر کبھی حادی نہ ہو سکے گا۔
- 6۔ اگر یہی شعر کند ذہن بچے یا بڑے کو کسی صاف برتن پر مشک و زعفران سے لکھ کر پھر آب زم زم سے دھو کر پلایا جائے تو اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا۔

ناویں شعر کے خواص و افعال

- 1۔ اگر کوئی اس شعر کو ظالم کے پاس پڑھے تو ظالم اس کے سامنے جھک جائے گا۔ اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔ بلکہ اس کی حاجت پوری کرے گا۔

أَخَاطْتُ بِنَا الْأَنْوَارِ مِنْ تَحْتِ جَانِبِ
وَعِيَّةِ مَوْلَانَا الْعَظِيمِ بِنَاعِلِ

- 1۔ جو کوئی کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنے کے حاضر کرنے کا ارادہ کرے تو مندرجہ ذیل نقش لکھے اور اس کے نیچے ایک مرتبہ شعر لکھے اور پھر مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کرے۔ اور پھر اسے جاوی لوہان، مصطفیٰ رومی اور کزبرہ کا بخوردے اور پھر شعر مع عزیمت کا ستر مرتبہ پڑھے کہ اس پر دم کمرے اور اپنے پاس رکھے تو مطلوب جلد اس کے پاس فرمانبردار ہو کر حاضر ہوگا۔ نقش اس طرح لکھا جائے گا۔ جو یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵	۳۰	۳۳
۳۴	۳۶	۳۸
۳۹	۳۲	۳۷

اٹھویں شعر کے خواص و افعال

وَضُّتْ عَلَى قَلْبِي فَأَيْتُ رَحْمَةً
بِحُكْمَةِ مَوْلَانَا الْحَكِيمِ فَأُخْبِرْتُ

- 1۔ جو شخص ہر روز بلا تامل روزانہ چوتھ مرتبہ صبح و شام اس شعر کو پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے صاحب حکمت اور صاحب کشف کر دے گا۔
- 2۔ جو فرد اس نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف یہ شعر بھی لکھے اور پھر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے خلقت کے شر اور شیاطین و ظالم افراد کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

۷۸۶

۸۵	۸۸	۹۱	۷۸
۹۰	۷۹	۸۴	۸۹
۸۰	۹۳	۸۶	۸۳
۸۷	۸۲	۸۱	۹۲

- 3۔ اگر کوئی اس شعر کو بکثرت روزانہ مسلسل پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے حکمت و دانائی عطا فرمائے گا اور روحانی علوم کے دقائق، معانی، غرائب اور اشارات کے لطائف عطا فرمائے گا۔
- 4۔ اس نقش کو ہر صبح کے روز ساعت اول میں یا شرف عطار دہلی میں لکھا جائے اور اس کے چاروں طرف شعر کو ایک ایک مرتبہ لکھا جائے۔ اور پھر اپنے پاس رکھا جائے۔ اور روزانہ شعر کو چند مرتبہ پڑھا جائے۔ حال نقش کے اندر اللہ تعالیٰ سکھائے، کے اخلاق اور آداب پیدا فرمادے گا۔ اور

۷۸۶

ق	۱۰	ل	خ
۲۹	۶۰۱	۹۹	۲
۶۰۲	۳۲	نام مرد	۹۸
نام عورت	۱۹۷	۶۵۳	۳۱

گیارہویں شعر کے خواص و افعال

۱۔ اگر کوئی اس شعر کو اس نقش کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ لکھے اور پھر اسے عود اور مشک کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے اور روزانہ اسی شعر کو بکثرت پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُس کے رزق اور روزی میں اضافہ فرمائے گا۔ شعر اور نقش یہ ہے۔

أَلَمْ يَجْعَلْ لَنَا مِّنَ الْأَشْوَارِ قِطْعَةً تُشْرِقُ
عَلَىٰ وَأَخْسَىٰ مِثْلَ قَلْبِي بِطَلْعَتِ

۷۸۶

۵	۱۰	۳
۴	۶	۸
۹	۲	۷

۲۔ اگر کسی کے خلاف مخالفین کا اتحاد ہو اور وہ دشمنی پر اتر آئے ہوں۔ تو اس شعر کو چند مرتبہ پڑھ کر دشمنان کی طرف پھونک دیں تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے منتشر ہو جائیں گے۔ خواہ کتنے ہی کیوں نہ ہوں اور تمہارے خلاف ان کا اتحاد قائم نہ رہے گا۔

۳۔ اگر کوئی اس نقش کو لکھ کر اس کے نیچے تین مرتبہ یہی شعر لکھے اور لوہان کا بخور دے کر دشمن کے گھریا اُس کی زمین میں دفن کر دے تو اُس کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمن پر اُسے فتح حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۸۰	۴۷۰	۲۵	۱۷
۴۶	۷۴	۳۳	۱۹
۵۷	۷۶	۵۴	۲۵

۴۔ اگر کوئی اس نقش کو ہرن کی جھلی پر لکھے اور پھر اس کے نیچے ایک مرتبہ شعر لکھے اور پھر اسے جادوی لوہان اور مصطفیٰ رومی کا بخور دے یہ سب کام شرف قمر ساعت قمر میں سوموار کے دن کرے اور پھر اس پر اٹھارہ ہزار مرتبہ اس شعر کو پڑھ کر دم کے آئندہ شرف قمر آنے سے پہلے پہلے، اور پھر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو نور ایمان سے منور فرمائے اور سے کرامات کا ظہور ہونا شروع ہو جائے۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے علم و حکمت عطا فرمائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ط	ی	ط	غ	ت
ی	ط	غ	ت	ط
ط	غ	ت	ط	ی
غ	ت	ط	ی	ط
ت	ط	ی	ط	غ

بارہویں شعر کے خواص و افعال

۱۔ جو شخص اس شعر کو روزانہ پچپن مرتبہ پڑھے اور اپنے اوپر دم کر لیا کرے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہر طرح کے شر سے محفوظ رہے گا۔

۲۔ جو شخص اس نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر کو ایک ایک مرتبہ اور نیچے دو مرتبہ لکھے اور پھر اس پر پچاس مرتبہ یہی شعر پڑھ کر دم کرے اور عود کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اونچے مرتبے پر پہنچا دے گا۔ اگر ملازمت ہے تو ترقی ہوگی۔ لوگوں میں عزت و

احرام بڑھ جائے گا۔ شعر اور نقش یہ ہے۔

أَلَا أَلْبَسُكَ
وَكُنْتُ بِهَذَا الْأَعْدَاءِ غِيْبِي بِغُلَامِهِتْ

۷۸۶

غ	ل	م	ه	ت
ل	م	ه	ت	غ
م	ه	ت	غ	ل
ه	ت	غ	ل	م
ت	غ	ل	م	ه

3۔ اگر کوئی چاہے کہ اس کا دشمنان پر غلبہ رہے اور مخلوق کی برائیوں اور حاسدین کی حسد سے محفوظ رہے۔ اور کسی کی طرف سے کوئی تکلیف نہ پہنچے تو اس نقش کو جمعہ کی صبح کے وقت لکھے اور شعر کو چاروں طرف ایک ایک مرتبہ لکھے۔ اور منگلی رومی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے۔ تمام مقاصد پورے ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۵	۲۲	۲۹
۳۳	۲۸	۲۳	۳۴
۲۷	۳۰	۳۷	۲۴
۳۶	۲۵	۲۶	۳۱

4۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم دشمن فاسق فاجر کو ہلاک، بیمار یا کسی عذاب میں مبتلا کرنا چاہے تو مندرجہ ذیل کو ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ پر سرکہ ملی سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔

أَحَبُّ نَارِ أَحْمَرُ مِنْ دَمٍ مَلِيحٍ وَبِخَقِّ الْخَلِكِ الْغَالِبِ أَمْرُهُ عَلَيْكَ

سمسیائیل و آفعل کذا و کذا (یعنی یہاں مقصد کا نام لے) بفلان الفلانی (یہاں اس کا نام مع والدہ لے)۔ پھر شعر کو ایک مرتبہ پڑھ کر ایک ہزار مرتبہ اسم (غُلَامِهِتْ) تلاوت کریں۔ مندرجہ ذیل دُعا کو دس مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اسی طریقہ سے لوٹنا اس عمل کو دس مرتبہ بے شک ظالم دشمن پر جیسا تو چاہے گا عذاب ہوگا۔ دُعا یہ ہے۔

۱۔ يَا رَبِّ يَا عَالِي السَّيِّئَاتِ

يَا مَنْ تَعَالَى عَنِ الشَّيْئِ

۲۔ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ

يَا مَنْ إِلَى الْكَرْبِ إِرْتَجِيهِ

۳۔ يَا مُجِرِلَ الْفَضْلِ وَالْعَطَايَا

فِي كُلِّ وَقْتٍ لِيَا إِلَهِي

۴۔ يَا مُنْقِذَ الْكُفَّيْمِ وَالْقَضَايَا

وَلَا اِغْتَرَا ضَاغِلِيهِ

۵۔ يَا عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشُّهُادَةِ

يَا مَنْ مُصِيرَ الْوَرَى إِلَيْهِ

۶۔ يَا مَنْ عَلَى قُطْبِهِ مِنْ اِغْتِمَادِي

يَا وَاحِدًا لَا شَكَّ فِيهِ

۷۔ يَا مُنْجِدِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبٍ

يَا مُلْجَأَ قَضَائِي صَدِيدِي

۸۔ يَا بَاعِثَ الرُّسُلِ يَا إِلَهِي

أَعِذْ نَارَ الْخِجَابِ يَدِي

۹۔ يَا مُنْزِلَ الْغَيْثِ بَعْدَ قَنَاطِ

- عَنْدَاجِجَاجِ لَطَائِيهِ
- ۱۰۔ بِأَحْسَنِ الْبَرِّ نَعْدُ عُشْرَ
- نَامَائِجِ الْخَلْقِ مَا لَدَيْهِ
- ۱۱۔ قَدْ خَافَ صَدْرِي وَقَلْبُ صَدْرِي
- وَتَلَا مَكْرِي وَأَيْ تَيْهِ
- ۱۲۔ صِرْتُ فِي بِلْدَةٍ وَكُرْبَ
- بِمَا أَلْقَى وَأَخْتَرِيهِ
- ۱۳۔ قَدْ نَوَّيْتُ بِأَهْلِيهِ
- تَيْكَ الْفَضْلِي
- ۱۴۔ مَحْمُودُ الْفَرْدِ الْفَرْدِ
- مَنْ بِالْفَضْلِ مَسَاحِيهِ
- ۱۵۔ بِالْجَنَابِ الْفَرِيدِ الْأَعْوَا
- وَبِالْأَدْنَى الْكَفْ
- ۱۶۔ مِنْ كُلِّ رُفْسٍ وَكُلِّ خَيْرٍ
- تَحْمِلُ الْقُلُوبُ لِمَا بِهِ
- ۱۷۔ أَحَبُّ شَوَالِي وَأَنْظَرُ أَحْبَابِي
- وَلَأَنْجَبُ مَا أَرْتَجِيهِ
- ۱۸۔ غَالِبُ جُحْمِي بِخَيْرِ لَطْفِ
- مِنْ كُلِّ ذَا نَكْوَرُ فِيهِ
- ۱۹۔ رَحِمَ بِنَارِي فَتَالَتْ رَبِّ
- مُهْمِنُ الْبَادِرِ عَلَيَّ

- ۲۰۔ مِمَّنْ تَعْدِي عَلَى ظُلْمَا
- وَسَاءَ نَسِي بِالْأَسَى الْكَرِيمِ
- ۲۱۔ يَا رَبِّ حَقِّي غَلِيضُهُ مِنْهُ
- قَرِيْبَا وَسَقِي لِبَلَايَا إِلَيْهِ
- ۲۲۔ يَا رَبِّ مَنْ سَاءَ نَسِي بِسُوءِ
- مِنْ غَيْرِ ذَنْبٍ فَغَرَّ عَلَيَّ
- ۲۳۔ وَخَلَدَ بِبَارِي مِنْهُ سَرِيْعَا
- وَأَجْعَلْ سَهْلًا لَكَ تُحْيِي فِيهِ
- ۲۴۔ يُضْجَعُ قَتِيلًا وَلَا يُوقِي
- يُضْجَعُ غَيْرُهُ لِنَاظِرِيهِ
- ۲۵۔ يَا غَارَةَ الثَّلَا لَا تَجِيرِي
- عَنْ قَطْعِ خَضَمِي وَمَنْ يَلِيهِ
- ۲۶۔ حَذِي وَسُوقِي لَكِ الرَّرَايَا
- وَلَا تُقْوِمِي بِنَاصِرِيهِ
- ۲۷۔ وَلَا تَبْطُغِي لَكِ جَدَا
- وَكُلُّ بُنْيَانٍ أَنْخَرِيهِ
- ۲۹۔ يَا قَابِضَ الْمُعْتَدِينَ خُذْهُ
- مِنْ كُلِّ جَانِبٍ يَرْكُنُ إِلَيْهِ
- ۳۰۔ وَافْعَلْ بِهِ مِثْلَ قَوْمِ نُوحٍ
- إِذَا أَنْكَرُوا وَاعْتَدُوا عَلَيَّ
- ۳۱۔ بِجَنَاهِ أَرْكَى الْوَرَى التَّهَامِي

يَنِيكَ الْقُطْبُ ادْفِ السَّوْجِيَّةَ

۳۲۔ مَحْمُودٌ مَنْ أَلْسَى بِشِيرًا

فَلَمْ تَرْفُ اللَّهُ مُقْتَدِيهِ

۳۳۔ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا لَهُ دَوْمًا

مُواصِلًا لَا تَقْطَعُ فِيهِ

۳۴۔ وَاللَّهُ الطَّاهِرُ بْنُ خَمْسَمُغَا

وَكُلِّ صَخْبٍ وَتَابِعِيهِ

5۔ جو شخص اپنے دشمنوں کی بربادی اور پریشانی اور ذلیل و خوار کی دیکھنا چاہے تو مذکورہ

بالا شعر کو دس مرتبہ پڑھے اور ہر مرتبہ شعر پڑھنے کے بعد اسم (عَلَمُہُت) کو ایک سو مرتبہ تلاوت

کریں۔ پھر اسم باری تعالیٰ (سَافِہَان) کو سات ہزار مرتبہ پڑھے اور پھر مندرجہ ذیل دعوت کو

اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ اور پڑھتے وقت کندر کا بخور روشن کرے۔ یہ عمل دس راتوں تک متواتر

کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ عین ممکن ہے کہ ہلاک ہو جائے۔ مگر

اللہ سے ڈرتے رہیں اور ناحق کسی کو تک نہ کریں۔ دعوت یہ ہے۔

”ہَا تَارِكِيَّاهُ۔ كُلُّ شَيْءٍ دُونَ عَظَمَتِكَ ذَلِيلٌ۔ تَارِيَّاهُ۔ كُلُّ شَيْءٍ دُونَ قُوَّتِكَ

ضَعِيفٌ۔ تَسْوَئِيَّاهُ۔ كُلُّ مُنْقَادٍ لِعَظَمَتِكَ۔ تَذَرَاوِيَّاهُ۔ أَنْتَ أَرْسَلْتَ الْمَلَائِكَةَ مِنْ

عِندِكَ عَلَى الشَّيَاطِينِ۔ تَارِيَّاهُ۔ فَتِلْكَ الْحُكْمُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ۔ كُتُوِيَّاهُ۔ أَنْتَ رَقِيقٌ وَ

رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ۔ كُتُوِيَّاهُ۔ أَنْتَ أَفْطَلْتَ الْمُتَسَرِّبِينَ بِعَظِيمِ قُدْرَتِكَ إِلَّا أَنْتَ وَ لَا

لِقُدْرَةِ الْإِلَهِاتِ تَقْضِي وَتَقْضِي كُلُّ شَيْءٍ إِلَيْهَا خُذُوا مِلْكًا فَهَارًا حَيًّا فِي أَلَيْسَ

الْمَحْطُومِ لِمَا أَرْسَلَ إِلَيْهِ مَلَائِكَةُ التَّطَرُّفِ وَ حَمِيعُ الرُّؤُوحَاتِ وَ عُلَمَاءُ الْأَيَّامِ

الْمَحْطُومِ لِمَا حَلَّ بِهِمْ۔ يَا رَحْمَنُ سَحَرْنِي الْمُلُوكَ وَالْمَلَكُوتَ وَاجْعَلْ بِشَرَادِي

الْمُعْطَاةَ وَالْقُدْرَةَ فَقَدْ قُوَّتِكَ بِالْأَسْمِ الَّذِي تُخَابِهِ مَنْ تَخَافُ مَلِكًا بِهِ مَنْ هَلَكَ يَا حَيُّ يَا

قِيَوْمٌ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْحَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَلَوْ تَرَى إِذْ

فَرَعُوا فَلَاقُوتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ أَجَبُوا يَا خُذْ أَمَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَافْعَلُوا أَفْعَلُوا

كَذَا وَ كَذَا فَإِنْ فَعَلْتُمْ فَلَكُمْ الْكَرَامَةُ۔ وَإِنْ أَيْتُمْ أَوْ أَوْتَهَا وَنُتِمَ أَوْ غَصِبْتُمْ فَقَدْ أَرَحَضْتُمْ فِي

ذَلِكَ سَلَطَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ الرِّعَازَ وَالْقَوَازِفَ وَالصَّوَاعِقَ وَالْأَرْيَاحَ الْمُتَرَادِفَةَ۔ الْوَحَا۔

العجل۔ الساعة۔“

تیرھویں شعر کے خواص و افعال

1۔ جو کوئی روزانہ بلا ناغہ اس شعر کو پچیس مرتبہ پڑھے اور اس کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ

تعالیٰ اُس کے مرتبے کو بلند فرمائے، ہر طرح کے خوف، غم اور مشکلات سے نجات پائے گا۔ شعر یہ

ہے۔

الْأَوَّاحِ جَبْنِي مِنْ غَدُوٍّ وَ ظَالِمٍ

بِحَقِّ شَمَاخِ أَشْمَخِ سَلَمَةَ سَمَتْ

2۔ اگر کسی مرد کی شہوت بستہ کر دی گئی ہو، اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے میں عاجز

ہو تو ایسے فرد یا کسی پر سحر جادو کے اثرات بد ہوں۔ یہ نقش لکھا جائے اور اسے چاروں طرف شعر

ایک ایک مرتبہ تحریر کریں۔ پھر میوہ ساکد اور جادوی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو جملہ مقصد

پورے ہوں گے۔ اور صحت کاملہ حاصل ہوگی۔ ساحر کا کوئی حربہ کامیاب نہ ہوگا۔ اور نہ ہی دشمن کا

کوئی مکر و فریب کارگر ثابت ہوگا۔ اگر کوئی قیدی اپنے پاس رکھے تو قید سے نجات پائے گا۔ اور اگر

کسی عورت کو درد زہ ہو مگر بچے کی پیدائش نہ ہو رہی ہو تو یہی نقش درد زہ والی عورت کے گلے میں

ڈال دیں فوراً ولادت ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔ ۷۸۶

۷۵	۸۰	۷۳
۷۳	۷۶	۷۸
۷۹	۷۲	۷۷

3۔ کسی دشمن کے ڈر خوف سے امن، تسخیر خلاق اور لوگوں میں عزت و احترام حاصل کرنے کے لیے۔ اپنی حفاظت اور تمام آفات ارضی و سماوی سے تحفظ کے لیے یہ نقش ہرن کی جھلی پر لکھا جائے۔ اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے اسے صندل کو بخور دے کر اپنے پاس رکھیں تو جملہ فوائد حاصل ہوں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

شماخ	اشمخ	سامة سميت
۹۳۹	۱۵۳۱	۹۳۳
۱۵۳۲	۹۳۲	۹۳۲

چودھویں شعر کے خواص و افعال

1۔ جو شخص اس شعر کو بلا ناظر روزانہ بائیس مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے گا۔ روزی رزق میں کشادگی ہوگی۔ اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اگر پانی پر دم کر کے زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے کو پلائے تو فوراً درد تکلیف سے آرام آجائے گا۔ اگر اسی شعر کو کسی سنے بدتن پر لکھ کر پھر عرق گلاب سے دھو کر ایسے مریض کو پلایا جائے جسے باؤلے کتنے نے کاٹا ہو، یا ساپ، بچھونے کا ٹاٹا ہو۔ جذام کے مریض کو روغن زیتون سے دھو کر مالش کیا جائے انشاء اللہ سب کو شفا ہوگی۔

2۔ اگر کوئی اس نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر اور نیچے ایک مرتبہ پوری سورہ فاتحہ شریف اور اسے روغن زیتون سے دھو کر اس روغن کو کسی بھی زہریلے جانور کے ڈسے ہوئے پر لگانے سے شفا ہوگی۔ فالج، ریشہ، لقوہ کے مریض کو روغن کی مالش کی جائے تو وہ بھی صحت یاب ہو جائیں گے۔ اور دیگر لاعلاج امراض کے لیے یہی عمل دھو کر پینے اور پاس رکھنے سے مریض کو صحت حاصل ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸	۳۱	۲۸	۲۵
۲۹	۲۳	۱۹	۳۰
۲۳	۲۶	۲۳	۲۰
۳۲	۲۱	۲۲	۲۷

شعر مذکور یہ ہے۔

بِصَمِّ صَامٍ مِہْرَاشِ بِحَرْفِ مُطْلِسَمِ
بِمُہْرَاشِ طَمَطَامِ بِہَا النَّارُ اُخْمَدَتْ

پندرہویں شعر کے خواص و افعال

بِنُورِ جَلَالِ بَارِخٍ وَ شَرُّنُطَسَطِخِ
بِقُدُوسِ بَرُہُوتِ بِہِ الظُّلُمَةُ اِنْجَلَتْ

1۔ کسی بھی مریض پر پڑھ کر دم کرنے سے مریض کو شفا حاصل ہوگی۔ اگر یہی شعر لکھ کر درد شقیقہ والے کے سر پر باندھ دیں تو درد سے آرام ہوگا۔

2۔ اگر یہی شعر تین مرتبہ لکھ کر دھو کر کندز بن کو پلایا جائے یا جس کی پنڈلیوں میں درد رہتا ہو اسے پلایا جائے تو شفا ہوگی۔

3۔ جو فرد اس شعر کو روزانہ بکثرت تاحیات پڑھتا رہے تو کبھی بھی بیمار نہ ہوگا۔

ہمہ قسم کے سحر و جادو سے نجات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۵۶۱	۲۵۶۳	۲۵۶۸	۲۵۵۳
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مذکورہ نقش تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈال دیں اور یہی نقش تحریر کر کے مریض کو پہنے کو دیں۔ بہتر ہوگا کہ عرق گلاب کی ایک بڑی بوتل میں نقش ڈال دیا جائے تاکہ مریض مسحور صبح و شام اس سے پیتا رہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں میں تمام تر اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اگر یہی نقش فیلہ بنا کر چراغ میں خوشبودار روغن ڈال کر رات کو مریض کے سامنے روشن کریں تو مریض مسحور کو چراغ کی نو میں سیاہ و سفید رنگ کے بادل کے ٹکڑے نظر آئیں گے۔ اگر مسحور پر آسیبی اثرات ہوں گے تو بدن مریض پر آسیب ظاہر ہو جائے گا۔ یہ عمل بڑا مفید اور قوی الٹاثر ہے۔ اس سے محروم آسیب دونوں کا علاج کیا جاسکتا ہے۔

سولہویں شعر کے خواص و افعال

الْأَوَّلُ بِأَرْشَاهُ بِالسُّورِ خَاجَتِي

وَبِالْثَّانِي خَلَّيَا سِرِّي غَا قَدْ انْقَطَعَتْ

۱۔ جس شخص کے کاروباری حالات موقوف ہو جائیں اور اسباب ختم ہو جائیں وہ اس شعر کو روزانہ بلا تادم دن اور رات کو ایک ایک تسبیح پڑھا کرے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے۔ اللہ تعالیٰ اسے رنج و غم اور تمام دکھ درد سے نجات بخشے گا۔ اور روزی رزق میں اضافہ ہوگا۔ اور غیب سے مدد ہوگی۔ یہاں تک کہ اس کے حالات بدل جائیں گے۔

2۔ اگر کسی نو جوان کنواری لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو، یا رشتہ کے پیغام آتے ہوں مگر کہیں بات طے نہ ہوتی ہو۔ یا ایسی عورت جو بانجھ ہو اور حمل قرار نہ پاتا ہو۔ مندرجہ ذیل طلسم لکھ کر اس کے چاروں طرف یہ شعر لکھیں اور نیچے یہ آیت مبارکہ تحریر کریں اور تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ جملہ مقصد پورے ہوں گے۔ طلسم اور آیت یہ ہے۔

۸ ۹ ۳ ۵ ۱ ۳ - ۶ ۵ ۸ ۹ ۷ ۶

۱ ۸ ۱ ۹ ۲ ۰ ۳ ۰ ۵ ۳ - ۱ ۷ ۱ ۵ ۱ ۳ ۸

”رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ۔“

3۔ اگر کوئی اسی شعر کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ ایک ہفتہ تک پڑھے اور جو بھی مشکل ہوگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے پوری ہو جائے گی۔

اکیسویں شعر کے خواص و افعال

بِسْمِ اللَّهِ بِأَرْشَاهُ نَمُوهُ أَصَالِيَا

عَالِيَا يَتَبَرَّامُورِي بِصَلَّاتِ

1۔ اگر کوئی اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح بلا تادم پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے تو اللہ تعالیٰ کے ہر کام میں بہتری کے اسباب پیدا فرمائے گا۔

2۔ اگر کوئی اسے لکھ کر گھر میں یا کاروبار کی جگہ پر آویزاں کرے۔ تو گھر میں خیر و برکت ہوگی۔ اور کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اگر گشتی میں آویزاں کیا جائے تو غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔ اور اگر قیدی اپنے پاس رکھے تو قید سے جلد رہائی پائے گا۔

3۔ ایسی عورت جس کے بچہ پیدا ہونے میں دیر ہو رہی ہو تو مندرجہ ذیل لکھ کر اس کے نیچے ایک مرتبہ شعر اور پھر یہ آیت تحریر کریں اور اس طلسم کو عورت کے گلے میں ڈال دیں۔ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

۷۳	۶۳	۴	۷۳
۵۲	۸۹۲	۹۲	۱۳
۷۳	۷۳	۱۳	۹۳
۷۳	۳۲	۲۲۲	۳۶

”وَاللَّهُ مِنْ وَرَثَتِهِمْ مُخِيطٌ نَالٌ هُوَ قَرَّانٌ مُجِيدٌ فِي لُوحٍ مَحْفُوظٍ ۖ قَالَهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ“

بانیسویں شعر کے خواص و افعال

أَلَا أُنْكِبُ بِمَا ذَلَّ الْحَلَالُ بِكَافٍ كُرْ
بَلَّغْ خَلِكُكُمْ قَاطِعِ السَّرِّ السَّلَاسِلُ

اس شعر میں بہت زیادہ راز مخفی ہیں۔ (بَلَّغْ خَلِكُكُمْ قَاطِعِ السَّرِّ) کے اندر وہ تمام حروف قلی ہیں جو قرآن حکیم کی مختلف سورتوں کے شروع میں حروف مقطعات کی صورت میں آئے ہیں۔ انیس حروف نورانیہ بھی کہا جاتا ہے۔ جو کہ تعداد میں چودہ ہیں۔ قدیم عالمیں و کالمین نے ان حروف سے کئی بامعانی جملے ترتیب دیے ہیں۔ ان حروف پر ہماری ایک الگ تصنیف پانچ سو پچاس صفحات پر مشتمل ”عکس لوح محفوظ“ کے نام سے طبع ہو چکی ہے۔ جس میں ان حروف کی نکات کے چار طریق ہم نے درج کئے ہیں۔ ان حروف سے جو بامعانی جملے ترتیب دیئے گئے ہیں اور مندرجہ ذیل ہیں۔ مزید تفصیل کے لیے ہماری تصنیف ”عکس لوح محفوظ“ کا مطالعہ کریں۔

حروف مقطعات کے بامعنی جملے

قرآن کریم کی سورتوں کے شروع میں کچھ حروف (الم - حم - طہ - کہيعص) وغیرہ ایسے ہیں جن کا بظاہر کوئی ترجمہ نہیں ہوتا، انہیں حروف مقطعات کہتے ہیں۔ علماء کرام کی تحقیق کے نتیجہ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اگر قرآن مجید کے تمام حروف مقطعات کو جمع کر کے مکررات

میں ان کو حذف کر دیا جائے تو صرف چودہ حروف (ص ر ا ط ع ل ی ح ق ن م س ک ہ) باقی بچتے ہیں جنہیں ملا کر پڑھنے سے صرف مندرجہ ذیل عبارت یا بامعنی جملہ بنتا ہے۔

(تفسیر کشاف اور علامہ زمخشری)

صِرَاطٌ عَلَيَّ خَقٌ نُمِيكُهُ

ترجمہ: علی کا راستہ حق ہے اسے مضبوطی سے تھام لوں۔

حضرت علی ابن ابی طالب کی شان

کسے را میسر نہ شد ایں سعادت = بہ کعبہ ولادت بہ مسجد شہادت

کھلی جو آنکھ تو پہلے چہرہ حبیب خدا ﷺ کا جلوہ تاباں دیدہ دینا عطاء کر گیا پھر خدا کا گھر رکھا۔ جو خدا کا گھر تھا وہ علی کا گھر بنا جو بیت اللہ تھا وہ بیت علی بن گیا۔ گویا قیامت تک جواریوں در کھربوں انسان خانہ خدا کا طواف کریں گے وہ علی کی جائے پیدائش کا بھی طواف کریں گے۔ خدا کے گھر میں پیدا ہوئے اور خدا کے گھر میں شہادت کا پیغام ملا۔ دوستو! تاریخ انسانی اٹھا کر دیکھو اور مجھے بتاؤ کہ علی سے پہلے کس کو یہ شرف حاصل ہوا اور علی کے بعد یہ شرف کس کو حاصل ہوا وہ کون سا انسان ہے جس کی زندگی کا آغاز اور انجام اتنا حسین ہو جتنا حسین آغاز اور انجام حضرت علی مرتضیٰ کی زندگی کا ہوا۔

تاریخ نگار اور تبصرہ نگار عجب ستم اٹھاتے ہیں اور غلط کہتے ہیں کہ پہلے ایمان کون لایا پہلے مسلمان کون ہوا۔ کہتے ہیں کہ خواتین میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ ایمان لائیں۔ مردوں میں حضرت ابو بکر صدیق ایمان لائے غلاموں میں پہلے حضرت زید ایمان لائے اور بچوں میں حضرت علی پہلے ایمان لائے مگر میں کہتا ہوں دوستو! علی کے بارے میں انصاف کی بات کرو۔ مسلمان کا سوال تو اس کیلئے پیدا ہوتا ہے جو پہلے کسی اور مذہب پر ہو۔ ایمان لانے سے پہلے ہت پرست ہو، آتش پرست ہو، پہلے کسی اور کا کلمہ پڑھتا ہو اور پھر اپنے آقا اور مولا کا کلمہ پڑھے۔ نادان کہتے ہیں کہ علی پہلے مسلمان تھے۔ میں کہتا ہوں کہ علی پہلے ہی سے مسلمان تھے۔ علی جس کا

نفس نفس توحید سے سرشار تھا، جس نے آنکھ توحید پر کھولی اور جس کے اباؤ اجداد بھی توحید کا علم زندگی میں بلند کرتے رہے، جنہوں نے شرک اور بت پرستی سے اپنا دامن آلودہ نہیں کیا، جنہوں نے اسلامی نظام اور غیر اسلامی نظام میں فرق واضح کیا جو خلافت اور ملوکیت میں حد فاصل تھا۔ جس نے بتایا کہ اصول پرستی اور امانت کو اسلامی نظام سیاست میں کیا مقام حاصل ہے۔ جس نے اپنے عمل سے بتایا بھائی اگر دشمن کے پاس بھی چلا جائے تو اس کا وظیفہ بیت المال سے بند نہ ہو۔ جس نے یہ بتایا کہ لوگ ساتھ چھوڑ دیں تو چھوڑ دیں مگر ضمیروں کو خریدنے کی کوشش نہ کرو۔ جس نے یہ بتایا کہ لوگ غلط کام پر قائم رہیں تو ان پر لعنت بھیجنا بات پر ڈنکے رہو چاہے اس پر جان ہی کیوں نہ چلی جائے۔ جس نے مشکل ترین لمحات میں بھی برصغیر پاک و ہند میں رہنے والے ہم بے کسوں کو فراموش نہیں کیا آپ نے سنا ہوگا کہ اکثر کہا جاتا ہے کہ سندھ کا فاتح محمد بن قاسم ہے۔ میں کہتا ہوں کہ ادھوری سچائی ہے یہاں پھر جناب امیر کے کارناموں کو چھپانے کی کوشش کی گئی ہے۔ آج تمام شیعہ، سنی مورخ اس بات پر متفق ہیں کہ سندھ کے صوبے پر سب سے پہلا اسلامی لشکر جناب امیر کے عہد میں بھیجا گیا اور صوبہ سندھ آپ کے زمانے میں فتح ہوا۔ اہل سندھ کو اس بات پر فخر کرنا چاہیے کہ یہ سندھ علی المرتضیٰ کا تھا۔ علامہ ابن قطیبہ جو قدیم مورخ اسلام ہیں۔ وہ لکھتے ہیں امام زین العابدین کی ایک زوجہ محترمہ سندھی تھیں۔ سندھ میں انہوں نے پہلی شادی کی تھی اور ان سے حضرت زید شہید یہیں پیدا ہوئے۔

میں مرید ہاں علی دامیر اپنی شواہلی ہے۔ میرے پیر دا سوالی دنیا دا ہرولی ہے

کچھ لوگوں نے مدینہ العلم اور باب العلم سے اعراض کیا کہ آخر یہ حروف مقطعات کیا ہیں اور انہوں نے کیا پتہ کی طرح کی تعبیریں کیں۔ مثلاً قیاسی عالم کا خیال ہے کہ عرب میں یہ دستور تھا کہ کام سے پہلے کچھ کہہ لیا کرتے تھے۔ چنانچہ وہی طریقہ اللہ تعالیٰ نے اختیار کیا ہے مگر سوال یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ طریقہ صرف انجائیس (۲۸) سورتوں میں کیوں اختیار کیا۔ باقی بھیا کی سورتوں پر اہم ضرورت کیوں نظر انداز کی؟ حقیقتاً صورت حال یوں ہیں کہ مسلمات سے

ہے کہ کسی سلطنت کے بادشاہ ارکان دولت کے مابین کچھ تحریریں کلام اور رموز میں ہوتے ہیں۔ جس کے ارشادات اور کنایات غیر لوگ نہیں سمجھ سکتے۔ یہی حقیقت یہاں مضمر ہے کہ کچھ رموز حروف مقطعات کی صورت میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور اوصیاء رسول ﷺ کے درمیان ہیں اور یہی اسم اعظم ہے۔ جنہیں ملا کر نبی اکرم ﷺ اور ان کے اوصیاء کرام اسم اعظم بتاتے ہیں۔ جس سے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور بادشاہ حقیقی کے امور کی تعمیل و تکمیل ہوتی ہے۔ یہاں پر جناب امیر المؤمنین حضرت علی ابن ابی طالب کے مندرجہ ذیل اشعار سے مدد لیتا ہوں۔ جو انسان سے مخاطب ہو کر فرماتے ہیں۔

ذَوَاءُكَ فَيْلُكَ وَمَاتَشَعَرُو	وَنَاءُكَ مِنْكَ وَلَا تَبْصُرُ
وَأَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي	بِأَحْرَفِهِ يَظْهَرُ مُضْمَرُ
وَتَرْزَعُهُمْ أَنْكَ جِرْمٌ صَغِيرُ	وَفَيْلُكَ أَنْطَوِي أَنْعَالِمُ الْأَكْبَرُ

- 1- اے انسان تیرا علاج تیرے اندر ہی موجود ہے مگر اس علاج کا تجھے شعور نہیں اور تیرے امراض بھی تیری ہی وجہ سے ہیں مگر تجھے اس کی سوجھ بوجھ نہیں۔
- 2- (تجھے بتائے دیتا ہوں) اور اے انسان تو ایک ایسی روشن کتاب ہے کہ جس کے ایک ایک حرف سے الگ الگ چھپی ہوئی صفات کا ظہور ہوتا ہے۔
- 3- اور تو اپنے آپ کو چھوٹا سا جسم سمجھتا ہے حالانکہ تیرے اندر ایک بڑا عالم سمایا ہوا ہے۔

صِرَاطُ مَلِكٍ يَسْحَقُ عَنْهُ

”عنقریب ظاہر ہوگا اس کی قدرت کا صحیح راستہ“

محترمہ سیدہ سکندر زہرا زیدی صاحبہ اپنی تحقیقی کتاب ”نور الہدیٰ“ جو اسرار و رموز قرآن حروف و جہی پر ہے۔ صفحہ نمبر 23 پر مندرجہ بالا جملہ تحریر فرماتی ہیں اور اس کی وضاحت میں تحریر فرماتی ہیں کہ ”جو لوگ اس بات کو تسلیم نہیں کرتے کہ علی کا راستہ صحیح ہے۔ ان پر عنقریب ظاہر ہو جائے گا کہ کون سا راستہ صحیح ہے“ اور ایک طرح سے عبارت حضرت امام مہدی کی شان میں بن گئی

کہ جب آپ کا ظہور ہوگا تو حق سامنے آجائے گا۔ میں نے جب غور کیا تو میں یہ دیکھ کر چونک گئی کہ شیعہ عقائد کے مطابق (ان حروف سے جو چودہ ہیں) پہلے جو عبارت بنی وہ پہلے امام حضرت علیؑ اور اس تصدیق کے لئے جو عبارت بنی وہ آخری امام حضرت مہدیؑ کی شان میں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ عبارت لوگوں کو مہمل لگے لیکن میرے لئے تسکین کا باعث بنی ہے اور اسی عبارت کی لگن نے مجھے ان حروف مقطعات کی تحقیق پر اکسایا، موصوفہ اسی کتاب کے صفحہ نمبر 190 پر رقم الطراز ہیں کہ ”ہر نبی نے اپنے وارث کے لئے دعا کی اور اللہ تعالیٰ نے انہیں وارث عطا کیا۔“ اسی طرح حضرت محمد ﷺ نے بھی اپنے علم کا وارث حضرت علیؑ کو قرار دیا اور یہ قرآن مجید کے ان حروف کا ایک بڑا معجزہ ہے کہ اس کی عبارت اس بات کی گواہ بن گئی کہ علی صراط مستقیم پر چلنے والے ہیں اور آپ کا راستہ ہی صحیح ہے۔ ملا محسن صاحب قبلہ کی اس عبارت کو آج تک کوئی رو نہیں کر سکا۔ میرے ذہن میں بھی یہ سوال پیدا ہوا کہ یہ بات درست ہے کہ ان حروف سے یہ عبارت بنتی ہے اور کیا یہ اس بات کی سند ہے کہ حضرت علیؑ کا راستہ ہی صحیح ہے اور قرآن کے شارح آپ ہیں؟ آپ کے علاوہ کیا اور کوئی اس منزل پر نہیں؟ ذہن گھومتا رہا اور آخر کار میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے پالنے والے اگر تو چاہے گا تو مجھے ان حروف سے ہی جواب دے گا۔ چنانچہ اچانک یہ عبارت میرے ذہن میں آئی۔

صراط ملک یسحق عنہ

ترجمہ: ”عنقریب ظاہر ہوگا اس کی سچائی کا راستہ“

اور یہ عبارت میرے نفس کی تسکین کا باعث بن گئی اور ملا محسن صاحب قبلہ کی بات کی سند بھی ہے۔ اگر اس بات میں شک ہے تو عنقریب اس کا ثبوت مل جائے گا اور وہ یہ کہ جب امام زمانہ کا ظہور ہوگا اور حضرت امام مہدیؑ اسلام کے ظہور کے متعلق بے شمار روایات شیعہ و سنی موجود ہیں۔ مثلاً صحیح بخاری، جامع ترمذی، صحیح مسلم اور اصول کافی، تہذیب اسلام وغیرہ میں جیسا کہ سنن ابوداؤد و جہارم میں ہے کہ حضرت ام المؤمنین ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ ”میں نے رسول اللہ ﷺ

سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا (حضرت امام) مہدیؑ میری اولاد میں اور اولاد فاطمہؓ سے ہوگا۔“ صحیح بخاری میں ہے کہ ”کیا ہوگا اس وقت جب تم میں سے ابن مریم نازل ہو گے اور تمہارا امام جو تم میں سے ہوگا۔“ (صحیح بخاری جلد دوم ۷۴) سلسلہ روایاں سے حضرت عبید اللہ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ ”قیامت اس وقت نہیں آئے گی جب تک میرے اہل بیت میں سے ایک جس کا نام میرے جیسا ہوگا بادشاہ نہ ہو جائے گا۔“ (جامع ترمذی جلد دوم ۱۵۳) تو گویا ملا محسن صاحب کی عبارت اس بات کی شاہد ہوتی ہے کہ علی کا راستہ صحیح ہے اور صراط مستقیم کی راہنمائی کرنے والے رسول اللہ ﷺ کے علیؑ ہیں اور آخری ارشاد نبوی ﷺ کے مطابق حضرت امام مہدیؑ ہیں۔ (نور الہدیٰ از سیدہ سکندر زہرا زیدی صفحہ ۱۹۱)

طَرَقَ سَمْعَكَ النَّصِيحَةُ

ترجمہ: ”وہ چلا تیری نصیحت سننے کیلئے“

یہ ایک اہم واقع کی طرف واضح اشارہ ہے۔ وہ کون تھا جو نصیحت سننے کے لئے چلا؟ میں اس جملے کو حضرت عمرؓ کی طرف منسوب کرتا ہوں کیونکہ حالت کفر میں جناب رسالت مآب ﷺ میں قتل کرنے سے باز نہیں آ رہا تھا۔ تلوار لٹکائے آخری فیصلہ کرنے جا رہا تھا کہ یکا یک پاؤں پلٹے بہن اور بہنوئی کی مذمت کی، بہن کے استقلال نے عمرؓ کو سوچنے پر مجبور کر دیا

”پھر وہ چلا نصیحت لینے“

نصیحت بھی ملی اور وصیت بھی۔ پھر حضرت عمرؓ نے اپنی پوری زندگی اسلام کی نصرت میں لگا دی ۲۲/۱۲ لاکھ مربع میل پر اسلامی پرچم لہرایا۔ سکون ملا عوام خوش کفر خائف، اسلام کا بول بالا ہوا حضرت عمرؓ کا چہرہ چہ ہوا۔ قبر قبر بیت نبی ﷺ میں ہے، اہل علم اور اہل دل ہی حضرت عمرؓ کی خوبیاں جانتے ہیں۔

مَنْ قَطَعَكَ حَبْلُهُ لَرِنَحاً (ریح)

ترجمہ: ”جس نے رشتہ توڑا۔ اس سے ہوا کی مانند ملتا رہے“

”جو تجھ سے قطع تعلق کرے۔ اس سے ہوا کی مانند“

جس وقت حضرت عائشہؓ پر تہمت لگائی گئی۔ تو حضور پر نور ﷺ کے دل پر جو گزری وہ ہی جانتے ہیں۔ تاہم حضور ﷺ انتہائی درگزر سے کام لیا۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے اپنے عزیز مسطحؓ کی امداد بند کر دی کیوں کہ وہ الزام تراشوں کے ساتھ تھا۔ حضرت عائشہؓ کی شان میں اللہ تعالیٰ نے ان کی اس تہمت سے براہت فرمائی۔

ترجمہ: ”جن لوگوں نے بہتان باندھا ہے، تم ہی میں سے ایک جماعت ہے اس کو اپنے حق میں برا نہ سمجھنا۔ بلکہ وہ تمہارے لئے اچھا ہے۔ ان میں جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کیلئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں سے اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کا عذاب بڑا ہوگا“ (سورۃ النور آیت ۱۱)

حضرت ابو بکرؓ نے کہا کہ اللہ میں آئندہ مسطح کو کچھ خرچ نہیں دوں گا۔ مسطح حضرت ابو بکر صدیقؓ کے عزیزوں میں سے تھے اور غریب تھے۔ حضرت ابو بکر خرچ سے ان کی مدد کرتے تھے۔ لیکن اتفاق سے اس بہتان کے تذکرے میں وہ بھی شامل ہو گئے جب حضرت ابو بکر صدیقؓ نے قسم کھائی کہ وہ مسطح کو خرچ نہیں دیں گے تو اللہ تعالیٰ نے آیت نازل فرمائی۔ ترجمہ: ”اور جو لوگ تم میں سے صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔ ان کو چاہیے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ خدا تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے“ (سورۃ النور آیت ۲۲)

مَنْ فَطَعَكَ صَلَوةً لِرَبِّحَا

اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔ تفصیل کے لئے تفصیلات کا مطالعہ کریں ہم نے مختصر طور

پر بتا دیا ہے۔

نَصَّ حَكِيمٌ قَاطِعٌ لَّهُ سِرٌّ

ترجمہ: ”حکیم کی نصیحت کے اس کاراز سے پردہ اٹھا“

مختصر معنی نص = نص قرآنی ہے قرآنی حکم ہے۔ حکیم = دانا، حکمت والا

قاطع = قاطع، قطعہ کرنا، پردہ چاک کرنا۔ لہ = اس کا، اس سے۔ ستر = راز، بھید۔ اس جملہ میں قرآن کریم پر غور و فکر کی دعوت ہے۔ قرآن کریم قادر مطلق کا وہ نسخہ عظیم ہے جس پر پردوں کا غلاف چڑھا ہوا ہے۔ متقی یہ بتاتا ہے مومن یہ بتاتا ہے ولی یہ بتاتا ہے شہید اور صدیق یہ بتاتا ہے مریضوں کیلئے شفا اور عاقلوں کیلئے علم و حکمت، خدا رسیدہ کیلئے ہدایت اور عوام و خواص کیلئے رشد و ہدایت۔ خلاصہ یہ ہے کہ پوری زندگی کو سنوارنے کا خلاصہ اسی میں موجود ہے۔ مگر یہ اس وقت ممکن ہے جب آپ قرآن پاک کے بارے میں غور و فکر کریں گے۔ قرآن پاک وہ مقدس کتاب ہے جو جامع علوم ہے جیسا کہ ارشادِ باری ہے۔ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا نَعْلَمُهَا وَلَا خَبِيَّةٌ فِيْ ظُلُمَاتٍ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٌ وَلَا يَابِسٌ إِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِينٍ۔ ترجمہ = اور اسے جنگلوں اور دریاؤں سب چیزوں کا علم ہے اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری یا سوکھی چیز نہیں مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔ (سورۃ الانعام آیت ۵۹) ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔ أَفَلَا يَنْذَرُ الْقُرْآنُ أَمْ عَلَى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا۔ ترجمہ: بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر قفل لگ رہے ہیں۔ (سورۃ محمد آیت ۲۳) قرآن مجید میں ۲۹ مقامات پر حروف مقطعات کا استعمال ہوا ہے۔ بظاہر تو

یہ بامعنی حروف لگتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ اپنے اندر بہت اسرار و رموز رکھتے ہیں۔ یہ ہماری کوتاہی ہے کہ ہم ان کو سمجھ نہیں پاتے۔ کلام پاک میں کوئی حرف ایسا نہیں جو اپنے اندر ایک خاص معنی و مفہوم نہ رکھتا ہو بلکہ زبر، زیر اور پیش تک اپنے اندر معنی رکھتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن پر غور و خواص کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوا ہے کہ وَلَقَدْ نَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ۔ ترجمہ: ”اور بلاشبہ آسان بنا دیا ہے ہم نے اس قرآن کو نصیحت کیلئے۔ کیا کوئی ہے

نصیحت قبول کرنے والا (القدر آیت نمبر ۱۷) دوسری جگہ ارشاد خداوندی ہے۔ اَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ
الْقُرْآنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا۔ ترجمہ۔ ”بھلا یہ قرآن میں غور
کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کا (کلام) ہوتا تو اس میں (بہت سا) اختلاف پاتے
(سورۃ النساء آیت ۸۲)

مَنْ يَقْطَعْ جِزْءَكَ سَهْلًا

ترجمہ۔ ”کون جو تیری خواہش (آرزو و مشن) کو آسانی سے روک سکے گا

(یہ کام تبلیغ رکھنے کی نہیں)

جب حضور ﷺ نے تبلیغ دین شروع کی تو کفار مکہ، قریش مکہ نے آپ پر کون سی سختیاں اور مصائب
نہ ڈھائے۔ آپ کے اخلاق عظیم اور دین کی حقانیت دیکھ کر کفرستان مکہ میں شیع رسالت کے
پروانے پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے اپنی زندگی تحفظ مصطفیٰ اور بقائے اسلام کیلئے وقف کر دی
حضرت عمرؓ نے رسالت مآب کو قتل کرنے کا منصوبہ بنالیا۔ بالآخر مشرف بہ اسلام ہوئے۔ خاندانی
عظمت، مذہب جلال شخصیت مصطفیٰ ﷺ کا پیکر بن کر خلافت دوم کا سہرا سجا کر جلوہ افروز ہوئے اور وہ
ہار ہائے نمایاں سرانجام دیئے کہ اگر تاریخ اسلام سے ان ابواب کو نکال دیا جائے تو تاریخ اسلام
اریک ہو جائے گی۔ خلافت راشدہ کی نمایاں خصوصیت انصرام مملکت ہے جو عمرؓ نے کام کئے
یا امت تک نہ کوئی کر پائے گا۔ پھر ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ کا واقعہ پھر جنگ بدر، احد، خندق
ہوک، خیبر و غیرہ سب اس بات پر شہادت ہیں کہ مشن محمد مصطفیٰ ﷺ پایہ تکمیل تک پہنچا تب اللہ
عالی کو تکمیل کی سند دینی پڑی۔ اَلْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي
و رَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا۔ ترجمہ۔ ”آج مکمل کر دیا ہے میں نے تمہارے لئے تمہارا دین اور
ری کر دی تم پر اپنی نعمت اور پسند کر لیا ہے تمہارے لئے اسلام کو بطور دین۔

(سورہ المائدہ آیت ۳)

(عکس لوح محفوظ)

تنیسویں شعر کے خواص و افعال

وَحَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ حَسْبٍ وَ سِلَّةٍ

فَأَنْتَ رَجَاءٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَ لَوْ طَغَتْ

1۔ اگر کوئی فرد کسی بڑی مصیبت میں گرفتار ہو، یا شدید مشکلات کا شکار ہو تو اس شعر کو

روزانہ ایک تسبیح بلا ناغہ پڑھے اور اس عمل کو جاری رکھے ہمیشہ کے لیے، بہت جلد اللہ تعالیٰ اُسے
غموں کے اندھیروں سے نکال دے گا۔ مشکلات حل ہو جائیں گی۔ اور مصیبتیں ختم ہو جائیں گی۔

2۔ اگر کوئی مقدمات میں فتح یابی چاہے۔ اور لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت اور عزت

و احترام چاہے تو اس نقش کے چاروں طرف اس شعر کو ایک ایک مرتبہ لکھے اور پھر کوبان اور مقل
ارزق کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۰	۸۳	۸۶	۷۳
۸۵	۷۴	۷۹	۸۴
۷۵	۸۸	۸۱	۷۸
۸۲	۷۷	۷۶	۸۷

3۔ اگر کوئی اس طلسم کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے اور

نیچے یہ آیت ایک مرتبہ لکھے۔ اور پھر قیدی کے گلے میں ڈال دے تو وہ قید سے جلد رہائی پائے گا۔

۷۸۶

۷	۶۳	۳	۷۳
۲۵	۹۹۲	۹۲	۱۳
۷۳	۷۴	۱۳	۹۳
۷۳	۳۸	۲۲۸	۳۶

4۔ اگر کوئی اس نقش کو لکھے اور پھر اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر لکھے اور پھر اسے عود کا بخور دے کر اس پر ایک ہزار مرتبہ یہی شعر پڑھ کر دم کر کے اپنے پاس رکھے۔ اور کسی جابر حاکم یا ظالم کے پاس جائے تو وہ اخلاق سے پیش آئے گا اور جو بھی حاجت ہوگی پوری کرے گا

۷۸۶

رب	نجنی	من	القوم	الظالمین
القوم	الظالمین	رب	نجنی	من
نجنی	من	القوم	الظالمین	رب
الظالمین	رب	نجنی	من	القوم
من	القوم	الظالمین	رب	نجنی

5۔ اگر کوئی رات کو نیند میں ڈر خوف محسوس کرتا ہو۔ تو مندرجہ بالا نقش کو اپنے پاس رکھے۔ بے خوف ہو جائے گا اور نہ ڈر محسوس ہوگا نیند میں۔

6۔ اگر کوئی عرصہ سے بیمار ہو، اور طبیب اُس کے علاج سے عاجز آگئے ہوں تو یہ شعر روزانہ طاق تعداد میں پڑھ کر اُس پر دم کیا جائے اور یہی لکھ کر دھو کر اُسے پلایا جائے۔ شفا ہوگی۔

چوبیسویں شعر کے خواص و افعال

وَضُفُّ عَلَى الرِّزْقِ ضُبَّةٌ رَّخْمَةٌ

فَالْتَزَمَتْ رَحْمَاءُ قَلْبِي الْكَبِيرِ مِنَ الْخَنَثِ

1۔ اگر کوئی اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھے اور عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے ایسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں اُس کا گمان بھی نہ ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ مخلوق سے بے پروا کر دے گا۔ اور اُس کے ہر کام میں خیر ہی خیر ڈال دے گا۔

پچیسویں شعر کے خواص و افعال

وَضُفُّ وَأَبْكَكُمْ ثُمَّ أَعْلَمُ عَدُوَّنَا

وَأَجْرُ مَنْهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ بِحَوْسَمَتِ

1۔ اگر کوئی روزانہ اس شعر کو ایک تسبیح پڑھتا رہے تو اُس کے تمام مخالفین اور دشمنان کی زبان اُس کے خلاف بند رہیں گی۔ اور دشمنان کبھی اُس کے خلاف اتحاد قائم نہ کر سکیں گے۔

2۔ اگر کوئی دشمنان اور مخالفین کے زخموں میں آگیا ہو، اور جان کا خطرہ ہو تو ایک منہ می یاریت پر اس شعر کو تین مرتبہ پڑھ کر اُس کی طرف پھینک دے اور آرام سے گزر جائے تمام دشمنان اندھیرے میں بند ہو جائیں گے۔ اور کوئی ضرر نہ پہنچا سکیں گے۔

3۔ اگر کوئی اس شعر کو مندرجہ ذیل طلسم کے ساتھ ایک مرتبہ لکھے اور پھر اپنے پاس رکھے تو حدود کے حسد اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور کوئی بھی مخالف کبھی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ طلسم یہ ہے۔

حم معراض ح له ع هذل عصمك م م اا

۷ ۱ ۴ ۹ ۱ ۵ ۲۴ ۹۳ ۹۴ ۲۸ ۲۰

چھبیسویں شعر کے خواص و افعال

فَفِي حَوْسَمٍ مَعَ دَوْسَمٍ وَبَرَّابِهِ

تَحْصُنْتُ بِالْإِسْمِ الْعَظِيمِ مِنَ الْغَلَتِ

1۔ اگر کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھ کر ایسے فرد کے گلے میں ڈالے جس کی آنکھ میں پھولا ہو۔ یا آشوب چشم کو مریض ہو تو اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

2۔ اگر اسی شعر کو پانچ مرتبہ کسی برتن پر مشک و زعفران سے لکھ کر پھر ماء الورد سے دھو کر پلایا جائے۔ قویج اور جوڑوں کے درد والے مریض کو اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرمائے گا۔

3۔ اور کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو۔ یا کوئی فرد گھر سے کوئی چیز چوری کر کے بھاگ گیا

ہو۔ اور نامعلوم مقام کی طرف چلا گیا ہو تو اُس کے لیے جمعہ کے روز خطبہ کے وقت یا ہفتہ کی رات مغرب اور عشاء کے درمیان تین مرتبہ یہ شعر لکھا جائے اور آخر میں یہ عبارت تحریر کی جائے اور اسے اُس مکان یا گھر میں آویزاں کر دیا جائے جہاں سے وہ بھاگا ہو۔ پس جلد ہی واپس آجائے گا عبارت یہ ہے۔

”تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَخَيِّرُوا فَلَاحَ بَنِ فَلَاحٍ أَلَا بَقِيَ أَوْ سَرَقَ مَتَاعُهَا حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى هَذَا الْمَكَانِ۔“

ستانیسویں شعر کے خواص و افعال

وَعَلِفَ قُلُوبَ الْعَالَمِينَ بِأَسْرِهِمْ
عَلَى وَالْبَشَرِ قَوْلًا بِشَلْمِهِ

1۔ جو کوئی اس شعر کو ہرن کی جھلی پر شک و زعفران سے لکھ کر پھر عود مصطفیٰ کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے اور پھر اسی شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے درجات کو بلند فرمائے۔ اور مخلوق کی نظروں میں محترم ٹھہرے۔ اور رزق اُس کا کشادہ ہو جائے گا۔

2۔ اگر کسی حاکم آفیسر یا کسی عدالت کے جج سے یا کسی جابر ظالم سے یا کسی حکومت کے وزیر سے کوئی غرض یا حاجت ہو تو اُس کا پختہ تصور کر کے جمعہ کی رات کو ایک ہزار مرتبہ یہ شعر پڑھیں اور اُس کے پاس چلے جائیں اور سامنے جا کر ایک مرتبہ یہی شعر پڑھ کر اُس پر دم کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے عزت و تعظیم کرے گا اور جو بھی حاجت ہوگی پوری کرے گا۔

3۔ اگر کوئی اس شعر کو ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھے اور ہر دس مرتبہ کے بعد نیچے دیا گیا درود پاک سات مرتبہ پڑھے اور ایک چلہ تک مسلسل بلا ناغہ عمل جاری رکھے اور روزانہ اکیس مرتبہ اس عمل کو جاری رکھے ایک سال نہ گزرے گا کہ اللہ تعالیٰ اُسے غنی کر دے گا۔ اور لوگوں کے دلوں میں اُس کی محبت بڑھ جائے گی۔ اور ایک زمانہ اُس کی خدمت کے لیے حاضر رہے گا۔

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَاةٌ تَفْتَحُ لِي بِهَا أَبْوَابَ الرَّضَاءِ وَالْتِّيسِيرِ وَتُعْلِقُ بِهَا عَنِي أَبْوَابَ الشَّرِّ وَالتَّعْسِيرِ وَتَكُونُ لِي بِهَا وَلِيًّا وَنَصِيرًا يَا نِعْمَ الْمَوْلَى وَيَا نِعْمَ النَّصِيرَ۔“

آٹھانیسویں شعر کے خواص و افعال

وَبَارِكْ لَنَا اللَّهُمَّ فِي جَمِيعِ كَسْبِنَا
وَحَلِّ عُقُودَ الْعُسْرِ يَا يُوهَ أَرْمَحَدُ

1۔ جو شخص بلا ناغہ اس شعر کو روزانہ صبح کے وقت ایک تسبیح پڑھے تو اُس کے تمام عقدے حل ہوں۔ رزق میں فردانی ہوگی۔ اور کاروبار میں خیر و برکت ہوگی۔ اور مشکلات آسان ہو جائیں گی۔

2۔ جو اس طلسم کو جمعرات کے دن صبح کے وقت ہرن کی جھلی پر لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر کرے اور پھر اسے صندل کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اوپر بیان کئے گئے تمام فوائد حاصل ہوں اور اُس کی تمام حاجات پوری ہوں۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰	۳۰۰	۲۰	۸۰
۱۰	۹۰	۸	۲۰
۳	۸	۱۱۱	۴
ن	۸	۳	۸

3۔ اگر کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھ کر دھو کر پی لیا کرے تو اُسے سفر میں تھکا دھت نہ ہوگی

4۔ اگر کوئی اس شعر کو تین مرتبہ لکھ کر اپنے سامان میں یا مال تجارت میں رکھے تو اللہ تعالیٰ میں برکت ڈال دے گا۔ اور وہ شیاطین اور چوروں سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر گھر میں آویزاں کرے تو گھر آفات ارضی و سماوی اور خبیث ارواح شیاطین وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

انتیسویں شعر کے خواص و افعال

يَا اِهْ وَيَا اِهْ وَيَا اِهْ وَيَا اِهْ
وَيَا مَنْ لَنَا الْاَرْزَاقُ مِنْ حُودِيهِ نَمَسْتُ

- 1۔ جو کوئی اس شعر کو ہرن کی جھلی پر تین مرتبہ لکھے اور پھر اسے مصطکی اور صندل کو بخور دے کر اپنے پاس رکھے اور اس شعر کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دے گا۔ کہ زیادتی رزق ہوگی خیر و برکت نازل ہوگی۔ مال و دولت میں اضافہ ہوگا اگر اسے کاروبار کی جگہ آویزاں کیا جائے تو گا ہک بہت زیادہ آئیں گے۔ اگر چوپاؤں کے بٹھانے کی جگہ آویزاں کریں تو وہ بیماریوں سے محفوظ رہیں گے اور ان کی افزائش میں برکت ہوگی اور اللہ تعالیٰ ان کو چوروں و درندوں اور زہریلے جانوروں اور امراض سے تحفظ عطا فرمائے گا۔
- 2۔ اگر حاملہ اسے اپنے گلے میں ڈالے تو حمل کرنے سے محفوظ رہے گا۔ اور ولادت آسانی سے ہوگی۔

تیسویں شعر کے خواص و افعال

تَرُدُّبِكَ الْاَغْذَاءُ مِنْ كُلِّ وَجْهٍ
وَيَا اِهْ تَرُدُّبِهِمْ مِنَ الْبُعْدِ يَالْتَمَسْتُ

- 1۔ جو شخص اس شعر کو دشمنوں کے سامنے تین مرتبہ پڑھے اور پھونک دے ان کی طرف تو دشمنان کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ کچھ خلاف نہ بول سکیں گے۔ اور ان کے قدم اکھڑ جائیں گے۔ اور آپ ان کے شر سے محفوظ رہیں گے۔
- 2۔ اگر کوئی اس طلسم کو لکھے اتوار کے روز طلوع شمس کے فوراً بعد اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک بار اور پھر اسے جاوی، گزیرہ کا بخور دے کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو جنگ جہل اور مقابلہ بازی میں مخالف بہت قدم نہ دے سکے گا۔ اور آپ کی فتح ہوگی۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

۷۱۰۰	۷۷	۴۴۴
۴	مطط	۷۷۸
۷۷۷	۳۰۰	۹۹۹

اکتیسویں شعر کے خواص و افعال

فَأَنْتَ رَجَائِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي
فَفَرِّقْ لِي بَيْنَ الْحَيْشِ أَنْ رَامَ بَنِي عُلْتُ

- 1۔ جو کوئی اس شعر کو ہمیشہ تیس مرتبہ پڑھتا رہے اور اس طلسم کو لکھ کر اس کے چاروں طرف شعر کو ایک ایک مرتبہ لکھ کر اسے صندل کا بخور دے کر پاس رکھے تو ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب آئے گا۔ اور مخالفین و حاسدین کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶-۸-۳۰-۱۰-۷۰-۲۰-ال ل ه غ ال ب

بیسویں شعر کے خواص و افعال

فَيَا خَيْرَ مَنْسُولٍ وَأَكْرَمَ مَنْ عَظِي
وَيَا خَيْرَ مَنْسُولٍ إِلَى أُمَّةٍ خَلَتْ

- 1۔ جو کوئی شخص اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھتا رہے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے خیر و برکت کے دروازے کھول دے گا۔ اور اس گناہوں سے دور رکھے گا۔ اور اس کی دعائیں قبول ہوں گی۔
- 2۔ اگر کوئی مقروض اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھے اور اس طلسم اور شعر کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو جلد اس کا قرض ادا ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اور اگر کوئی اسے اپنے پس، ہنڈی یا جہاں وہ روپے رکھتا ہے وہاں رکھے تو ان میں خیر و برکت ہوگی۔ طلسم یہ ہے۔

اور پھر دھوئیں آب زم زم سے اور پلائیں مجنون کو۔ اسی طرح لکھیں دوبارہ اور دھوئیں روغن کدو سے اور پھر اس روغن سے ایک ایک قطرہ مجنون کے کانوں میں ڈالیں اور تھوڑا تھوڑا سر پر ملیں اور اس شعر کو لاتعداد مرتبہ پڑھ کر دم کریں مجنون پر، اور رات کو سونے سے پہلے مجنون کے تکیہ میں دس گرام ایلو اخفیہ طور پر ڈال دیں۔ تاکہ وہ یہی تکیہ استعمال کرے۔ پس جب مجنون سو جائے گا تو اُسے نیند خوب آئے گی اور جب نیند سے بیدار ہوگا تو تندرست ہوگا۔

سینتیسویں شعر کے خواص و افعال

1۔ جو کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد اس شعر کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھتا رہے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی کفالت کرے گا تمام تر تکالیف سے۔ اور اُس کی حاجات پوری ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ اُس کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشے گا۔

عَلَى مَنْزِلِ حَقَائِدِ رُؤْدِ بِقُضْبِ
بِحَقِّ نَسَائِ يَوْمِ زَحْمِ تَزَاخَمِ

2۔ جسے ہر وقت آخرت کا خوف اور موت کا ڈر رہتا ہو۔ اور دل میں دوسے آتے ہوں یا دہم کا شکار ہو۔ ایسے فرد کے لیے مندرجہ ذیل نقش تحریر کریں اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ یہ شعر لکھیں۔ اور پھر چاندی کی تختی میں بند کر کے اُس کے گلے میں ڈال دیں۔

بِاللّٰهِ غَالِبِ عَلَى امْرِهِ بِاللّٰهِ

ح	س	ی	ب
ی	ب	ح	س
ب	ی	س	ح
س	ح	ب	ی

اتھتیسویں شعر کے خواص و افعال

كَمَاهُ بِبَاهٍ مَعَ اَوَاهٍ حَمِيْغُهَا
بِهَشْكَهَا حَشْكَهَا كُنُوْنُ تَكُوْنُتْ

1۔ جو کوئی اس شعر کو روزانہ ایک سو بیس پڑھا کرے اور عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو نور معرفت سے منور فرمائے گا اور اُسے پاکیزہ زندگی عطا فرمائے گا۔ اور اُسے صراطِ استقیم کی ہدایت بخشے گا۔

انتالیسویں شعر کے خواص و افعال

حَرُوفِ لِبْهَرَامِ عَالَتْ وَ تَشَامَخَتْ
وَ اِسْمَا عَصَا مُؤْمِنِيْ بِهَا الظُّلْمَةُ اِنْجَلَتْ

1۔ جو شخص اس کو لکھ کر تکیہ نیچے رکھے اور شعر کو پڑھتے پڑھتے سو جائے تو جو امر بھی معلوم رہنا ہو خواب میں سب معلوم ہو جائے گا۔

2۔ اگر مطلوب کی حاضری چاہیں تو اس شعر کو مندرجہ ذیل کے ساتھ لکھیں اور پھر اسے مندل سرخ اور مصطکی کا بخوردے اپنے پاس رکھیں۔ مطلوب جلد حاضر ہوگا۔

”تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْحُرُوفِ وَالْاِسْمِ بِحَلْبِ كَذَا وَ كَذَا اِلَى كَذَا وَ كَذَا
بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَ طَاعَتُهَا لَدَيْكُمْ۔“

3۔ اگر علمی ترقی اور تعلیمی میدان میں نام پیدا کرنے کے لیے کسی طالب علم کو یہ طلسم اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر لکھیں اور نیچے یہ دعا تحریر کریں اور اُسے تاکہ وہ اپنے پاس رکھے تو مقصد پورا ہوگا۔ طلسم یہ ہے۔

4۔ اس شعر میں اسمائے اعصائے موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ ہے اور اعصائے موسیٰ علیہ السلام پر کچھ اسماء قدیم عبرانی زبان تھے۔ قدیم عبرانی سے ہم ترجمہ آپ کی نذر کرتے ہیں۔ ان اسماء کے بارے میں اکثر مشائخ کافر مان ہے کہ ان اسماء کو نا اہل اور جاہل سے مخفی رکھا جائے۔ اور خاصان کو ان سے آگاہ کریں۔ ان اسماء کے عجیب و غریب فوائد ہیں۔ پہلے ہم اسمائے اعصائے موسیٰ علیہ السلام تحریر کرتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ- فَبُوح- فَادِخ- قُبُوم- قَادِر- شَلْبُوح- شَالِح- دَبُوم-
صَالِح- نُور- صَادِق- أَرْشَح- شَلْبُوح- شَالِح- نَار- مَشْشُوح- بَادِخ-
شَامِخ- عَظِيم- رَحْمًا قَادِر- لُوح- كَلُوش- آه- يَأْيُوه- شَاه- شَلُوش- وَهَذِخ- شَرَاهِيَا-
شَرُوش- شُوش- عَلِي- عَلِي- فَوِي- نَادِي كَبِيرَا-“

یوں تو ان اسماء کے بے شمار خواص ہیں مگر ہم یہاں چند ایک خواص تحریر کرتے ہیں۔ اگر کوئی ان اسماء کو اس شعر کے ساتھ ہرن کی جھلی پر شرف شمس یا شرف مشتری کے وقت زعفران و مشک اور ماء الورد سے تیار کر دو روشانی سے تحریر کرے۔ اور لکھتے وقت عود خالص کا بخور روشن کرے۔ اور پھر اسے تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں تو دشمنان کے شرر، حاسدین کے حسد۔ ظالموں کے ظلم، سحر جادو سے تحفظ، وحشی جانوروں سے تحفظ ہوگا۔ اگر مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق لکھے

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَكَّةِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْعَظِيمَةِ الَّتِي كَانَتْ عَلَى عَصَا
مُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَضَرَبَ بِهَا الْبَحْرَ فَانْفَلَقَ وَكَانَ كُلُّ فَرَقٍ
كَالطُّورِ الْعَظِيمِ أَلْ تَحْبِسَ عَنِّي كَذَا وَكَذَا قِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُورُونَ۔“

پس وہ رُک جائیں گے اپنی جگہ پر اور ایک قدم بھی آگے نہ بڑھ سکیں گے۔ اور آپ محفوظ رہیں گے اُن سے کے شر سے۔

5۔ اگر سخت دل محبوب کو حاضر کرنا ہو تو ان اسماء کو شعر کے ساتھ محبوب کے استعمال شدہ کپڑے پر لکھے اور پھر روغن زیتون سے تر کر کے چراغ میں روشن کرے۔ محبوب حاضر ہو جائے گا

6۔ اگر اسے ایک کاغذ پر لکھیں اور ساتھ عزیمت مقصد کی بھی تحریر کریں اور پھر اسے اپنے گھر میں ہوا کہ جگہ آویزاں کر دیں تو مطلوب جلد حاضر ہوگا۔

7۔ اگر اے لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر ظالم دشمن کے گھر میں چھڑک دیں تو وہ برباد ہو جائے گا۔

8۔ اگر اسے سرخ مٹی کے سکورے پر ساتھ نام قرض خواہ کے لکھیں اور پھر اسے حمام کے آگ کے قریب دفن کر دیں تو اسے سخت بخار ہو جائے گا۔ اور اس وقت تک نہیں اترے گا جب تک آپ سکورے کو ٹھنڈے پانی میں نہ رکھیں گے۔

9۔ اے ایک کاغذ پر لکھیں اور پھر دشمن کا نام مع والد اور مقصد بھی تحریر کریں۔ اور اسے کسی پرندے کے پر کے ساتھ باندھ دیں۔ پس دشمن کا عقل زائل ہو جائے گا اور وہ پاگلوں کی طرح پھرتا رہے گا اور خوف زدہ رہے گا۔ جب تک پرندے کے پر کے ساتھ عمل رہے گا اس کی

حالت ایسی ہی رہے گی۔

10۔ اگر کسی کی بیوی نافرمان ہو، اور بار بار میکے روٹھ جاتی ہو، تو اس کو لکھے اُس کے پینے ہوئے کپڑے پر ساتھ اس عزیمت کے اور پھر سندروس اور مقل ارزق کے ساتھ اسے آگ میں ڈال دے۔ پس عورت حاضر ہو جائے گی فرمانبردار ہو کر اور کبھی مخالفت نہ کرے گی۔

بَا حُدَامِ حِلْدِهِ الْأَسْمَاءُ وَالْثَبِثُ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَحُرْمَتُهَا لَدَيْكُمْ إِجْلِبُوا وَهَيِّجُوا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) بِالْمُحِبَّةِ الْعَادِقَةِ۔ یا اس طرح لکھے۔

أَجْلِبُوا وَهَيِّجُوا قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) الی مُحِبَّةِ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ هَذَا الْأَسْمَاءِ۔

(نوٹ) حاضری مطلوب کے تمام تر افعال میں اسی طرح مقصد کی عزیمت تحریر کرنا ضروری ہے۔ خواہ کسی عمل کے ساتھ لکھا ہو یا نہ لکھا ہو۔ ہر عمل کے ساتھ بار بار عزیمتیں نہیں لکھی گئیں۔

11۔ اگر کوئی کسی کو زہنگی آب نارسیدہ پر اسے لکھے اور پھر اُس چس کر خاتم قاسم قاجر دشمن کے گھر میں ڈال دے وہ خواہ ایک ہو یا ایک سے زیادہ تو سب منتشر ہو جائیں گے اور جہاں ویر باد ہو جائیں گے۔ اور آپ کے خلاف کبھی کوئی نقصان دینے والا کام نہ کر سکیں گے۔

12۔ اگر کوئی اسے لکھے اور ساتھ چور کا نام بھی لکھے اور پھر اسے خالی مشک میں ڈال کر ہوا بھر دے اور اُس کا منہ بند کر دے اور پھر اُسے اُس جگہ آویزاں کر دے جہاں سے چوری ہوئی ہے۔ تو چور کا پیٹ پھول جائے گا۔ اور اُس وقت تک صحت یاب نہ ہو سکے گا جب تک چوری شدہ مال واپس نہ کرے گا۔

13۔ اگر کسی سحر جادو کے مریض یا کسی محسود یعنی جس پر حسد کیا گیا ہو۔ یا ایسے مریض جو ڈرٹول میں مبتلا رہے ہوں۔ زعفران و گلاب سے لکھ کر آب زم زم سے دھو کر اُسے پلایا جائے اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحت یاب ہوں گے۔

اکتالیسویں شعر کے خواص و افعال

تَفَقَّدَ كَوَكِبِي بِالْأَسْمِ نُورًا وَبَهَجَةً
مَدَى الذَّهْرُ وَالْآيَامُ يَا نُورَ جَلْجَلَتِ

1۔ اگر کوئی رفعت عظمت دوسرے لوگوں میں چاہتا ہو، یا چاہے کہ دوسروں پر اُس کا رعب اور دبدبہ رہے، دیکھنے اور ملنے جلنے والے اُس سے محبت کریں تو اس شعر کو روزانہ ایک تسبیح پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے جملہ مقاصد پورے ہوں گے۔

2۔ اگر کوئی روحانی و باطنی علوم، علم و حکمت اور معرفت کے علوم جاننا چاہے مگر سمجھ نہ آتی ہو تو مندرجہ ذیل طلسم کو جمعہ کے دن فجر کے بعد ہرن کی جھلی پر لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک بار تحریر کرے۔ پھر اسے میعہ سا مکہ اور غود کا بخوردے کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھے اور اس شعر کو روزانہ بکثرت پڑھتا رہے۔ اللہ تعالیٰ جلد اُسے ایسی سمجھ بوجھ اور فہم و فراست عطا فرمائے گا کہ اُس کے لیے یہ علوم آسان ہو جائیں گے۔ یا پھر اُس ایسا کامل استاد مل جائے گا جس کے ذریعے اُسے ایسے تمام علوم حاصل ہو جائیں گے۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶

بط	ا	ك	۱۰
۴	۱۰	ھی	۴۰
م	ھی	۱	۷
ا	۴	ھی	۴

3۔ اگر کوئی کسی علاج مرض میں مبتلا ہو اور اُس کے علاج سے طبیب عاجز آچکے ہوں ایسے مریض کے علاج کے لیے مندرجہ ذیل نقش لکھیں اور اس کے چاروں طرف ایک ایک مرتبہ شعر لکھیں۔ اور عرق گلاب سے دھو کر اُسے ہفتہ عشرہ تک صبح و شام پلائیں۔ انشاء اللہ صحت یاب ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ق	ا	د	ر
د	ر	ال	ق	ا
ق	ا	د	ر	ال
ر	ال	ق	ا	د
ا	د	ر	ال	ق

4۔ جو اس شعر کے بعد سورہ النصر لکھے اور پھر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کرے اور اسے اپنے پاس بطور تعویذ رکھے تو تسخیر خلافت ہوگی۔ خاندان اور قبیلے اور لوگوں میں اس کا رعب اور دبدبہ ہوگا اور مخالفین و حاسدین کی زبانیں اس کے خلاف بن ہو جائیں گی۔ اور لوگ اس حق میں سوائے خیر کے اور کوئی بات نہ کریں گے۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶۔ ہے ۱۱۱۔ ۱۱۴۔ ۱۲۔ ۴۲۔ ۱۱۔ ہے ل ۱۱۱۔ ۲۱۱۴

5۔ ہر مرض جو بحر کی وجہ سے ہو اس کیلئے مندرجہ ذیل نقش سفید کاغذ پر ۷۸۶ قرآن و گلاب سے تحریر کریں اور عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں تاکہ شکر راکیس یوم تک صبح و شام ہر روز اندر دو گھنٹہ پی لیا کرے ان شاء اللہ ہر مرض سے شفاء ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ال	ق	ا	د	ر
د	ر	ال	ق	ا
ق	ا	د	ر	ال
ر	ال	ق	ا	د
ا	د	ر	ال	ق

تَقْدُكُو كِبِي بِالْاِسْمِ نُورًا وَ بَهْجَةً - مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا نُورُ جَلَّحَلَتْ
تَقْدُكُو كِبِي بِالْاِسْمِ نُورًا وَ بَهْجَةً - مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا نُورُ جَلَّحَلَتْ
تَقْدُكُو كِبِي بِالْاِسْمِ نُورًا وَ بَهْجَةً - مَدَى الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ يَا نُورُ جَلَّحَلَتْ

بیتالیسویں شعر کے خواص و افعال

فَيَا شَمْسُ خُتَا يَا شَلَسُ خَا نَتَّ شَلَمُخْ

وَيَا عَيْطَلَانَ غَوِثَ الرِّيحِ تَخْلُحَلَتْ

1۔ جو فرد بہت غمگین ہو اور سست و مجبور ہو تو اس شعر کو ایک تسبیح روزانہ صبح کے وقت پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ اُسے غموں دکھوں اور تمام تکالیف سے نجات بخشے گا۔
2۔ جمعرات کے روز اسے لکھ کر ضیق النفس اور سر درد کے مریض گلے میں ڈالیں تو اُسے شفا ہوگی۔

3۔ جو فرد اسے اتوار کے روز ساعت اول میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس شعر کو روزانہ پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے صحت و تندرستی عطا فرمائے گا۔ اور دشمن مغلوب رہیں گے۔

چوتالیسویں شعر کے خواص و افعال

طَلَسَ وَ طَلَسَ وَ يَسِينُ كُنْ لَنَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

1۔ اس عظیم دعوت میں سات اشعار حروف مقطعات (نورانیہ) کے ضمن میں ہیں۔ حروف نورانیہ وہ ہیں جو قرآن پاک کی مختلف سورتوں کے اوائل میں آئے ہیں۔ ان حروف کے خواص و افعال بے شمار ہیں۔ حضرت حسن علیہ السلام نے فرمایا کہ قرآن پاک میں ہر چیز کا علم ہے اور قرآن پاک کا علم ان حروف میں ہے۔ جو سورتوں کے اول میں آئے ہیں۔ ان حروف کے بارے میں ہم ہائیسویں شعر کے خواص و افعال میں بھی تحریر کر چکے ہیں۔ ان حروف کی زکات کے چودہ طریق اور بے شمار اعمال و نقوش، الواح ہم نے اپنی تصنیف "نکس لوح محفوظ" میں تفصیل

رکھے۔ اور پھر ایک ہزار مرتبہ (کھبعض جمعہ) کو پڑھے اور ہر سیکڑہ کے بعد پانچ مرتبہ وہ آیات جن کے شروع میں (کھبعض) اور آخر میں (جمعہ) ہے۔ اور پھر پچیس مرتبہ عزیمت ارسال ہاتھ پڑھے۔ جس دن عمل کرنا ہو دن کو روزہ رکھے اور عشاء کے بعد عمل کرے۔ بے شک ہاتھ تمہاری مرضی کے مطابق فوراً کام کرے گا۔ عمل میں پڑھنے والی خمسہ آیات یہ ہیں۔ جن کے شروع میں (کھبعض) اور آخر میں (جمعہ) ہے۔

کھبعض	آیات خمسہ جن کے اول کھبعض اور آخر میں جمعہ ہے	جمعہ
ک	كَمَا أُنزِلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ۔ (الكهف آیت ۵۵)	ح
ه	هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ۔ (الحشر آیت ۲۲)	م
ی	يَوْمَ الْأَرْقَةِ إِذَا الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاطْمِينَ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَسَبٍ وَلَا لَظِيمٍ بَطَاحٌ۔ (العو من آیت ۱۸)	ع
ع	عَلَيْتُ نَفْسٍ مَا أَخْضَرْتُ فَلَا أَقْسَمُ بِالْخُشِيِّ الْخَوَارِ الْخُشِيِّ وَالْبَلِّ إِذَا غَشِيَ وَالضُّبْحِ إِذَا نَفَسَ۔ (تکویر آیت ۱۵ تا ۱۸)	س
ص	ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ بَلِ الدِّينُ كُفْرٌ وَآفِي عِرَّةٍ وَشِقَاقٍ (ص آیت ۲۵۱)	ق

اور عزیمت ارسال ہاتھ یہ ہے۔

”تَوَكَّلُوا يَا خُدَامَ هَذِهِ الْآيَاتُ وَادْعُوا إِلَى كَذَا وَكَذَا فِي صُورَتِي وَسَمَوَاتِي
اسْمِي وَخُفُوَّتِي وَالْأَعْوَادِ وَالْقُرْآنِ وَارْوَاهُ الْمَوْتَ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ بَاتِي خَاصِعًا دَلِيلًا
وَنَفْسِي خَاصِعِي بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَآيَاتِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لِدَيْكُمْ الْوَحَا الْعَجَل

السَّاعَةِ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔“

ان آیات کے موکلات کے اعمال کا دائرہ کار بڑا ہی وسیع ہے۔ ان سے تصرفات کائنات، تمام امور دنیا اور ہر مقصد میں کامیابی و کامرانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ تمام حاجات اور مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ حب و بغض اور غموں اور بیماریوں اور تکالیف سے نجات نیز دشمنان کے حملوں سے بچاؤ آفات و بلیات سے تحفظ کیلئے خوب کام کرتی ہیں۔ عالمین و کالمین اور علمائے جفر و عالمین تکسیرات نے ان سے عجیب و غریب کام لئے ہیں۔ یہاں پر ہم صرف چند اعمال ان آیات سے متعلقہ درج کرتے ہیں۔ تفصیل کے لیے ہماری تصنیف ”عکس لوح محفوظ“ کا مطالعہ کریں۔

آیات خمسہ کے چند اعمال

عملِ خب

خب کیلئے ان آیات یا موکل کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کریں۔ ان آیات کے موکلات ہماری کتاب عکس لوح محفوظ میں درج ہیں۔

”تَوَكَّلُوا يَا خُدَامَ هَذِهِ الْآيَاتُ وَادْعُوا إِلَى كَذَا وَكَذَا فِي صُورَتِي وَسَمَوَاتِي وَسَمَوَاتِي
فَلَانِ عَلَى مَحَبَّةٍ وَمُودَتِي الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْوَحَا اسَاعَةِ عَلَى مُلِيمَانِ ذَاوُدَ عَلَيْهِ
السلام بِحَقِّ الْأَنْجِيلِ وَالْتُورَةِ وَالزُّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُعْطَفِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْآيَاتِ الْعِظَامِ وَالْأَسْمَاءِ الْكَرَامِ وَبِحَقِّ كَحَفْظِ مَهَبُوشِ اللَّهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَسْجِرَ لِي قَلْبَ فَلَانِ بْنِ فَلَانِ عَلَى مَحَبَّتِي وَمُودَتِي نَصْرَ مَنْ اللَّهُ وَفَتْحُ
قَرِيبِ۔“

مذکورہ بالا آیات سے فائدہ اٹھانے کیلئے مختلف طریقے ہیں۔ مثلاً محبت کیلئے کام کرنا ہو تو طالب کو چاہیے کہ جمعہ کے دن نماز جمعہ سے قبل ۹۳ بار پڑھے۔ کیونکہ یہ ایک مجرب طریقہ ہے جس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اگر کسی غیب شخص کا طلب کرنا منظور ہو تو مذکورہ بالا آیات کو ۶۶ مرتبہ پڑھیں تو وہ غیب شخص حاضر ہو گا یا کسی ایسے شخص سے ملاقات ہو جائے گی جو

اس کا پتہ بتا دے گا۔ اگر کوئی حاجت انسان کی پوری نہ ہوتی ہو۔ تو بھی اور یا کسی سے حاجت طلب کرتا ہے اور وہ پوری نہیں ہوتی تو مذکورہ بالا آیات ۶۶ بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان آیات کو ہر بھلائی طلب کرنے کیلئے اور ہر ایک شر کے دفعہ کے لئے۔ اگر کوئی شخص پورا اعتقاد رکھ کر مذکورہ تعداد سے پڑھے گا۔ تو اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔ مذکورہ بالا آیات کے بعد ہم نے جو الفاظ اپنی کتاب عکس لوح محفوظ میں لکھیں ہیں، وہ محبت کیلئے ہیں۔ ان کو اپنے مقاصد سے کے لحاظ سے بدلنا ہوگا۔ مثلاً

تکالیف سے نجات

انہوں اور تکالیف سے نجات کیلئے مندرجہ ذیل کا اضافہ کریں۔ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِيْ وَفَرِّجْ هَمِّيْ وَ

حزنی و غمی

بلاؤں اور دشمنان سے تحفظ

بلاؤں اور فضا اور دشمنوں کے حملوں سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ کریں۔

"اَللّٰهُمَّ احْمِظْنِيْ مِنَ الْبَلَاءِ وَالْقَضَاءِ وَالْاَعْدَاءِ وَالْحَرَقِ وَالسَّرِقِ بِخَرْمَةِ
هَذِهِ الْاَيَّاتِ وَالْخَصَائِصِ وَالْاَسْرَارِ وَبِخَرْمَةِ حَبِيْبِكَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ وَبِخَرْمَةِ اَبِيْ وَاصِحِيْهِ
الْاَحْيَاءِ"

حضرت امیر سید بخاری قدس سرہ کا یہی ورد تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ جو شخص ان آیات کو انہی حروف اور موکھات کے ساتھ پڑھے گا وہ دشمن پر غلبہ پائے گا۔ اور لوگوں کے دلوں میں اسے قبولیت ہوگی۔ ان پانچ آیات کے بہت سے تصرفات اور منافع ہیں لیکن اس وقت میں نے آپ کو علامہ ابو الحسن شاذلی کے طریقہ سے آگاہ کیا ہے جو بے حد مجرب ہے۔ سب سے پہلے ان آیات مندرجہ موکھات یاد کریں۔ پھر اگر کسی بھی معاملہ میں پریشان ہوں خواہ وہ کتنا ہی سخت اور مشکل نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ جیسی مقصد پورا ہوگا۔ ان آیات کا ورد بھی اثر سے خالی نہیں جائے گا۔

آیات خمسہ سے تسخیر جنات

واضح رہے کہ ان آیات خمسہ میں اسم اعظم مخفی ہے اور یہ آیات حروف مقطعات کہ بعض کے ایک ایک حرف پر بالترتیب شروع ہوتی ہیں اور حروف مقطعات حمسق کے ایک ایک حرف پر بالترتیب ختم ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ حروف مقطعات کے تمام حروف نورانی ہیں۔ ان حروف مقطعات ہر دو کے اعداد ۴۷۳ ہیں۔ یہ پانچ پانچ حروف ہیں اور ان کی روزانہ پڑھائی کی تعداد $۲۳۶۵ = ۵ \times ۴۷۳$ ہے۔ طریقہ ریاضت اس کا یوں ہے کہ عروج ماہ میں ترک حیوانات جلالی و جمالی کے ساتھ اتوار کی شب الگ خلوت کے مکان میں مقرر جگہ پر روزانہ باحصار ریاضت کی جائے۔ یعنی روزانہ بلاناغہ چالیس یوم تک نماز عشاء کے بعد قبل از وتر ان آیات مبارکہ کو ۲۳۶۵ مرتبہ پڑھا جائے اور اول و آخر درود شریف ہزار یا جو یاد ہو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور ایسی گھی یا روغن زیتون کا چراغ حصار کے اندر اپنے سامنے جلا کر رکھیں۔ اور چراغ کی طرف دیکھتے ہوئے روزانہ آیات خمسہ (۲۳۶۵) مرتبہ تلاوت کریں۔ عروج ماہ میں آپ اس عمل کی ریاضت شب بدھ جمعرات یا جمعہ کو بھی شروع کر سکتے ہیں۔ شروع عمل میں چند روز میں کمرے کے اندر ریل گاڑی کی آواز سنائی دے گی۔ پھر ایسا معلوم ہوگا کہ قریب ہے اور کمرے سے ٹکرا جائے گی اور کمرہ گر پڑے گا اور دوسرے روز آواز دور معلوم ہوگی، رفتہ رفتہ چند دن کے بعد آواز ختم ہو جائے گی اور پھر گیارہویں یا بارہویں روز کمرہ میں ایک روشنی معلوم ہوگی۔ جس میں گھنٹی کی آواز ہوگی۔ وہ روشنی گھنٹی کی آواز کے ساتھ حصار کے قریب آجایا کرے گی۔ عمل کے اختتام کے مرحلہ تک اس طرح کی روشنی اور دیگر مشاہدات غریبہ ہونگے۔ چالیسویں یا اکتالیسویں شب شاہ جنات حاضر ہونگے۔ جو خوبصورت انسانی صورت میں ہوگا اور لباس فاخرہ اور سر پر تاج سلطانی ہوگا۔ آپ کیلئے لازم ہے کہ ان سے بالکل خوف نہ کھائیں اور گفتگو میں آپ پہل نہ کریں۔ شاہ جنات خود آپ سے گفتگو شروع کرے گا۔ اور کہے گا کہ مجھے کیوں تکلیف دی ہے۔ آپ اسے کہیں کہ میں آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں کہ آپ میرے ہر کام اور ہر مشکل میں میری مدد کریں گے اور

میرے ہر حکم کی تکمیل فوراً بجالایا کریں گے۔ جب جنات کا بادشاہ عہد قبول کر لے تو پھر اس سے نشانی طلب کریں۔ اس لئے کہ آپ میرے مطیع اور تابع ہو گئے ہیں۔ وہ نشانی دے گا اور اس کو حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ وہ تمام طریقہ اپنی حاضری کا بتائے گا۔ پھر چلا جائے گا۔ حسب ضرورت بلا کر ہر کام لے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ دوران ریاضت آپ کا لباس اور کمرہ خوشبو سے مہر رہتا ضروری ہے اور رات کو سوتے وقت بھی حصار کر کے سو یا کریں اور دن کے وقت بھی اپنا بدنی حصار کر لیا کریں تاکہ شاہ جنات کے خدام کے شر سے محفوظ رہیں۔ ریاضت کے بعد بھی روزانہ ان آیات کو ۳۷ مرتبہ پڑھنا ہو گا تاکہ شاہ جنات ہمیشہ کے لئے تابع رہیں۔ اگر ۳۷ مرتبہ روزانہ نہ پڑھ سکیں تو صرف ۳۷ مرتبہ روزانہ صبح و شام ضرور پڑھا کریں۔ یہ عمل تمام احوال کی صلاح ہے اس سے ہر جائز کام پایا جاسکتا ہے۔

سنگ دل محبوب و مطلوب، نادیدہ، مگر سخت کو حاضر کرنے کیلئے، دشمنان کو زیر مطیع کرنا، مقدمات میں فتح پائی کیلئے، امتحان میں کامیابی، موذی بیماریوں سے صحت پائی اور شفا کیلئے، اگر آدمی، سیلاب یا بارش کو روکنا چاہیں تو ہر سداک جائیں۔ اگر ان آیات مقدسہ کی تلاوت کرتے ہوئے بارش میں ٹپکس تو اوپر بارش نہ ہوگی۔ اگر آپ نہر و دریا، سمندر میں رکنا چاہیں تو آپ کیلئے آسمان ہوگا۔ شاہ جنات آپ کیلئے طے الارض یعنی زمین پاؤں کے نیچے سمت جاتی ہے۔ حجاب اہصار یعنی نظر خالق سے مخفی ہونا، ہمیشی علی اللہ یعنی پانی پر مثل زمین کے چلنا، طیران فی الصوا یعنی ہوا میں اڑنا۔ یہ تمام امور شاہ جنات آپ کیلئے آسان بنادے گا۔ علوم غریبہ و فنون عجیبہ حاصل ہو گئے۔ شاہ جنات آپ کو زمین کے خزانوں سے آگاہ کر سکتا ہے اور علم طب و صنعت الہیہ کے معارف اور حقائق سے بھی آگاہی۔ غرضیکہ ان آیات خمسہ تسخیر کردہ شاہ جنات جو بے شمار جنات کے قبیلوں کا بادشاہ ہے۔ آپ کی ہر جائز حاجت میں آپ کا مددگار ہوگا۔

حصار کا طریقہ

دوران ریاضت سورۃ فاتحہ، اخلاص، فلق، ناس، پانچ پانچ مرتبہ تلاوت اور آیت

الکرمی، القمیس، الطارق ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں طرف سے حصار شروع کر کے بائیں طرف چاقویا چھری گاڑ دیا کریں۔ بعد از اختتام یہی حصار پڑھ کر اکھاڑ لیا کریں۔ اگر جگہ سخت ہو تو شہادت کی انگلی سے حصار کریں اور بعد عمل دائیں ہاتھ سے حصار منادیا کریں۔ اپنی حفاظت کیلئے انہی حروف مقطعات یعنی کھمبہ، اور حنغہ، نقش و الکتاب تیار کر کے اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ جنات کے شر سے محفوظ رہیں۔ تسخیر ارواح کے اعمال کیلئے ہماری تصنیف ”مصباح الروح“ کا مطالعہ فرمائیں۔ اس کتاب میں تسخیر موکلات، پریاں، سند و نیاں، ہمزاد، بھوت، پریت، دیوی، جوگن، بھیرو، شاہ جنات اور دیگر بے شمار ارواح کی تسخیر و حاضری کے اعمال تصنیف درج ہیں۔ اپنے سرے ہوئے ہزرگوں کی ارواح سے ملاقات کے علاوہ انسانی نظروں سے غائب ہونے کے رازوں کو پہلی بار ”مصباح الروح“ میں عیاں کیا گیا ہے۔

نقش مثلث کے جملہ اعمال کے لئے ہماری تصنیف ”رموز خاتم سلیمانی“ کا مطالعہ کریں۔ اس کتاب میں خاتم سلیمانی کے بے شمار دیاب عمل و تحوش دئے گئے ہیں اور خاتم سلیمانی کے ایسے ایسے اعمال بھی اس میں شامل ہیں جو شعبہ ہائے زندگی کے جملہ امور میں معاون و ناصرت ہوتے ہیں۔ دنیاوی ضرورت اس سے تمام کی تمام پوری ہوتی ہیں۔ حب و بغض، حاضری و غیبت، بربادی و ہلاکی و دشمنان آپ کیلئے باز پچہ افضال میں کر رہ جائیں گے اور ایسے ہی بے شمار سرپرست روحانی رازوں کا انکشاف ”رموز خاتم سلیمانی“ میں کیا گیا ہے۔

سویں شعر کے خواص و افعال

بِسْمِ اللَّهِ يَكْشِبُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ سُورَةٍ

وَأَمَاتَهُ ثُمَّ الْحُرُوفُ تَغْظُمُ

1۔ جو کوئی مندرجہ ذیل نقش کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ تحریر

کرتے۔ اگر اسے اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو غموں سے نجات بخشنے گا۔ اگر درد زدہ والی عورت کے گلے میں ڈالیں تو ولادت میں آسانی ہوگی اور فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔ اگر مال تجارت

میں رکھیں تو منافع خوب ہوگا اور خیر و برکت ہوگی۔ اگر بطور تعویذ کوئی فرد گلے میں ڈالے رکھے تو حاکم کے سامنے جانے سے حاکم مہربان ہوگا اور حاجت پوری کرے گا۔ تسخیر خلایق ہوگی۔ یہاں تک کہ اس عمل کے بے شمار فوائد ہیں جو کہ شمار نہیں کئے جاسکتے۔ کیونکہ اس میں راز ہے قرآن پاک کا جس کے اوصاف بیان سے باہر ہیں۔ اس لیے ہر جائز مقصد کے لیے اس سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فہم و ادراک کو کشادہ فرمائے۔ اس شعر کو بکثرت پڑھنے سے آپ کو مکاشفہ ہو جائے گا اور اس عمل کے کئی فوائد سے آپ خود آگاہ ہو جائیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۲۹۹۹۳۷	۵۲۹۹۹۴۰	۵۲۹۹۹۴۳	۵۲۹۹۹۳۰
۵۹۹۹۹۴۲	۵۲۹۹۹۳۱	۵۲۹۹۹۳۶	۵۲۹۹۹۴۱
۵۹۹۹۹۳۲	۵۲۹۹۹۴۵	۵۲۹۹۹۳۸	۵۲۹۹۹۳۵
۵۲۹۹۹۳۹	۵۲۹۹۹۳۴	۵۲۹۹۹۳۳	۵۲۹۹۹۴۴

تربیتی شعریں خواص و افعال

یسرُ حُرُوفِ اَوْدَعَتْ قِیَ عِزِّی

عِلْمُوتِ یَسُورِ الْاِسْمِ وَالرُّوْہِ قَدْ عَلِمَتْ

۱۔ جو کوئی اس شعر کو بکثرت پڑھے اور مندرجہ ذیل مثلث کو لکھے اور اس کے چاروں طرف شعر ایک ایک مرتبہ اور پھر اسے اپنے پاس رکھے۔ تو وہ تمام جنات اور انسانوں سے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور وہ تمام فیوض بھی حاصل ہوں گے جو کہ ہم سابقہ عمل کے ساتھ تحریر کر چکے ہیں۔ یہاں تک کہ علوم ظاہری و باطنی کا حصول حاصل کے لیے آسان ہو جائے گا یا اسے ایسا کامل راہبر مل جائے گا۔ جس سے وہ ایسے علوم کی تعلیم حاصل کرے گا۔ مثلث درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۷۶۶۵۸۲	۷۶۶۵۸۸	۷۶۶۵۸۰
۷۶۶۵۸۱	۷۶۶۵۸۳	۷۶۶۵۸۶
۷۶۶۵۸۷	۷۶۶۵۷۹	۷۶۶۵۸۴

چوننویں شعر کے خواص و افعال

ثَلَاثُ عَصَى صَفَتْ بَعْدَ خَاتَمِ

عَلَى رَأْسِهَا مِثْلُ السَّنَانِ تَقْوَمَتْ

۱۔ اس شعر اور اگلے چار اشعار میں سوا قطف فاتحہ شریف کا راز مخفی ہے۔ اور ان حروف کا جو سورہ فاتحہ میں نہیں آئے۔ جو کہ یہ ہیں (ف۔ ج۔ ش۔ ث۔ ط۔ خ۔ ز) ان حروف میں اسم اعظم بھی مخفی ہے۔ ہم نے اپنی تصنیف ”فیضان القرآن“ میں سوا قطف فاتحہ کے بارے میں تفصیل سے تحریر کیا ہے۔ ان حروف کے طلاسم، خواتم اور اسم اعظم کے بارے میں بھی سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ سوا قطف فاتحہ میں مخفی اسم اعظم میں کتنے حروف تورات کے ہیں اور کتنے حروف انجیل کے ہیں اور کتنے حروف قرآن پاک کے ہیں۔ اور سریانی زبان میں اسم اعظم کیا ہے۔ اور سریانی زبان سے عربی زبان کا کیا اسم اعظم نکلتا ہے۔ اور اس کے سببہ اشکال طلاسم کیا ہیں۔ اور اعمال خیر و شر میں ان کے طلاسم، الواح۔ خواتم اور موکلات سے کیسے کام لیا جاتا ہے۔ معلوم کرنے کے لیے ہماری تصنیف ”فیضان القرآن“ کا مطالعہ کریں۔ اس لیے اس شعر اور باقی اشعار کا یہاں تذکرہ مناسب نہیں ہے۔ روحانی علوم و فنون میں بے بہا خزانے موجود ہیں۔ مگر راہبر کامل اور استاد کامل کے بغیر کچھ ہاتھ آنا مشکل ہے۔ ان علوم سے فیض یاب ہونے کے لیے پہلے کامل استاد تلاش کریں۔ تاکہ گوہر مقصود حاصل ہو۔ اب ہم دعوت الجملہ جلوبہ کے اسماء کے خواص و افعال تفصیلاً تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ قارئین اس عظیم دعوت سے مکمل طور پر فیض یاب ہو سکیں۔ اور مخلوق خدا کی روحانی خدمت کر سکیں۔

1- آج- آجِنُ- اللہ

☆ اس دعوت مبارکہ کا یہ پہلا اسم ہے۔ میاں بیوی کی محبت کے لیے مطلوب کے استعمال شدہ کپڑے پر اسے لکھیں۔ اور روغن زیتون سے تر کر کے چراغ میں جلا لیں۔ اور اس کو چھیا سٹھ مرتبہ تلاوت کریں۔

☆ اگر اس اسم کو لکھ کر اس فرد کے گلے میں ڈال دیں جسے نظر بد لگی ہو یا اکثر لگتی ہو۔ یا جس سے لوگ حسد کرتے ہوں اور حسد کی وجہ سے وہ پریشان ہو۔ انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

☆ تسخیر خلائق کے لیے اس کا عجیب عمل ہے کہ نماز فجر کے بعد روزانہ جس قدر ممکن ہو سکے اس اسم کو زبانِ دل سے آنکھیں بند کر کے پڑھنا شروع کر دیں۔ عمل کو بلا تاخیر روزانہ پڑھتے رہیں۔ عام و خاص تک تسخیر ہوگی۔

☆ اللہ تعالیٰ نے اس اسم جلیل (آج- اللہ) میں تسخیر ارواح و روحانیت کی تاثیر و دلیعت کر رکھی ہے۔ ارواح اور روحانیات کے مشاہدہ و تسخیر کے خواہاں ہوں تو اس کے لیے نصف شب کے وقت نیند سے بیدار ہو کر پاکیزہ جسم و لباس کے ساتھ روزانہ اسم متذکرہ بالا کو چار ہزار تین سو چھپن (3456) مرتبہ اکیس روز تک خشوع و خضوع قلب کے ساتھ تلاوت کریں۔ ارواح و روحانیات کی تسخیر عمل میں آجائے گی۔

☆ قید ناحق سے نجات کے لیے اس اسم کو چھیا سٹھ مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ قیدی کے گلے میں ڈالا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پر چھیا سٹھ روز کی مہلت بھی گزر نہ پائے گی کہ وہ قید و بند کی صعوبتوں سے نجات پا جائے گا۔

☆ اخر اور عقرب جسے لوگ قریب قریب لا علاج سمجھتے ہیں۔ یہ کوئی لا علاج مرض نہیں ہے۔ حکیم مطلق نے اس مرض کے لیے اپنے ذاتی اسم مقدس (آج- اللہ) میں تریاق کا اثر رکھا ہے۔ چنانچہ اس اسم کو چھیا سٹھ بار لکھیں اور پانی دھو کر پانی کو شہد سے شیریں کر کے اخر و عقرب کی ماری عورت کو کامل نوے روز تک پلاتے رہیں۔ انشاء اللہ صحت کاملہ ہوگی۔

☆ مالی و معاشی پریشانیوں سے نجات کے لیے عروج ماہ کے کسی بھی نوچندے دن سے شروع کر کے تین دن تک روزے رکھیں۔ اور طلوع و غروب آفتاب کے بعد دونوں اوقات میں روزانہ چھیا سٹھ، چھیا سٹھ مرتبہ اس اسم کو تلاوت کریں۔ یہ تین روزہ عمل مالی و معاشی تنگ دستی کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم کر دے گا۔ بستہ روزگار کشادہ ہوگا اور ملازمت کے خواہاں حضرات کو ملازمت مل جائے گی۔

☆ اسی اسم کا چھیا سٹھ خانوں کا نقش پر کریں اور ہر خانہ میں (آج- اللہ) تحریر کریں اور مسحور کے گلے میں ڈال دیں۔ اگر مرض شدت اختیار کر گیا ہو تو ایسا ہی ایک نقش عرق گلاب میں ڈال دیں تاکہ مسحور صبح و دوپہر شام دو، دو گھنٹہ پیتا رہے۔ تو وہ بحری و جادوئی اثرات سے نجات پا جائے گا۔ اگر کسی آسیب زدہ پر یہی اسم چھیا سٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے اور اسی اسم کو بسط حریفی کر کے لکھا جائے اور اس کا فلیتہ بنا کر چراغ میں ڈال کر آسیب زدہ کے سامنے روشن کیا جائے۔ آسیب مریض کا بدن خالی کر دے گا یا جل جائے گا۔

☆ کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنے کے لیے ایک کاغذ پر مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں اور پھر اس پر محبوب کا پہنا ہوا کپڑا پیٹ کر چراغ میں روشن کریں اور اس اسم کو چار سو تریپن (453) مرتبہ تلاوت کریں۔ محبوب محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

"تَوَكَّلُوا يَا عِدَّاءَ هَذَا الْإِسْمِ الْحَلِيلِ بِحَقِّهِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتُهُ لَدَيْكُمْ وَأَجْلِبُوا وَاجْلِبُوا قُلُوبَ فُلَانٍ بِنْتِ فُلَانٍ إِلَى فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ بِالْمُحَبَّةِ وَالْمُودَّةِ حَتَّى لَا يَسْتَطِيعَ أَنْ يُفَارِقَهُ الْوَحَا الْعَمَلُ السَّاعَةِ۔"

2- اھو ج- اھو جِن- الّا حُد

☆ جو شخص کسی مرد یا عورت کو بے اواز کرنا چاہے تو اس فرد کے استعمال شدہ کپڑے پر اس طلسم اور فہر یہ اسم ایک ہزار تین سو مرتبہ (1300) پڑھے اور پھر اسے ایک بانس کے ٹکڑے

کے سوراخ کے اندر ڈال کر دونوں طرف سے سوراخ کو موم سے بند کر کے گھر میں کسی اندھیری جگہ رکھ دے۔ جب تک یہ طلسم نکال کر دریا میں نہ بہا دیا جائے۔ اثرات باطل نہ ہوں گے۔
طلسم یہ ہے۔

۳۶۷۱۔ آہ و چ۔ ال اح د۔ ۳۶۷۱۔ ح ال ا۔ ج و ہ آ۔

بنسم نطفہ فلاں بن فلاں در فرج فلاں بنت فلاں حمل قرار نہ پائید

☆ قضائے حاجات و مہمات کے لیے خلوت کے مکان میں سات روزہ ریاضت کی نیت کے ساتھ روزانہ ایک ہزار آٹھ سو اٹھارہ (1818) مرتبہ تلاوت کریں۔ حاجات و مہمات سے نجات پا جائیں گے۔ اور کسی قسم، شبہ کے بغیر جملہ مرادیں بھی برآئیں گی۔

☆ پوست حمار کے ایک ٹکڑے پر (افسوج) سرکہ سے تیار کردہ روشنائی سے تحریر کریں اور پھر اسے تیز برہ کا بخور دے کر جلائیں اور اس کی راکھ میں سندرس اور مقل ارزق ملا کر سفوف کریں اور ایسے گھر میں ڈال دیں جہاں بدکردار لوگ فسق فجور کے لیے جمع ہوتے ہوں۔ اس عمل کی تاثیر سے وہ اس جگہ پر پھر کبھی بھی دوبارہ جمع نہ ہو سکیں گے۔ صرف اسی قدر ہی نہیں بلکہ ان کے درمیان نہ ختم ہونے والا انتشار اور باہمی دنگ و فساد بھی اٹھ کھڑا ہوگا۔

☆ اگر کسی مفرور یا گریختہ کو بلانا ہو تو ایک سفید کپڑے پر اسم (افسوج) اس کے نام کے اعداد کے مطابق تحریر کریں اور اسے کسی درخت کے ساتھ باندھ دیں تاکہ ہوا میں لہراتا رہے۔ گمشدہ جہاں اور جس حالت میں بھی ہوگا جلد سے جلد حاضر ہو جائے گا۔

☆ اسم (افسوج) عالمین و کالمین کے نزدیک اسم مکاشفات بھی ہے۔ اس اسم مقدس کا عامل و ذاکر ہر قسم کی ارواح کے مشاہدات و حضرات کی طاقت و قدرت رکھتا ہے۔ اکابر مشائخ فرماتے ہیں کہ اس اسم مبارک کا ذکر عمل کی تلاوت سے اپنی روح کی صفائی اور دل کو جلا بخشنے والی روشنی سے منور کر لیتا ہے۔ چنانچہ اس اسم کی ہمیشہ مداومت اس کے عامل کو ایک عرصہ بعد ایسے مقام و منصب تک پہنچا دیتی ہے کہ جہاں پہنچ کر وہ خود اپنی مادی آنکھوں سے جہان نور کی مخفی

و باطنی مخلوق کے مشاہدہ کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے علاوہ ازیں بے شمار خواص و نتائج اور بہت سے حقائق و معانی اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ اس اسم مقدس کی مداومت کا طریقہ عمل اس طرح ہے کہ عمل کے دن روزہ رکھیں اور نماز مغرب کے بعد کسی خلوت کے مکان میں اس اسم کو کامل یکسوئی کے ساتھ بلا حساب و شمار تلاوت کریں۔ عمل و تجربہ اس امر پر شاہد ہے کہ عامل اس اسم مقدس کی تلاوت کرتا ہوا، اس کی مقررہ و معینہ تعداد دو ہزار دو سو پچیس (2225) تک بھی نہیں پہنچ پاتا، کہ روح و روحانیات کا ظہور عمل میں آ جاتا ہے۔ اس عمل کو ایک ماہر و حادق عامل کامل ہی بجالا سکتا ہے

3۔ جَلِّ جَلِیُّوْتُ۔ جَلَّا جَلُّ یُوْتُو۔ اَلْبَدِیْعُ

☆ اس اسم سے کام لیتا چاہیں تو اس کے لیے طہارت و کاملہ کے ساتھ اس اسم کو کامل ایک چلہ تک دس ہزار مرتبہ روزانہ تلاوت کریں۔ عمل کی مداومت کے دوران ہی کراماتی و معجزاتی حقائق سامنے آ جائیں گے۔ عمل کی چلہ کشی کے بعد اس مقدس کو مشک و زعفران کی روشنائی سے لکھ کر جس کسی کو بھی دیں گے جاہ و منزلت اور عہدہ و مرتبہ کی ترقی کے لیے نہایت کارآمد ثابت ہوگا۔
☆ کشائش رزق کے لیے اس اسم مبارک کو روزانہ چالیس مرتبہ پڑھا کریں مقصد پورا ہوگا۔ گردش ایام کا ستایا ہوا جو شخص بھی اس سہل الحصول قسم کی ترتیب پر عمل پیرا ہوگا تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی نحوست کے دن ختم ہو جائیں گے۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کی سعادت و خوش بختی کا ستارہ اس کے مقدر کے آسمان پر چمکنے لگے گا۔

☆ زن و شوہر کی محبت کے لیے اس اسم انیس مرتبہ کھانے پینے کی چیزوں پر پھونک کر عورت اپنے شوہر کو یا جو شوہر اپنی بیوی کو کھلائے تو شوہر بیوی کا تابعدار اور بیوی اپنے شوہر کی فرمانبردار بن جائے گی۔

☆ سرخ تانبے کی لوح پر جمعرات کے روز زہرہ یا مشتری کی ساعت میں کندہ کرائیں اور نظر بد کا شکار ہونے والے بچے یا بوڑھے کے گلے میں ڈال دیں تو نظر بد کے اثرات زائل

ہو جائیں گے اور آئندہ نظر بد کے اثرات نہ ہوں گے۔

☆ جن کنواری لڑکیوں کی شادی نہ ہو رہی ہو، یا کسی حاسد نے عقد بندی کروادی ہو تو وہ اس اسم مبارک کو چالیس ہزار مرتبہ پڑھ کر ختم دلائیں۔ یہ ختم مبارک عقد بندی کے خاتمہ کے لیے نہایت مؤثر و اکسیر الاثر ثابت ہوتا ہے۔ اور شادی کی تمام تر رکاوٹوں کو جلد ختم کر کے رکھ دیتا ہے۔

☆ جوڑوں کے درد والے مریض کو دس مرتبہ لکھ کر دھو کر کم از کم سات روز تک مسلسل پلانے سے صحت ہوگی۔

☆ سحر جادو، ٹونہ اور غلیظ سفلی دکالے علم کے بد اثرات کو ختم کرنے کے لیے اس اسم کو ایک سو دس مرتبہ پانی پر پڑھ کر اس سے مریض کو غسل کرائیں اور اس پانی سے کچھ پانی مسکور کو ایک ہفتہ تک تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت حاصل ہوگی۔

☆ سحر جادو ٹونہ اور دکالے علم کے بطلان کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ اسم مبارک کو بدھ کے روز نماز ظہر و عصر کے دوران مشک و زعفران کی روشنائی سے تحریر کریں۔ اور ایسے دو عدد تعویذ تیار کر کے ایک مریض کے گلے میں ڈال دیں اور ایک عرق گلاب میں ڈال کر ہفتہ عشرہ پینے کو دیں۔ بحکم خدا جادو ٹونے کا ستایا ہوا مریض بھی صحت یاب ہو جائے گا۔

☆ جو اس اسم کو لکھ کر کندز ہن کو پلائے تو اس کا حافظہ قوی ہو جائے گا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو بکثرت پڑھے اور ہمیشہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل میں زبردست قسم کی روحانی قوت پیدا کر دے گا۔ اس کے دشمن مغلوب ہو جائیں گے۔ اور وہ دکا و امراء کے ہاں عزت و تکریم حاصل کرے گا۔ فتح بر اعداء و تخییر سلاطین بھی حاصل ہوگی۔

☆ حصول علم و حکمت، مخفی و روحانی علوم و فنون کے رازوں سے آگاہی کے لیے اس اسم یعنی (خَلِّ خَلِّوَتْ - خَلَّا خَلِّوَتْ - خَلِّوَتْ) کا ذکر بڑا بے نظیر ہے۔ اس اسم مقدس کے حامل سے نئے نئے علوم ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اس کے ذکر سے حامل کا باطن منور ہوتا ہے نور علم سے

اور حافظہ قوی ہوتا ہے کہ ایک بارسنی اور پڑھی ہوئی بابت تا دم مرگ یاد رہتی ہے۔ اس اسم کا نقش مبارک جو کئی تحریر کر کے اس صندل کا بخور دے اور عنبر کی خوشبو سے معطر کر کے اس طریقہ سے اپنے گلے میں لٹکائے کہ نقش دل کے سامنے رہے اور اسم کا ذکر اکثر چھپاسی مرتبہ کرتا رہے تو بہت فائدہ عظیم حاصل کرے۔ اگر کسی کندز ہن کو یہ نقش مشک و زعفران سے لکھ کر روزانہ عرق گلاب سے دھو کر ایک ہفتہ تک پلائیں تو لوگ اس کے فہم و فراست پر حیران ہوں گے۔ نقش یہ ہے اس کے چاروں اطراف میں ایک ایک دوسرا شعر بھی تحریر کیا جائے گا۔

۷۸۶

ج	ل	ج	ل	ی	و	ت
ل	ج	ل	ی	و	ت	ج
ج	ل	ی	و	ت	ج	ل
ل	ی	و	ت	ج	ل	ج
ی	و	ت	ج	ل	ج	ل
و	ت	ج	ل	ج	ل	ی
ت	ج	ل	ج	ل	ی	و

4۔ جَلَّ جَلَّتْ۔ جَلُّ جَالَتْ۔ الْقَادِرُ

☆ زبان بندی کے نماز فجر کے اس اسم کو انیس انیس بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں آگے پیچھے اور اوپر نیچے پھونک لیا کریں۔ خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے جملہ حاسدوں اور دشمنوں کی زبان بندی ہو جائے گی۔

☆ عطار د کے وبال و بہوٹ کے وقت سرس کی چھال کے ٹکڑے پر یہ اسم لکھ کر ہمراہ دشمن کا نام مع والدہ لکھیں۔ پھر اس چھال کو کسی بوسیدہ و کہنہ قسم کی قبر میں گاڑ دیں۔ تو دشمن آپ کی

بدگوئی سے باز رہے گا۔

☆ جو شخص اس اسم کا اکثر ذکر کرے۔ اس کے بدن کی کمزوری ختم ہو جائے۔ اور وہ دشمنوں پر غالب ہوگا۔ اگر اس کا نقش لکھ کر اپنے پاس رکھے تو دشمنان سے مقابلہ میں کبھی شکست نہ کھائے اور مقدمات میں فتح یابی نصیب ہو۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ج	ل	ج	ل	ت
ل	ج	ل	ت	ج
ج	ل	ت	ج	ل
ل	ت	ج	ل	ج
ت	ج	ل	ج	ل

5۔ ھَبِیْ۔ ھَبِیْ یُن۔ الْکَافِیْ

☆ شیخ حسن بصریؒ فرماتے ہیں کہ یہ اسم ہی اجابت دعا کے لیے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ جب بھی کوئی حاجت مند انسان اس اسم مبارک کی تلاوت کرتا ہو خدا نے بزرگ و برتر کے حضور دعا کے لیے ہاتھ بلند کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسی وقت اس کی دعا کو مستجاب فرما لیتا ہے۔

☆ شیخ موصوف سے ہی منقول ہے کہ اگر کوئی مظلوم و متہور اس اسم مقدس کے ساتھ ظالم کے لیے بددعا کرے گا تو وہ ظالم و جابر غضب الہی کا نشانہ بن کر اپنے انجام کو جا پہنچے گا۔

☆ اس اسم کا ذکر حامل ہر قسم کی پریشانی اور مصیبت و بلا سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و امان میں رہتا ہے۔ حامل اور اس کے اہل و عیال اور مال کو بھی نقصان نہیں پہنچ پاتا۔ اور کوئی بھی شخص اس کے خلاف کوئی کلمہ بد زبان سے نکلانے پر قادر نہیں ہو پاتا۔

☆ اگر کوئی چاروں طرف سے آفات و بلاؤں میں گھر جائے اور اسے کسی طرف سے بھی نہایت کا کوئی راستہ نظر نہ آ رہا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اسم مذکور بالا کو انیس مرتبہ پڑھے اور اللہ

تعالیٰ سے دعا کرے۔ اس اسم کی تاثیر سے وہ اُن کے سامنے سے غائب ہو جائے گا۔ اور ان میں سے کسی ایک کی نظر بھی اس کو نہیں دیکھ سکے گی۔

☆ دشمنوں پر فتح پانے، قرض کی ادائیگی، بیماریوں سے شفا پانے اور تمام تر حاجات و مشکلات سے نجات کے لیے اس اسم کو ایک ہی نشست میں ایک ہزار تین سو انیس (1319) مرتبہ تلاوت کریں۔ اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

6۔ ھَلِ۔ ھَا لِن۔ اَلْوَدُوْدُ

☆ عالمین و کالمین نے اسم مقدس (ھَلِ) کو حب و تنخیر کے مقاصد و مطالب کے لیے ایک سریع التاثر اور سریع الاجابت عمل کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ علمائے علم و فن فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عامل بوقت سہ پہر دن کو اور بوقت نصف شب رات کو اس اسم کو ایک سو مرتبہ پڑھے، اور اس عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو لوگوں کے درمیان صاحب عزت اور جاہ و جلال ہوگا۔ اس کا عامل اس اسم کا ورد کرتا ہو جس کسی سے بھی نظریں ملائے گا۔ وہ نہایت خوش دلی اور محبت سے پیش آئے گا۔

☆ قمری مہینے کی نوچندی جمعرات کو اس کی پہلی ساعت میں اس اسم کو انیس مرتبہ لکھ کر پانی سے دھو کر اس پانی کو سنبھال رکھیں۔ اس پانی کو بوقت ضرورت جس کسی کو بھی مشروب کے اہراد ملا دیں گے تو اس کے دل میں اپنے طالب کی محبت کا جذبہ عود کر آئے گا۔

☆ جو عورت رات کو سوتے ہوئے شوہر کے سرہانے کھڑے ہو کر اس اسم کو ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور اسی طرح اگر کوئی شوہر اپنی بیوی کے سوتے وقت اس کے سرہانے کھڑے ہو کر پڑھے تو بیوی شوہر کی اور شوہر بیوی کا مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

7۔ ھَلْ ھَلْتُ۔ ھَلْ ھَا لْتُ۔ اَلْبَاسِطُ

☆ اس اسم کو روزانہ بلا ناغہ پچاس مرتبہ تلاوت کرنے سے رزق میں اضافہ اور کاروبار میں کیر و برکت پیدا کرتا ہے۔

☆ اگر کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد اکتالیس مرتبہ (هَلَهَلْتُ) کو پڑھتا رہے تو جب تک زندہ رہے محتاج نہ ہوگا۔ اور اگر روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اسے دولت عظیم اور رزق وسیع عطا فرمائے گا۔

☆ اگر کوئی چالیس یوم تک متواتر ایک تسبیح اس اسم کی پڑھے تو محتاجی و مفلسی، مالداری و توکمری میں بدل جائے گی۔ اگر فقر و فاقہ کا ستایا ہوا فرد دن کی پہلی ساعت میں اس اسم کو روزانہ تین سو آٹھ مرتبہ پڑھا کرے تو تھوڑے ہی عرصہ میں وسعت رزق پیدا ہوگا۔

☆ اگر ایک ہی نشست میں اس اسم کو چودہ ہزار مرتبہ پڑھا جائے بشرطیکہ دوران عمل کسی سے کسی قسم کی بھی کوئی گفت گو نہ کی جائے۔ دولت و غناء کے حصول کے لیے اس سے بڑھ کر کوئی عمل نہیں ہے۔

☆ زیادتی معاش، وسعت رزق اور غناء و ثروت کے لیے اس اسم کا روزانہ دو ہزار تین سو پچپن مرتبہ پڑھنا نہایت مفید و مؤثر ہے۔

8۔ طِبْطَغْتُ۔ طَلِي طَاغْتُ۔ الْحَيُّ

☆ جو کوئی اس اسم کو نماز فجر کے بعد ایک سو دس مرتبہ پڑھے اور پھر اپنے جسم پر چھوٹک لے گا تو اس ورد سے بہتر کوئی اور دُعا نہیں ہے۔ اس کا عامل دُعا کر آسمانی و زمینی آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر قیدی اس اسم کو ایک ہزار تین سو مرتبہ روزانہ پڑھ کر اپنے جسم پر دم کر لیا کرے تو وہ قید خانہ سے خلاصی پا جائے گا۔

☆ اگر کوئی مسافر سفر پر نکلتے وقت اس اسم کو لکھ کر اپنے مال و اسباب میں رکھے تو اس کا مال تمام آلتوں اور راہزموں کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

☆ اگر کوئی روزانہ صبح کے وقت اس اسم کو بکثرت پڑھے تو کوئی بھی دشمن اس کو نقصان پہنچانے پر قادر نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی ظالم و جابر اس پر ظلم و زیادتی کا ارادہ رکھتا ہوگا تو اس اسم کی

تلاوت سے اس کا غضب و غصہ رحم و نرمی میں تبدیل ہو جائے گا۔

9۔ غَلَمَهْتُ۔ غَلُ مَا هَتْ۔ الْقَهَارُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيدِ

☆ یہ اسم مقدس بغض و عداوت کے سلسلے کے اعمال کے لیے ایک عظیم ترین عمل کے طور پر مؤثر ترین ہے۔ جو شخص روزانہ نماز فجر کے بعد اس اسم کو صرف سات مرتبہ پڑھ لیا کرے تو وہ دشمنوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہے گا۔

☆ اس اسم کا بکثرت روزانہ پڑھنا شریروں کے شر اور دشمنوں کے خوف کو دور کرنے کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

☆ ادائے قرض، دفع دشمنان، رنج و غم سے نجات اور صحت و تندرستی کے لیے اس اسم کو روزانہ سات سو تیس مرتبہ پڑھیں۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو ستر مرتبہ روزانہ ستر یوم تک پڑھے تو وہ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا اور اگر اس عمل پر مداومت کرے گا تو اس کے دشمنوں کی دشمنی اس کی دوستی میں بدل جائے گی۔

☆ اگر کوئی مظلوم و مقہور کسی ظالم و جابر کے پنجہ ظلم میں گرفتار ہو جائے تو اسے اس اسم کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ اس کی برکت و تاثیر سے وہ ظالم اس پر رحم کرے گا اور کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

☆ دشمن کو ذلیل و خوار کرنے یا اس کی ہلاکت و بربادی کے لیے جس نیت و ارادہ کے ساتھ پڑھے وہ پوری ہو جاتی ہے۔ خصوصاً اعداء و اشرار کے مکر و دجل سے محفوظ رہنے ان پر غلبہ و فتح پانے اور مقابلہ و محاذ میں کامیاب رہنے کے لیے تلاوت کریں۔

10۔ شَمَاخ۔ شَا مَا خِنْ۔ الْحَلِيمُ

☆ سحر جادو ٹونہ سے تحفظ اور امن و امان میں رہنے کے لیے نماز عشاء کے بعد اس اسم کو اکیس مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

☆ نماز جمعہ کے بعد مسجد کے کسی خالی گوشہ میں بیٹھ کر اخلاص و یقین اور صدق دل کے ساتھ اس اسم کو دس مرتبہ تلاوت کریں۔ جس مقصد کے لیے اس عمل کو کریں گے۔ وہ یقیناً برآئے گا۔

☆ اگر کسی بیمار پر دس مرتبہ دس یوم تک بلا ناغہ پڑھیں تو اسے شفا کے کاملہ و عاجلہ نصیب ہوگی۔

☆ اس اسم کو چینی کی طشتری پر مشک و زعفران کے ساتھ ایک سو دس مرتبہ لکھے اور اسے دھو کر سل و دوق کے مارے مریض کو پلائے تو وہ جلد صحت یاب ہو جائے گا۔ اگر اس اسم کو کسی دوا پر تین سو انیس مرتبہ پڑھ کر دم کر کے وہ دوا جو مریض استعمال کرے گا وہ یقینی طور پر صحت مند ہو جائے گا۔ اور اس اسم کو روزانہ بکثرت پڑھا جائے تو ظاہری و باطنی امراض و عوارضات سے محفوظ رہے۔ اگر کھانا کھاتے وقت اس اسم کو ورد کر کے کھانا تناول کیا جائے تو وہ زہر آلود بھی ہوگا تو کھانے والے کو کوئی گزند نہیں پہنچائے گا۔

☆ اگر کوئی اسے روزانہ بکثرت پڑھے اور اس پر یقینی کرے تو وہ آگ میں جلنے، دریا میں غرق آب ہونے اور دشمن کے خوف سے امان میں رہے گا۔ جسمانی صحت اور حصول مرتبہ و جاہ کے لیے بھی یہاں بہت ہی نافع ہے۔

☆ اس اسم کی ایک خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اسے دشمن کی زبان بندی کے لیے ہر روز اٹھارہ مرتبہ پڑھا جائے تو اس مقصد کے لیے نہایت بڑا تاثیر ہے۔

☆ غم و اہم میں جو شخص اس اسم مقدس کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کا غم و اہم جاتا رہے گا۔

☆ اگر ہاشمہ رحمہ اللہ کے لیے چالیس روز تک روزانہ ایک سو تیس پڑھے تو

11۔ اَشْمَخ۔ اَشْ مَا حِنْ۔ اَلْخَالِقُ

☆ حکمائے قدیم سے مروی ہے کہ جو شخص اس اسم (اَشْمَخ) کو لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر جس زبان دراز عورت یا مرد کو پلائے گا۔ وہ خوش گفتار ہو جائے گا۔ اگر کسی وجہ سے ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو اس مطلوب عورت یا مرد کے پیر من سے پارچہ لے کر جمعہ کے دن اس پر اسم لکھے اور چوراہے یا دیران قبرستان میں دفن کر دیں۔ تو مقصد پورا ہو جائے گا۔

☆ اختلاج قلب اور دل کے درد کے لیے اس اسم کو مریض پر ایک سو دس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اسی طرح ایک سو دس مرتبہ لکھیں اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ اور ایک مرتبہ لکھ کر گلے میں ڈال دیں۔

☆ یرقان کے لئے لکھ کر دھو کر مریض کو پلائیں اور غسل کرائیں۔ یرقان ختم ہو جائے گا۔

☆ اس اسم کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر گلے میں ڈالنے سے سفر میں تھکاوٹ نہ ہوگی۔

☆ اگر کوئی ایسے ناقابل بیان و برداشت مصائب و آلام کا شکار ہو جائے کہ جن سے چھٹکارا پانے کا کوئی راستہ نظر نہ آتا ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نصف شب کے وقت بیدار ہو کر غسل کرے اور وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے۔ اس کے بعد اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر سو جائے تو خواب میں اس اسم کے روحانی موکلات میں سے کوئی ایک موکل اس کے سامنے آئے گا جو اس کی پریشانیوں سے نجات کا علاج بتائے گا۔

☆ اگر حاملہ عورت اسے لکھ کر بطور تعویذ اپنی دائیں ران پر باندھے تو اس عمل کی تاثیر سے وہ عورت لڑکا چاہے گی تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر لڑکی چاہے گی تو لڑکی پیدا ہوگی۔

☆ اس اسم (اَشْمَخ) کے چاروں حروف کو الگ لکھیں یعنی اس طرح (ا۔ ش۔

م۔ خ)۔ ان کو ہر روز ایک ہزار مرتبہ اسم مبارک کو پڑھیں۔ اور پڑھتے رہیں۔ اس عمل کی روایت خیر و برکت سے خواہشات حاصل ہو جائیں گی۔ علم کامل سے یہ طاقت خدہ و غیہ حاصل ہوگی۔ امانت و عبادت الہیہ کی توفیق نصیب ہوگی۔ خیر و برکت سے ہمیشہ گاہ۔

حاجت شرعی بر آئے گی۔ فکر و پریشانی جاتی رہے گی۔ اللہ تعالیٰ عامل و ذاکر کے مراتب میں بلندی عطا فرمائے گا۔

12۔ سَلَمَةُ سَمَتْ۔ سَلْ مَا تَنْ سَامَتْ۔ السَّلَامُ

☆ اس اسم مبارک کو ایک سو دس مرتبہ جس لا علاج مریض پر پڑھ کر دم کریں گے۔ اُسے جس قسم کی بھی بیماری ہوگی۔ دفع ہو جائے گی۔ اس اسم مقدس کا بکثرت پڑھنا تمام تر بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

☆ جو شخص اس اسم کو چالیس یوم تک روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھتا رہے تو وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔

☆ اس اسم کا عامل و ذاکر اگر اس پر مداومت رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ کئی روحانی حقوق کو اس کی حفاظت پر مامور فرماتا ہے۔ اور دنیا کے تجربات اُس کے سامنے سے اٹھ جاتے ہیں۔

☆ جو شخص اس اسم کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے اور پھر جس حاکم و سلطان کے ہاں جائے گا اور جو آرزو رکھتا ہو گا وہ پوری ہوگی۔

☆ اس اسم کو دسویں مرتبہ روزانہ پڑھنا اعداء و شرار سے حفاظت کا سبب بنتا ہے۔

☆ اگر اس اسم کے حروف کو الگ الگ کر کے کسی چینی کے برتن پر منسک و مضمحلان سے لکھیں۔ اور اسی اسم کے حروف کے اعداد کے مطابق دنوں تک پیتے رہیں تو ظاہری و باطنی علوم مشکف ہو جائیں گے۔

☆ اگر گھر سے نکلنے وقت اس اسم کو درود پاک کے ساتھ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے تمام جسم پر پھونک دیں۔ تو گھر واپس پلٹنے تک ہر شر سے محفوظ رہیں گے۔ اسی طرح شام کو تلاوت کریں تو صبح تک محفوظ رہیں گے۔

☆ اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں۔ تو اسے فوراً آرام ہوگا۔

☆ اسے لکھ کر پھر تعویذ جس کے گلے میں ڈالیں گے۔ وہ ہر مصیبت و پریشانی سے

محفوظ رہے گا۔ اگر مال تجارت میں رکھیں تو چوری سے محفوظ رہے گا اور نفع خوب ہوگا۔

☆ جناب ہر مس فرماتے ہیں کہ اس اسم میں اسم اعظم مخفی ہے۔ اس کے ملفوظی حروف کا مضاعف تداخل چار سو تراسی (483) ہے۔ اس کا جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی یا سونے کی لوح پر لکھنا اور لکھ کر اپنے پاس رکھنا عجائبات و غرائبات کے مشاہدہ کا سبب بنتا ہے۔

13۔ صِمُصَام۔ صِمُصَامِی۔ الْبَارِئُ

☆ جو شخص رات کو سوتے وقت اس اسم کو انیس مرتبہ پڑھے تو وہ رات بھر شر شیطان سے محفوظ رہے گا۔ کیونکہ اس اسم میں خیالات فاسدہ و دوسواں باطلہ سے محفوظ رکھنے کی روحانیت ہے۔

☆ اگر غصہ کے وقت اس اسم کو پڑھ کر بائیں طرف تھوک دینا غصہ کو ختم کر دیتا ہے۔

☆ اس اسم کا بکثرت درود خطا کاروں اور گناہ گار بندوں کو توبہ کی توفیق سے نواز دیتا ہے۔ یہ اسم مقدس علمائے علم و فن کے نزدیک اسمائے الحرس میں سے ہے۔

☆ عاملین و کاملین فرماتے ہیں کہ اس اسم میں سوا مراض کی دوا ہے۔ اسے مفلوج پر پڑھ کر دم کریں شفا یاب ہو جائے گا۔

☆ جو اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے تو وہ خود میں محبت و قبول و رعب و ہد بہ کی قوت دیکھے۔ یہ انگوٹھی جس شخص کے پاس ہوگی اگر وہ حکام و مرآء کے ہاں جائے گا تو عزت و آبرو پائے گا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو لکھے اور سونے والے کے سینے پر رکھے اور اس اسم کو پڑھے تو سونے والے کے دل میں جو کچھ ہوگا دریافت کرنے پر وہ بتا دے گا۔

☆ قدیم عاملین فرماتے ہیں کہ قمر ناقص النور کے دنوں میں یوم صحرائی کی ہڈی پر اس اسم کو لکھ کر ظالم دشمن کے ہاں گاڑ دینا اس ظالم کو تباہ و برباد کر کے رکھ دیتا ہے۔

☆ اگر اس کا عامل و ذاکر اس اسم کو پڑھے تو چلتی آمدنی اور طوفان رُک جائے۔

اگر چاہے تو ظالموں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے۔ اس اسم کی ایک تاثیر یہ بھی ہے کہ اسے پارچہ حریر پر لکھیں۔ اور پھر اسے سفید رنگ مرغ کے گلے میں باندھ دیں تو وہ مرغ خزان و دقائن کی نشاندہی کر دے گا۔ اور اگر کوئی اسے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو فتح و غلبہ حاصل کرے۔

☆ اگر کوئی جمعرات کے دن پہلی ساعت میں اس اسم کو سونے یا چاندی کی لوح پر کندہ کرے اور اسے اپنے پاس رکھے اس کے ساتھ ساتھ اسے چاہئے کہ چلہ پھر روزے رکھے اور ترک حیوانات کرے۔ طلوع آفتاب کے بعد اس اسم کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے اور جب چلہ مکمل ہو جائے تو بطور تعویذ اسے ایک پاک تھیلی میں روپوں کے ساتھ رکھے۔ ضرورت کے وقت جس قدر رچی چاہے اس تھیلی سے رقم نکالے اور خرچ کرے۔ تھیلی میں موجود مال و منال یعنی روپے کبھی بھی ختم نہ ہوں گے۔

☆ یہ اسم مبارک اعداء و اشرار کے درمیان نفرت و جدائی کی بھی تاثیر رکھتا ہے۔ طریقہ عمل یہ ہے کہ اس اسم کو قطر ان کی روشنائی سے لکھیں۔ اور اس کے نیچے ان لوگوں کے نام بھی لکھیں جن میں جدائی و النافقہ مقصود ہے۔ اس عمل کے بعد اس نقش کو پانی سے دھوئیں اور دشمنوں کے گھروں میں چھڑک دیں۔ ان کے درمیان فی الفور باہمی رنجش پیدا ہو جائے گی۔ اور دیکھتے دیکھتے وہ ایک دوسرے کی جان کے دشمن بن جائیں گے۔

14۔ مہراش۔ مہرہ۔ ایش۔ الثابت

یہ اسم مقدس زبان بندی اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے نہایت بڑا تاثیر ہے طریقہ یہ ہے کہ طالع برتن میزان کے وقت جب مرغ برج عقرب میں ہو تو اس اسم کو لوہے کی تختی پر کندہ کر لیں۔ یہ لوح جس شخص کے پاس ہوگی اس کے تمام تر دشمنوں کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔

☆ ہر مہرہ میں مذکور ہے کہ اس اسم مقدس کو ہرن کی جھلی پر عرق گلاب و زعفران سے تحریر کریں۔ پھر خود طائر کا بخور دے کر چاندی کے تعویذ میں بند کر انیں اور اپنے پاس

حفاظت سے رکھیں۔ اس عمل شرف خمس کے اوقات میں اتوار کے خمس ہی کی ساعت میں مکمل کیا جائے۔ اس تعویذ کا حامل اگر کسی آتش کدہ میں چلا جائے تو وہ سرد ہو جائے گا۔ ہر طرح کی حفاظت کے لیے موثر ترین ہے۔

☆ یہ اسم حب و تسخیر کے لیے بھی عجیب التأثير ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس اسم کو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر مشک و زعفران کی روشنائی سے تحریر کریں۔ اور پھر خوشبو یا ت کا بخور دے کر ہاتھ کو بند کر لیں۔ اب جس مطلوب کو تسخیر کرنا چاہیں اس کے سامنے جائیں اور کچھ کہے بغیر اپنا ہاتھ کھول کر اسے دکھائیں۔ اس عمل کے فوراً بعد واپس پلٹ آئیں۔ دیکھیں گے کہ مطلوب تمہارے پیچھے پیچھے ہوگا۔ یاد رہے کہ یہ ایک اسرار ہے جسے علمائے فن نے نااہلوں سے پوشیدہ رکھنے کے لیے کہا ہے۔ تاکہ اس عمل سے فتنہ و فساد برپا نہ ہو جائے۔ اس عمل کو حرام کاری اور بے حیائی کے لیے ہرگز ہرگز استعمال میں نہ لائیں۔ ایسا کیا گیا تو عمل کی قوت تاثیر بھی ختم ہو جائے گی اور عامل عذاب الہی کا نشانہ بھی بن جائے گا۔ عمل کے سلسلہ میں یہ بھی یاد رہے کہ اسے بدھ کے دن بجالایا جائے۔ اور کرنے والا اسمائے جملہ جملو تہ الکبریٰ کا باقاعدہ عامل ہو۔

☆ اگر کوئی شخص بھول اور نسیان کا مریض ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس اسم کو شیشے کی پلیٹ پر لکھے اور پانی سے دھو کر سات روز تک پی لے۔ حافظہ قوی ہو جائے گا۔

☆ زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث کے اوقات میں اس اسم کو کاغذ پر لکھیں اور جس مریض کی طحال بڑھی ہوئی ہو، اس کے پیٹ پر طحال کے مقام پر رکھیں۔ پھر اس نقش کو کاغذ کے اوپر کسی برتن میں کوئلے دھکا کر رکھیں۔ طحال کا مریض ایسا محسوس کرے گا کہ اس کے پیٹ میں آگ لگ گئی ہے۔ چنانچہ مریض کی برداشت کے مطابق جتنا وہ برداشت کر سکے۔ آگ کے برتن کو اتنا ہی اس کے پیٹ کے قریب کریں۔ اس عمل کی برکت سے اس مریض کی بتلی کا فاسد مواد اس کے بدن سے خارج ہو جائے گا۔ اور وہ مریض بحکم خدا شفا یاب ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی دشمن کو سزا دینا چاہیں تو کسی منحوس ساعت میں انڈے کے پوست پر لکھیں

اور جس ظالم و سرکش کا پیشاب بند کرنا ہو، اس کا نام بھی لکھیں۔ اس عمل کے بعد اس انگڑے کے پوست کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر آگ کے قریب دفن کر دیں۔ اس ظالم و بد باطن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ اس عمل کے عامل کے لیے ضروری ہے کہ تیسرے روز اس عمل کو ختم کر دے ورنہ وہ ظالم و سرکش ہلاکت کے گھاٹ میں اتر جائے گا۔

15۔ طَمَطَام۔ طَمُ طَا مِیْنُ۔ اَلْقَوِیُّ الْمَتِیْنُ

☆ اتوار کے روز نازبو کے قلم سے مشک و زعفران کی روشنائی سے سفید کاغذ کے الگ الگ ٹکڑوں پر لکھیں۔ لکھتے وقت طالب و مطلوب دونوں کے نام بھی لکھیں۔ اس عمل کو تیار کرنے کے بعد ترکیب عمل کے مطابق روزانہ اسم (طَمَطَام) کو ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ اور ایک ایک کر کے تمام ٹکڑے جلادیں۔ مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ اور ایسی محبت کرے گا جو ہمیشہ قائم رہے گی

☆ خواب بندی کے ستائے ہوئے جس پریشان حال شخص کو یہ اسم مبارک تحریر کر کے سوتے وقت اس کے سر ہانے رکھ دیں گے تو وہ اسی وقت گہری نیند سو جائے گا۔ یہ عمل علاج اس بچے کے لیے بھی مفید ہے جو زیادہ غصہ آور اور کثرت کے ساتھ رونے کا عادی ہو۔

☆ اگر کوئی شب بیداری کر کے فجر تک اس اسم کو پڑھے تو اس پر فیسی امور منکشف ہو جائیں گے۔

☆ اگر کوئی اسے نقش مربع میں سوموار کے روز ساعت قمر میں حقیق پر کندہ کر کے انگوٹھی میں بند کر کے اپنے ہاتھ میں پہن لے تو ہمیشہ صحت مند اور تندرست رہے گا۔

☆ اگر کوئی حاکم اس انگوٹھی کو اپنے ہاتھ میں پہنے کو اس کی حکومت کافی عرصہ تک قائم رہے گی۔

☆ جو کوئی نصف شب کے وقت دو رکعت نماز نفل ادا کر کے اس اسم کو سات سو چھیالیس مرتبہ پڑھے اور اس عمل پر ہمیشہ مداومت رکھے تو ایک چلے کے دوران ہی اس کا موکل حاضر

ہو جائے گا۔ اور عامل کی ہر حاجب و مشکل کے لیے اس کا مددگار رہے گا۔

16۔ بَارِخ۔ بَارِیْ خِیْنُ۔ اَلْحَلِیْلُ

☆ عامل و ذاکر کے دل کو مضبوط کرتا ہے۔ جلد مطلب برآوری کے لیے بھی مفید ہے۔
☆ اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق وفق کی شکل میں تحریر کر کے پاس رکھیں تو مطلوب جلد تر حاضر ہو جاتا ہے۔

☆ اس اسم کے موکل کا نام (طریفانیل) ہے اگر اس کا عامل و ذاکر خلوت کے مکان میں شرائط و آداب عمل کے مطابق اس اسم کو ہا موکل روزانہ تین سو چھپن (356) مرتبہ استمالیس یوم تک پڑھے تو اس کا موکل حاضر ہو کر عامل کی ضرورت کے مطابق اس کی مدد کرے گا۔

☆ جو شخص اس اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے اعداد کے مطابق پڑھے اور اس پر مداومت رکھے تو پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔ اور خدائے بزرگ و برتر اس اسم کے ذاکر کو اسباب رزق سے غنی کر دے گا۔ یہ اسم نہایت زور اثر ہے۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ دائمی عزت و توقیر عطا فرماتا ہے۔ وہ اپنے قبیلہ کے لوگوں میں معزز و بزرگ ہوتا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

☆ اگر اسے شرف زحل کے وقت لوح سرب پر لکھ کر اپنے پاس رکھا جائے تو خواہشات نفسانی سے محفوظ رکھتا ہے۔ عالمین و کالمین اور اہل ریاضت و ذکر کے لیے اس عمل کو تیار کر کے اپنے پاس رکھنا ضروری ہے۔ تاکہ ان کا نفس ان کے لیے مغلوب رہے اور شہوات و کمزرات سے محفوظ رہے۔

☆ اہل حال کا کہنا ہے کہ جو شخص نقاشی و مصوری سیکھنا چاہے اسے چاہئے کہ وہ اس اسم کا بکثرت ذکر کرے۔ اس کے ذاکر پر عالم مثال کا کشف ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی طیب اس کا ذاکر و عامل بن جائے تو اس کے ہاتھوں میں مسیحائی کی قوت پیدا ہو جائے۔ اور وہ ہر مرض کے شافی علاج کا حادق بن جائے۔

☆ اس اسم کا ورد رکھا جائے اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھا جائے تو بے گمان رزق ملے۔
 ☆ جو شخص اس اسم کا نقش حرفی بنا کر روزانہ اس کو دیکھے اور ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اکتالیس یوم تک اس عمل کو جاری رکھے۔ عامل بن جائے گا۔ یہ ایک ایسا جلالی عمل ہے کہ اس کا عامل دُعا کر جس ظالم پر بددعا کرے گا وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس کا عامل اگر اسے ابطال سحر جادو جل معقود کے لیے لکھ کر دھو کر چلائے تو مریض صحت یاب ہو جائے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

بَا	ر	خ
ر	خ	بَا
خ	بَا	ر

☆ زبان بندی، قیدی کی رہائی، طلب رزق اور دفع غضب سلطان کے لیے بھی یہی نقش مفید ہے۔

☆ اگر اس اسم کے حروف کو الٹا کر لکھیں اور پھر جس دشمن کا نام لکھ کر اس کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں گے تو اس ظالم بدکردار کو خوفناک و پریشان کن خواب آئیں گے۔ وہ رنج و الم میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اس کے جسم سے خون جاری ہو جائے گا۔

☆ عورت کو اگر اس کے ظالم شوہر سے طلاق دلوانے کے لیے، کرایہ داروں سے مکان خالی کرانے کے لیے، سفر میں جانے اور بخیریت واپس لوٹنے کے لیے اس اسم کو معکوس صورت میں لکھیں اور بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔

☆ اگر اس اسم کو چاند کی چودھویں تاریخ کو جب قمر برج چالٹ میں خوشی سے پاک ہو تو اس وقت لوح سرب یا فصد پر کندہ کریں۔ یہ لوح مبارک کبریت احمد و تریاق اکبر ہے۔ اسے اس اسم کا عامل دُعا کر اپنے پاس رکھے گا۔ اس کی جملہ مشکلات حل ہو جائیں گی۔ ارواح و روحانیات اس سے مخاطب ہوں گی۔ اسے پوشیدہ باتوں اور مخفی رازوں کا علم ہونے لگے گا۔ اور وہ

جو کچھ خواب میں دیکھے گا سچ ثابت ہوگا۔ اس کی زبان سے جو کچھ نکلے گا ویسا ہی ہو کر رہے گا۔

17۔ شَرَنْطَسَطَخ۔ شَارَنْ طَسَا طَاخِن۔ الْحَيُّ الْبَاقِي

☆ کتب معتبرہ و رسائل صحیحہ میں علمائے علم فن سے منقول ہے کہ اسم متذکرہ بالا دین و دنیا کی برکات اور جمیع مرادات کے لیے کافی ہے۔

☆ عروج ماہ میں شب جمعہ کو بعد از نماز عشاء طہارت جسم و لباس کی پابندی کے ساتھ اس مقدس (شَرَنْطَسَطَخ) کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں اور اول آخر ایک تین، تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر سو جائیں۔ بفضل تعالیٰ اس اسم جلیل کے روحانی موکلات کی زیارت سے مشرف ہوں گے

☆ مشاہدہ روحانیات کے لیے اس اسم کو نماز عشاء کے بعد وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ چھ سو ستر (670) مرتبہ چالیس شب تک تلاوت کریں۔ مشاہدہ روحانیات کے لیے نہایت آسان اور مختصر ترکیب کا حامل یہ طریقہ اپنی مثال آپ ہے۔

☆ اکابر عالمین فرماتے ہیں کہ خواب میں اپنے کسی مقصد یا کسی چیز کا انجام معلوم کرنا چاہیں تو اسم مقدس کو چالیس مرتبہ کاغذ پر لکھیں۔ اور اپنے سینے پر رکھ کر سو جائیں تو خواب میں کوئی ایک روحانی بزرگ آئیں گے۔ اور عامل کو جہاں تمام حالات کی خبر دیں گے۔ وہاں مختلف تدابیر بھی بتائیں گے۔ اعتقاد و یقین شرط ہے۔ صاحب مجمع الاعمال فرماتے ہیں۔ کہ مشائخ و اولیاء کرام کے نزدیک یہ ایک معجزہ المحرب استخارہ ہے۔

☆ اگر کسی شخص کو اس کے عہدہ و منصب سے ظلم و زیادتی کے ساتھ الگ کر دیا گیا ہو تو اس مجبور و مقبور کو چاہئے کہ وہ اس اسم کے اعداد نکال کر اپنے نام کے اعداد کے ساتھ ان کا نقش مربع لکھے اور نقش لکھتے وقت ساعت سعید کا خیال رکھے۔ اسی طرح خوشبویات کا دُخنہ بھی جلانے اور پھر اسے زعفران و گلاب کی روشنائی سے تحریر کرے۔ اور اپنے بازو پر باندھ لے۔ اور اسم کو متذکرہ بالا اعداد کے مطابق روزانہ بلا ناغہ کامل ایک چلہ تک پڑھے۔ خدائے بزرگ و برتر کے

فضل و کرم سے اپنے عہدہ و منصب پر دوبارہ بحال ہو جائے گا۔ کیونکہ اس اسم کے خواص میں تسخیر خلافت اور بلندی جاہ و منصب کی روحانیت ہے۔

☆ اتفاق زن و شوہر کے لیے اس اسم کو شرف زہرہ میں مشک و زعفران کی روشنائی سے لکھیں اور پلائیں۔

☆ جذب القلوب کے لیے پاکیزہ نمک لاہوری پر ایک ہزار مرتبہ عروج ماہ کی نوچندی جمعرات کے دن اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک کے ساتھ پڑھ کر دم کریں۔ اگر گھر کے تمام افراد یہ نمک استعمال کریں تو سب کے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت بڑھ جائے گی۔ بے اتفاقی ختم ہو جائے گی۔

☆ یہ اسم مبارک دفع دشمنان و اشرار بہت اثرات و نتائج کا حامل ہے۔ چنانچہ دشمنوں سے نجات کے لیے نزول قمر کے اوقات میں اس کا تلاوت کرنا نہایت قوی الاثر ثابت ہوتا ہے۔

☆ اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر حظ کی شاخ پر دم کریں اور پھر اسے کسی دیران کنویں میں ڈال دیں۔ دشمن جلد تر مقہور ہوگا۔

☆ اگر اس اسم کو ایک سو دس مرتبہ روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔ تو یہ ایک ایسا حصار ثابت ہوگا کہ جس کی قوت تاثیر سے آپ جملہ قسم کی آفات و بلیات اور تمام اعداء و اشرار سے خدائے بزرگ و برتر کی حفظ و پناہ میں رہیں گے۔ یہ حصار مشائخ کے معمولات سے ہے۔ اور حفاظت جان و مال کے لیے مجربات میں سے ہے۔

☆ شرف مشتری یا شرف شمس یا ان کے اوج کے اوقات میں اس اسم کو لوح فضہ پر کندہ کریں اور اپنے پاس رکھیں تو تسخیر خلافت، امراء سلاطین اور علماء و مشائخ کے یہاں عزت و احترام پائیں گے۔ اس لوح مبارک کی تاثیر سے شیاطین کے شر اور ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہیں گے۔ کسی قسم کا کوئی مہر جادو نہ یا آسیب و جن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

☆ اس اسم کو کسی طشتی پر ایک سو دس مرتبہ لکھیں اور پھر عرق بادیان سے دھو کر کسی

مصرع یا آسیب زدہ کو پلائیں تو وہ بحکم خدا صرع و آسیب سے نجات پائے گا۔

☆ نسیان و غفلت کے لیے اس اسم کو ہر نماز کے بعد ایک سو دس مرتبہ بلا ناغہ پڑھنا اور اس پر مداومت کرنا نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

☆ فراخی رزق کے لیے روزانہ ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ برکت و وسعت ہوگی۔

☆ اگر اس اسم کو طہارت ظاہری و باطنی کی پابندیوں کے ساتھ روزانہ ایک سو دس مرتبہ ہر فرض نماز کے بعد تلاوت کریں اور اس پر ہمیشہ کار بند رہیں تو دلوں کے بھید اور پوشیدہ باتوں کا علم ہونے لگے۔

☆ عاقرہ عورت اور اس کا شوہر دونوں ہی سات دن تک روزے رکھیں۔ اور ہر روز افطار کے وقت اس اسم کو ایک سو دس مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے پی لیا کریں۔ تو وہ عاقرہ اپنے عقر سے نجات پا جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے اولاد دینے کی نعمت عظمیٰ سے نوازے گا۔

☆ فواحشات میں گرفتار اس اسم کو بکثرت پڑھے تو نجات پائے۔

☆ قیدی نصف رات کو روزانہ ایک سو دس مرتبہ پڑھے تو جلد خلاصی پائے گا۔

☆ اہل سلوک کے نزدیک جو شخص اس اسم کو اشراق کے وقت پانچ سو مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو اس اسم جلیل کے روحانی و نورانی موکلات عامل سے مانوس ہو جائیں گے۔ تابع فرمان بن جائیں گے۔ اور وہ ارواح مقدسہ و مظاہرہ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ اور اس کے آئینہ قلب پر جس قدر وہ طلب رکھتا ہے۔ اسی قدر اس کی زندگی کے ماہ و سال تحریر ہو جائیں۔ وہ نور ایمان اور عرفان کمال کی منزل پا جائے گا۔

☆ اگر کوئی شرائط و آداب اعمال کے مطابق زبان و قلب سے پڑھے تو ایک چلہ سوالا کھ کا پورا کرے۔ تو چلہ کے دوران ہی ایک خاص نور ظاہر ہوگا۔ جس سے اس کا قلب انوار معرفت سے منور ہو جائے گا۔ اور وہ عامل خود اپنے آپ کو بحر انوار میں غوطہ زن دیکھے گا۔ کتاب لوح محفوظ اس کے سامنے ظاہر ہو جائے گی۔ وہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا کہ خدائے تعالیٰ نے اس کے

زندگی کے بارے میں کیا لکھا ہے۔

وفق (شَرْطُطَطِیخ) اور اس کے متعلقہ خواص و افعال

☆ عاملین و کاملین فرماتے ہیں کہ یہ وفق عورتوں کی جسم قسم کی بیماریوں کے لیے نہایت

درجہ کا شافی و کافی علاج ہے۔

☆ اس اسم کے روحانی اثرات و عجائبات نے اس کے متعلقہ وفق کو اور وفق کے اسرار و کمالات نے وفق کی متعلقہ عبارت عمل کو ہر طرح سے جامع اور مکمل بنا دیا ہے۔ ذیل میں اس جامع الاعمال عمل کے سلسلے میں صرف اور صرف ان ہی خواص و فوائد کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ جن میں کسی قسم کے شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ قارئین اس روحانی عمل کے حقائق سے استفادہ کریں اور عمل و تجربہ کی میزان پر قول کر دیکھیں کہ حقائق کیا ہیں؟

☆ مستورات کی جن امراض کے لیے یہ عمل مبارک مجرب ہے ان میں استسقاء حمل کا عارضہ سرفہرست ہے۔ جس کے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ جس عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو، یا بچہ پیدا ہو کر فوراً مر جاتا ہو تو اس کے لیے اس عورت کے سر سے پاؤں تک قد کے برابر کسی بھی طحال جانور کا چمڑا لے کر اس پر اسم (شَرْطُطَطِیخ) کے وفق کی متعلقہ عبارت کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں اور اس چمڑے کو گیارہ گرہیں لگا دیں۔ پھر جب وہ عورت خدا کے فضل و کرم سے حاملہ ہو جائے تو اس چمڑے کو اس کی کمر میں باندھوا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل ساقط نہ ہو سکے گا۔ پھر جب اس عورت کے ہاں بچے کی پیدائش ہو جائے تو اس چمڑے کو اس کی کمر سے الگ کر دیں۔ اور اگر توافق و برداشت ہو تو اس کے برابر سونا یا چاندی لے کر صدقہ و خیرات کریں۔ اور اس چمڑے کو کسی پاکیزہ جگہ دفن کر دیں۔

☆ یہ عمل استسقاء حمل کے علاوہ استقرار حمل کے لیے بھی معین و مددگار ثابت ہوگا۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت حیض سے پاکیزگی کے بعد اس چمڑے کو اپنی کمر میں باندھ لے اور اپنے شوہر سے تین شب متواتر شب باش ہو۔ تین دن کے بعد اس چمڑے کو کمر سے الگ کر دے۔ پھر

انتظار کرے اور پھر دیکھے کہ حمل قرار پا گیا ہے کہ نہیں۔ حمل قرار پا جائے تو بہتر ورنہ دوسرے اور تیسرے مہینے پہلے کی طرح عمل بجالائے۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے تیسرے ماہ ضرور حمل ٹھہر جائے گا۔

☆ اس عمل سے کام لینے کی ایک اور ترکیب یہ ہے کہ اچھی قسم کے تین عدد دُڑے لے کر ان پر بروز ہفتہ یا اتوار تین مرتبہ متعلقہ عبارت پڑھ کر دم کریں۔ اور وہ عورت جس کو حمل قرار نہ پاتا ہو، ایک عدد دُڑے ماحیض کی پاکیزگی کے بعد کھالے اور شوہر سے شب باش ہو۔ اسی طرح تین رات کرے۔ یہ عمل بھی اسی طرح تین ماہ کیا جائے۔ یعنی ہر مہینے تین رات۔ انشاء اللہ تعالیٰ حمل قرار پا جائے گا۔

☆ بانجھ عورت کے سلسلہ میں وفق اور عبارت عمل تحریر کر کے اُس کے گلے میں ڈال دیں۔ اور اسی طرح عمل لکھیں اور تین ماہ تک ہر مہینے نو دن تک بانجھ عورت کو پلائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ عاقرہ عورت حاملہ ہو جائے گی۔

☆ آسانی ولادت کے لیے تحریر کیا گیا عمل دھو کر عورت کو پلائیں۔ نہایت سخت حالات کے لیے درد کی شدت سے بے چین عورت کے لیے عمل یہ فوری اثرات کا حامل ہے۔

☆ زیادتی شیر کے لیے یہی عمل لکھ دھو کر عورت کو پلائیں۔ انشاء اللہ دودھ کثرت سے جاری ہوگا۔

☆ قارئین کے لیے یہ بات ان کی علمی و فنی معلومات کے لیے از حد دلچسپی کا باعث ثابت ہوگی۔ کہ علمائے علم و فن نے عمل متذکرہ الصدر کے اسرار و عجائبات کے ذیل میں بیان کیا ہے کہ یہ عمل جہاں مایوس العلان قسم کی عاقرہ عورتوں کے لیے پیام شفا ہے۔ وہاں شرعی ضرورت کے لیے مانع حمل بھی ہے۔ چنانچہ حاجت مند حضرات اس عمل کو زحل و مریخ کے اوقات میں لکھ رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت عورت کے شکم پر باندھ دیا کریں۔ استقرار حمل نہ ہوگا۔ یہ عمل کس قدر مؤثر ہے۔ تجربہ کے لیے کسی جانور کے پیٹ پر باندھ دیں۔ تو اس کا دودھ بن ہو جائے گا۔

☆ نسیان کے لیے چینی کے برتن پر زعفران و عرق گلاب کی روشنائی سے لکھیں۔ اور سات روز تک پلائیں۔ یرقان جیسے خبیث و پریشان کن مرض کے لیے بھی یہی ترکیب ہے۔

☆ ہرن کی کھال پر لکھ کر دفع مسمان کے لیے گلے میں آویزاں کریں۔ خلل مسمان کے لیے نافع ہے۔ اسی طرح سر درد اور کمر درد کے لیے لکھ کر پاس رکھیں۔ نیک ساعت میں لکھیں اور سحر زدہ کو پلائیں تو سحر جادو سے نجات کے لیے اکسیر ہے۔

☆ شیخ کرنی فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو زعفران و گلاب سے لکھے اور چالیس روز تک بلا ناغہ پلائے۔ درد، چوٹ، ورم و زخم کے لیے تحریر کر کے مریض کو دیں کہ وہ بازو پر باندھے۔ بوا سیر کے لیے چند دن تلاوت کریں اور عمل وفق کو تحریر کر کے گلے میں پہنیں تو بوا سیر دفع ہوگی۔

☆ حرارت قلب دفع کرنے کے لیے لکھیں اور پلائیں۔ ضعف بصر اور زیادتی روشنی کے لیے عبارت وفق کو گیارہ مرتبہ تلاوت کریں اور شہادت کی انگلی پر دم کر کے آنکھوں پر ملیں۔

☆ ادائے قرض اور فراخی رزق کے لیے یہ عمل کبریت دھڑ ہے۔ ترک حیوانات، جلالی پابندیوں کے ساتھ اس اسم یعنی (شَرَنْطَسَطِیْخ) کو سوا لکھ مرتبہ پڑھ کر اس کی زکات ادا کریں۔ ایسا کرنا چاہیں تو اس عمل کو عروج ماہ میں جمعرات یا اتوار کے دن سے شروع کریں۔ اور اسم مقدس کو روزانہ (3125) مرتبہ روزانہ چالیس روز تک تلاوت کریں۔ ادائے زکات کے بعد بھی اس کی قوت دتا ثیر کو باقی رکھنے کے لیے روزانہ بلا ناغہ ایک سو دس یا صرف گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

عمل کی تکمیل کے بعد اگر کسی ضرورت کے لیے تلاوت کریں تو نماز مغرب یا عشاء کے بعد جس قدر چاہیں تلاوت کریں۔ اور صدق دل سے دعا کریں۔ جملہ دینی و دنیاوی مقاصد کے لیے کافی ہے۔ قضاے حاجات کے علاوہ یہ عمل عامل کو حاجات سے نجات کے لیے ان کا حل و علاج بذریعہ خواب کروینے کے حقائق کا حامل ہے۔

☆ ملازمت کے حصول کے لیے اس اسم کو نماز تہجد کے بعد ایک ہزار مرتبہ تلاوت

کریں۔ چند دن کی مداومت کے نتیجہ میں ہی نوکری مل جائے گی۔

☆ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہو رہی ہو، یا کسی حاسد نے بندش کردی ہو تو عمل وفق اور عبارت تحریر کر کے معقود لڑکی کے گلے میں پہنائیں۔ عقد بندی کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے یہ عمل بلا شک و شبہ الہام غیبی ہے۔

☆ آسیبی و سحری خلل و اثرات کے لیے مریض کا ایسا پہنا ہوا کپڑا لے کر جس میں اس کے جسم کا پسینہ موجود ہو۔ لمبائی میں ناپ لیں اس کے بعد عمل اور وفق کی متعلقہ عبارت عمل کو گیارہ بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس کپڑے کو مریض کے سر سے پاؤں تک تمام جسم پر ملیں۔ اس عمل کے بعد دیکھیں۔ یہ کپڑا یا تو ایک بالشت تک کم ہوگا، یا دو اور تین بالشت تک یا پھر اپنے حال پر رہے گا۔ ایک بالشت کم ہونا جناتی و آسیبی اثرات کو واضح کرتا ہے۔ دو بالشت کم ہونا سحری و جادو کی خلل کی نشانی سمجھا جاتا ہے۔ تین بالشت کی کمی نظر بد یا ارواح خبیثہ کے تسلط کی علامت خیال کی جاتی ہے۔ جبکہ کپڑے کا کم و بیش نہ ہونا اس امر کی دلیل ہوتا ہے کہ مریض جسمانی و قدرتی ہے۔

سحری و آسیبی امتحان کے لیے ایک دوسری ترکیب اس طرح ہے کہ عمل وفق کو لکھیں اور اس کا فلیتہ بنا کر خوشبودار روغن سے تر کر کے چراغ میں جلائیں۔ مریض پر آسیب ہوگا تو چراغ کی روشن ہتی میں اس پر مسلط آسیب حاضر ہو کر کہے گا کہ میں فلاں قوم و قبیلہ کا جن ہوں۔ سحر جادو ہوگا تو مریض کو چراغ کی نو میں سیاہ رنگ کے بادل کے ٹکڑے نظر آئیں گے۔

☆ سرکار ولایت مآب حضرت سیدنا غوث الاعظمؒ سے منقول ہے کہ جو شخص وفق (شَرَنْطَسَطِیْخ) کو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھے گا وہ آسیب و سحر سے محفوظ رہے گا۔

☆ خلل آسیب سے نجات کے لیے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آسیب زدہ کے کان میں سات مرتبہ وفق کے عمل کی عبارت کو تلاوت کریں۔ آسیب دفع ہوگا۔

☆ سحر زدہ کے لیے طشتری پر لکھیں اور لوہان کا بخور دے کر دھو کر مریض کو پلائیں۔ سحر

زود صحت مند و تندرست ہو جائے گا۔

☆ دست غیب سے روزی کے حصول کے لیے عروج ماہ میں جمعرات کے دن سے عمل کو شروع کیا جائے اور وقت و جگہ کی پابندی کا لحاظ رکھتے ہوئے۔ عمل وفق کی عبارت کو تین سو ساٹھ بار روزانہ پڑھا جائے۔ اسی طرح چالیس دن اس عمل کو جاری رکھیں۔ اس سرلیج الاثر عمل کا اثر حیرت انگیز طور پر ہفتہ و عشرہ کے دوران ہی ظاہر ہو جائے گا۔ اس طرح پر کہ پردہ غیب سے روزی و رزق ملنے لگے گا۔ عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ روزینہ لانے والے اجنبی و شناسا کسی سے بھی نہ پوچھے کہ تم کون ہو، اور کہاں سے آئے ہو؟ اختتام عمل کے بعد بھی اس عمل کی عبارت کو اسم متذکرہ کے ساتھ روزانہ ایک سو دس بار پڑھ لیا کرے۔ تاکہ عمل کی قوت و تاثیر باقی و برقرار رہے۔

☆ ترقی رزق، حصول ثناء اور دست غیب کے لیے یہ ترکیب عمل اکسیر اعظم ہے۔ عروج ماہ میں طاق ایام کے اوقات سعد اثرات میں عمل وفق کو تین طریقہ سے لکھیں۔ فضل کی انگلی پر کندہ کرنا کہ پائیں۔ یا چاندی کی لوح پر کندہ کر کے گلے میں پہن لیں۔ کاغذ پر تحریر کر کے کاربار کی جگہ پر آویزاں کر دیں۔ تیسرے وفق کو لکھیں اور روپے رکھنے والی جگہ پر آویزاں کر دیں۔ یا جیب میں رکھیں۔ مال دولت اور رزق میں خیر و برکت ہوگی۔

☆ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس اسم یعنی (خسر نطس طیح) کو ایک سو اسی مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کھوئی ہوئی چیز جلد مل جائے گی۔

☆ گریختہ و گمشدہ کے لیے اس کے وفق اور عبارت عمل کے ہر او مفقود الخیر کے نام مع والدہ کے لکھیں۔ اور جس جگہ سے وہ فرار ہوا وہاں بانس کی لکڑی گاڑ کر اس پر لٹکا دیں کہ ہوا میں حرکت کرتا رہے۔ گمشدہ کی جلد خبر آئے گی اور وہ خود بھی فوراً چلا آئے گا۔

☆ ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ حسب سابق عمل لکھیں اور کسی کوری بند یا میں رکھ کر ہنڈیا کے منہ کو اس کے سرپوش کے ساتھ بند کر دیں۔ پھر اس برتن کو کسی ایسے کنوئیں میں ڈال دیں۔ جو ویران آبے آباد ہو چکا ہو۔

☆ انتشار و اعداء کے لیے پوست حمار پر وفق اور اس کی متعلقہ عبارت کو لکھیں اور کسی

بوسیدہ قبر میں دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔ وفق اور اس کی متعلقہ عبارت مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۵۶۱	۲۵۶۴	۲۵۶۸	۲۵۵۴
۲۵۶۷	۲۵۵۵	۲۵۶۰	۲۵۶۵
۲۵۵۶	۲۵۷۰	۲۵۶۲	۲۵۵۹
۲۵۶۳	۲۵۵۸	۲۵۵۷	۲۵۶۹

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِسْمِكَ يَاَ اللّٰهُ يَاَ حَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَنْ تُخَیِّنِیْ حَیَاةً طَیِّبَةً اَعِیْشُ بِهَا عَلٰی شَاطِئِ بِحَرِّ مُّحِبَّتِكَ وَاَنْ تَلْبِسَنِیْ مَهَابَةً عِنْدَ الْعَوَالِمِ الْعَلَوِیَّةِ وَاَنْ تَفْتَحَ عَیْنِ قَلْبِیْ وَبَصْرِیْ بِنُورِكَ حَتّٰی یُنْفَتَحَ قَلْبِیْ لِتَلْقٰی الْاَسْرَارِ وَ یَنْطَلِقَ لِسَانِیْ بِمَكْنُونِ جَوَاهِرِ الْعُلُوْمِ وَاَنْ تَقْبِضَ عَلٰی مِنْ بَحْرِ فَيْضِكَ الْاَقْدَسِ حَتّٰی اَصِلَ اِلٰی سَاحَةِ الْلُطْفِ وَ تُخَذِّلَنِیْ اَعْدَةً لِّطِیْقَةٍ اَجِدُ خَلَاوَتَهَا اِیَّامَ لِقَائِكَ يَاَ لَطِیْفُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسَفَرِغِ نَسِیْمِ نَسَمَاتِ نَفْحَاتِ اَسْرَارِكَ كَشَفَتْ سِرَّ اِسْمِكَ الَّذِیْ اَلْقَبْتُهٖ لِتَلْقٰی عَطَشِ الْاَكْبَادِ وَاَزْدِیْ حَوْضِ بَرِّیْ وَ قَاصِدِیْ سُبُوْحِ سِرِّكَ يَاَ مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ وَهُوَ اَعْظَمُ يَاَ مَنْ لِّیْسَ لَهُ خَدِیْعَةٌ وَهُوَ اَعْلَمُ يَاَ قَدِیْمُ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ اِسْمِكَ وَ بِمَا جَرٰی بِهٖ مُوْسٰی عَلٰی حَمَلِ طُورِ سِیْنَاءٍ وَ بِحَقِّ مَا اَنْزَلْتَهُ عَلٰی سَیِّدِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ اَنْ تَعَجِّلَ بِسَخِّیْ مَطَالِبِیْ وَ تَهَيِّلْ مَآرَئِیْ وَاَنْ تَكْشِفَ لِیْ عَنْ عَالِمِ الْمُلْكِ وَ الْمُلْكُوْتِ وَاَنْ تُجَرِّیْ مُرَادِیْ فِیْمَا یَرْضٰیكَ مِنَ الْقَضَاءِ وَاَنْ تَكْشِفَ لِیْ عَنْ اَرْوَاحِ الْمَلَكُوْتِیَّاتِ الْخَفِیَّاتِ الْمُسْتَمِدَّةِ مِنْ سِرِّ اِسْمِكَ الْحَامِیْعِ الْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ النَّبِیِّیَّةِ تَسْمَتْ بِهٖ فِیْ كُلِّ اللُّغَاتِ وَ سَخِّتْ لَهٗ بِهٖ كُلَّ الْمَخْلُوْقَاتِ يَاَ اللّٰهُ يَاَ حَیُّ یَاقَیُّوْمُ يَاَ نِعَمَ الْمَوْلٰی وَاِنِّیْ نَعَمَ النَّصِیْرُ يَاَ اللّٰهُ

أَسْأَلُكَ أَنْ تُسَجِّلَ لِي خَادِمَ هَذَا الْإِسْمِ شَرَنْطَسَطِخَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔“

☆ جمہور علمائے طلسمات و روحانیات نے اس مقدس (شَرَنْطَسَطِخ) کو تسخیر و دعوات کے سلسلے کے اعمال کے لیے بھی ایک مربع تاثیر اور مربع الدرجات عمل کے طور پر تحریر فرمایا ہے۔ چنانچہ رسائل اروں بلی میں مشاہدہ ہمزاد کے سلسلے کی ایک ترکیب اس تفصیل کے ساتھ درج کی گئی ہے کہ جو عامل اپنے مخفی و روحانی ساتھی یعنی ہمزاد کو قابو میں لانا چاہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس مقصد کے لیے سب سے پہلے ہمزاد کے مشاہدہ کے عمل پر عمل پیرا ہو۔ تاکہ مشاہداتی حقائق سے بہرہ ور ہو کر وہ ایمان و یقین کی منزل کو پالے۔ چنانچہ جب وہ نفس مطمئنہ کے ساتھ تسخیر و دعوت ہمزاد کے عامل کی طرح راجع ہوگا تو پھر یہ منزل و مرحلہ بھی اس کے لیے آسان ترین ہی ثابت ہو سکے گا۔

مشاہدہ ہمزاد

اپنے نام کے اعداد کو عمل وفق کے اعداد میں جمع کر کے مربع وفق پر کریں۔ پھر اس وفق کے چاروں طرف عبارت عمل وفق کو تحریر کریں۔ اس عمل کے بعد سندروس و جاوی کا بخور جلائیں۔ عمل کے لیے ہفتہ کا دن مقرر ہے۔ بخور جلا کر خلوت کے مکان میں پاکیزہ نشست گاہ پر شمال کی جانب کھڑے ہو جائیں۔ اور اپنے سائے پر نظر کرتے ہوئے عمل وفق کی عبارت کو اپنے نام کے اعداد کی تعداد کے مطابق پڑھ کر ختم کر دیں۔ اور عمل کی نشست گاہ پر ہی سو جائیں۔ خدا کے فضل و کرم سے اسی رات ہی ہمزاد عالم خواب میں اس کے زور و ہر حاضر ہوگا۔ اور عامل سے رات بھر مصروف گفتگو رہے گا۔ یہاں تک کہ جب عامل خود اس کو عالم خواب میں واپس چلے جانے کا حکم دے گا تو وہ سلام و آداب بجالا کر عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے اس کے جسم میں سر سے پاؤں تک ایک فبار کی طرح سفید دھوئیں کی شکل میں داخل ہو جائے گا۔ حکیم اروں بلی کہتے ہیں کہ اگر عامل کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کے لیے عمل کو سات روز تک بجالائے۔ ساتویں شب ہی اسے اس کے ہمزاد کے درشن ہوں گے۔ اور اس کا ہمزاد مخفی طور پر اس کی اس طرح مدد بھی کرے گا کہ عامل کی وہ

حاجت یقینی طور پر پوری ہوگی۔

تسخیر ہمزاد کے عمل پر عمل پیرا ہونے کی ایک ترکیب اس طرح بھی ہے کہ عمل وفق کو کسی صاف و شفاف تانبے کے قلعی دار برتن میں کندہ کرائیں۔ اس برتن کو پانی سے لبالب بھر کر طلوع آفتاب کے وقت اپنے سامنے رکھیں اور سورج کی روشنی میں برتن کے عین درمیان عمل وفق کی عبارت کو بغور دیکھتے ہوئے عبارت وفق کو ایک سو دس مرتبہ تلاوت کریں۔ اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک اس برتن میں ہمزاد عامل کے جسم و لباس میں متشکل ہو کر سامنے نہیں آ جاتا۔ حکیم اروں بلی لکھتے ہیں کہ مذکورہ برتن ایک چلے کے دوران ہی عامل کے لیے جام جہاں نما بن جائے گا۔ جس میں عمل کے دوران وہ روزانہ بلاناغہ حیرت انگیز عجائبات کا مشاہدہ کرے گا۔ یہاں تک کہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا جب عامل ان نظاروں کے درمیان ایک ایسے انسان کو بھی دیکھے گا جو شکل و صورت میں بالکل اس کی ہی تصویر ہوگا۔ یہ مشاہدہ میں آنے والا عامل کا ہم شکل آہستہ آہستہ عامل سے مخاطب ہونے لگے گا۔ جب وہ اس مرحلہ پر عامل سے مخاطب ہو کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے گا تو اس دن عامل کا عمل مکمل ہو جائے گا۔ عامل اصول و قواعد کے مطابق اپنے ہمزاد سے جو کچھ بہتر و مناسب ہو۔ شرائط وغیرہ طے کر لے۔ یہ ہمزاد عامل کے طلب کرنے پر عمل کے متعلقہ برتن کے پانی میں ہی حاضر ہوتا ہے۔ اور عامل کے حکم کی بجا آوری کے بعد پانی میں ہی غائب ہو جاتا ہے۔

حضرت شیخ بہاء الدین سہروردی زکریا ملتانی اپنی مشہور عالم کتاب الدوائر و اسرار میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل ان کے جد امجد حضرت میر سید عبدالواح قدس سرہ کا مجرب و معمول رہا ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ خود انہوں نے بھی اس عمل کو آزمایا ہے۔

رجال الغیب سے ملاقات

حکیم اروں بلی کہتے ہیں کہ اسم مقدس (شَرَنْطَسَطِخ) ”الْحَيُّ الْبَاقِي“ کے معانی کا حاصل ایک ایسے اسم الہی کا جامع ہے جسے علماء و حکماء نے اسم اعظم کہا ہے۔ حکیم اروں بلی کے اس

دعویٰ کی موید نبی پاک لولاک ﷺ کی وہ حدیث ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب بندہ ”الحی المافی یا الحی الباقی“ کہتا ہے تو خدائے ذوالجلال فرماتا ہے کہ لبیک اے میرے بندے مانگ کہ تجھے دیا جائے۔“

رسائل حکیم اروس نیلی میں مذکور ہے کہ ”الحی الباقی“ کے اسم جلیل سے موکلات و زوہانیاں اور رجال الغیب جیسے اقطاب و اوتاد بزرگان دین کی دعوت و تنخیر کے لیے ایک جامع الاعمل قسم کی عبارت عمل ترتیب دی گئی ہے۔ جو اس طرح پر ہے۔

[illegible]

اس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دعوت رجال الغیب یا موعکلات و ذوحانیات کی میت کے ساتھ اس عبادت عمل کو اسم مقدس "حسْر نَطْسَطَح" کے ہمراہ تین سو تیس (330) مرتبہ روزانہ تلاوت کریں۔ عمل کی مدت چالیس یوم ہے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے غسل کر کے حرام کی طرح پاک و پاکیزہ کپڑا پہن کر خلوت کے مکان میں خوشبو یا تِجّات جلائیں اور دو رکعت نماز نفل ادا کرنے کے بعد اس عمل کو خشوع و خضوع کے ساتھ بلند آواز کے ساتھ تلاوت کریں۔ حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عمل کی دعوت کے بعد جب بھی چاہیں رجال الغیب اور موعکلات و ذوحانیات سے ملاقات کر سکتے ہیں۔ اور ملاقات کر کے عمل طلب مسائل میں ان سے رہنمائی اور مدد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس دعوت اور باطن سے عمل مثلاً لکھ و آداب اعمال کی پابندی کے ساتھ تین روز تک خلوت میں تلاوت کریں تو رجال الغیب اور موعکلات و ذوحانیات کے مشاہدہ سے مشرف ہوں گے۔

18- بَرُّهُوَتٍ - بَرُّهُوَتَيْنِ - الرَّحِيمِ

☆ وہ عامل نہایت ہی خوش نصیب اور بلند بخت ہے جو اس اسم مقدس کو اپنے روزانہ کے معمولات میں شامل کر لے۔ کیوں کہ وہ اس سے دین و دنیا کے فوائد حاصل کر سکتا ہے۔ اس اسم مقدس کی زکات اصغریہ ہے کہ اکتالیس یوم تک نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ روزانہ تلاوت کریں پھر گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کریں۔ ادائے زکات کے بعد اس عمل کے ہوتے ہوئے دین اور دنیا کی دولت اور تسخیر خلاق کے لیے کسی دوسرے درد و وظیفہ کی ضرورت نہ رہے گی۔

☆ اہل حال کا کہنا ہے کہ اس اسم کی دعوت و تسخیر کے عمل کو کسی مرشد کامل کی اجازت کے بعد ہی کیا جائے۔ تو اس کا عامل خود اپنی روح کو تسخیر کرنے پر قادر ہو سکتا ہے۔

تفسير روح خود

تسخیر روح خود کا یہ طریقہ ہے کہ پاک و پاکیزہ خلوت کے مکان میں عمل کی نشست گاہ پر بیٹھ کر ایک ہزار ایک سو دس (1110) مرتبہ اس اسم کو تلاوت کریں۔ پھر اپنی رُوح کے مشاہدہ و حضور کے ارادہ کے ساتھ آسمان کی طرف دیکھیں۔ اس عمل کے بعد اپنے دل کی طرف متوجہ ہوں۔ اور اس مقدس "سِرْهُوْب" کو بلا تعداد تلاوت کریں۔ یہاں تک کہ محویت کا عالم طاری ہو جائے۔ اس عمل کو عامل اکیس روز تک اسی ترکیب کے ساتھ جاری رکھے۔ آپ کی رُوح عالم مراقبہ میں آپ کے سامنے آئے گی۔ اور اگر اس عمل پر مداومت کریں گے تو آپ کی رُوح آپ کے جسم و لباس میں ہمہ اوقات آپ کے ایک جہد ساتھی کی طرح سایہ بن کر آپ کے ساتھ رہے گی۔

ہذا فسق و فجور شراب و حرام میں مبتلا شخص کو راہِ راست پر لانا چاہیں تو اس اسم کو مٹی کی لوح پر کندہ کریں۔ اور اُسے پانی سے دھو کر اس فاسق و فاجر کو پلائیں۔ اگر کسی وجہ سے ایسا کرنا ناممکن ہو تو اس صورت میں سات مختلف قبرستانوں سے حسب ضرورت مٹی لائیں اور ایک جگہ پر جمع کر کے اس پر اس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اس پر ارادہ و نیت کے ساتھ کہ (فلاں بن فلاں فسق

وفجور سے باز آجائے) دم کر دیں۔ اس عمل کے بعد اس مٹی کے سات حصے کر کے سات مختلف قبرستانوں میں جائیں اور وہاں کہتے ہو سیدہ قسم کی قبروں پر ڈال دیں۔ اس عمل کو تین بار کریں۔ عمل کے لیے جمعرات کا دن مقرر کر لیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے مطلوب بدکاری و بے حیائی، جوا اور شراب خوری سے تائب ہو جائے گا۔

☆ اگر کسی مفقود الخیر شخص کے سلسلے میں یہ جاننا چاہیں کہ وہ زندہ ہے یا مردہ اور کہاں اور کس جگہ پر بود باش رکھتا ہے۔ یا یہ معلوم کرنا مقصود ہو کہ مال مدفون کہاں چھپا کر رکھا گیا ہے۔ یا یہ کہ بیمار کو صحت کیوں نہیں ہو رہی ہے۔ سبب و علاج کیا ہے۔ تنہائی کے مکان میں شب باس ہوں۔ غسل کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہنیں اور اس اسم کو درود پاک اول و آخر کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر وہ قبلہ سیدھے پہلو سو جائیں۔ پہلی دوسری یا پھر تیسری شب خواب میں اپنے مقصود و مطلوب کو بالکل واضح دیکھیں پائیں گے۔

☆ اگر کسی مرد یا عورت کو شرعی طور پر جائز امور کے لیے تسخیر کرنا چاہیں تو اس مطلوب کے نام کے اعداد نکالیں اور اس اسم کے اعداد میں جمع کر کے حاصل جمع اعداد کا نقش مریخ پر کریں۔ یہ عمل اس وقت کریں جب قمر بدیع ثور میں یا بدیع سرطان میں ہو یا ورنہ ہر وہ یا مشتری پانچویں یا نویں درجے پر طالع میں ہو۔ نقش تحریر کر کے موم جامہ کر لیں۔ پھر اس مذکورہ کو اس پر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ جس بھی طالب کے پاس یہ نقش کرم ہو گا۔ اس کا مطلوب اس کا طالب بن جائے گا۔ یہ عمل نکاح کے لیے نہایت خوب ہے۔ خصوصاً لڑکی اور لڑکے کے ان والدین کے لیے جو کسی وجہ سے باہم رہنا مند ہو کر شادی نہ کرنا چاہتے ہوں۔ آ رہا کرو دیکھیں۔

☆ محبت اہل و عیال کے لیے اس اسم کا وفتی پڑھ کر کے مرد اپنی بیوی سے برگشتہ ہے تو وہی اپنے ہاتھ پاؤں پر باندھے اور اگر بیوی اپنے شوہر کی گستاخ و ہتھیان ہے تو شوہر اپنے

☆ اس اسم کا نقش مریخ ہر قسم کے آسیب و جنات کو دفع کرنے کے لیے نہایت زوردار

ثابت ہوتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ نقش لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے۔ اور چینی کے برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر تازہ پانی سے دھو کر سات روز تک روزانہ آئینی مریض کو پلایا جائے۔ اگر آسیب و جن زیادہ ہی سرکش و نافرمان ہو تو اس نقش کو چراغ میں کندہ کر کے اس چراغ کو مریض کے سامنے روشن کرے کہ مریض اس کی روشنی میں دیکھے اور اس کے سامنے بیٹھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ آسیب و جن دفع ہوگا۔

☆ اگر کسی مکان گھریا حویلی یا دکان یا رہائشی جگہ پر جناتی تسلط ہو تو اس نقش کو نہایت خوش خط جلی قلم کے ساتھ لکھ کر وہاں آویزاں کر دیں۔ آسیب و جنات وہاں سے دفع ہو جائیں گے

☆ صرع یعنی مرگی کا عارضہ نہایت موزی قسم کا مرض ہے۔ جس کے علاج کے لیے مریض در بدر خاک بسر ہونے کے باوجود کما حقہ طور پر صحت یاب نہیں ہو پاتا۔ مگر اس اسم مقدس کا ایک ایسا شافی و کافی عمل و علاج ہے کہ جس کی برکت و تاثیر سے مریض صرع یقینی طور پر شفا یاب ہو جاتا ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق کسوف و کسوف کے اوقات میں اس اسم مقدس کے مریخ کو لوح طلائی پر یا لوح نقرائی پر کندہ کر لیں یہ لوح جس بھی مریض صرع کے پاس ہوگی۔ فی الفور اس عارضہ سے نجات پا جائے گا۔ اسم مقدس ”ترخوبت“ کا وفتی مریخ درج ذیل ہے۔

۷۸۶

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

رسائل حکیم اردو سبیلی میں تحریر ہے کہ جس طرح سورہ یسین قرآن حکیم کا دل ہے۔

بالقلم اسی طرح اسمائے الہیہ میں اسم مقدس ”ترخوبت“ (الرحیم) اسماء الحسنی کا دل ہے۔ جہاں تک اس اسم جلیل کے خواص و فوائد کا تعلق ہے۔ تو اس کے لیے دفترنا کافی ہے۔

☆ اکل حلال، صدق مقال، حسد و کینہ، اور غرور و تکبر جیسی مذموم صفات سے پاک، پابند صوم و صلوة، طہارت ظاہری و باطنی کا پابند۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کا بجالانے والا عامل اس اسم مقدس (یاہ) کو 66 مرتبہ لکھ کر یا پانی پر دم کر کے جس عاقرہ یعنی بانجھ عورت کو اتنے ہی روز تک پینے کو دے گا۔ اور وہ مایوس العلاج عورت اس روحانی عمل کو مکمل کرے گی تو کسی شک و شبہ کے بغیر اس کی کوکھ ہری ہو جائے گی۔ اور اللہ تعالیٰ اسے نیک و صالح اولاد کی نعمت سے مالا مال کر دے گا۔

☆ اسم (یاہ) کو روزانہ 132 مرتبہ پڑھنا مری سے بڑی عادات کو ختم کر دیتا ہے۔ جیسے فسق و فجور میں مبتلا ہونا، منشیات کا عادی ہونا۔ جو اسرقہ کا لدا دہ ہونا وغیرہ یاد رہے کہ مذکورہ مذموم عادات میں مبتلا شخص خود اس عمل کو نہ کر سکے تو اس صورت میں اس کی طرف سے اس کا کوئی قریبی عزیز یا پھر عامل بھی یہ عمل کرے۔ یا پھر یہی اسم لکھ کر اُسے پلایا جائے۔

☆ سل ووق، مانگو لیا اور اختلاج قلب کے لیے اس اسم مقدس کو لکھ کر دھو کر پلائیں۔

☆ چاند رات کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر غسل کر کے پاک و پاکیزہ لباس پہن کر اس اسم مقدس (یاہ) کو کاغذ پر ایک ہی سطر میں بارہ مرتبہ لکھیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ دوسرے دن طلوع آفتاب کے بعد سے لے کر غروب آفتاب تک کے اوقات کے دوران جن دو ناراض دوستوں، بھائیوں، میاں بیوی کو پانی سے دھو کر کسی طرح پلا دیں گے۔ ان کی باہمی رنجش و دشمنی جاتی رہے گی۔ اور وہ دوبارہ پہلے کی طرح بلکہ پہلے سے بھی زیادہ ایک دوسرے کا احترام کریں گے

☆ سید الاولیاء حضرت غوث الثقلین میراں محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی سے منقول ہے کہ جو شخص اسم مقدس (یاہ) کو ہر روز چھیاٹھ مرتبہ پڑھے اور اس پر ہیشگی کرے تو وہ مستجاب الدعوات ہو۔ آپ فرماتے ہیں کہ اس پاک کی کثرت معرفت خداوندی کے لیے مفید ہے۔

☆ جناب ولایت مآب غوث میراں کا فرمانِ ذیشان ہے کہ اس اسم عظیم المرتبت کو شب جمعہ جس قدر چاہیں تلاوت کریں۔ آپ کے کام بلا سعی پورے ہوں گے۔

☆ سرکش و نافرمان اولاد کو تابعدار و فرمانبردار بنانے کے لیے اس اسم کا کثرت کے ساتھ پڑھنا بہت مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے لکھیں اور دھو کر پلائیں۔

☆ اس اسم مقدس کو سوتے وقت اول و آخر درود پاک کے ساتھ چھیاٹھ مرتبہ پڑھ کر سونیں۔ جس وقت بیدار ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں گے اسی وقت بیدار ہوں گے۔

☆ درخت ہلسان کے تخم بقدر ضرورت لے کر ان پر چھیاٹھ مرتبہ پڑھ کر پھونک دیں۔ ان کی مقدار خوراک تین ماشہ سے پانچ ماشہ تک کی ہے۔ پانی کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں۔ پرانی کھانسی، دمہ، دماغی امراض کے لیے مستعمل ہیں۔ منفٹ بلغم ہیں۔ مدر حیض ہیں اور ہاضم بھی ہیں معدہ و آنتوں کی سردی کو نافع ہیں۔ ان نفع بخش بیجوں کا متذکرہ طریقہ کے مطابق استعمال ان کے شفا بخش اثرات کو دوچند کر کے رکھ دیتا ہے۔

☆ سفر کے لیے نکلتے وقت اس اسم کا نقش مثلث لکھ کر اپنے پاس رکھنا اس بات کی ضمانت ہے کہ وہ شخص جہاں بخیر و خوبی اپنی منزل تک پہنچے گا۔ وہاں صحت و سلامتی کے ساتھ دوبارہ واپس اپنے گھر اہل و عیال تک بھی چلا آئے گا۔

☆ جس کسی کی آنکھوں میں درم اور درد ہو، اسے چاہئے کہ وہ اس اسم کو گیارہ بار پڑھ کر دم کرے۔ وفاق مثلث لکھے اور پانی میں گھول کر آنکھوں کو دھوئے۔ جلد تر شفا پائے گا۔

☆ شیخ ابو عبد اللہ احمد بن عبدالرزاق طائی اپنی سند میں لکھتے ہیں کہ اس اسم کے وفاق کا شرف شمس میں لکھنا اور لکھ کر اپنے پاس رکھنا اس کے عامل و حامل کو اس کی قوم و قبیلہ میں راہنمائی کی عزت و عظمت سے سرفراز فرما دیتا ہے۔ وہ صاحب مال و اولاد ہو جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس کے تمام امور و معاملات نہایت سہولت اور حسن و خوبی کے ساتھ انجام پانے لگتے ہیں۔

☆ شیخ صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ اگر اس عمل کا عامل اپنے عمل پر مداومت اختیار کرتا ہے تو اسے اپنے ہر کام کے نیک و بد انجام کا عالم خواب و بیداری دونوں حالتوں میں ہی علم ہونے لگتا ہے۔ رنج و غم اور خوف و دہشت اس کے قریب تک نہیں آسکتے۔ دشمنان و خاندان کی

زبانیں اس کے لیے بند رہتی ہیں۔ اور وہ اس اسم کی برکت سے منصب ولایت پر فائز ہو جاتا ہے
 ☆ عائب و مفرد کے لیے سوتے وقت اس کے مکان کے چاروں اطراف میں ایک
 سو دس مرتبہ یہ اسم پڑھ کر اس کی واپسی کی نیت کے ساتھ کہ وہ جلد تر واپس آئے۔ اس کا اور اس کی
 ماں کا نام لیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وہ شخص فوراً واپس چلا آئے گا۔ یا اس کی خبر آ جائے گی
 اس عمل کو متواتر بارہ یوم تک کیا جائے۔

☆ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو اس اسم کو پڑھتے ہوئے اس چیز کی تلاش میں لگ
 جائے تو وہ مل جائے گی۔ کھانا کھاتے وقت ہر لمحہ کے ساتھ پڑھیں تو ایسا کھانا بھی کسی قسم کا کوئی
 ضرور نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ جس میں زہر تک ملا دیا گیا ہو گا۔

☆ مقابلہ میں اپنے حریف پر غلبہ پانا چاہیں تو عروج ماہ میں اتوار یا بدھ کے روز روزہ
 رکھیں۔ اور شام کے وقت افطاری کے بعد غسل کر کے خلوت میں چلے جائیں۔ عمل کے لیے
 خوشبو یا ت لگائیں۔ اور ایک ہی نشست میں اس اسم کو (10132) دس ہزار ایک سو تیس مرتبہ
 روزانہ بلاتنا ایک ہفتہ تک تلاوت کریں۔

☆ اگر کسی قیدی کو پھانسی کا حکم بھی مل چکا ہو، اور وہ قیدی قید خانہ کا شکار ہو تو اسے
 چاہئے کہ وہ خود یا اس کی طرف سے کوئی بھی شخص اس اسم کا ختم کرائے۔ جس کا آسان طریقہ یہ
 ہے کہ نیک عادات بارہ کنواری لڑکیوں سے ایک ہی نشست میں اس اسم مقدس کو (66000)
 مرتبہ پڑھوائیں۔ اور قیدی کے لیے دعا کرائیں۔ ایسا ممکن نہ ہو سکے تو (66) مرتبہ روزانہ
 پڑھ کر دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایسے حالات و اسباب پیدا ہوں گے کہ وہ
 قیدی قید و بند کی مصیبتوں سے نجات پا جائے گا۔

☆ اگر کوئی شخص محسوس کو اکب و گردش افلاک کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اپنے
 حلقہ ستارے کی اصوات لے کر اس کی لوح بنوائے اور اس پر اس اسم مقدس کا وفق مثلث کندہ
 کرائے۔ اس عمل کے بعد اس لوح کو اپنے ستارے کے متعلقہ دن اس کے متعلقہ بخور کو روشن

کریں۔ اور ستارہ کی متعلقہ سمت معلوم کر کے کسی سعد حالت و لگن کے اوقات میں ہرن کی کھال
 میں لیٹ زیر زمین دفن کر دے۔

☆ جو شخص اس اسم مقدس کو روزانہ سوتے وقت چھیاٹھ مرتبہ پڑھے تو وہ لقوہ و فاق
 سے محفوظ رہے گا۔ رات بھر سوتے ہوئے سانپ و بچھو اور جملہ حشرات الارض سے اللہ تعالیٰ اسے
 محفوظ رکھے گا۔ اگر کسی ایسے گھر میں جہاں موذی حشرات الارض ہوں مٹھی بھر مٹی پر اسم مذکورہ کو
 چھیاٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اول و آخر درود پاک بھی تلاوت کریں۔ اور اسے مکان یا گھر کے
 چاروں اطراف میں دبا دیں۔ حشرات الارض فی الفور وہاں سے نکل جائیں گے۔

20۔ یُوہ۔ یُوہن۔ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

☆ اگر کوئی اس اسم مقدس (یُوہ) کا بکثرت ذکر کرے۔ تو اس کے جلال کی وجہ سے
 کوئی بھی اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے کی تاب نہ لاسکے گا۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو انگلی کی گیند کی جگہ کندہ کرائے اور اسے اپنے ہاتھ کی انگلی میں
 پہن لے تو بلغمی بخار، بلغمی امراض اور سردی سے پیدا ہونے والی امراض سے محفوظ رہے گا۔

21۔ نَمُوہ۔ نَامُوہن۔ الظَّاهِرُ

☆ جو کوئی اس اسم مبارک (نَمُوہ) کو بکثرت ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر مخفی امور
 ظاہر فرمائے گا۔ اور پوشیدہ خزانے اس پر ظاہر ہوں۔

☆ اگر کوئی اسے لوح فضہ پر نقش مربع حرفی کندہ کر کے پاس رکھے تو دشمنان پر فتح
 حاصل ہوگی۔ اور مخالفین سے مقابلہ میں کامیاب ہوگا۔

22۔ اَصَالِیَا۔ اَصَالِیْ یَا۔ الْبَاطِنُ۔

☆ اگر کوئی اس اسم شریف کا روزانہ (133) مرتبہ ورد جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے
 اطمینان قلب عطا فرمائے گا۔ اور اسے نور باطن حاصل ہوگا۔ اور سب خوف والی چیزوں سے بے

25- حَوْ سَمَتْ - حَوْ سَمَتْ - الْقَابِضُ

☆ اگر کوئی اس اسم مبارک کو پانچ مرتبہ لکھ کر ایسے گھر میں آویزاں کرے۔ جہاں آپسی اثرات ہوں۔ تو آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔

☆ اگر کسی عورت کو کثرت طمث کا عارضہ ہو تو جامن کے پتے پر لکھ کر اہال کروہ پانی مریضہ کو پلائیں۔ شفا ہوگی۔

26- حَوْ سَم - حَوْ سَمِ - الرَّحْمَنُ

☆ جو کوئی اس اسم کا ہمیشہ ذکر کرے تو تسخیر خلاق ہوگی اور جو دیکھے گا محبت سے پیش آئے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم کا نقش مربع درج ذیل کا غز پر زعفران و گلاب سے لکھ کر دھو کر کسی بخار والے کو پلائے تو اُسے صحت ہوگی۔

☆ اگر یہی نقش اپنے پاس رکھے تو لوگوں میں محبوب ہوگا۔ امراء اور حکام کے نزدیک عزت و احترام بڑھ جائے گا۔ تمام دنیاوی کام آسان ہوں گے۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

ح	و	س	م
س	م	ح	و
م	س	و	ح
و	ح	م	س

☆ جو کوئی مندرجہ بالا نقش مربع کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو ڈر خوف سے محفوظ رہے گا۔

خوف ہو جائے گا۔

☆ جو شخص اس اسم کو روزانہ بلا ناغہ ہمیشہ اسے پڑھے اور اگر اہل خانہ بھی اس کے ساتھ پڑھیں تو وہ جہاں بھی جائیں گے۔ وہاں کے لوگ ان کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے۔ اور محبوب رکھیں گے۔ اور جو بھی دیکھے گا محبت سے پیش آئے گا۔

23- عَالِيَا - عَالِيَا - الْوَكِيلُ

☆ اس اسم مبارک کو بکثرت پڑھنے والی کی اللہ تعالیٰ کفالت فرماتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے اُسے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اُسے وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

24- صَلَّصَلَتْ - صَلَّصَلَتْ - الْكَافِي

☆ اگر کوئی فرد اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے دین و دنیا

کی ہلائیاں عطا فرمائے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم مبارک کے درج ذیل نقش مربع کو لوحِ فضلہ پر کندہ کرے اور پھر اس پر یہ شعر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور غود اور صندوقین کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے رزق میں خیر و برکت ڈال دے گا۔ کاروبار میں ترقی ہوگی۔ اور ہر کام میں کامیابی حاصل ہوگی۔ لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۶۱	۵۶۴	۵۷۵	۵۵۴
۵۶۹	۵۵۵	۵۶۰	۵۶۵
۵۵۶	۵۷۳	۵۶۲	۵۵۹
۵۶۳	۵۵۸	۵۵۷	۵۷۱

27- ذُو سَم۔ ذُو سَمِیْن۔ الرَّحِیْمُ

☆ جو کوئی اس اسم کو پڑھنے میں ہمیشگی کرے اور کثرت سے پڑھتا رہے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے خیر کثیر عطا فرمائے گا۔ روزی رزق میں فراوانی ہوگی۔ اور کبھی محتاج نہ ہوگا۔

28- بَرَّاسِیْم۔ بَرَّاسِیْمِیْن۔ الظَّهِیْرُ

☆ اس اسم مبارک کو کثرت سے درود کرنے والا فرد اگر گم نام زندگی بسر کر رہا ہے تو اللہ تعالیٰ اُسے اچھی شہرت عطا فرمائے گا۔ اور اُس کا مرتبہ بلند ہو جائے گا۔ لوگ عزت و احترام کرنے لگیں گے۔

☆ اگر کوئی اس اسم کو انگوٹھی پر نگینہ کی جگہ کندہ کرا کر اپنے ہاتھ میں پہن لے اور اسم کو روزانہ چند مرتبہ پڑھتا رہے تو اُس کے دنیاوی کام آسان ہوں گے۔ ہر کام میں کامیابی اور فتح نصیب ہوگی۔ دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرے گا۔

29- شَلَمَهَتْ۔ شَلْ مَا هَتْ۔ الْفَتْاحُ

☆ جو کوئی اس اسم مبارک کو روزانہ صبح کے 489 مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے لیے کامیابی کے دروازے کھول دے گا۔ جہاں کہیں بھی جائے گا اُسے فتح نصیب ہوگی۔

☆ اگر کوئی ایسی لڑکی اس اسم کو بکثرت پڑھتی رہے جس کی شادی، نکاح میں رکاوٹ ہو یا رشتہ ہی نہ آتے ہوں۔ تو اُس کی جلد شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

☆ اگر کوئی شخص مقدمات میں گھبرا ہوا ہو تو اس اسم کو کثرت سے پڑھے تو انشاء اللہ اُسے مقدمات میں فتح و کامیابی نصیب ہوگی۔

☆ اگر کاروبار میں بندش ہو، یا سفر میں رکاوٹ ہو تو اس اسم مبارک کو کثرت سے

پڑھنے سے مقصد پورا ہوگا۔

30- اَرْمَحَتْ۔ اَرْمَحَتْ۔ اَلْغِنِی الْمَغْنِی

☆ جو شخص اس اسم مبارک کو کثرت سے ذکر کرے اور اس پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے تھوڑے ہی عرصہ میں غنی کر دے گا۔ اُس کی مرادیں برآئیں گی۔

31- تَعْدَادِ۔ تَعْدَادِیْن۔ الْقَوِیُّ

☆ جو شخص اس اسم شریف کو 116 مرتبہ روزانہ بلا ناغہ پڑھے اور اس عمل کو جاری رکھے تو ظاہری و باطنی بوجھ محسوس نہ ہوگا۔

☆ جو شخص کسی بیماری کے بعد کمزوری محسوس کرے تو اس اسم کو لکھ کر روزانہ ہفتہ عشرہ تک پیتا رہے۔ انشاء اللہ کمزوری ختم ہو جائے گی۔

32- اِیْزَام۔ اِیْ زَا مِیْن۔ اَلْمَتِیْنُ

☆ جو شخص بلا ناغہ روزانہ اس اسم کو پانچ سو مرتبہ پڑھے تو ضعف قوت سے امن میں رہے گا۔ اگرچہ کوئی کام کتنا ہی طاقت ور ہو۔

33- سَنَدَادِ۔ سَنُ دَا دِیْن۔ اَلْمُجِیْبُ

☆ جو شخص اس کا ذکر ہر نماز کے بعد 35 مرتبہ کرے تو اللہ تعالیٰ سے جس چیز کا سوال کرے گا۔ وہ پورا ہوگا۔

34- کَاہِر۔ کَاہِی رِیْن۔ اَلْمُجِیْبُ

☆ دراصل ان دونوں اسمائے کی ایک جیسے ہی خواص ہیں۔ اگر ان اسماء کو ملا کر پڑھا جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ اور اثرات جلد ہوتے ہیں۔ دونوں اسماء کو پڑھنا دعاؤں کی قبولیت کا سبب بنتا ہے۔

35۔ بِهَرَاةٍ۔ تَبْرِيزٍ۔ بِهَرَاةٍ رَاتِنُ۔ تَبْرِيزٍ۔ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

☆ جو فردان اسماء کو روزانہ ایک سو دس مرتبہ ذکر کرے اور بلا ناغہ ہمیشہ کرتا رہے تو اس کی جو بھی آرزو ہوگی اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا۔ اور اس کے دشمن مغلوب ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ طویل عمر عطا فرمائے گا۔ ہر کام کا آغاز اور انجام اچھا ہوگا۔

36۔ تَاكِيرٍ۔ تَاكِيرٍ رُنُ۔ النُّورُ

☆ جو شخص اس اسم مبارک کا اکثر ذکر کرے اور اپنے اس عمل کو اپنا روزانہ کا معمول بنا لے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور ایمان سے منور فرما دے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم جلیلہ کا روزانہ 256 مرتبہ ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے سیدھے راستے کی ہدایت فرمائے گا۔ اور ہر وہ چیز اسے حاصل ہو جائے گی جس کا وہ ارادہ فرمائے گا۔

☆ جو کوئی اس اسم کو 2560 مرتبہ روزانہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو منور کر دے گا۔ اس اسم کی ریاضت کے دوران عامل نور میں گھرا ہوتا ہے۔ اگر ایک چلہ عملیاتی شرائط کے مطابق کیا جائے تو عامل کا چہرہ نورانی، دل منور اور خلوت گاہ نور سے جگمگانے لگتی ہے۔

☆ اگر کوئی اندھیری خلوت گاہ میں آنکھیں بند کر کے اس اسم مبارک کو روزانہ تعداد پڑھے۔ اور اس عمل کو ایک عرصہ تک جاری رکھے تو انوار عجیبہ کا مشاہدہ کرے گا۔ اس اسم میں مکافدہ کی زوہانیت بھی ہے۔ اس کے عامل کے اندر کشف القلوب، کشف القلوب کی صلاحیت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔

37۔ اَبَارِيْخُ۔ اَبَارِيْخُ رُنُ۔ النُّورُ

☆ جو اس اسم شریف کا اکثر ذکر کرے لوگ اس کی حکم عدولی نہیں کریں گے۔ لوگوں پر اس کا رعب ہوگا۔ اور ایک زمانہ اس کی خدمت گزاری میں لگا رہے گا۔

☆ اس اسم کا ذکر اور عامل مخلوق کا محبوب بن جاتا ہے۔ جو شخص اس اسم کے عامل ہو

دیکھے اس پر مہربان ہو۔ تمام لوگ اس کی عزت و توقیر کریں۔

38۔ بَيْرُوْخُ۔ بَيْرُوْخُ رُنُ۔ النُّورُ

☆ جو شخص کسی ظالم دشمن کے لیے اس اسم کے ساتھ بددعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کی گرفت اس ظالم پر ہوگی۔ اور وہ ظلم سے باز آ جائے گا۔ اگر کوئی حج منصف اور حاکم اس اسم کا اکثر ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اسے القاء ہوگا۔ عدل فیصلہ کرنے میں اور اس سے کوئی غلط فیصلہ نہ ہوگا۔ بلکہ اس کا عدل مشہور ہوگا۔

39۔ بَرِّخَوَا۔ بَرِّخَوَا رُنُ۔ النُّورُ

☆ جو اس اسم کے ذکر پر ہمیشگی کرے۔ اگر ذلیل و خوار ہوگا تو لوگوں میں باعزت ٹھہرے گا۔ اگر گمنام ہوگا تو خلقت میں باعزت مشہور و معروف ہوگا۔ اس کے ذاکر سے ہر ظالم اور جابر خوف کھائے گا۔

40۔ شَمَارِيْخُ۔ شَمَارِيْخُ رُنُ۔ النُّورُ

☆ اس اسم مبارک کا عامل اور ذاکر سیف زبان اور سیف قلم ہوتا ہے۔ مخفی امور اس پر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اچھی اور علم و حکمت کی باتیں اس سے ظاہر ہوتی ہیں

41۔ شَبْرَاخُ۔ شَبْرَاخُ رُنُ۔ النُّورُ

☆ اس اسم کے عامل اور ذاکر کو کوئی دشمن نہیں ہوتا۔ بلکہ دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔

42۔ شَرُوْخُ۔ شَرُوْخُ رُنُ۔ النُّورُ

☆ اس اسم میں دُعاؤں کے قبول ہونے کی صلاحیت ہے۔ یہ اسم ہر اس اسم کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ دُعا کا ارادہ کیا گیا ہے۔ قضائے حاجت اور مقبول دُعا کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اس کا نقش جمعہ المبارک کے دن ساعت زہرہ میں قرآن النور کے ایام میں مشک و

46- يَانُوْخُ- يَانُوْخُو- الْوَكِيْلُ

☆ جو اس اسم شریف کا کثرت سے ذکر کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُسے روزی رزق کے فکر سے بے پرواہ کر دے گا۔ اور اُسے ایسی جگہ سے رزق عطا ہوگا کہ اُس کے وہم و گمان میں بھی نہ ہوگا

47- دَامِيْخُ- دَامِيْخُو- الْكَرِيْمُ

☆ جو اس اسم جلیل کے ذکر پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے بغیر مشقت کے رزق عطا فرمائے۔ اور اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ اور تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

48- يَشْمُوْخُ- يَشْمُوْخُنُ- الْحَنَّانُ

☆☆ جو اس اسم جلیل کے ذکر پر ہمیشگی کرے تو اللہ تعالیٰ اُسے بغیر مشقت کے رزق عطا فرمائے۔ اور اُسے کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ اور تمام مشکلیں آسان ہو جائیں گی۔

49- عَلٰی مَا نَرُمُ حَقَّائِرُوْنَ بِقَنْصَبٍ- اللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰی اَمْرِہٖ

☆ جو کوئی روزانہ نماز فجر کے بعد اس اسم کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھتا رہے اور اس عمل کو ہمیشہ جاری رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کی کفالت کرے گا تمام تر تکالیف سے۔ اور اُس کی حاجات پوری ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ اُس کی دُعاؤں کو شرف قبولیت بخشے گا۔

50- تَنَّاوُ- تَنَّاوُ- الْحَسِيْبُ

☆ جسے ہر وقت آخرت کا خوف اور موت کا ڈر رہتا ہو۔ اور دل میں دوسے آتے ہوں یا وہم کا شکار ہو۔ ایسے فرد کے لیے ضروری ہے کہ اس اسم کو کثرت سے پڑھے۔

51- كَمَاهٍ- كَمَاهِيْنُ- رَبِّيْ

☆ جو کوئی اس اسم مبارک کو روزانہ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے رزق کثیر عطا فرمائے۔ اور اُس کے اہل و عیال بھی حفاظت میں رہیں۔

زعفران کی روشنائی سے ہرن کی جھلی، بھونج پتر یا سفید مومی کاغذ پر لکھا جائے۔ اور اس کے چاروں طرف شعر ایک مرتبہ بھی لکھا جائے اور اپنے پاس رکھیں پھر غروب آفتاب اس اسم کی لاتعداد تلاوت کی جائے۔ اور آخر میں اپنے مقصد کی دُعا۔ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے دُعا کو پورا فرمائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۸۷۶

ش۔	ر	و	خ
۷	۵۹۹	۳۰۱	۱۹۹
۵۹۸	۴	۲۰۲	۳۰۲
۲۰۱	۳۰۳	۵۹۷	۵

43- تَشْمَخْتُ- تَشَا مَا خْتُ- عَالِمُ السِّرِّ

☆ جو شخص اس اسم جلیل کا ذکر کثرت سے کرے اور اس ذکر پر ہمیشہ کار بند رہے تو اللہ تعالیٰ اسے امور لطیفہ اور علوم مخفی سے آگاہی فرمائے۔ اور اس کے فہم و ادراک کو کشادہ فرمائے۔

44- يَمْلِيْخُ- يَمْلِيْخُنُ- الْقَيُّوْمُ

☆ جو کوئی اس اسم کو چار مرتبہ کسی کاغذ پر لکھے اور پاس رکھے اور اس اسم کو روزانہ 156 مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو زندہ کرے۔ کاروبار میں خیر و برکت اور روزی رزق میں اضافہ ہو۔ اگر گناہ ہے تو اچھی اور نیک شہرت حاصل ہو۔

45- شَمِيَّا ثًا- شَمَا يَا ثًا- الْحَقُّ

☆ جو اس اسم کا کثرت سے ذکر کرے۔ تو اللہ تعالیٰ اُسے ہر معاملہ میں ثابت قدم رکھے۔ اور اُس کے لیے امور کی حقیقتیں ظاہر ہوں گی۔ اور مرتبہ بلند ہوگا۔

52۔ آوَاهِ۔ اَوَاهِنْ۔ اَلْمُحْيٰی

☆ جو اس اسم کا بکثرت ورد رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اپنا ایسا فضل و کرم فرمائے گا کہ وہ چند وصیحت کرنے والوں میں سے ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اُسے سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے گا۔ اور خود اُس کا دل نرم ہو جائے گا۔

53۔ هَشْكَاخ۔ هَشْ كَاخِی۔ اَلْوَالِی

☆ جو کوئی اس اسم کو روزانہ بلا ناغہ بکثرت پڑھے تو لوگوں میں بازعب ہو جائے گا۔ مگر آخر میں آنے والی (خا) کے نیچے ایک زیر کو پڑھے۔

54۔ هَشْكَاخ۔ هَشْ كَاخِنْ۔ اَلْمُتَعَالٰ

☆ اور اگر اس اسم کو آخر میں آنے والی (خا) کے نیچے دوزیر کے ساتھ پڑھے۔ تو حکام و امراء کے پاس جائے تو عزت و احترام حاصل ہوگا۔ تمام مشکلیں آسان اور سختی ختم ہو۔ اگر اسے انگلی کی گھینڈ کی جگہ کندہ کر کے اپنے ہاتھ میں پہن لے تو تمام مخالف مغلوب رہیں گے۔

55۔ بَهْرَام۔ بِهْ رَا مِیْن۔ اَلْعَزِیْزُ

☆ جو اس اسم کا بکثرت پڑھے تو لوگوں میں معزز ٹھہرے گا۔ اپنے خاندان اور معاشرہ میں لوگ عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔

56۔ شَمُخَا۔ شَلْمَخَا۔ شَمُ خَا۔ شَلْ مَخَا۔ اَلرَّحْمٰنُ۔ اَلْمُغْنِی

☆ جو کوئی اس اسم کا روزانہ بلا ناغہ بکثرت سے ذکر کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر ایسی نظر رحمت فرمائے گا کہ اُسے ہر طرف سے رزق حاصل ہوگا۔ اُس کا دل نرم ہو جائے گا۔

57۔ شَلْمَخُ۔ شَلْ مَاخُو۔ اَلْمُعِزُّ

☆ جو اس اسم کو ہمیشہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ لوگوں میں معزز کر دے گا اور اُس کے دشمن

ذلیل و خوار ہوں گے۔

58۔ عِبْطَلَان۔ عِی طَا لَان۔ اَلْقُوٰی الْقَهَارُ

☆ اس اسم کا مسلسل کثرت سے ذکر کرنے والا دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے گا۔ اللہ تعالیٰ اس اسم کے ذاکر کے دل کو مضبوط کرے گا اور اُس کے مخالف ہمیشہ مغلوب رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 3

اس باب میں آپ پڑھیں گے

1. دعوت خلخلۃ الموائع جملہ اعمال

2. طریقہ ریاضت دعوت خلخلۃ الموائع

دُعوتِ خَلَّةِ الْهَوَا

1. محبت و تسخیر کے لئے

جب کسی کو اپنی محبت میں بے قرار کرنا چاہیں تو ہرن کی جھلی پر سعد و قت کا انتخاب کر کے عروج ماہ میں پہلی خاتم زعفران اور مالورد کی روشنائی سے تحریر کریں اور نیچے اپنے مقصد کی عزیمت بھی تحریر کریں۔ مثلاً اس مقصد کے لئے اس طرح بھی عزیمت تحریر کر سکتے ہیں۔ ”يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ تَوَكَّلُوا بِمُحَبَّةِ فُلَانٍ وَفُلَانٍ“ پھر اس پر دعوتِ خَلَّةِ الْهَوَا سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں ہر مرتبہ آخر میں ایک بار مندرجہ بالا عزیمت بھی تلاوت کریں۔ اب اس کو کسی شیریں پھل دار درخت کی شاخ پر باندھ دیں تاکہ ہوا میں لہراتا رہے پس جوں جوں تعویذ ہوا میں لہرائے گا۔ توں توں مطلوب کا دل بیقرار ہوگا اور وہ آپ کی محبت میں دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

2. کسی کو اپنی محبت میں سرشار کرنا

جب کسی کو اپنی محبت میں سرشار کرنا چاہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ساتوں خاتم الگ الگ ایک کوری ٹھیکری پر تحریر کریں اور ہر ایک کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت بھی تحریر کریں۔ ”يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ تَوَكَّلُوا بِحُبِّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ“ پھر روزانہ ایک ٹھیکری پر تین مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ آخر میں ایک بار مندرجہ بالا عزیمت بھی تلاوت کریں۔ اور اس ٹھیکری کو آگ میں دفن کر دیں روزانہ اسی طریقہ کے مطابق ایک ٹھیکری پڑھ کر زیر آتش دفن کر دیا کریں سات روز پورے نہ ہونگے کہ مطلوب آپ کے عشق میں دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

3. حاضری مطلوب کے لئے

جب مطلوب کو حاضر کرنا چاہیں تو اس طریقہ کو استعمال کریں مطلوب رُوئے زمین میں جہاں کہیں بھی ہوگا حاضر ہو جائے گا۔ مطلوب کا مستعمل پارچہ لے کر اس پر پہلی، دوسری اور تیسری خاتم تحریر کریں پھر اس کا قلیتہ بنا کر نئے چراغ میں روغنِ چنبیلی ڈال کر عشاء کے بعد چراغ روشن

کریں اور سامنے بیٹھ کر روزانہ پانچ مرتبہ دعوت تلاوت کریں پانچ راتوں تک مسلسل ایسا ہی کریں۔
پانچ راتیں پوری نہ ہوگی کہ مطلوب حاضر ہو جائے گا۔

4. رزق میں خیر و برکت اور ترقی کے لئے

اگر آپ کی خواہش ہو کہ گاہک زیادہ آئیں اور کاروبار میں خیر و برکت اور ترقی ہو تو ساتوں خاتمیں ایک زرد رنگ کے کاغذ پر تحریر کر کے کاروبار کی جگہ آویزاں کر دیں اور یہی ساتوں خاتمیں درخت سدہ کے سات پتوں پر ایک ایک کر کے تحریر کریں۔ پھر ان پتوں کو خشک کر کے سفوف کریں اور کاروبار کی جگہ بکھیر دیں مگر سفوف کرنے سے قبل ساتوں پتوں پر سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کاروبار میں خیر و برکت اور بے حد ترقی ہوگی۔ گاہک زیادہ آئیں گے تجارت خوب ہوگی۔

5. چور معلوم کرنا

اگر کوئی چیز چوری ہوگئی ہو اور چور کا پتا نہ چلتا ہو یا چور اقرار نہ کرتا ہو۔ اور اس سے چوری کا اظہار و اقرار کر دانا مقصود ہو۔ تو روٹی کے سات ٹکڑوں پر ساتوں ختم ایک ایک کر کے تحریر کریں اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں پھر ان لوگوں کو جن پر چوری کا گمان ہو ان کو ایک ایک ٹکڑا کھانے کو دیں چور روٹی کا ٹکڑا نہ کھا سکے گا۔ چور معلوم کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ایک لوٹے میں جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو ایک ایک کا نام لکھ کر ڈال دیں ایک ایک بار دعوت پڑھیں چور کا نام ڈالنے پر لوٹا گوم جائے گا۔ اور چور چوری کا اقرار کر لے گا۔

6. سردرد کی تکلیف دور کرنا

جب کسی کو سردرد شدید ہو تو ساتوں خاتم ایک کاغذ پر تحریر کریں اور سات بار دعوت پڑھ کر دم کر کے مریض کے سر پر باندھ دیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد ختم ہو جائے گا۔

7. ہر قسم کی درد ختم کرنے کے لئے

گولہ کی لکڑی پر پہلی خاتم تحریر کریں۔ اور اس پر بغیر تعداد کے دعوت تلاوت کریں۔

کے پاس ایک لوہے کا کیل ہونا چاہیے۔ اس کیل کی نوک کو پہلے خانہ میں ہلکا سا دبا کر رکھیں اور ایک بار دعوت تلاوت کریں اگر درد ختم ہو جائے تو کیل کو اسی خانہ میں گاڑ دیں بصورت دیگر دوسرے خانہ میں کیل کی نوک دبا کر پھر ایک بار دعوت پڑھ کر دم کریں درد ختم ہونے پر کیل گاڑ دیں اگر درد ختم نہ ہو تو چند بار یہ عمل کریں اللہ تعالیٰ کے حکم سے درد ختم ہو جائے گا۔

8. آشوب چشم دور کرنے کے لئے

زیتون کے سات پتوں پر ایک ایک کر کے ساتوں خاتم تحریر کریں۔ اور پھر ان کو پانی میں ڈال دیں اور ایک مرتبہ دعوت پڑھ کر اس پانی پر دم کریں پھر اس پانی سے آشوب چشم کا مریض اپنی آنکھوں کو دھوئے اور تھوڑا تھوڑا پانی پیتا رہے اللہ پاک کے حکم سے آشوب کا مرض ختم ہو جائے گا۔ اگر تین بار دعوت پڑھ کر آنکھوں کی درد کی تکلیف ختم کرنے کے لئے دم کرنے سے ہر قسم آنکھوں کا درد ختم ہو جاتا ہے۔

9. کثرت طمث کی بیماری ختم کرنے کے لئے

اگر کسی عورت کو کثرت طمث کی بیماری ہو اور کسی علاج سے نہ جاتی ہو۔ اس کے لئے علاج کا طریقہ یہ ہے کہ ساتوں خاتم الگ الگ کاغذ پر تحریر کریں اور ان پر سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ پہلی خاتم مریضہ کو دیں کہ وہ اسے اپنے پیٹ پر ناف والے حصہ پر باندھ لے باقی چھ خاتموں کو ترتیب وار ایک ایک کر کے روزانہ دھو کر پی لیا کرے ان شاء اللہ کثرت طمث کا مرض ختم ہو جائے گا اور مریضہ تندرست ہو جائے گی۔

10. نکسیر ختم کرنے کے لئے

سات کاغذوں پر ساتوں خاتمیں الگ الگ تحریر کریں۔ اور ان پر سات بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر نکسیر کر مریض یا مریضہ کو ایک ایک کر کے دھو کر پلا دیں اللہ کے حکم سے نکسیر ختم ہو جائے گی۔

11. آسانی ولادت کے لئے

پہلی خاتم لکھ کر اس پر سات بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ پھر یہ تعویذ درود والی عورت کے بازو پر باندھ دیں اللہ پاک کے حکم سے بچہ وقت پر پیدا ہوگا۔

12. عورت کے پستانوں میں دودھ زیادہ کرنے کے لئے

اگر بچہ والی عورت کا دودھ کم ہو اور بچہ کی بھوک ختم نہ ہو لی ہو ایسی عورت کے لئے ساتوں خاتموں کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس پر صرف ایک بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں اور پھر تعویذ بنا کر عورت کو دیں کہ وہ اسے گلے میں ڈال لے تاکہ تعویذ اس کے پستانوں کو چھوتا رہے۔ اللہ پاک کے حکم سے دودھ زیادہ آئے گا۔

13. واجع المفاصل کا مرض ختم کرنا

لیموں کے سات پتے لے کر ہر ایک پر ایک ایک خاتم تحریر کریں۔ پھر ان پر سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ اور روزانہ ایک ایک کر کے جوڑوں کے درود والے مریض کو کھلا دیا کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مریض شفا یاب ہو جائے گا۔

14. شدید بخار کے مریض کا علاج

بخار والے مریض کے لئے ساتوں ختم سات کاغذوں پر الگ الگ تحریر کریں۔ پھر ان پر پانچ بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ چپ محرقہ والے مریض کو روزانہ ایک خاتم کا بخور دیں۔ قدرت کاملہ اسے صحت عطا فرمائے گی۔

15. ظالم کی زبان بندی کرنا

جب کسی ظالم دشمن کی زبان بندی کرنا چاہیں تو ایک سو ترقی دعا کہ جو موعودے کے کمرے پر سات گز ہیں لگائیں اور ہر گزہ پر ایک بار دعوت پڑھیں ہر بار آخر میں ان الفاظ کا اضافہ کریں "عقد اللسان قلاں بن قلاں در محبت قلاں بن قلاں" سات گز ہیں لگانے کے بعد ایک دعا کہ کوئی دیران جگہ ان کو دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ کبھی خلاف نہ لے گا۔

16. بدن کی خارش اور جلن کا علاج

ساتوں خاتم الگ الگ ایک کاغذ پر لکھ کر ان پر تین بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ مریض روزانہ ایک تعویذ اپنے بدن پر پھیر کر اسے آگ سے جلادیا کرے۔ سات روز میں صحت ہوگی۔

17. جنات کو جلانے کے لئے

آسیب زدہ مریض کا پہنا ہوا کپڑا لے کر اس ساتوں خاتم تحریر کریں اور اس کا قیامت بنا کر اسے جلا کر بجھا دیں تاکہ آہستہ آہستہ سلگتا رہے اور اس کا دھواں آسمانی مریض کے ناک تک پہنچتا رہے جبکہ عامل دعوت کو لا تعداد پڑھتا رہے پس جنات جل جائیں گے اسی وقت اور ساعت میں اور مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

18. حاکم افسران کو مسخر کرنا

ایک کاغذ پر ساتوں خاتم لکھیں اور اس کو سامنے رکھ کر تین بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں پھر اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ اور حاکم افسر کے پاس جائیں اس پر ہیبت طاری ہوگی اور آپ کا مسخر ہوگا۔

19. دشمن پر فتح پانے کا طریقہ

ساتوں خاتم ایک کاغذ پر لکھ کر اس پر تین بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اس کا تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کا خوف آپ کے دل سے ختم ہوگا۔ اور دشمن سے مقابلہ میں حامل خاتم کو فتح حاصل ہوگی۔

20. دشمن پر بیماری مسلط کرنا

اگر کسی ظالم دشمن پر بیماری مسلط کرنا چاہیں یا اسے ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو پہلی خاتم روٹی کے ایک ٹکڑے پر کتابت کریں اور اکیس بار اس پر دعوت پڑھ کر دم کر دیں پھر اسے ایک زندہ مچھلی کو کھلا کر اسے دریا میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ کے اندر اندر دشمن بیماری میں مبتلا ہو کر راسی عدم ہوگا۔

25. جادو سحر کے بد اثرات ختم کرنا

ایسا مریض جس پر سحر جادو کے قوی ترین اثرات ہوں اور کسی بھی طرح ختم نہ ہوتے ہوں یہاں تک کہ عالمین و حکماء علاج سے عاجز آچکے ہوں۔ جہاں مریض قریب المرگ ہو۔ وہاں یہ علاج ایک مسیحائے کم نہیں ہے۔ مگر اس کا طریقہ علاج عجب ہے۔ یہ طریقہ فیلسوف الماہر و حکیم الحادق ابی مسلمہ استاد المسحریطی الاندلسی نے غایۃ الحکیم میں اور امام احمد بن محمد یونی نے منبع اصول الحکمة درج کیا ہے طریقہ علاج یوں ہے کہ سحر جادو کے پرانے مریض کے دائیں ہاتھ پر پہلی خاتم اور بائیں ہاتھ پر دوسری خاتم، دائیں ران پر تیسری خاتم اور بائیں ران پر چوتھی خاتم، پیٹھ پر پانویں خاتم، سینے پر چھٹی خاتم، اور ناف پر ساتویں خاتم تحریر کی جائے۔

پھر مسح کی دائیں ہتھیلی پر یہ آیت لکھیں۔ وَغَسَّطَ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط وَقَدْ حَاطَ مِنَ ظُلُمٍ (سورۃ طہ آیت ۱۱۱)
اور بائیں ہتھیلی پر یہ آیت لکھیں۔ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَفُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا (سورۃ طہ آیت ۱۱۲)

مسحور چپٹ لیٹا ہوا ہو۔ اور عامل سات بار دعوت پڑھ کر دم کرے۔ اس دوران جتم حزل، لوبان اور اجوائن کا بخور جلتا رہے۔ پس دعوت سات بار پڑھنا ابھی مکمل نہ ہوگی کہ مسحور سے ہر قسم کے سحر جادو کے بد اثرات کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اس عمل کے بعد مریض غسل کرے اور اپنے پہنے ہوئے کپڑے کسی غریب مستحق کو خیرات کر دے۔

26. دفیئہ نکالنے کے لئے

دفیئہ کی جگہ تلاش کرنے کے لئے طریقہ اس طرح ہے کہ ایک بڑی لوح نحاس سرخ لے کر اس پر ساتویں خاتمیں اور دعوت تحریر کریں۔ پھر اس پر دعوت لاتعداد تلاوت کریں۔ یہاں تک کہ لوح چلے اور دفیئہ کی جگہ پڑے۔ پس وہاں یقیناً دفیئہ موجود ہوگا۔

21. ظالم دشمن پر بخار مسلط کرنا

سیاہ مرغی ایک انڈا لے کر سیاہ مرغی ہی کے خون سے انڈے پر دوسری خاتم لکھیں اور پھر اس پر اکیس بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ اور انڈے کو زیر آتش دفن کر دیں جس طرح انڈے کو گرمی پہنچے گی اس طرح دشمن کا بدن جلے گا۔ جب تک انڈا آگ کے قریب دفن رہے گا تب تک دشمن کا بدن جلتا رہے گا۔ اور ہمیشہ بخار میں مبتلا رہے گا۔ اگر انڈا نکال کر دھو دیں تب دشمن کو سکون محسوس ہوگا۔

22. ظالم دشمن کے گھر میں سنگ باری کرانے کا طریقہ

ایک سکورہ آب نارسیدہ لے کر اس پر دوسری خاتم سرکہ ایلو سیاہ روشنائی میں ملا کر لکھیں اور خاتم کے نیچے برجم دار فلاں بن فلاں تحریر کریں۔ اور پھر اس پر اکتالیس مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے دشمن کے گھر میں دفن کر دیں۔ اس کے گھر میں سنگ باری شروع ہو جائے گی۔ جب تک سکورہ نہ نکالیں گے سنگ باری ہوتی رہے گی۔

23. عداوت اور جدائی پیدا کرنا

جن افراد میں عداوت اور جدائی پیدا کرنا ہو۔ نیلے رنگ کے کپڑے پر دوسری خاتم تحریر کر کے نیچے ان کا نام اور مقصد بھی لکھ دیں پھر اس کپڑے کو کسی ایک کے گھر میں دفن کروادیں اگر ایسا ممکن نہ ہو تو دھو کر پانی ان کے گھروں میں چھڑک دیں۔ عداوت اور جدائی پیدا ہو جائے گی۔

24. ظالم دشمن کو تباہ و برباد کرنا

کسی شخص وقت میں خمس جانور کے چمڑے پر ساتویں سرکہ ملی ہوئی روشنائی سے لکھ کر اس پر اکیس بار دعوت پڑھ کر دم کر دیں۔ اور اسے ظالم دشمن کے گھر میں دفن کر دیں۔ بہت جلد اس کا گھر ویران ہو جائے گا اور وہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

27. مسحور سے سحر جادو ختم کرنے کا ایک عجیب طریقہ

سحر جادو ختم کرنے کا یہ طریقہ بھی عجیب و غریب ہے۔ نائی کا استرا لے کر اُس پر تیسری خاتم لکھیں اور پھر اس پر ایک بار دعوت پڑھ کر دم کریں۔ اور اس سے مسحور کے سر کے بال مونڈ دیں۔ اور ان بالوں کو کسی ایسی جگہ دفن کر دیں۔ جہاں لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو پس مسحور سے سحر جادو کے تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

28. غیب سے خور و نوش کی چیزیں حاصل کرنا

ایسے اعمال کرامات کے ضمن میں آتے ہیں اور یہ چیزیں اولیاء اللہ کا وصف ہوتی ہیں۔ اولیاء کے نقش قدم پر چلیں تو یہ کچھ مشکل نہیں ہوگا۔ بصورت دیگر وقت ضائع کرنے کے علاوہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ بر حال ہم کو جیسے اساتذہ عظام سے عطا ہوا بیان کر دیتے ہیں۔ سرخ رنگ کے گھوڑے کے چمڑے پر ساتوں خاتمیں تحریر کریں۔ اور اس پر سات بار دعوت پڑھیں۔ اور چپا کی زبان اس کے درمیان رکھیں پھر اسے اندھیری جگہ رکھ دیں عشاء کے بعد اور اس کے قریب بیٹھ کر رات بھر دعوت کی تلاوت کرتے رہیں۔ جس چیز کی ضرورت ہو اس کا تصور کریں کہ دعوت کے خدام حاضر کر رہے ہیں۔ پس نماز فجر پڑھنے کے بعد دیکھیں آپ کی مطلوب چیزیں موجود ہوگی۔

29. جنگ میں کفار پر غلبہ کے لئے

گولہ کے سات چٹوں پر ایک ایک خاتم لکھ کر پھر ان پر تین بار دعوت پڑھ کر اُسے اپنے گلے میں ڈال لیں اور کفار سے جنگ جمل کریں دل ہی دل میں اللہ اکبر کی صدا بلند کرتے ہوئے کافروں کو قتل کریں اللہ تعالیٰ آپ کو ان پر غلبہ عطا فرمائے گا۔

30. جنات اور انسان کی نظر بد ختم کرنے کے لئے

ساتوں خاتم ایک سفید کاغذ پر لکھ کر اس پر گیارہ بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اس کا تعویذ بنا کر نظر بد والے کے گلے میں ڈال دیں۔ تمام اثرات ختم ہو جائیں گے۔

31. دعوت کے خادم کو مطیع کرنا

ایک خالی مکان میں پہلے سات روز تک اصراف عام کا عمل تلاوت کریں پھر اس معطر کمرہ میں شام کو نماز مغرب بعد دعوت لا تعداد پڑھنا شروع کریں اور نماز فجر سے پہلے تک پڑھتے رہیں۔ تین راتوں تک مسلسل اسی طریقہ کے مطابق تلاوت کریں۔ تیسری رات نماز فجر سے قبل دعوت کا خادم حاضر ہوگا۔ اس سے عہد و پیمان کر لیں کچھ شرائط پر وہ مطیع ہو جائے گا۔ دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی اس سے معلوم کر لیں۔ مختلف امور میں مددگار ہوگا۔

32. دشمن پر خارش مسلط کرنا

سفید رنگ کا موم لے کر اس سے دشمن کا پتلا تیار کیا جائے۔ پھر پھونکا لے کر اس کی سرین میں رکھ دیں۔ اور ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ لے ساتوں خاتم اس کے اندر سیاہ روشنائی جس میں ایلو اسر کہ ملایا گیا ہو سے لکھیں پھر اس میں دشمن کا پتلا رکھ کر اُس پر دس مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں اور اسے گرم راکھ میں رکھ دیں۔ دشمن نہ کوئی چیز کھا سکے گا اور نہ کوئی چیز پی سکے گا۔ اور اس کے تمام بدن پر خارش شروع ہو جائے گی۔ اور کسی لمحہ بھی اُسے سکون نہ آئے گا۔ مگر اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں ناحق کسی کو تکلیف نہ دیں معاف کر دینا ہی اللہ پاک کے نزدیک افضل فعل ہے۔

33. دشمن پر بخونیں اور حشرات الارض مسلط کرنے کے لئے

جب کسی ظالم دشمن پر پھونکیں اور حشرات الارض مسلط کرنے کا ارادہ کریں تو گندم کے آٹے کا چھان اور اچھی قسم کا تیل سرسوں اور سبزیوں کا باریک برادہ اس میں موم شامل کر کے دشمن کا ایک پتلا تیار کریں۔ اس کے سینے پر چھٹی خاتم تحریر کریں تھوڑا سا شہد لے کر پتلے پر لگا دیں۔ پھر اسے سیاہ رنگ کا اونی لباس پہنا دیں۔ اب ایک کوزہ گلی آب نارسیدہ لے کر اُس میں دشمن کا پتلا رکھ دیں اور اس میں پھونکیں، پیوٹیاں، نڈیاں، بھینڑ، بچھو، کھٹل وغیرہ ڈال کر اس پر دعوت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور کوزے کا منہ بند کر کے دیرانے میں دفن کر دیں۔ پس دشمن پر تمام حشرات الارض مسلط ہو جائیں گے۔ اور وہ کسی طرح بھی سکون نہ پاسکے گا۔ جب تک کہ آپ پتلا نکال

34. ظالم دشمن پر ضارب ہاتھ مسلط کرنا

ظالم کا مستعمل پارچہ لے کر اس پر پہلی تین خاتم سیاہ روشنائی جس میں سرکہ المیو ملا ہو سے لکھ کر دشمن کے مشابہ پتلا پر اس کا نام تحریر کرے کپڑا اس پر پلیٹ کر اسے کوزہ گھی میں رکھیں اور گیارہ بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اسے کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ دشمن کی عجیب و غریب حالت ہوگی کہ اس کے بدن پر زخموں کے نشان ہونگے جو اس کے لئے شدید دکھ اور تکلیف دینے والے ہونگے۔ اگر پتلا جلد نہ نکالا تو کچھ بعید نہیں کہ ظالم دشمن راہی عدم ہو جائے۔

35. ظالموں پر عجیب و غریب بیماریاں مسلط کرنا

چوہے کی کھال لے کر اس پر تیسری خاتم لکھ کر نیچے ظالموں کے نام بھی تحریر کریں۔ پھر اسے ایک کوزہ میں رکھ کر ساتھ کچھ پیاز اور لہسن کے چٹکے رکھیں اور سات مرتبہ دعوت پڑھ کر دم کریں۔ بعدہ کوزے کو کسی ویران جگہ دفن کر دیں۔ پس ہفتہ عشرہ میں ہی ظالم عجیب و غریب بیماریوں میں مبتلا ہو جائیں گے۔

36. ظالم دشمن پر عمار جن مسلط کرنا

چوہے کی راکھ لے کر اسے ایک پلیٹ میں بکھیر کر اس پر دشمن کا نام اپنے ہاتھ کی انگلی سے لکھیں۔ پھر اس پر انیس بار دعوت پڑھ کر دم کر کے ظالم دشمن کے گھر میں ڈال دیں پس اسی روز سے عمار جن اپنی ذمہ داری پوری کرنا شروع کر دے گا۔ اور ظالم دشمن کو پاگل کر دے گا۔

37. عداوت، نفرت اور جدائی کا عمل

ایسے افراد جن کا اکٹھا رہنا معاشرے یا کسی خاندان کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ہو۔ ان افراد میں عداوت، نفرت اور جدائی پیدا کرنے کے لئے یہ طریقہ بھی قوی الاثر ہے۔ ایک سیاہ رنگ کے کپڑے پر دوسری خاتم سیاہ روشنائی سے تحریر کریں اور سات بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اس کپڑے کو ان افراد کے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ دفن کر دیں۔ ان میں بہت جلد نفرت، عداوت اور

38. ظالم، فاجر اور فاسق لوگوں سے مکان خالی کرانے کے لئے

چوتھی خاتم سکارچہ کے پتے پر لکھ کر اس پر انیس بار دعوت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے حمام کے پانی سے دھوئیں اور یہ پانی ان کے گھروں میں چھڑک دیں۔ چند روز میں ہی اہل خانہ جہان و پریشان ہو کر کوچ کر جائیں گے اور کبھی دوبارہ اس طرف کا رخ نہ کریں گے۔ (نوٹ) سکارچہ ایک نبات ہے جس کے پتے مورد کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور پتے کے مانند نشان ہوتا ہے۔

39. دشمن کے گھر میں شر اور لڑائی پیدا کرنا

گندم کے آٹے کا چھان لے کر اس پر کسی شخص وقت میں دس بار دعوت پڑھ کر دم کریں اور پھر اسے دشمن کے گھر میں بکھیر دیں ہفتہ عشرہ میں عجب تماشہ دیکھیں گے۔

40. ظالم دشمن کے کاروبار اور دکان کو خراب کرنا

دشمن کی دکان یا مکان کے پچھلی طرف سے مٹھی بھر مٹی لے کر اس پر دس بار دعوت پڑھ کر دم کریں پھر اس مٹی کو اس کے گھر یا دکان کے دروازے میں بکھیر دیں۔ چند روز میں عجب تماشہ دیکھیں گے۔

41. کسی تالاب، کنوئیں یا چشمے کا پانی خشک کرنے کے لئے

ایک سرب یعنی سیسہ کی لوح لے کر اس پر ساتویں خاتم نقش کریں پھر اسے بخور دیں اور گیارہ بار دعوت پڑھ کر دم کر کے اسے کنوئیں، تالاب یا چشمے میں ڈال دیں۔ بہت تھوڑے ہی عرصہ میں اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔

اس عظیم دعوت سلسلہ الہوا کے عجیب و غریب اعمال ہیں۔ اگر اس کی قوی ترین ریاضتیں کوئی شخص کر لے تو وہ یقیناً پانی پر بے خوف چلے، لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو جائے، اس کے عامل اکبر کا چہرہ چاند کی طرح روشن اور نورانی ہو جائے۔ اس دعوت کے موکل اور خدام دن رات خدمت کے لئے حکم کے منتظر رہیں۔ اس دعوت کے بے شمار متصرف ہیں اور ایک دعوت

ہزاروں اعمال پر بھاری ہے۔ مگر اس دعوت سے کما حقہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اس کی ریاضت کریں۔ مکمل شرائط کی پابندی کے ساتھ تاکہ آپ کامیاب لوگوں کی صف میں شامل ہو جائیں۔ زندگی بھر کے لئے ایک ہی ریاضت کافی ہوگی۔ اور سچ ہے کہ بغیر محنت کے آج تک کوئی فرد بھی عروج پر نہیں پہنچ سکا۔ اور نہ ہی کوئی محنت کئے بغیر کامیاب ہوا ہے۔

دعوتِ خَلْفَةُ الْقَوَايِہِ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الْمَلِكِ الْمَلِكِ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ
وَالْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ وَالْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوتِ مَالِكِ الْأَمْلاكِ
الْعَرْشِيِّ وَالْكَرْسِيِّ وَالسَّمَاوِيِّ وَالْأَرْضِيِّ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ذُو الْقُوَّةِ
الْبَالِغَةِ وَالْعِزَّةِ الشَّامِكَةِ نُورُ الْأَنْوَارِ رُوحُ الْأَرْوَاحِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ
مُنْجِسَانَهُ وَتَعَالَى الْمُتَعَالَى فِي دُنُوهِ الْمُتَدَانِي فِي غُلُوهِ الْمُتَحَلِّي فِي بَحِيرُوتِهِ الْمُتَقَرِّدُ
بِالْعِزَّةِ وَالْكَرْبَاءِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْفَرْدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ الَّذِي خَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ
وَصَارَ كُلُّ مَلِكٍ لِعِظَمَتِهِ مُسْلُوكًا فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِي الْمَلَائِكَةِ
رُسُلًا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الرُّوحَانِيَّةُ الطَّاهِرَةُ السَّيِّئَةُ وَالْأَشْخَاصُ ذَاتُ
الْحَوَاحِشِ وَالْأَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ الشَّاطِعَةِ الْبَهِيَّةِ الْمُتَوَكِّلَةِ بِالْأَنْجَارِ الْفَلَائِكِيَّةِ وَالْمَنَابِلِ الْقَمَرِيَّةِ
وَالسَّاعَاتِ الْوَقْتِيَّةِ بِالَّذِي تَحَلَّى لِلْحَبْلِ فَحَقْلُهُ ذِكَا مِنْ حَيْفَتِهِ وَعَرْمُوسِي مِنْ خَشِيَّتِهِ
وَرَشَحُ الْعَرْشِ عَرْقًا مِنْ هَيْبَتِهِ وَذَلَّتِ الْمُلُوكُ لِعِزَّتِهِ وَتَلَا شَتَّ وَخَضَعَتْ الرِّقَابُ
لِحَلَالِ عِظَمَتِهِ وَتَكَاشَتْ وَانْدَهَلَتْ الْعُقُولُ مِنْ هَيْبَتِهِ جَلَالِهِ وَطَاشَتْ وَرَافَقَتْ
السُّقُومُ خَوْفًا مِنْ عَذَابِهِ وَتَفَاشَتْ فَاحِبًا هَابَعْدَ مَوْتِهَا فَتَاشَتْ فَدَعَاهَا غَالِبٌ قَاهِرٌ
غَرَبَهُرُ سُلْطَانُهُ فَاخَانَتْ بِالذِّلِّ وَالْعُبُودِيَّةِ إِلَيْهِ وَتَعَاشَتْ إِنْ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ - فَهَلُمُّوا إِلَيْنَا مَعَاشِرَ الْأَرْوَاحِ الرُّوحَانِيَّةِ بِالْأَنْوَارِ كُمْ الْبَهِيَّةِ وَشُعَاعَا
تَكُمُ الْمُعْجِيَّةِ وَارْوَاحُكُمْ الطَّيِّبَةِ وَانْفِسُكُمْ الدُّكِّيَّةِ وَاخْلَاقُكُمْ الْمَرْصِيَّةِ فَإِنِّي أَقِيمُ

بِاسْمِ السَّرِيعِ الرَّفِيعِ الْمَطْلُوبِ الْمُنِيعِ الْمَحْجُوبِ وَهُوَ اسْمُ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ
فَجَسَّ نَظَرَ يَافَرْدُ يَا جَبَّارُ يَا شَكُورُ يَا ثَابِتُ يَا ظَهِيرُ يَا خَبِيرُ يَا زَكِيُّ يَا إِلَهَنَا وَإِلَهَ
كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ اسْمِكَ الْعَظِيمِ
الْأَعْظَمِ أَنْ تَسْخَرَ لِي الْأَرْوَاحَ الرُّوحَانِيَّةَ الْعُلُويَّةَ وَالْأَرْضِيَّةَ فِي قَضَاءِ حَاجَتِي إِنَّكَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَحِبُّ يَا رُوقِيَائِيلُ وَيَا جِبْرِيلُ وَيَا سَمْسَمَائِيلُ وَيَا مِيكَائِيلُ وَيَا صَرَفِيَا
بَيْلُ وَيَا عَيْنِيَائِيلُ وَيَا كَسْفِيَائِيلُ أَحِبُّ يَا مَذْهَبُ وَأَنْتَ يَا مُرَّةُ وَأَنْتَ يَا أَحْمَرُ وَأَنْتَ يَا
بَرْقَانُ وَأَنْتَ يَا سَمُحُورَشُ وَأَنْتَ يَا أَبْيَضُ وَأَنْتَ يَا مَيْمُونُ أَجِيبُوا بِحَقِّ اللَّهِ الْكَبِيرِ
الْمُنْتَعَالِ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيِّحَةً وَاجِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ أَجِيبُوا وَاسْمَعُوا
وَاطِيعُوا وَأَسْرِعُوا فِي قَضَاءِ حَاجَتِي وَهِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِهِ وَإِنَّهُ
لَفَسْمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ يَقُومُنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ - إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ إِلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَاتَّقُونِي مُسْلِمِينَ - الْوَاحَا الْعَجَلُ السَّاعَةُ -

تمام اعمال کے لئے بخور یہ استعمال ہوگا

میعہ سا مکھ، سندروس، لوبان، جلو تری، ختم حزل، کزبرہ، لسان عصفور، ان کو مالورد میں گوندہ کر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

دعوتِ خلیفۃ الہوا کے اعمال میں اصراف یہ ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ
وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً
أَوْ لَهْوًا مُقْضَوْنَ إِلَيْهَا وَتَرَوْا مُكُوكَ قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ
الرَّازِقِينَ

طریقہ ریاضت دعوت خلعة الهوا

جب آپ دعوت خلعة الهوا کی ریاضت کا ارادہ کریں تو ایک علیحدہ خالی مکان حاصل کریں۔ جس میں آپ کے علاوہ کوئی فرد داخل نہ ہو۔ خلوت کا یہ مکان ہر وقت کسی اچھی خوشبو سے معطر رہے۔ آپ کا لباس پاک اور معطر ہونا چاہیے۔ اول سات روزے خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے رکھیں پھر عمار کو صرف کریں۔ یعنی اصراف کا عمل کریں۔ اب آپ کی خلوت شروع ہوگی۔ کل سات راتوں کی ریاضت ہے۔ روزانہ آپ کا روزہ ہوگا۔ جس کی سحری و افطاری ایسی چیزوں سے ہوگی جن میں حیوانات کی کوئی چیز نہ ہو۔ یعنی مکمل ترک حیوانات کریں۔ اور تمام نمازیں اپنی خلوت گاہ میں ہی ادا کریں اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح دعوت کی تلاوت کریں مگر اس بات کا خیال رہے کہ الفاظ کی ادائیگی درست ہونی چاہیے۔ اور اعمال کا بخور سلگتا رہے۔ آپ کی خلوت گاہ میں کسی کی مداخلت بالکل نہ ہو۔ یہاں تک کہ آپ کسی ذی روح کو نہ دیکھیں اور نہ آپ کو کوئی دیکھ سکے۔ اور دن رات میں زیادہ سے زیادہ چار گھنٹے سو سکتے ہیں اس سے زیادہ سونا آپ کی ریاضت کو ناقص کر دے گا۔ ہر نماز کے بعد دعوت کی تلاوت کریں اس کے بعد جو وقت بچے درود پاک پڑھتے رہیں۔ اور ہر اوقات دعوت کی جمیع روحانیت کی تسخیر کا پختہ تصور رکھیں۔ ہر وقت با وضو رہیں اگر وضو ٹوٹ جائے تو فوراً دوبارہ کر لیا کریں۔ پہلی رات کوئی خاص واقعہ نہ ہوگا۔ دوسری رات آپ کی خلوت گاہ میں سانپ اور اڑدھے آئیں گے ان سے کسی قسم کا خوف نہ کھائیں۔ مگر آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ روزانہ رات کو بند ہونا چاہیے۔ سانپ اور اڑدھے سب خیالی ہونگے۔ دوسری رات چند وحشی نوجوان ہاتھوں میں نیزے اور تلواریں لئے آئیں گے۔ ان سے بھی خوف زدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ تیسری رات کو عمار جنات سے کچھ افراد ظاہر ہو کر آپ کی توجہ اپنی طرف کرنے کی کوشش کریں گے۔ چوتھی رات ایک عجب منظر آپ کے سامنے پیش ہوگا کہ مردہ افراد آئیں گے اور آپ کو ڈرائیں گے مختلف خوفناک طریقوں سے مگر آپ اپنا دل قوی رکھیں اور ان سے خوف نہ کھائیں۔ پانچویں رات جنات کے مختلف قبیلوں کے سرکش افراد ظاہر

ہونگے۔ اور بڑے خوف ناک مناظر پیش کرتے ہوئے گزرتے جائیں گے۔ اگر آپ ان سے خوف زدہ ہو گئے تو اس میں ہلاکت ہے۔ اپنے دل کو قوی رکھیں۔ وہ آپ کو کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ چھٹی رات دعوت کے خدام حاضر ہونگے۔ اور آپ سے پوچھیں گے بتاؤ کیا چاہتے ہو ہم آپ کے ہر حکم کی تعمیل کرنے کو تیار ہیں۔ کچھ خدام تحائف پیش کریں گے۔ آپ کے لئے یہ رات امتحان کی رات ہوگی۔ ان سے بالکل بات چیت نہیں کرنا۔ کیونکہ ان سے بات کرنا ہلاکت ہے۔ وہ ہر لحاظ سے آپ کو اپنی طرف متوجہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ اس رات خاص طور پر اپنے کانوں میں روئی ڈال کر ریاضت کریں اور ان کی طرف بالکل توجہ نہ دیں۔ ساتویں رات جو آپ کی ریاضت کی آخری رات ہوگی۔ اس رات جنات، عمار، خدام، اعوان، اور ملوک سب کے قبائل کے افراد کے لشکر ظاہر ہونگے۔ آپ کے سامنے ایک بہت بڑا میدان ظاہر ہوگا جس میں یہ لوگ صفائی کریں گے پھر خوبصورت قالین بچھائے جائیں گے پھر ایک شاہی تخت ظاہر ہوگا جس پر کرسیاں لگائی جائیں گی۔ تخت کے درمیان ایک بڑی نشست لگائی جائے گی۔ جس پر ملوک سب کا بادشاہ جلوہ افروز ہوگا اور ارد گرد ملوک سب تشریف فرما ہونگے۔ پھر شاہی طبل بجایا جائے گا۔ مختلف کھیل اور قوم جنات کے رقص پیش ہونگے۔ آپ کے لئے اشد ضروری ہے کہ ان میں مشغول نہ ہوں اور اپنی تمام حسوں کو بلند رکھیں۔ اگر آپ ان میں مشغول ہو گئے تو آپ کے لئے ہلاکت ہے۔

یہاں تک کہ آپ کو تخت نشینوں میں سے کوئی بلند آواز سے کہے گا کہ آج تک کوئی سلامت نہیں رہا اس دعوت کے حق دار کے سوا!!! اور وصیت کرے گا۔ اے عبد اللہ ہم تیرے بڑے فعل سے بری الذمہ ہیں اگر تو اس دعوت کے سبب سے کرے گا۔ پس اللہ تعالیٰ سے ڈر اور اس کی مخلوق کی خدمت کرتا رہ کہ اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کی مخلوق کی خدمت کرتے ہیں۔ پھر کہے گا اے عبد اللہ تو کیا چاہتا ہے؟ ہمیں بتا کہ اُسے پورا کر دیں۔ جن چیزوں کی تجھے طلب ہے ہم ابھی عطا کر دیتے ہیں۔

آپ خوش اخلاقی سے کہیں کہ صرف چند خدام بخش دیں تاکہ میں اپنے اور اللہ کے بندوں کے امور میں ان سے مدد اور خدمت لے سکوں۔ جب طلب کروں وہ میرے لئے مددگار اور معاون رہیں۔ پس وہ چند خدام آپ کی اطاعت میں دیں گے۔ جو اس دعوت کے تابع ہونے لگے۔ جو کچھ شرائط پر آپ کی خدمت قبول کر لیں۔ آپ کو ان شرائط کی پابندی کرنا ہوگی۔ وہ آپ کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے۔

ریاضت شروع کرنے سے قبل آپ کو اپنی حفاظت اول کر لینا چاہیے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ساتوں خاتمیں ایک کاغذ پر روزانہ ایک ایک کر کے لکھیں جو سات دنوں میں مکمل ہونگی۔ ترتیب کے لحاظ سے اور ہر خاتم کے نیچے آپ کا نام مع والدہ تحریر ہوگا جبکہ ہر خاتم کے چاروں طرف یہ تحریر کریں گے۔ اِنْ رَاسِي عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ حَفِظْتُ۔ یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں ہمہ وقت اور کبھی بھی اپنے بدن سے جدا نہ کریں۔ اور روزانہ دُعا تحفظ (اصل عمل کے علاوہ) مع اول و آخر درود پاک تین بار کریں۔ اور روزانہ عمل کے اختتام پر ایک مرتبہ حجاب القفل پڑھ لیا کریں۔ بلکہ ساتوں خاتموں کے ساتھ حجاب القفل بھی تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں۔ دُعا تحفظ اور حجاب القفل ہماری تصنیف ”مصباح الارواح“ میں دیکھیں۔ تسخیرات کی دیگر تمام شرائط تفصیل سے مذکورہ کتاب میں درج کر دی گئی ہیں۔

اب ساتوں خاتم الگ الگ تحریر کی جاتی ہیں جو یہ ہیں۔

خاتم اول سید حارث

صام	م	۳	۳
۱۲	۱۸	۲۰۵	۲۰۰۴
۱۵	۱۵	۲۵	۲۰
۱۵	۵۶	۵۱	لے

اَجِبْ يَا رُوَقِيَّائِلَ يَا كَوْنُ عَقْلًا اَلْمُخْتَفِ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم اول النازخ

مسم	م	۳۰	۳۵
۱۰۳	۱۸	۲۲۵	۴۰۰۳
۱۷	۱۹۰	۲۵	۳۰
۱۵	۵۶	۵۱	لے

اَجِبْ يَا رُوَقِيَّائِلَ يَا كَوْنُ عَقْلًا اَلْمُخْتَفِ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم دوم سید حارث

لم	۱۵	۱۷	۱۱۱
۲	۴	۵	لے
لے	۱۹	۱۹	G
۱۹	۲۵	۲۳	۱۰۸

اَجِبْ يَا جَبْرَائِلَ يَا اَبُو النَّوْرِ مَرَّةَ الْاَنْبِضِ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم دوم النازخ

ع	۱۷	۱۵	۱۱۱
م	۵	۵	لے
لے	۱۹	۱۹	۵
۱۹	۲۵	۲۳	۱۸

اَجِبْ يَا جَبْرَائِلَ يَا اَبُو النَّوْرِ مَرَّةَ الْاَنْبِضِ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم سوم سید حارث

۴	۱۴	ص	لے
۱۶	۱۹	ل	#
۴	۱۴	۳	۳
۲	۱۱۴	۳۱	لے

اَجِبْ يَا سَلَمِيَّائِلَ يَا اَبُو مُخْتَارٍ اَلْاَخْمَرُ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم سوم النازخ

۴	۱۴	م	لے
۱۶	۱۹	ل	#
۴	۱۴	۳	۳
۲۴	۱۰۴	۳۱	لے

اَجِبْ يَا سَلَمِيَّائِلَ يَا اَبُو مُخْتَارٍ اَلْاَخْمَرُ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم چہارم سید حارث

۱۹	۰۸	۸۸	۱۹
۵	۸۸	لح	۱۱
۲۱	۲۱	۲۰	۱۳۰
۳۰	۱۷	دھے	۳۰

اَجِبْ يَا سَلَمِيَّائِلَ يَا اَبُو مُخْتَارٍ اَلْاَخْمَرُ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم چہارم النازخ

۱۹	۸۸	۸۸	۱۹
۵	۸۸	لح	۱۱
۲۱	۲۱	۲۰	۱۳۰
۳۰	۱۷	دھے	۳۰

اَجِبْ يَا سَلَمِيَّائِلَ يَا اَبُو مُخْتَارٍ اَلْاَخْمَرُ بِحَقِّ يَافِرُ

خاتم پنجم التارخ

۱	۲	۳	۴
۱۸	۴	۳۷	۱۵
۴	۸	۱۹	۱۵
۱۹	۳	۸	۱۵

احب یا صوفیائیل یا ابولید شمشورہ بحق یا طہیر

خاتم ششم سید حارخ

۱	۲	۳	۴
۳	۹	۳۱	۲۱
۳	۱۲	۳۱	۲۱
۹۰۰۰	۱۰۹	طا	۱۵

احب یا صوفیائیل یا ابوالحسن زوہد الانیس یا حیر

خاتم ہفتم سید حارخ

۱	۲	۳	۴
۳	۹	۳۱	۲۱
۳	۱۲	۳۱	۲۱
۸۸	۲۰	۱۱۱۹	۱۹

احب یا صوفیائیل یا ابونوح مینون بحق یا رکی

خاتم ہفتم التارخ

۱	۲	۳	۴
۳	۹	۳۱	۲۱
۳	۱۲	۳۱	۲۱
۳۰۰	۱۰۹	طا	۱۵

احب یا صوفیائیل یا ابونوح مینون بحق یا رکی

قسم ہوتریہ

قسم ہوتریہ یہ ہے۔

”بھوتہ۔ ہوتہ۔ قوش۔ کوش۔ نفع۔ آتی۔ اَجِبُ اَیْہَا السَّیِّدَاتِیْ بِحَقِّ قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدُ اللّٰهِ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہُ کُفُوًا اَحَدٌ۔“

برائے خیر و شر کے لیے اس دعوت سے کام لینے کا یہ طریقہ ہے کہ اس قسم کو ایک ہزار دو
مرتبہ تلاوت کریں۔ اور ہر سو مرتبہ پڑھنے کے بعد پچیس مرتبہ یہ تلاوت کریں۔

”یَاشُوشَانِ۔ شُوشَانِ۔ قَشِ۔ اَشْلَشِ۔ یَاشَاقَاشِ۔ شَمْلِیْخِ۔ مَمْلِیْخِ۔ طِیْطِیْخِ۔ اَنْزِلْ
اَیْہَا السَّیِّدَاتِیْ وَتَوَكَّلْ بِکَظَا بِحَقِّ بَہْطِیْلُوْشِ۔ بَعْلَقِیْشِ۔ بَعْقِیْشِ۔ هَیْیْشِ۔ طِبَالِ۔ وَبِحَقِّ
اَیَّالُومِ الوَحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ اَجِبْ وَاَطْلِعْ بِہَا اِلَى السَّمَاءِ وَتَنْزِلُوكَ بِہَا اِلَى الْاَرْضِ
وَبِحَقِّ اِو۔ هُو۔ یہ۔ اَیہ۔ اَلْوَہِیْمِ۔ اَلْخُوشِ۔ یَاہ۔ اَہِیَا شَرَاہِیَا اِدُو نَای اَصْبَاوَتِ اَلْ شَدَاۃِ۔
تمہارے سامنے ایک خادم ظاہر ہوگا۔ تو جو بھی ارادہ ہو اسے بتائیں فوراً وہ کام پورا
کر دے گا۔

اس عمل کا اصراف یہ ہے۔

سورہ زلزال شروع سے اشتاتا تک تین بار اور پھر یہ ایک بار تلاوت کریں۔

”اِنْصَرَفْ اَیْہَا السَّیِّدَاتِیْ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ تَرْفَعُوْنَ بِہَا اِلَى السَّمَاءِ وَتَنْزِلُوْنَ
بِہَا اِلَى الْاَرْضِ وَبِحَقِّ اِو۔ هُو۔ یہ۔ اَیہ۔ اَلْوَہِیْمِ۔ اَلْخُوشِ۔ یَاہ۔ اَہِیَا شَرَاہِیَا اِدُو نَای
اَصْبَاوَتِ اَلْ شَدَاۃِ۔ اِنْصَرَفْ اَصْرَافَ اللّٰهِ قُلُوْبُکُمْ بِاَنْکُمْ قَوْمٌ لَا یَفْقَهُوْنَ۔“

عبرانی اسماء عصاء موسیٰ علیہ السلام

”قَبُوْخِ۔ قَادِیْخِ۔ قَبُوْمِ۔ قَادِرِ۔ شَلِیُوْخِ۔ شَالِیْخِ۔ دَبْمُوْمِ۔ صَالِیْخِ۔ نُورِ۔ صَادِیْخِ۔ اَرْشِیْخِ۔ شَلِیُوْخِ۔
شَالِیْخِ۔ نَارِ۔ مَتُوْخِ۔ یَادِیْخِ۔ شَامِیْخِ۔ عَظِیْمِ۔ رَحْمَا۔ قَادِرِ۔ نُوحِ۔ کَلُوْشِ۔ اَو۔ یَاوِہ۔ شَاہ۔
شَلُوْشِ۔ رَہْدِیْخِ۔ شَرَاہِیَا۔ شَرُوْشِ۔ شُوْشِ۔ غَالِ۔ غَلِیْ۔ قَوِیْ۔ نَادِیْ۔ کَبِیْرَا۔“

باب نمبر 4

اس باب میں اسمائے شمشیہ کا تذکرہ ہے

1. اسمائے شمشیہ کے عربی معانی اور اردو ترجمہ
2. اسمائے شمشیہ اور بارہ بروج
3. چھبیس اسمائے شمشیہ کی صفات اور خصوصیات
4. اسمائے شمشیہ کی چند تسبیحات
5. اسمائے شمشیہ کی ریاضت کبیر
6. اسمائے شمشیہ کی ریاضت صغیر

اسمائے شمشیشہ

ان اسمائے کا تذکرہ امام علی بن احمد بونی نے اپنی کتاب شمس المعارف الکبریٰ میں کیا ہے۔ تحفۃ العالمین معروف بہ طلسمات نادرہ کے مصنف سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے جلد چہارم میں۔ مفتاح الاسرار کے مؤلف شیخ حبیب بن موسیٰ رضا نے اپنی کتاب جامع الفوائد فارسی، مشکول فارسی، اسرار المقاصد فارسی اور مفتاح الاسرار میں بھی ان اسماء کا تذکرہ فرمایا ہے۔ اور رئیس احمد جعفری نے اپنی قلمی کتاب ”منہاج الدعاء“ میں بھی ان اسماء کا تذکرہ کیا ہے۔ ہمارے قدیم ترین دوستوں میں سے ایک دوست لیاقت اللہ قریشی بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ انہوں نے ہمیں کتاب ”منہاج الدعاء“ تحفۃ پیش کی تھی۔ انہیں اسمائے شمشیشہ سریانیہ کہا جاتا ہے جن کا تذکرہ ہم یہاں کر رہے ہیں۔ اہل علم اور عالمین و کاملین کے لیے یہ اسماء نایاب ترین علمی خزانہ سے کسی بھی صورت کم نہیں ہیں۔ اہل علم ان اسماء سے ہزاروں کام لے سکتے ہیں۔ اپنے اثرات میں یہ سریع التاثر اور قوی الاثر ہیں۔ ہم نے مندرجہ ذیل جدول میں ان اسماء کے عربی معانی کے ساتھ اردو ترجمہ بھی تحریر کر دیا ہے اور ساتھ یہ اسماء کن امور میں مددگار ثابت ہوں گے وہ بھی مختصر تحریر کر دیا ہے۔ ان سے فیوض و برکات حاصل کریں۔

سریانی اسماء	عربی ترجمہ	اردو ترجمہ	جامع فوائد
۱۔ یَا شَمَشِیثَا۔	لَا تَاخُذْهُ	نہ اُس کو اونگھ آتی ہے	خلقت اور صاحبان
وَاِنَّہٗ جَزَاءُ۔	سِنَّۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۔	نہ نیند۔	اقتدار کے نزدیک
وَيَا شَمِیثَا۔			معتبر و معزز ہونے کے لیے مستند ہے۔

کلید رموز مخفی: علامہ - امجد علی دہلوی			
۲۔ یَا مَوْ اَشْطٰیثًا۔ شَیْطٰنًا۔ یَا مَشِیْطٰنًا۔	الَّذِیْ یَسْطُرُ الرَّحْمَۃَ عَلٰی خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ۔	اس کا لطف و رحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔	نجات، مصائب و کفایت، مہمات کے لیے مفید ہے
۳۔ یَا طٰیْهُوْج۔ طٰیْهَرَج۔	یَا غَالِبُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ۔	اے ہر چیز پر غلبہ رکھنے والے۔	مقبول خلائق کے لیے یہ اسماء خوب کام کرتے ہیں۔
۴۔ یَا عِیْشَحْج۔ عَمِیْشَحْج۔	الَّذِیْ یُبْصِرُ الْعَمِیْقُ	وہ ذات جو گہرائیوں میں دیکھتی ہے۔	موت کے خوف سے نجات اور بلندی سے گرنے سے محفوظ رکھتا ہے
۵۔ یَا مَلِیْئِہٖ طٰیَا۔ یَا مَلِیْئِہٖ طٰیَا۔	الَّذِیْ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔	وہ ذات جس کے ارادے اور لفظ ”کن“ کہنے سے ہر چیز وجود میں آتی ہے	حکام وقت سے فیض رسائی کے کام آتا ہے۔
۶۔ یَا سَلِیْخُوْثًا۔	الَّذِیْ رَفَعَ سَمُوْتٍ بَغِیْرِ عَمَدٍ۔	وہ ذات جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند فرمایا۔	دشمنوں سے حفاظت کے لیے
۷۔ یَا رَمُوْ تَطْلُف۔	الَّذِیْ لَا شَیْءٌ اَرْفَعُ مِنْہٗ۔	وہ ذات جس سے بڑھ کر کوئی نہیں۔	لوگوں کی نظروں میں بادقار کرتا ہے

۸۔ یَا مَوْ مَتَکِیْفًا۔	الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ۔	وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔	
۹۔ یَا کَدُوْ حَظَبُ۔	الَّذِیْ یُنْجِی الْعِبَادَ عَنِ الْمَضٰتِقِ۔	وہ ذات جو اپنے بندوں کو تنگی سے نجات دیتی ہے۔	جنگلی جانوروں سے حفاظت، بحر جادو سے بچاؤ کرتا ہے۔
۱۰۔ یَا طَفْعَاتِفُ۔	الَّذِیْ یُرَبِّی الْاَطْفَالَ الصَّغِیْرِ فِی الْجَنَّةِ۔	وہ جو ماں کے پیٹ میں ننھے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔	فراخی رزق و کشائس روزگار کے لیے مفید ہے۔
۱۱۔ یَا حَظَطٰی۔	الَّذِیْ یُحِیْی وِیْمِیْتُ۔	وہ ذات جو زندگی بخشتی اور فنا کرتی ہے	دشمن پر برتری کے لیے قوی الاثر ہے
۱۲۔ یَا شَطْحَ النُّوْرِ۔	الَّذِیْ لَا یَخْفٰی عَلِیْہِ مَا فِی الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔	وہ کہ جس سے مشرق و مغرب میں کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔	دشمنوں پر غلبہ کے لیے خوب کام کرتا ہے
۱۳۔ یَا مَهْقَهَا یَشْح۔	الَّذِیْ عَبَّرَ مُوْسٰی فِی الْبَحْرِ فَنَجَّاهُ۔	وہ کہ جس نے موسیٰ کو دریا پار کرایا اور نجات دی۔	کشادگی بخت کے لیے اور حل مشکلات کے لیے

۱۴۔ یَا طَفَعُو عَشَجَ۔	الَّذِي يَغْفُو عَنِ الْعَاصِيْنَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ۔	وہ جو گنہگاروں کو معاف کر دیتا ہے اور خطا کاروں کو بخش دیتا ہے۔	بری و ہوائی سفر میں حادثات بحرّی سفر میں غرقابی سے محفوظ رکھتا ہے۔
۱۵۔ یَا هَيَّا شَرَاهِيَا	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ		قید سے رہائی اور پریشانیوں سے چھٹکارا دلاتا ہے۔

ان اسماء کے بارے میں مزید معلومات ہم قارئین کے لیے یہاں تحریر کر رہے ہیں۔ تاکہ آپ ان کی اہمیت سے واقف ہو سکیں۔ ہم نے میں سے ان بارہ اسمائے شہینہ اور دُعائے شمس کے بارہ کلمات اور دیگر اسمائے باری تعالیٰ سے بارہ بروج کی طلسماتی الواح بھی تیار کی ہیں۔ جو لاکھ کی شکل میں ہیں۔ ہر فرد اپنے منسوبی برج کا لاکھ گلے میں پہنے تو زندگی میں کامیابیوں سے ہم کنار ہوتا ہے اور بے شمار فیوض و برکات حاصل کرتا ہے۔ اب تک ہزاروں لوگ ان الواح (بروج کے طلسماتی لاکھ) سے کامیابی و کامرانی حاصل کر کے خوش حال زندگی بسر کر رہے ہیں۔ جن اسماء سے ہم نے بارہ بروج کی منسوبی الواح (لاکھ) تیار کی ہیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ یَا مَلِكُ عَلِيَّ أَجِبْ يَا إِسْرَاقِيلُ۔ الَّذِي إِسْمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ۔

ترجمہ: وہ ذات جس کے ارادے اور لفظ ”کن“ کہنے سے ہر چیز وجود میں آتی ہے۔

عالمین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم صور حضرت اسرافیل پر لکھا ہوا ہے۔ اور یہ اسم برج حمل سے منسوب ہے۔

۲۔ یَا طَفَعُو عَشَجَ أَجِبْ يَا كَرَفِيَائِيلُ۔ الَّذِي يَغْفُو عَنِ الْعَاصِيْنَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ۔

ترجمہ: وہ جو گناہگاروں کو معاف کر دیتا ہے اور خطا کاروں کو بخش دیتا ہے۔

عالمین وکاملین فرماتے ہیں یہ اسم برج ثور سے منسوب ہے جسے حضرت نوح علیہ السلام نے طوفان کے موقع پر پڑھا تھا جس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے بچا لیا۔

۳۔ یَا حُحْطَنِي أَجِبْ يَا سَمْسَائِيلُ۔ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ۔

ترجمہ: وہ ذات جو زندگی بخشی اور فنا کرتی ہے۔

عالمین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج جوزا سے منسوب ہے۔ اس اسم کی برکت سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مردے زندہ کرتے تھے۔

۴۔ یَا شَلِيحُونَا أَجِبْ يَا مَرْعِيَائِيلُ۔ الَّذِي رَفَعَ سَمَوَاتٍ بِغَيْرِ عَمَدٍ۔

ترجمہ: وہ ذات جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند فرمایا۔

عالمین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج سرطان سے منسوب ہے۔ اور یہ وہ اسم حجر کی برکت سے حاملان عرش، عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں۔

۵۔ یَا مَشِيْطُنَا أَجِبْ يَا هَرَقِيَائِيلُ۔ الَّذِي بَسَطَ الرَّحْمَةَ عَلَى خَلْقِهِ يُلْطِفُهُ۔

ترجمہ: اس کا لطف و رحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

عالمین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج اسد سے منسوب ہے۔ اور یہ اسم حضرت جبرائیل کے ہندوں پر لکھا ہوا ہے جس کی برکت سے آپ مشرق سے مغرب تک طرقتہ العین میں آتے جاتے ہیں۔

۶۔ یَا طَفَعَانُفْ أَجِبْ يَا كَرَمِيَائِيلُ۔ الَّذِي يُرَبِّي الْأَطْفَالَ الصَّغِيرَ فِي الْحَنَةِ۔

ترجمہ: وہ جو ماں کے پیٹ میں ننھے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔

عالمین وکاملین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج سنبلہ سے منسوب ہے۔ مومنین کے لیے جنت کے دروازے اس اسم کی برکت سے کھلتے ہیں۔

۷۔ یَا هَيْطَلُونَا طَلَحِيَا شَوْمًا۔ أَنَا الْقَاهِرُ لِلْعِبَادِ وَ مُخْرِجُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۔

ترجمہ: یعنی میں زبردست ہوں بندوں پر اور ان کے اعمال پر انہیں جزا دینے والا

ہوں۔

عالمین وکالمین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج میزان سے منسوب ہے۔ مومنین کے لیے جنت کے دروازے اس اسم کی برکت سے کھلتے ہیں۔

۸۔ يَاسْطَيْفَا اَجِبْ يَا هَرَقِيائِيلُ۔ الَّذِي بَسَطَ الرَّحْمَةَ لِلْعِبَادِ۔

ترجمہ: وہ جس کی رحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

عالمین وکالمین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج عقرب سے منسوب ہے۔ اور یہ اسم حضرت جبرائیل کے جناح کے پروں پر تحریر ہے۔

۹۔ يَاسْطَطِحُ الثَّوْرِ اَجِبْ يَا زَوْهِيائِيلُ۔ الَّذِي لَا يَخْفَى عَلَيْهِ مَا فِي الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: وہ کہ جس سے مشرق و مغرب میں کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔

عالمین وکالمین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج قوس سے منسوب ہے۔ اور اس اسم کی برکت سے دوزخ کے ساتوں دروازے مومنین پر بند ہوتے ہیں۔

۱۰۔ يَاطْهِيُوْجُ اَجِبْ يَا رَوْحِيائِيلُ۔ يَا غَالِبُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ۔

ترجمہ: اے ہر چیز پر غلبہ رکھنے والے:

عالمین وکالمین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج جدی سے منسوب ہے۔ اور یہ اسم حضرت میکائیل کے ہاتھوں پر لکھا ہوا ہے۔

۱۱۔ يَامَوْتِكَيْفَا اَجِبْ يَا اَطْفَائِيلُ۔ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ۔

ترجمہ: وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

عالمین وکالمین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج دلو سے منسوب ہے۔ اور حضرت یعقوب علیہ السلام نے اسی اسم کو پڑھا جس کی برکت سے ان کی آنکھیں روشن ہوئیں اور حضرت یوسف علیہ السلام بھی ان سے آن ملے۔

۱۲۔ يَا اَتَمُّنَا اَجِبْ يَا نُوْرَ الْيَلِّ۔ الَّذِي مَيَّرَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشْرِقِ اِلَى الْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: اے وہ کہ جس کے حکم سے سورج مشرق سے مغرب کی جانب رواں رہتا ہے۔
عالمین وکالمین فرماتے ہیں کہ یہ اسم برج حوت سے منسوب ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی اسم کو ایک مٹھی خاک پر پڑھا اور ”شَهِتِ الْوُجُوْهُ لِلْكَافِرِيْنَ وَالْمُشْرِكِيْنَ“ کہ کر دشمنوں کی طرف پھینک دی۔ اس کے اثر سے سب کے سب اندھے ہو گئے اور شکست کھا کر بھاگ گئے۔

ان اسمانے شمشیرہ سریانیہ کی چند صفات اور خصوصیات پھلا اسم

۱۔ يَاسْمُخِيْثَا۔ وَيَاتَمُّخِيْثَا۔ وَيَاتَمُّثِيْثَا۔

عربی معانی۔ لَا تَأْخُذْهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ۔

ترجمہ: نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جب حضرت جبرائیل علیہ السلام نے یہ اسم حضرت آدم علیہ السلام کو بتلایا تو اس کی برکت سے ان کی توبہ قبول ہوئی اور دوسری مرتبہ ان کو حضرت حوا مل گئی۔
اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس نام کو اپنے پاس رکھے تو بادشاہوں معزز لوگوں اور صاحبان مراتب کے نزدیک معزز مانا جائے گا۔ اور وہ لوگ اس کو قابل احترام و عزت مانیں گے۔ نیز اس کا قول قابل پذیرائی ہوگا۔

دوسرا اسم

۲۔ يَامَوْ اَشْطَيْثَا۔ شَطِيْثَا۔ يَامَشِيْطَا۔

عربی معانی۔ الَّذِي بَسَطَ الرَّحْمَةَ عَلَى خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ۔

ترجمہ: اس کا لطف و رحمت اپنے بندوں پر پھیلی ہوئی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہی وہ نام ہے جو جبرائیل علیہ السلام کے پروں پر لکھا ہوا ہے اس نام کی قوت سے وہ آسمان سے زمین پر اور زمین سے آسمان پر آتے جاتے ہیں۔

کلید ر موز مخفی معانی۔ اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ اس کا ورد کرے تو اس کے تمام مشکل کام آسان ہو جائیں گے اور وہ کسی آفت میں مبتلا نہ ہوگا۔

تیسرا اسم

۳۔ بِاطِبُّهُوْج۔ طِبُّهُوْج۔

عربی معانی۔ یَا غَالِبُ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ۔

ترجمہ: اے ہر چیز پر غلبہ رکھنے والے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام حضرت میکائیل کے ہاتھوں پر لکھا ہوا ہے۔ قیامت کے روز جب وہ رسول خدا ﷺ کی خدمت بابرکت میں حاضری دیں گے تو اس نام کی برکت سے اُن کا چہرہ نور سے منور ہوگا۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو تمام لوگوں کی نظروں میں با عزت اور مقبول فرمادے گا۔ اور وہ ہمیشہ دونوں جہانوں میں شاد کام و معزز رہے گا۔

چوتھا اسم

۴۔ یَاغِثِیْخُج۔ غَمِیْیْخُج۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ یَنْصُرُ الْغَمِیْقَ۔

ترجمہ: وہ ذات جو گہرائیوں میں دیکھتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام حضرت اسرافیل علیہ السلام کی پیشانی پر لکھا ہوا ہے۔

اس نام والے کو حامل لوح محفوظ ہونے کا شرف حاصل ہے۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو اس اسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور پھر اسی اسم کا روزانہ بکثرت ورد بھی کرتا رہے تو اس کے دل میں موت کا خوف کبھی نہ ہوگا اور نہ وہ کبھی درخت یا کسی بلند مقام سے گرے گا۔ اور اگر گرے گا تو اس کو چوٹ نہ آئے گی۔

پانچواں اسم

۵۔ یَاْمَلِیْیْهِطِیَا۔ یَاْمَلِیْیْهِطِیَا۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهُ کُنْ فِیْکُوْنُ۔

ترجمہ: وہ ذات جس کے ارادے اور لفظ ”کن“ کہنے سے ہر چیز وجود میں آتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام صور اسرافیل پر لکھا ہوا ہے۔ جب صور کا وقت مقرر آئے گا اور اسرافیل صور سے ندا دیں گے تو اس کی ہیبت سے آسمان و زمین ہر شے کانپ اٹھے گی۔ اور اسی نام کی برکت سے زندہ ہو جائے گی۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس اسم کو اپنے پاس رکھے اور روزانہ اس کا ورد بھی رکھے تو وہ بڑے بڑوں کے نزدیک با عزت رہے گا اور اس کا قول مقبول ہوگا۔

چھٹا اسم

۶۔ یَا شَلِیْخُوْثَا۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ رَفَعَ سَمَوَاتٍ بِغَیْرِ عَمَدٍ۔

ترجمہ: وہ ذات جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند فرمایا۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ حضرت عزرائیل علیہ السلام کے ہاتھوں پر لکھا ہوا ہے۔

اور اسی کی ہیبت سے وہ تمام جانداروں کی رُوح قبض کرتے ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔ اور اسے لکھ کر

اپنے پاس رکھے تو اس کے تمام دشمن اور حاسدین ذلیل و خوار اور مغلوب و مقہور رہیں گے۔

ساتواں اسم

۷۔ یَا رَمُوْ تَطْفُ۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ لَا شَيْءٌ اَرْفَعُ مِنْهُ۔

ترجمہ: وہ ذات جس سے بڑھ کر کوئی نہیں۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ نام آفتاب کے چہرہ پر لکھا ہوا ہے۔ اور وہ اسی نام کی برکت سے تمام عالم کو روشن کرتا ہے۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔ اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں کی نگاہ میں صاحب ہیبت رہے گا۔ اور لوگ اس کے مطیع و فرمانبردار رہیں گے۔ اور وہ لوگوں کا محبوب رہے گا۔

آٹھواں اسم

۸۔ یَا مُرْمَتُکَیْفَا۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّجَّعُ الْبَصِیْرُ۔

ترجمہ: وہ کہ اس جیسا کوئی نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ اس نام کو حضرت یعقوب علیہ السلام نے پڑھا تو اس کی آنکھیں روشن یعنی دیکھنے کے قابل ہو گئیں۔ اور حضرت یوسف علیہ السلام بھی اُن سے آئے۔ اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔ اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اس کے کل دنیاوی اور دینی مطالب و مقاصد حاصل ہو جائیں گے۔ حاجتیں پوری ہوں گی اور امیدیں برآئیں گی۔

ناواں اسم

۹۔ یَا کَذُوْ حُطْبُ۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ یُنْجِی الْعِبَادَ عَنِ الْمَضَائِقِ۔

ترجمہ: وہ ذات جو اپنے بندوں کو گمراہی سے نجات دیتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ عرش پروردگار کو اٹھانے والے فرشتے اسی نام کی قوت سے عرش کو اپنے گاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کا روزانہ ورد کرے۔ اور اسے لکھ کر

اپنے پاس رکھے تو مرگ مفاجات اور وباء سے محفوظ رہے۔ نیز سحر جادو اس پر کبھی اثر نہ کرے گا۔ اور وہ لوگوں میں ایسا باوقار رہے گا جیسے جنگلی جانوروں میں شیر باوقار ہوتا ہے۔

دسواں اسم

۱۰۔ یَا طَفْعَاتِفُ۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ یُرَبِّیْ الْاَطْفَالَ الصَّغِیْرَ فِی الْحَنَةِ۔

ترجمہ: وہ جو ماں کے پیٹ میں ننھے بچوں کی پرورش کرتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جنت کے دروازے اسی نام کی برکت سے کھلتے ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد کرے تو اس کی روزی میں فراخی پیدا ہوگی۔ اور نعمت کے دروازے اس پر کھل جائیں گے۔

گیارہواں اسم

۱۱۔ یَا حُطْنِیْ۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ۔

ترجمہ: وہ ذات جو زندگی بخشی اور فنا کرتی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ سات آسمان وزمین اسی کی برکت سے قائم ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد کرے تو وہ لوگوں میں عظیم القدر اور باحرمت رہے گا۔ نہ کوئی اس کی برابری کر سکے گا نہ کوئی دشمن برتری حاصل کرے گا۔

بارہواں اسم

۱۲۔ یَا شَطْحُ النُّوْرِ۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ لَا یَخْفِیْ عَلَیْهِ مَا فِی الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: وہ کہ جس سے مشرق و مغرب میں کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔

کلید رموز مخفی علامہ - مہر مومن علامہ سرور صاحب درویش
اس اسم کی صفت یہ ہے کہ دوزخ کے سات دروازے اسی کی برکت سے مومن پر بند ہوتے ہیں۔

اور اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو وہ دشمنوں سے محفوظ رہے اور کوئی گزند اس کو نہ پہنچے گی۔

تیسرا اسم

۱۳۔ بِأَمِّهِمْ هَاتِشَخ۔

عربی معانی۔ الَّذِي عَبَّرَ مُوسَى فِي الْبَحْرِ فَنَجَّاهُ۔

ترجمہ: وہ کہ جس نے موسیٰ کو دریا پار کرایا اور نجات دی۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی کرسی کے فرشتے اسی کے ذریعہ سات آسمانوں اور زمینوں کو روکے ہوئے ہے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو ایک زمانہ اس کا مددگار ہو جائے قسمت و دولت اس کی ساتھی ہو جائیں اور تمام لوگ اس کے مطیع و فرمانبردار ہو جائیں۔

چودواں اسم

۱۴۔ بِأَطْفَانُ غَنَج۔

عربی معانی۔ الَّذِي يَغْفِرُ عَنِ الْعَاصِينَ وَيَغْفِرُ الْخَاطِئِينَ۔

ترجمہ: وہ جو گنہگاروں کو معاف کر دیتا ہے اور خطاکاروں کو بخش دیتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اس نام کو طوفان کے موقع پر پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو طوفان سے بچالیا۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو وہ سفر میں اپنی ہر مراد کو پائے گا۔ اگر خود کشتی میں سوار ہوگا تو دریا کے گزند سے محفوظ رہے گا۔

پندرہواں اسم

۱۵۔ يَا أَهْيَا شَرَاهِيَا۔

عربی معانی۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

ترجمہ: اے زندہ رہنے والے۔ اے ہمیشہ قائم رہنے والے

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے اسی کو پڑھ کر کنوئیں اور قید خانہ سے نجات پائی تھی۔ اور وہ خود مملکت مصر کے بادشاہ ہو گئے اور ان کے بھائی ان کے محتاج ہو گئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو اگر وہ قرض دار ہوگا تو قرض ادا ہو جائے گا۔ اگر غم زدہ ہوگا تو شادمان ہو جائے گا۔ اگر قید میں ہوگا تو جلد چھوٹ جائے گا۔ اور جو بھی اس کی خواہش ہوگی پوری ہوگی۔

سولہواں اسم

۱۶۔ يَا طَيْهِيْرُخ۔

عربی معانی۔ الَّذِي يَكْشِفُ الضُّرَّ عَنْ عِبَادِهِ۔

ترجمہ: وہ جو اپنے بندوں کی پریشانی کو دور کرتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت ایوب نے اسی کو پڑھ کر بیماری سے نجات پائی اور ان کو مرض سے صحت حاصل ہوئی۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے تو وہ ہر بیماری سے شفا پائے خصوصاً جنون و جذام و برص سے اور اس نام کو لیے ہوئے کسی بیمار کے سر ہانے جائے تو غیب سے اس کو شفا حاصل ہو۔

سترہواں اسم

۱۷۔ يَا مَهْلِكُ الشَّيْءِ

عربی معانی۔ الَّذِي خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُورَ وَاللَّيْلَ وَالنَّهَارَ۔

ترجمہ: وہ جس نے سایہ، دھوپ، رات اور دن پیدا کئے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ اسی نام کی برکت سے اللہ کے حکم سے دن اور دن کے بعد رات انسانوں کے آرام کے لیے پلتے ہیں۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد رکھے ہر غم سے بے غم اور ہر بلا سے محفوظ رہے نیز زلزلہ سے متاثر نہ کر سکے گا۔ اور ناگ اس کو ضرر پہنچائے گی۔ اور اگر یہ نام کسی کپڑے میں رکھا ہو تو نہ اس کو کوئی چور چرائے گا اور نہ وہ ضائع ہوگا۔

اٹھارواں اسم

۱۸۔ يَا مُعْزِزُ

عربی معانی۔ يَا مُعْزِزُ الْوَالِدِ

ترجمہ: اے والد پروردگار۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اس کو پڑھا کر مردہ کو زندہ اور پیدا ہونے والے کو بچھڑا دیا اور کثرت سے پڑھ کر اپنے والد کو زندہ کر دیتے تھے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس کو انگوٹھی کے گیند پر کندھ کر کے اپنے ہاتھ کی کسی انگلی میں بٹکن لے کر اس کا کثرت سے ورد رکھے۔ وہ لوگوں میں ایک نامور معزز ہوگا۔ سب لوگ اس کے مطیع و فرمانبردار ہوں گے۔ اور اس کی قربت کے خواہش مند ہوں گے۔

انیسواں اسم

۱۹۔ يَا مُنْجِي

عربی معانی۔ الَّذِي رَزَقَ عَلَى سُلَيْمَانَ مَلَكُهُ وَخَلْقَهُ۔

ترجمہ: اے وہ جس نے سلیمان علیہ السلام کا ملک اور انگوٹھی ان کو واپس دلادی۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہ ہی وہ اسم ہے جس کو حضرت سلیمان علیہ السلام نے پڑھا تو پردگار نے ان کی انگوٹھی اور مملکت واپس عطا فرمائی۔ اور ان کو جن و انس اور وحوش و طیور پر حکمران بنادیا۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو شیر کی کھال یا ہرن کی جھلی پر منڈ و زعفران سے لکھ کر انگوٹھی کے گیند کے نیچے رکھ لیں۔ اور انگوٹھی کو باحالت طہارت ہاتھ میں پہن لیں۔ جس کسی کی نظر اس پر پڑے گی وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ اور جو کوئی اس اسم کو کثرت سے ورد کرے تو اپنی ہر مراد کو پالے گا اور وہ کسی محفل میں ذلیل یا شرمندہ نہ ہوگا۔ بلکہ ہر محفل میں عزت و احترام ہوگا۔

بیسواں اسم

۲۰۔ يَا مُنْعِقُ

عربی معانی۔ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

ترجمہ: اللہ کی مدد میرے لیے کافی ہے اور وہی بہترین حامی ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس نام کو پڑھا کر اپنے عہدہ بھینکا تو اس کی برکت سے وہ اڑھائی میں گیا۔ اور اس نے قزاقوں کا سردار چارو باطل کر دیا۔ اور اس طرح حضرت موسیٰ علیہ السلام کا سیلاب ہو گئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اس نام کو چالیس روز تک روزانہ طور آفتاب سے پہلے خیر مرتبہ جس بیت سے خصوصاً دفع شر دشمن کے لیے پڑھیں۔ تو اللہ تعالیٰ دشمن کے شر سے محفوظ رکھے گا۔ اور اگر کوئی اس اسم مبارک کو اپنے پاس رکھے اور اس کا کثرت سے ورد بھی کرے تو وہ ہر مشکل اور امر اور حکام کے نزدیک عزت و توقیر پائے گا۔ اور لوگوں کی نگاہوں میں بزرگی پائے گا۔ اپنے خاندان اور معاشرہ میں معزز و محترم ہوگا۔

اکیسواں اسم

۲۱۔ یَا سَطِیْحٰی۔

عربی معانی۔ یَاھُوَ یَاْمَنُ هُوَھُو۔

ترجمہ: اے وہ اے وہ کہ جو وہ ہی وہ ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے سامنے تشریف لے گئے تو اسی نام کی تلاوت کی برکت سے ہر بلا اونچی سے محفوظ رہے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ گھر سے باہر جاتے وقت سات مرتبہ پڑھ لیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کے اثر سے ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔ یہاں تک کہ اگر اڑدھا کے منہ کے اندر بھی چلے جائیں تو کوئی گزند نہ پہنچا سکے گا۔ اس نام کو ورد میں رکھنے اور پاس رکھنے کی بھی یہی خاصیت ہے۔

بانیسواں اسم

۲۲۔ یَا نَوِیْسَا۔

عربی معانی۔ لَا اِلٰهَ اِلَّاھُو۔

ترجمہ: سوائے اس واحد و یکتا کے کوئی اور معبود نہیں۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ انبیاء و مرسلین نے اسی کے ذریعہ کافروں کے شر سے نجات اور اس کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کی۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو کوئی اس کی بکثرت تلاوت کرے اور اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ ہمیشہ تندرست و توانا اور خوش حال رہے گا۔ کبھی ناکامی و مصیبت سے دو چار نہ ہوگا۔ بلکہ دلی مراد پائے گا۔

تیسواں اسم

۲۳۔ یَا مَعِیْدُ یَا مَالِیْخ۔

عربی معانی۔ یَا خَالِقَ الْاَوَّلَادِ فِی بُطُوْنِ اُمَّھَاتِھِم۔

ترجمہ: اے ماؤں کے بطنوں میں بچے پیدا کرنے والے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ جناب امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام نے اس نام کی برکت سے درخیر کو اکھاڑا تھا۔ اور وہاں کے سات قلعہ فتح کئے تھے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ مصالحت پیدا کرنے میں بے نظیر ہے پس اگر کسی قسم کی مٹھائی پر استالیس مرتبہ اس نام کو پڑھ کر دم کیا جائے اور پھر وہ مٹھائی ایسے لوگ کھائیں جن کی آپس میں تکرار ہو تو انشاء اللہ اس کے اثر سے ایک دوسرے پر مہربان ہو جائیں گے۔ اور ان کے درمیان کی نزاع ختم ہو کر مصالحت پیدا ہو جائے گی۔

چوبیسواں اسم

۲۴۔ یَا اَتِیْمَعِیْسَا۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ سَبَّرَ الشَّمْسُ مِنْ الْمَشْرِقِ اِلَی الْمَغْرِبِ۔

ترجمہ: اے وہ کہ جس کے حکم سے سورج مشرق سے مغرب کی جانب رواں رہتا ہے۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسی اسم کو ایک مٹھی خاک پر پڑھا اور "شَافَتْ الْوُجُوْہُ لِلْكَافِرِیْنَ وَالْمُشْرِکِیْنَ" کہ کر دشمنوں کی طرف پھینک دی۔ اس کے اثر سے سب کے سب اندھے ہو گئے اور شکست کھا کر بھاگ گئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اگر اس کو سمور کی کھال پر لکھ کر دشمن کے مکان کی چوکھٹ یا دیوار کے نیچے دیا جائے تو چند روز میں دشمن اس مکان سے بھاگ کھڑا ہوگا۔ اور وہ مکان ویران ہو جائے گا۔ اور جب تک وہ کھال وہاں دبی رہے گی۔ اس وقت تک وہ دشمن اس مکان میں واپس نہ آ سکے گا۔

پچیسواں اسم

۲۵۔ یَاسُطِیْعُ۔

عربی معانی۔ الَّذِیْ اَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلٰی مُوسٰی۔

ترجمہ۔ اے وہ جس نے موسیٰ پر تورات نازل فرمائی۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ یہاں وہ نام ہے جس کی برکت سے حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ سے نجات پائی اور جب تک وہ وہاں رہے کوئی گزند ان کو نہیں لاحق ہو سکتی۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور بکثرت ورد کریں تو حاسدوں کے شر سے، مقابلہ کرنے والوں کی ایذا سے اور دشمنوں کے پھندوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کو تمام بلاؤں اور مصیبتوں سے بچائے رکھے گا۔

چھبیسواں اسم

۲۶۔ اَدُوْنٰی اَصْبَاوْتُ اَلْ شَدَای۔

عربی معانی۔ یَا ذَا الْحَلَالِ وَالْاَکْرَامِ الَّذِیْ لَا شَیْءَ مِثْلُهُ۔ یَا غِیَاثُ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهُ۔

ترجمہ۔ اے بہت زیادہ جلالت والے محترم۔ وہ جس کی مانند کوئی شے نہیں۔ اے ہر اس شخص کی فریاد سننے والے جس کا کوئی فریاد سنے والا نہ ہو۔

اس اسم کی صفت یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی اسم کو پڑھا تھا جس سے آتش نمرود ان پر سرد ہو گئی اور وہ سلامت رہے۔ یہاں تک کہ آگ کا پورا آواہن زار بن گیا اور اس میں گلاب و گندم کے پھول کھل آئے۔

اس اسم کی خاصیت یہ ہے کہ جو شخص اس نام کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کا بکثرت ورد کرے۔ تو دشمنوں اور حاسدوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ خواہ پوری دنیا اس کی دشمن ہو جائے اس کو کوئی ضرر و گزند ہرگز نہ پہنچے گی۔

اسمانیہ شخیصیہ سریانیہ کی چند تسبیحات

پہلی تسبیح

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ خَالِقِ الْمَشْرِقِ مِنْ نُّوْرِ جَلَالِ قَبِیۃِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَصْلُهَا ثَابِتٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَرَعُهَا فِی السَّمَآءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْجَارُ اَقْلَامُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْبَحَارُ مِذَاذُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَلَأَ السَّمَآءَ وَعَدَدُ سُكَّانِهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَلَأَ الْاَرْضَ وَ قَفَارُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَزَنُّ الْجَبَالِ وَ صُخُورُهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدُ الرِّمَالِ وَ حَسْبَانُهَا۔

دوسری تسبیح

۲۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ خَالِقِ خَلْقِكَ الْبِرِّ الْقَلْبِ الْغَنِیْرِ سُبْحَانَ خَالِقِ مَبِیْطُرُوْنَ عَظِیْمِ الْمَلَائِكَةِ بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحَانَ مَنْ تَكَلَّمَ مُوسٰی ابْنِ عِمْرَانَ بِآیَاتِهِ الْعُظْمَا اِخْتَجَبَتْ بِاللّٰهِ وَ اِخْتَرَسَتْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا یُؤَسُّوْسُ فِی صُدُوْرِ النَّاسِ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ فَسَیَكْفِیْكَهُمْ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ كَهَیْضِ حَمَقَسَق۔

تیسری تسبیح

۳۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ خَالِقِ جِبْرِیْلَ عَظِیْمِ الْمَلَائِكَةِ سُبْحَانَ خَالِقِ طَخِیْطُطِ غَلِیْلَیْلِ مَلِیْکِ الْاَمَلَاكِ مُسَبِّحَا بِحَلَالِ جِبْرِوْتِیَّتِهِ هُوَ الْوَاحِدُ الْمُتَهَلِّکُ فَلَا مُتَهَلِّکَ غَیْرَهُ وَهُوَ الْمُعِزُّ وَلَا غَزِیْرَ غَیْرِهِ وَهُوَ الْمُقَدِّسُ وَلَا مُقَدِّسَ غَیْرَهُ بِسْمِ اللّٰهِ کَلِیْمِ مُوسٰی الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ السَّمَوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ جَاعِلِ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرِ مُسَبِّحَاتِ لَآمِرِهِ۔

چوتھی تسبیح

۴۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ سُبْحَانَ خَالِقِ جِهَةِ کَفِّیَائِیْلِ عَظِیْمِ الْمَلَائِكَةِ الْمَلِیْکِ الْمُوَكَّلِ بِالْفَلَکِ سُبْحَانَ اللّٰهِ تَسْبِیْحًا یَلِیْقُ بِحَلَالِ عِزَّتِهِ تَسْبِیْحَ اَهْلِ السَّمَوٰتِ

الْعُلَى وَمَلَائِكَةِ الْأَرْضِينَ السُّفْلَى بِتَسَابِيحِهِ الْمُقَدَّسَاتِ وَبِتَهَالِيلِهِ السَّابِحَاتِ وَبِأَسْمَائِهِ
الْمَعَانَاتِ تُسَبِّحُكَ الْعَظِيمُ جَبْرُوتِهِ وَعَظِيمُ جَلَالِهِ وَمُعْجَزَاتِ اللَّامِعَاتِ عَلَى يَدَيْهِ وَ
صِفَوَاتِهِ مِنْ خَلْقِهِ مُوسَى كَلِيمُ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

پانچویں تسبیح

۵۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ سُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمِ عَظَمِ
شَأْنِهِ سُبْحَانَهُ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى سُبْحَانَهُ بَعْدَ فَنَاءِ خَلْقِهِ سُبْحَانَ مَنْ أَحْجَمَ الْجَنِّ بِكَلِمَاتِهِ
فَانْقَادَتْ لَهُ بِقُدْرَتِهِ مَخَافَةً سَطْوَةَ نَقْمَتِهِ وَقَهَرَهُمْ بِعِزَّتِهِ فَاَنْقَذَ فِيهِمْ حُكْمَهُ لِلَّهِ الْأَمْرُ مِنْ
قَبْلُ وَ مِنْ بَعْدِهِ يَوْمَئِذٍ يَضْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ بِنَصْرِ اللَّهِ۔

چھٹی تسبیح

۶۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ
الْخَالِقِ خَالِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الدَّوَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْقُدُّوسِ وَهُوَ الْأَسْمُ الْمَكْتُوبُ
فِي أَنْتِهَاءِ الْمَلَائِكَةِ عَزَّوَجَلَّ وَتَقَطَّعَتِ الصَّوَابِقُ مِنَ النَّارِ فَرَزَعَاوُ سَكَنَ أَهْلُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ السَّابِقَةِ۔

ساتویں تسبیح

۷۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ سُبْحَانَهُ فِي الْمَنْظَرِ الْأَعْلَى تَعَالَى اسْمُهُ ابْتَدَعَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ خَالِقِ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ سُبْحَانَ مَنْ سَبَّحَ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ مَدْعُورًا
وَعَطَفَ الْهَرَقُ بِشُورِهِ مُسْرِعًا وَطَارَتِ الشَّيَاطِينُ هَارِبَةً قَوْفًا وَعَنَتِ خَاضِعَةً لِلرَّبِّوِيَّةِ
دَهْشًا وَتَضَعُضَعَتِ الْأَرْكَانُ دُونَ جَنَابِهِ تَحِيرًا لَا تُنْزَكَةُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ
وَهُوَ الْغَلِيبُ الْخَبِيرُ۔

آٹھویں تسبیح

۸۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ سُبْحَانَ رَبِّ الْأَرْبَابِ وَمُعْنَى الرِّقَابِ وَمُنْشَى

السَّحَابِ خَالِقِ الْمَلَائِكَةِ الْعِظَامِ الْمُسَبِّحُونَ بِحَمْدِهِ وَرَهْرَ الدَّاهِرِينَ وَأَبْدَ الْأَبْدِينَ
بِحَلَالِ هَيْبَتِكَ فِي سَمَائِكَ يَا مَنْ سَخَتْ لَهُ مَلَائِكَةُ الْعِظَمَةِ لِعِظَمَةِ وَسَخَتْ لَهُ الْخَلْقُ
بِقُدْرَتِهِ اجْعَلْ لِي مِنْ نُورِ أَسْمِكَ نُورًا اسْتَعْنَى بِهِ عَلَى سَيِّئَاتِي وَاجْعَلْنِي مِنَ الرَّاعِيَيْنِ فِي
عِبَادَتِكَ الزَّاهِدِينَ فِي عِصْيَانِكَ الدَّاخِلِينَ فِي طَاعَتِكَ وَذَارِعَاتِكَ وَاهْدِنِي صِرَاطًا
مُسْتَقِيمًا بِحَمْدِكَ وَجَلَالِكَ وَعِزَّتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَنُورِكَ وَقُدْرَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ۔

نویں تسبیح

۹۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ سُبْحَانَ مَنْ أَنْزَلَ الْكُوكِبَ بِقُدْرَتِهِ وَأَجْرَاهَا
عَلَى بَدِيعٍ وَجَعَلَ الْمَلَائِكَةَ مُسَبِّحَاتِ بِحَمْدِهِ مَا عَزَّ عِزُّهُ وَأَنْقَذَ أَمْرَهُ لَهُ مَلَكُوتُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي مَلَائِكَتَكَ لِاسْتِدْلَالٍ بِهِمْ عَلَيَّ عَظِيمِ رَبُّوْبَيْتِكَ
وَاكْشِفْ لِي عَنْ غَوَامِضِ حِكْمَتِكَ وَاجْعَلْنِي مُسَبِّحًا لِتُسَبِّحُ قُدْرَتَكَ يَا إِلَهَ مُوسَى ابْنِ
عِمْرَانَ۔

دسویں تسبیح

۱۰۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ يَا أَهْيَا شَرَاهِيَا يَا أَهْيَا شَرَاهِيَا يَا إِلَهَ مُوسَى ابْنِ
عِمْرَانَ يَا هَيَلُولِيَا يَا مُنْزِلَ الْغَيْثِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ يَا مُفَرِّقَ النَّيْلِ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ يَا مُغْرِقَ
بِرْعَوْنَ يَا خَالِقَ مَلَائِكَةِ الْفُلْكِ اكْشِفْ عَنْ بَصَرِي وَنُورْ عَنْ قَلْبِي حَتَّى أَطْلِعَ عَلَى
الطَّافِ حِكْمَتِكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مُسْتَحِقًّا لِهَذِهِ الْمَنْزِلَةِ الْعُلْيَا فِي خَلْقِكَ وَسَخَّرْ لِي مِنَ
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

اسماعیل شمشیریہ سریانیہ کی ریاضت کبیر کا طریقہ

ان اسمائے مبارکہ کی ریاضت کا خاص طریقہ ہم اپنے قارئین کی تذکر کرتے ہیں۔ سب
سے پہلی بات یہ ہے کہ کسی کامل استاد پیر و مرشد کی بیعت کریں اور پھر ایسی ریاضتوں کی طرف
متوجہ ہوں۔ تاکہ خدا نخواستہ رجعت ہونے کی صورت میں کامل مرشد علاج کر سکے۔ بصورت دیگر

پاگل دیوانوں کی طرح صحرانوردی کرتے پھریں گے۔ اسمائے شمس خبیثہ سریانیہ کی ریاضت کا طریقہ یہ ہے کہ خلوت کی جگہ عملیات کی شرائط و آداب کے مطابق ریاضت شروع کریں۔ ان اسماء کی دس تسبیحات درج کی گئی ہیں۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد ہر تسبیح کے بعد اسماء کو تلاوت کریں۔ یعنی ایک مرتبہ تسبیح تلاوت کریں پھر چھبیس مرتبہ اسماء پھر دوسری تسبیح ایک مرتبہ اور چھبیس مرتبہ اسماء پھر تیسری تسبیح اور چھبیس مرتبہ اسماء اسی طرح دسویں تسبیح تک تلاوت کریں۔ پھر اسی ترتیب کو دہرائیں۔ اس طریقہ کے مطابق صرف ایک سو مرتبہ روزانہ تلاوت کریں۔ جب ریاضت کرتے ہوئے اٹھارہ سے بیس روز ہوں گے تو آپ کے خلوت خانہ میں ایک نور طلائی رنگ میں پھیل جائے گا۔ اور پھر اس حد تک روشن ہوگا جیسے چودھویں کا چاند روشن ہوتا ہے۔ پھر تیسویں شب سے مزید طلائی نور وسیع تر ہونا شروع ہوگا۔ جب ایسا ہوگا تو عالم علویہ کا مشاہدہ ہوگا۔ پھر تیسویں شب سے چالیسویں شب تک ہفت افلاک کی سیر اور ملک کی زیارت ہوگی۔ اور فرش سے عرش تک جو کچھ ہے صاف نظر آئے گا۔ اب اکتالیسویں شب سے ساٹھویں شب تک روزانہ سولہ رکعت نماز نفل ہر شب تین مرتبہ ادا کریں۔ اور اسماء اور تسبیحات کو حسب سابق اسی ترتیب سے جاری رکھیں۔ اگر ساٹھ روز مسلسل ریاضت کو جاری رکھیں تو ملک کی جماعت مخاطب ہوگی اور جمع ارواح علویہ حاضر ہوں گی۔ اطاعت کریں گی۔ واضح رہے کہ تمام ریاضت میں صوم و صلوٰۃ کی پابندی ترک جلالی و جمالی کے ساتھ اعتکاف ہوگا۔ اور پچاسویں شب سے ساٹھویں شب ہر شب میں عود اور عنبر کا بخور روشن کرنا ہوگا۔ ساٹھویں شب ان اسماء کے خدام حاضر ہوں گے۔ اور اطاعت کریں گے۔ اور جنات کا ایک لشکر اور بہت سی ارواح علویہ مطیع و فرمانبردار ہوں گی۔ اور فوراً حکم کی تعمیل کریں گی۔

اسمائے شمس خبیثہ سریانیہ کی ریاضت صغیر کا طریقہ

عروج ماہ میں کسی نوچندے روز سے شروع کریں۔ اور نماز عشاء کے بعد روزانہ دو رکعت نماز ادا کرنے کے بعد ہر تسبیح کے بعد چھبیس مرتبہ اسماء کو تلاوت کریں۔ اسی طرح تمام

تسبیحات روزانہ ایک ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ اور اسی طریقہ سے ایک چار مکمل کریں۔ خلوت صوم صلوٰۃ ترک جمالی و جلالی کی شرط کے ساتھ، اس ریاضت سے ان اسماء کے اعمال جاری ہو جائیں گے۔



باب نمبر 5

اس باب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام

پر نازل ہونے والی عظیم ترین دعا

دعائے قرشیہ کے بارے میں

آپ آگاہی حاصل کریں گے۔

1. دعائے قرشیہ

2. دعائے قرشیہ کے سریانی اسماء کے عربی معانی

3. دعائے قرشیہ کے خواص

دعوتِ دُعائے قرشیہ اور اس کے خواص

قدیم دعوات اور دُعائوں میں دُعائے قرشیہ ایک اہم ترین دُعا ہے۔ عالمین و کالمین فرماتے ہیں کہ یہ عظیم ترین دُعا حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ اس دُعا کی اسناد بے انتہا ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ یہ دُعا بادشاہاں اور امیر جلالت شان و حاکمان بلند مکان و وزیران باشوکت و شان کے نادر پائی جاتی تھی۔ اور اُن کے خزانوں اور گنجینوں میں رکھی جاتی تھی۔ قدیم بادشاہوں اور اُن کے وزیروں نے اس کی ایک ایک خاصیت کو آزمائش کیا۔ اور اکثر عمل تجارت متقدمین میں اس دُعا پر تھا۔ اور بجز ذخائر و خزان میں بادشاہوں کے دوسری جگہ دریافت نہ ہوتی تھی۔ کیونکہ یہ دُعا بزرگ و محترم و عظیم الشان تحفہ خداوندی ہے۔ اب بفضل ایزدی بہ سہولت طالبانِ روحانیت کو دستیاب ہو رہی ہے۔ وگرنہ زمانہ قدیم میں روحانی طالبوں کو عمر بھر کی کوشش کے بعد ہزار مشکلات کے بعد حاصل ہوتی تھی۔ وہ بھی کسی خوش بخت کو ورنہ اکثر لوگ اسے عقادِ کیمیا سمجھتے تھے۔ قدیم عالمین نے اپنی کتب و رسائل میں اس دُعا کا تذکرہ فرمایا ہے۔ مثلاً عالمین کے باوا آدم حضرت شیخ محمد غوث گوالیاریؒ نے اپنی تصنیف جواہرِ خمہ فارسی۔ فیضانِ مرشد کی مصنفہ حضرت بی بی رابعہ بھری نے۔ طلسماتِ نادرہ کے مؤلف سید تفضل حسین خداداد بن میر محمد حسین نے جلد چہارم میں۔ شیخ حبیب بن موسیٰ رضا نے اپنی تصانیف کنوز الاسرار الخفیہ فارسی، جامع المقاصد فارسی اور مفاتیح الاسرار فارسی میں۔ یہ دُعا اپنے اندر 33 خواص رکھتی ہے۔ پہلے ہم دُعا تحریر کرتے ہیں۔ پھر اس کے خواص تحریر کریں گے۔

دُعائے قرشیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قَرَشِیَّا۔ قَرَشِیَّا۔ وَحَلَّا۔ وَحَلَّا۔ دِیُوْثِیَّا۔ نُّوْثِیَّا۔ شَهْوِیَّا۔ شَمُوْثِیَّا۔ اَذَرَطَّا۔ اَزَرَطِیَّا۔ عَنَطَّا۔ عَنَطِیَّا۔ طُوْطَّا۔ طُوْطِیَّا۔ طُوْطِیَّا۔ طُوْطِیَّا۔ اَهْیَّا۔ شَرَاهِیَّا۔ قَدَمِیَّا۔ هَلَمِیَّا۔ هَلَمِیَّا۔ هَلَمِیَّا۔ هَرَجُوْ۔ اَهْرَائِلُ۔ هَرَجَائِلُ۔ مَهْرَجَائِلُ۔ نَهْرَجَائِلُ۔ مَهْرَطَائِلُ۔ نَهْرَطَائِلُ۔ اَهْرَنَائِلُ۔

شَرَاهِيَا	القيوم	قَدَمَهِيَا	المدبر
هَلَمَهِيَا	الاول	هَلَا مَهِيَا	الآخر
هَلَمَرَهِيَا	الظاهر	هَرَجُو	الباطن
يَرُغَا	المودب	تَفُوغَا	السميع
مَائِيَش	البديع	أَدْرِيش	العلام
أَدْرَةُ-أَرُوَّة	المومن-المهين	وَرَايَةُ	العزیز

دُعائے قرشیہ کے خواص

- 1۔ جو کوئی روزانہ اس دُعا کو پڑھے اور اپنا معمول بنالے تو اللہ تعالیٰ اُسے روشن دل اور روشن ضمیر کر دے گا۔ اور اُسے کشف کی صلاحیت حاصل ہو۔ لوگوں میں معزز ٹھہرے۔ اور اُس کے دنیاوی کام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آسان ہوں۔
- 2۔ اگر کوئی روزانہ نماز فجر کے فرض اور سنتوں کے درمیان اس دُعاے جلیلہ کو دس مرتبہ پڑھے تو ارواح اور پریاں کا مشاہدہ کرے۔

- 3۔ اگر کوئی آدمی اس دُعا مبارکہ کو پڑھ کر عطر گلاب پر دم کرے اور پھر اسے اپنے چہرے پر لگائے تو جس کے پاس جائے گا وہ عزت و احترام سے پیش آئے گا۔ مہربان ہوگا اور جدائی برداشت نہ کرے گا۔

- 4۔ اگر کسی عورت کو بچہ کی پیدائش میں تکلیف ہو تو دُعا کو کسی کوزے پر لکھیں اور پھر اس کو پانی سے لبالب سے بھر دیں۔ اور پھر تین مرتبہ یہی دُعا پڑھ پانی پر پھونک دیں۔ اب یہ پانی عورت کو پلا دیں تو ولادت میں آسانی ہوگی اور بچہ فوراً پیدا ہو جائے گا۔

- 5۔ کسی حاکم افسر یا جج کے سامنے پیش ہونے سے پہلے اگر دُعاے قرشیہ کو پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں تو وہ دیکھتے ہی مہربان ہوگا اور خلاف نہ چلے گا۔

- 6۔ اگر اس دُعا کو تین مرتبہ سرمہ پر پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر سرمہ آنکھوں لگا کر جس

أَهْلَائِيْلُ-أَمِيْنَائِيْلُ-أَهْوَائِيْلُ-أَغْبَائِيْلُ-أَكْوَائِيْلُ-مَطَوَائِيْلُ-مَكْوَائِيْلُ-أَطَوَائِيْلُ-
جَهِيْطَائِيْلُ-سَائِيْلُ-سَنَجِيْحَائِيْلُ-مِيْكَائِيْلُ-زُوْقَائِيْلُ-سَفَرَسَهَائِيْلُ-أَشْرُوْقِيَا-
أَشْرُوْقَدَا-أَسْنَجَبَائِيْلُ-أَشْحَائِيْلُ-أَهْرَائِيْلُ-أَعْلَائِيْلُ-مَنْحَائِيْلُ-رُوْهَائِيْلُ-سُهْجَائِيْلُ-
هَرَكْرَكُ-أَهْيَائِيْلُ-أَكْوَائِيْلُ-أَحْمَائِيْلُ-تَرَشُوْ سَائِيْلُ-زَرْخُوْ تَائِيْلُ-مَلْخُوْ تَائِيْلُ-
زُوْقَائِيْلُ-خَمُوْ زَائِيْلُ-نَدَقَائِيْلُ-تَقْتَائِيْلُ-سَرْكَتَائِيْلُ-نَرْتَائِيْلُ-نُوْرَائِيْلُ-سَفَرَسَهَائِيْلُ-
سَفُوْسُ-رَهَائِيْلُ-مَلْكَائِيْلُ-مِيْكَائِيْلُ-أَوْزَةُ-أَرْدَةُ-وَرَايَةُ-سَرَتَائِيْلُ-بِكْيَائِيْلُ-
شَلْقِيْلُ-أَتَمَشِيْلُوْ-هَجْدُوْ-أَمْدَقَائِيْلُ-هَجْدُوْ أَيْلُ-مَنْ طُوْ طَائِيْلُ-مَبْطُوْ طَا-مَبْطُوْ طِيَّة-
مَنْحَدُوْرَا-يَرُغَا-تَفُوغَا-مَائِيَش-أَدْرِيش-أَدْرَةُ-أَرُوَّة-وَرَايَةُ-طُوْ طَائِيْلُ-سَرْطَائِيْلُ-
مَرْطَائِيْلُ-أَكْمَتْهَائِيْلُ-مُوْزَرْدَائِيْلُ-شَمْحَائِيْلُ-سَحِيْلُ-دَرْدَائِيْلُ-جَمْهَائِيْلُ-جَبْرِيلُ-
بَطْمَطَائِيْلُ-شَمْهَائِيْلُ-مُنْطَرِي-مُنْطَرِي-بِرْمَائِيْلُ-نَهْرَتَائِيْلُ-زَمَائِيْلُ-أَنَهَائِي-
أَنَهَائِي-نَيْشَا-مَيْشَا-نَيْشَا-مَكُوْبِيَّة-أَكُوْبِيَّة-شَهْنَطَرْحِيَا-شَهْنَطَرْحِيَا-شَهْنَطَرْحِيَا-
هَاهِرِي-قُرِيَش-تَشْبِيْشَا-بَقِيْشَا-

دُعائے قرشیہ کے سریانی اسماء کے عربی معانی

سریانی اسماء	عربی معانی	سریانی اسماء	عربی معانی
قَرَشِيْنَا	الصمد	وَحَلَا	الكرم
وَمِلَا	العلیم	دَبُوْشَا	الحبیر
شَهْرِيْنَا	مالك الملك	شَمُوْبَا	ذوالجلال والاكرام
شَمُوْ تَلِيَا	الفرد	أَذْرَطَا	الساط
أَرَزَطِيَا	القابض	عَنْطَا	المفسط
عَنْطِيَا	المعطى	طَوْطَا	الباقى
تَلُوْ تَا	الحواد	أَهْيَا	الحى

کسی کے پاس بھی جائیں گے تو وہ مہربان ہوگا۔

7۔ اگر کوئی عورت بانجھ پن کا شکار ہو۔ یا اولاد پیدا ہو کر مر جاتی ہو تو یہ دُعا زعفران دگلاب سے تحریر کر کے اُسے پینے کو دیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اولاد پیدا ہوگی اور زندہ رہے گی۔

8۔ اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کر کے پاس بلانے کا ارادہ ہو تو سات دانے گندھک کے لے کر ہر ایک پر سات مرتبہ دُعا تلاوت اور اُس کا نام مع والدہ بھی لیں اور آگ میں ڈال دیں وہ فرد آپ کے پاس حاضر ہو جائے گا۔

9۔ اگر دشمن گھریا شہر کے ارد گرد محاصرہ کر لیں تو اسے بھگانے کے لیے گھوڑے کے سُم کے نیچے کی مٹی پر دُعا مبارک پانچ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اُس کی طرف پھینک دیں۔ پس وہ بھاگ جائے گا۔

10۔ پانی پر دس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس پانی سے سر کو دھوئیں تو سر کے بال لمبے ہوں گے۔ اگر کسی کے بال گرتے ہوں تو بھی فائدہ ہوگا۔

11۔ اگر دُعا کو بھرے کے چمڑے پر لکھیں اور اپنے پاس رکھے تو مخلوق میں عزت و احترام بڑھے گا۔ جنگ و جدل میں کامیابی ہوگی۔

12۔ کسی مٹھی چیز پر پانچ مرتبہ پڑھ کر ناراض مطلوب کو کھلائیں تو وہ نر دل ہو کر آپ کی یاد میں بے چین رہے گا۔

13۔ اگر یہ دُعا لکھ کر گھر میں آویزاں کریں۔ تو گھر میں خیر و برکت ہوگی اور رزق میں وسعت پیدا ہوگی۔ گھر میں رہنے والے دباؤں سے محفوظ رہیں گے۔

14۔ اگر کوئی اس دُعا کو زعفران دگلاب سے لکھ کر اپنی قیمتی چیزوں میں رکھے تو وہ چوری ہونے اور آگ لگنے سے محفوظ رہیں۔

15۔ اگر کسی کا دشمن طاقت ور ہو، اور اُس سے جان کا خطرہ ہو تو منگل کے روز خام کدو

لے کر اُس پر دُعا کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر چاقو سے کدو میں ایک گڑھا سا بنادیں۔ پھر تین مرتبہ دُعا پڑھ کر اُس گڑھے میں دم کریں اور دشمن کے ہلاک ہونے یا سخت بیمار ہونے کا پختہ تصور کریں۔ اور پھر اُس کدو کو کسی خاردار درخت پر باندھ دیں۔ جب کدو سوکھ جائے گا تو دشمن سخت بیمار ہو جائے گا۔

16۔ اگر کوئی چاہے کہ دو افراد کے درمیان جدائی یا دشمنی ڈالنی ہو تو دُعا لکھ کر پھر دونوں کے نام مع والدہ اور مقصد تحریر کریں۔ اور کسی خاردار درخت پر لٹکا دیں۔ مطلوبہ افراد کے درمیان عداوت جدائی یا دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

17۔ اگر کوئی چاہے کہ اُس کا دشمن گھر بار چھوڑ کر آوارہ ہو کر در بدر پریشان پھرتا رہے تو کالی بلی کے خون سے اس دُعا کو لکھ کر جنگلی کوئے کے پر میں باندھ کر اُسے چھوڑ دے۔ دشمن آوارہ اور پریشان ہو کر در بدر کی ٹھوکریں کھاتا پھرے گا۔

18۔ اگر کوئی اس دُعا کو ہرن کے چمڑے پر لکھے اور پھر اپنے پاس رکھے تو سفر میں تھکاوٹ محسوس نہ کرے گا۔

19۔ اگر کوئی اس دُعا مبارکہ کو لکھ کر مردے کے کفن میں رکھ دے وہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔

20۔ اگر کوئی چاہے کہ حملہ مخلوق اُس کے خلاف نہ بولے تو دُعا کو لکھ کر مینڈھے کے چمڑے میں بند کر کے زمین میں دفن کر دے۔ مقصد پورا ہوگا۔

21۔ اگر کوئی سخت بیمار ہو اور اطباء نے لا علاج قرار دے دیا ہو تو زعفران دگلاب سے دُعا لکھ کر دھو کر مریض کو پلا دیں۔ تندرست ہو جائے گا۔

22۔ اگر کوئی کم فہم ہو تو دُعا کو زعفران دگلاب سے لکھ کر اُسے ہفتہ عشرہ تک پلائیں فہم و فراست پیدا ہو جائے گی۔

23۔ اگر کسی عورت کو اولاد نہ ہوتی ہو یا بیٹا پیدا ہو کر فوت ہو جاتا ہو تو یہ دُعا لکھ کر عورت۔

کے گلے میں تھوپ دے کر ڈال دیں۔ انکے والد فرزند طویل عمر ہوگا۔

24۔ اگر کسی مرد کی مردی طاعت کسی نے باندھ دی ہو تو سات یوم تک بیڈ کا لکھ کر دم کراتے پلائیں۔ اس کی مردی طاعت کھل جائے گی۔

25۔ اگر کسی ظالم دشمن کو سزا دینا چاہیں تو اس کا پیشاب بند کرنے کے لیے یہ طریقہ استعمال کیا جاتا ہے کہ جہاں وہ پیشاب کرے اس جگہ کی مٹی لے کر اس پر دُعا پڑھ کر دم کریں اور پھر اس مٹی کو موٹک کے کھال میں بند کر کے کسی وزنی چیز کے نیچے دبا دیں تو اس کا پیشاب بند ہو جائے گا۔ جب مٹی نکال کر جاری پانی میں بہا دیں گے پیشاب جاری ہو جائے گا۔

26۔ اگر کسی آسیب زدہ پر دُعا قریشہ پڑھ کر دم کریں تو آسیب بھاگ جائے گا۔

27۔ اگر مردہ کے غسل والے پانی پر دُعا تلاوت کریں۔ اور پھر اس پانی کو کسی ظالم دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ تو دشمن کو گھر ویران و سنان ہو جائے گا۔

28۔ اگر کوئی قرض میں مبتلا ہو اور قرض نہ اتر رہا ہو تو دو رکعت نماز نفل ادا کر کے نصف شب کو دُعا قریشہ کو چند مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دُعا قرض ادا ہونے کی دُعا کرے۔ ایسے اسباب پیدا ہو جائیں گے کہ قرض ادا ہو جائے گا۔

29۔ اگر کوئی جنگل کے سفر میں درندوں کے خوف سے امان چاہے تو دُعا کو پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے ارد گرد دم کرے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے محفوظ رہے گا۔

30۔ اگر مرد و عورت کے لڑائی جھگڑا اور بے اتفاقی ہو تو دُعا لکھ کر دونوں کو دھو کر پلائی جائے اور لکھ کر ان کے ہتھیے میں ڈال دیں۔ دونوں میں الفت اور مہر و محبت پیدا ہو جائے گی۔

31۔ اگر کسی کو سرخ باد کی تکلیف ہو تو دُعا لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ صحت ہو جائے گی۔

32۔ اگر گھر میں وبا کی امراض ہوں تو لکھ کر گھر کے دروازے پر آویزاں کر دیں۔ اس دُعا کی برکت سے گھر محفوظ ہو جائے گا۔

33۔ اگر کسی بھائی کے برتن پر لکھ کر سر جلاؤں کے سر میں لاکھڑے ہو کر پچھلے سر جلاؤں کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور سر میں صحت مند ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 6

اس باب میں آپ آسمانے روضاء اربعہ

سے آگاہی حاصل کریں گے

1. آسمانے روضاء اربعہ سے متعلقہ اعمال

2. آسمانے روضاء اربعہ کی زکات

اسماءِ روساءِ اربعہ

ان اسماء کے خاص اعمال ہم یہاں درج کر رہے ہیں۔ اسمائے روسا چار ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

”يَا مَارِزُ۔ يَا كَمُطَمُ۔ يَا قُسُورُ۔ يَا طِيلُكُلُ۔“

ان اسماء سے زیادہ تر عقود کا کام لیا جاتا ہے۔ اور عقود کا جتنا کام تعمیری ہوتا ہے۔ اتنا ہی تخریبی بھی ہوتا ہے۔ بہر حال دونوں قسم کے چند اعمال ہم درج کر رہے ہیں۔

جو شخص عورتوں سے باندھا گیا ہو

اس خاتم ففج محمت کی شکل کو اس شخص کے دونوں ہاتھوں کی تلیوں پر لکھیں۔ اور مندرجہ ذیل بخور (جاوی، لوبان، کزبرہ، مصطکی رومی) روشن کریں۔ اور تلیوں کو بخور کے دھوئیں کے اوپر کریں۔ اور اس وقت یہ عزیمت تلاوت کریں۔ ”قَالَ مَنْ يُجِئُ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ آخِرُ تِلْكَ پڑھ کر پھر اسماءِ روساءِ تلاوت کریں۔“

مرد کا عضو بیکار ہو

جس شخص کے عضو کو کسی جن نے بیکار کر دیا ہو۔ اس پر سات مرتبہ سورہ جن پڑھ کر دم کریں۔ اور سورہ والسماء والطارق اور ترب تک تاپنے کے برتن پر لکھ کر قدرے پانی سے دھو کر روغن ارطہ اس میں ملا کر تھوڑا تخم مولی اس میں اضافہ کرے اور عضو بیمار پر ملے اور اسمائے روسا پڑھتا جائے۔ تندرست ہو جائے گا۔

کسی ظالم کے ہاں پتھر برسانا

استخوانِ سگ اور نئی ٹھیکری پر الگ الگ لکھیں۔ زحل کی ساعت میں جب قمر انحطاط میں ہو۔ اور اندھیرے برجوں میں ہو۔ بخور اس عمل کا حقل، عجم خروب، موئے سگ، معطر خرے سات مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ اور ان پر دم کر دیں۔ ٹھیکری کو چیس کر غروب آفتاب کے وقت مکان مقصود میں چھڑک دیں۔ اور استخوانِ سگ کو دروازے میں دفن کر دیں۔ دن رات پتھر برسا

کریں گے۔ جب تک استخوان کو نہ نکالا جائے۔ اور ایک برتن میں خاتم کو لکھ کر پانی سے دھو کر مکان میں نہ چھڑکا جائے۔ پھر برسا موقوف نہ ہوں گے۔ لکھنے والی عزیمت یہ ہے۔

”يَا خُدَّامَ هَذَا الْأَسْمَاءِ تَوَكَّلُوا بِرَجْمِ دَارِ فَلَانِ بْنِ فَلَانٍ لَيْلًا وَنَهَارًا بِحَقِّ الرُّؤْسِ الْأَرْبَعَةِ يَا مَارِزُ يَا كَمُطَمُ يَا قُسُورُ يَا طَبِئُكُلُ“

کسی ظالم بے ایمان کا رزق باندھنا

اسمائے روماء کو کسر وسط کے ساتھ ایک نئی ٹھیکری پر زعفران سے لہسن و پیاز کے عرق میں حل کر کے لکھے۔ پیاز کے چھلکے اور مچھلی کے سر کی ہڈی اور گدھے کی لید اور چوہے کی میٹھی کا بخور روشن کر کے ستائیس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کریں اور پھر ٹھیکری کو پیس کر بول خر میں ملا کر خشک کر کے پس کر دکان میں یا کاروبار کی جگہ پر چھڑک دیں جسے باندھنا مقصود ہو۔ تباہ ویر باد اور ویران ہو جائے گی۔ اور ایسی غوست مسلط ہو جائے گی کہ اس جگہ کوئی بھی کاروبار کا میاب نہ ہوگا۔

”وَقِفُّوا هُمْ إِنَّهُمْ مُسْئِرُونَ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ مُتَسَلِّمُونَ وَقِفُّوا هَذَا الْمَحَلَّ يَا خُدَّامَ هَذَا الْأَسْمَاءِ بِحَقِّ الرُّؤْسِ الْأَرْبَعَةِ يَا مَارِزُ يَا كَمُطَمُ يَا قُسُورُ يَا طَبِئُكُلُ“

اخراج سرکش جنات اور ظالم دشمن کے لیے

جس مکان میں جنات یا دشمن رہتا ہو وہاں سے نکالنا منظور ہو تو سرخ رائی پر اسٹھ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کرے۔ اور بخور روشن کرے۔ پھر چار تختیاں سرب کی لے کر ہر ایک پر اسمائے روماء لکھیں۔ اور پھر رائی اور تختیوں کو سامنے رکھ کر عزیمت کو بہتر مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ بخور اس عمل کا یہ ہے۔ ختم خروب، ختم ارٹھ اور اڑدھے کی بیٹھ۔ بعد ازاں اس رائی کو مکان کی چھت پر پھینک دیں اور چاروں تختیوں کو مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ جب تک تختیاں مکان میں دفن رہیں گی۔ مکان میں جن اور دشمن نہ رہیں گے۔ اور مکان و گھر کبھی آباد نہ ہو سکے گا۔

بدکردار عورت کو مردوں سے باندھنا

جب یہ چاہیں کہ کسی بدکردار عورت کا نکاح نہ ہو۔ یا کوئی مرد اس عورت سے صحبت کرنے پر قادر نہ ہو۔ یا کسی بدعورت کو روکنا مقصود ہو، تو اس عورت کے پاؤں کی مٹی لے کر اس پر اس عورت کا نام مع والدہ لکھیں۔ اور اسمائے روماء بھی لکھیں۔ ان اسماء کے خدام کو حکم دیں کہ اس عورت کو نکاح اور مجامعت سے باز رکھیں۔ ظاہر و باطناً۔ پس اس عمل سے کوئی مرد اس عورت سے نکاح نہ کر سکے گا۔ اور صحبت کرنے پر قادر نہ ہوگا۔ پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

”إِعْقِدْ يَا مَارِزُ يَا كَمُطَمُ يَا قُسُورُ وَيَا طَبِئُكُلُ وَوَكَّلُوا جَبْطِيَّانَ الْحَبِطِيَّانِ مُذْخِرِجَ الطَّوِيلِ عَلَى فَرْجِ فَلَانَةَ بِنْتِ فَلَانَةَ عَنْ جَمِيعِ الذُّكُورِ بِحَقِّ الرُّؤْسِ الْأَرْبَعَةِ عَلَيْكُمْ“

پھر مندرجہ ذیل بخور روشن کریں۔ گوگل، ایلوا۔ اور ایک کاغذ پر خاتم کبیر لکھیں۔ اور بہتر مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر مٹی کو خاتم والے کاغذ میں بند کر کے بکری کے سینگ میں رکھ کر کسی غیر مسلم کی قبر میں دفن کر دیں۔ جس وقت اس عمل کو نکالیں گے۔ عورت کھل جائے گی۔ ورنہ ہمیشہ بند رہے گی۔ یہ عمل عین اسی طرح کوئی عورت مرد کے لیے بھی کر سکتی ہے۔

ظالم حاکم کو معزول کرنا

مندرجہ ذیل عزیمت کو پچیس مرتبہ تلاوت کریں۔ بخور بندر کے بال، ختم بیردج، شراب کی جھاگ، ختم حطل کا روشن کریں۔ اسمائے روماء کو خچر کے گھر پر معکوس لکھے۔ اور حمام کے دودکش میں انکا دیں۔ حاکم اپنے عہدہ سے معزول ہوگا۔ عزیمت پڑھنے والی یہ ہے۔

”يَا خُدَّامَ هَذَا الْأَسْمَاءِ اَعْكِسُوا هَذِهِ الظَّالِمَ فَلَانَ بْنِ فَلَانٍ مِنْ مَرْتَبَةٍ وَبَعْرَةٍ هُوَ قَبْلَ بِحَقِّ الرُّؤْسِ الْأَرْبَعَةِ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ الْأَسْمَاءِ الْحَبِطِيَّةِ وَطَاعَتِهَا الَّذِيكُمْ يَا مَهَائِيلُ يَا طَطْهُوسُ وَيَا طَطْهُيُوسُ يَا شَحْطُوسُ يَا طَرْهَائِيلُ وَيَا شَفَائِيلُ أَجِئُونِي وَأَطِيعُونِي بِحَقِّ الْفُسْرَاءِ اَعْكَبْ وَبِحَقِّ خَمَقَسَقْ وَبِحَقِّ الْقَمَصْ وَبِحَقِّ الْقَمِ وَبِحَقِّ خَمِ تَنْزِيلِ

الْكِتَابِ وَيَحْيَىٰ ذَ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ وَيَحْيَىٰ طَسَمَ وَطَسَ أَجِيئُونِي وَأَطِيعُونِي الْوَحَا
لَوْ خَالَوْحَا الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ

کسی ظالم و جابر کو سخت سزا دینا

اس کی ترکیب یہ ہے کہ خاتم کبیر کو خراب انڈے یا حظل پر لکھیں۔ اور مندرجہ ذیل بخور
کی دھونی دیں۔ اونٹ کی ہڈی، استخوان سگ، خنزیر کی ہڈی۔ چوئی کے انڈے۔ پھر اکیس مرتبہ یہ
عزیمت پڑھیں۔

”يَا خُذْ لَاحِظًا هَذَا لَاسْمَاءَ تَوْكَلُوا بِضَرَاطِ فَلَاحِ بْنِ فَلَاحٍ“

اور اسمائے روساء اور بعد کو ترش انار کی لکڑی پر جدا جدا حروف کر کے لکھیں۔ اور بخور
روشن کریں۔ اور عزیمت سات مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر انڈے یا حظل میں کر عرق لبس یا پیاز
کے ساٹھ آمیز کر کے مثل گیند کے بنا کر اس لکڑی میں لگائیں۔ اور اسے کسی دیوان جگہ گاڑ دیں۔
ظالم و جابر دشمن کو شہر بدر کرنا

خاتم کو اس کے قدم کے نشان پر مع اس آیت کے لکھیں۔ ”لَا تُخْزِي حَقَّكُمْ مِنْ لَوْحًا
أَنْحَ اور پھر اسماء روساء اور بعد کو لکھیں۔ اور یہ بخور روشن کریں۔ پنگ، الیوا، کندھک اور اکٹالیس مرتبہ
یہ عزیمت تلاوت کریں۔

”يَا خُذْ لَاحِظًا هَذَا لَاسْمَاءَ تَوْكَلُوا بِأَخْرَاجِ فَلَاحِ بْنِ فَلَاحٍ مِنْ بَنِيهِ وَوَطَنِهِ“

پھر اس مٹی کو اٹھا کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ یہ عمل اُس وقت کرنا چاہئے جبکہ قبر
برج بادی میں ہو۔

کسی جانور یا پرندے کو مکان میں بلانے کا عمل

خاتم کو چار ٹھیکریوں پر مع اسمائے روساء اور بعد لکھیں۔ پھر اکٹالیس مرتبہ یہ عزیمت
تلاوت کریں۔

”يَا خُذْ لَاحِظًا هَذَا لَاسْمَاءَ أَخْلِيُوا الظُّمِرَ إِلَىٰ هَذَا الْمَكَانِ بِحَقِّ الرُّؤُوسِ الْأَرْبَعَةِ“

پھر ان چاروں ٹھیکریوں کو اس مکان کے چاروں کونوں میں رکھ دیں۔ اس عمل اُس
وقت کریں جب قمر بادی بروج میں سے کسی ایک برج میں ہو۔

باغ اور فصلوں کو حشرات الارض اور پرندوں سے محفوظ رکھنا

چار ٹھیکریوں پر خاتم مع اسماء روساء اور مندرجہ ذیل عبارت تحریر کریں۔ پھر ہر ٹھیکری پر
اسی عبارت کو سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر چاروں کونوں میں ایک ایک ٹھیکری دفن
کریں اور دفن کرتے وقت ہر ایک پر اسماء روساء اور بعد، آیت الکرسی اور سورہ کوثر اور عزیمت ایک
ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ بقدرت الہی کوئی جانور، پرندہ اور حشرات الارض باغ یا فصل کے پاس
نہ جائے گا اور نہ کبیر اس کو لگے گا۔

”أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ أَلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ
مَوْتُوْا فَمَاتُوا كَذَلِكَ يَمُوتُ كَذَا وَكَذَا وَيَمْتَنِعُ مِنْ هَذَا الْمَكَانِ أَطُولُ هَشَلْشَ تَضْيِضُ
فَهَيْطَ كَنُوشَ مَهْنُوشَ نُوشَ كِبْهَابُوشَ اِدْرِبانُوشَ لِبْشَاشَ عِيُوشَ عِيَانُوشَ
كَنْدِرِيُوشَ إِنْ كَانَتْ إِلَّا ضِيْهَةً وَاجِدَةً فَإِذَا هُمْ تَحَامِلُونَ يَا حَسْرَةَ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ
مِنْ رُسُلٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ فَاصْبِرُوا لَأُنْزِلَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ“

انسان کو اپنے پاس حاضر کرنے کے لیے

جب آپ چاہیں کہ کوئی شخص تمہارے پاس بہت جلد حاضر ہو تو شہوت کی لکڑی سے
ایک لوح بنائیں اور اس پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے اسمائے روساء اور خاتم اور مطلوب
اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور پھر یہ آیت بھی لکھیں۔

”سَتَسْتَدْرِجُهُمْ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ“

اکٹالیس مرتبہ دعا تلاوت کریں اور اس لوح کو ایسی جگہ جہاں خوب ہوا چلتی ہو۔ سرخ
اون کے دھماگے سے ہاندھ کر اٹکا دیں وہ شخص وقت مسافت کے مطابق تمہارے پاس پہنچ آئے
گا۔

گھر میں سانپ بچھو نہ آئیں

اڑوہا کی کھال پر خاتمِ معاد اسماء و سماء اور یہ آیتِ عفران و گلاب کی روشنائی سے لکھیں۔ اور چودہ مرتبہ دعا پڑھ کر دم کریں اور پھر اسے گھر میں دفن کر دیں۔ کبھی بھی سانپ بچھو نہ آئیں گے۔ آیت یہ ہے۔

”لَا حَرَّ جَنَّتُمْ مِنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَخُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْدِكُنَّ الظَّالِمِينَ“

اسمائے روسا اربعہ کی زکات

اسمائے روسا اربعہ کی زکات کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس یوم میں ان اسماء کو سوالا کھ مرتبہ عملیات کے قواعد و ضوابط کے مطابق تلاوت کریں۔ تاکہ ان سے متعلقہ اعمال سے کلی طور پر فائدہ حاصل کر سکیں۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 7

اس باب میں آپ زمانہ قدیم
کے عاملین و کاملین کے معمولات
میں رہنے والی ایک
کثیر الفوائد

عزیمت قسم ناصور سے
متعارف ہوں گے۔

1. عزیمت قسم ناصور کے عجیب و غریب اعمال
2. عزیمت قسم ناصور

عزیمت قسم ناصور

ایک کثیر الفوائد عزیمت ہے جو زمانہ قدیم کے عاملین و کاملین کا معمول رہی ہے

1. جب کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہیں

تو خاتم کو اپنی ہتھیلی پر لکھیں اور پھر اس پر سات مرتبہ قسم ناصور تلاوت کریں۔ اور بخور مناسب دیں پھر اس کے بعد مطلوب کے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر ہتھیلی پر ہتھیلی رکھ کر ایک مرتبہ ذیل کی عبارت پڑھیں۔ عبارت ہی ہے۔

”تَوَكَّلْ يَا نَاصُورُ وَ خُذْ عَقْلَ فُلَانٍ وَ فُلَانٍ أَنْتَ وَ أَخُوكَ شَمْعُونُ“

اور دونوں ہاتھوں کی تلیوں کو ایک دوسری پر ماریں اور واپس آ جائیں مگر اس راستہ سے واپس نہ آئیں جس راستہ سے گئے تھے بلکہ دوسرے راستہ سے واپس آئیں۔ پس مطلوب آپ کی طرف متوجہ ہوگا۔ اور ہمیشہ متوجہ رہے گا۔

2. اگر محبت پکی اور مضبوط کرنا چاہیں

تو خاتم کو ہرن کی جھلی پر تحریر کریں اور بخور دیں اعمال خیر کا اور قسم ناصور سات مرتبہ اور پھر اسے اپنے سر میں رکھیں یعنی ٹوپی وغیرہ میں رکھیں ان شاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

3. اگر کسی کا عقل دور کرنا یعنی بیوقوف بنانا چاہیں

تو پرانی قبر کی مٹی تھوڑی سی لے کر اس پر سات مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور اعمال شرک بخور دیں پھر اس مٹی کو دشمن کے گھر میں ڈال دیں پس وہ بیوقوف ہو جائے گا۔ اگر اس کے سر میں ڈال دیں تو زیادہ قوی اثرات ہونگے۔

4. محبت کے لئے

ایک تانبے کی پلیٹ لیں اور اس پر خاتم کندہ کریں پھر اسے پانی سے بھر دیں اور اس پر قسم ناصور اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں ابھی عدد پورا نہ ہوگا کہ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اگر مطلوب قریب ہوگا تو حاضر ہوگا۔ پس حاضر ہونے پر وہ پانی اس کے منہ پر چھڑک

دیں تو اسکی دیوانگی ختم ہو جائے گی۔

5. اگر کسی کا خون جاری کرنا ہو

تو خاتم سیسہ (سرب) کی تختی پر کندہ کریں اور اس پر قسم ناصور اکیس مرتبہ تلاوت کریں اور حب الرشاد کا بخور دیں اور پھر اس کو ایک ڈبیہ میں بند کر دیں اور اوپر موم و شہد لگا دیں پھر اسے جاری پانی یعنی نہر دریا وغیرہ میں ڈال دیں۔ بیشک دشمن کا خون جاری ہو جائے گا اسی وقت اگر خون کو بند کرنا چاہیں تو تختی کو نکال لیں اور کندہ شدہ حروف مٹا دیں اور پانی میں اس تختی کو ڈال کر وہ پانی منزوف کو پلا دیں وہ فوراً ٹھیک ہو جائے گا۔

6. جب کسی کو بخار چڑھانا اور قے کرانا مقصود ہو

تو ایک راہو مچھلی لے کر اس پر خاتم تحریر کریں اور اس کے ارد گرد توکیل پھر ایک کاغذ پر نام دشمن مع والدہ اور اسم ناصور اور اس کے بھائی کا نام یعنی شمعون تحریر کریں۔ پھر اس کاغذ کو مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر پیٹ کو دھاگہ سے سی دیں۔ اور مچھلی کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ بے شک دشمن کو بخار شدید اور قے کی بیماری لگ جائے گی۔ جب تندرست کرنا چاہیں تو مچھلی کو نکال کر عبارت کو دھو ڈالیں اور کاغذ کو بھی دھو ڈالیں تاکہ تمام کتابت مٹ جائے پس وہ تندرست ہو جائے گا۔

8. کسی زانی مرد کی شہوت باندھنے کے لئے

سات عدد سوتی دھاگے تار لے کر ان کو اکٹھا کریں ایک ایک مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر ایک ایک گرہ دھاگے کو لگا دیں اس طرح کہ کل سات گرہ ہو جائیں۔ اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ یہ توکیل بھی لازمی پڑھنا ہوگی۔ توکیل یہ ہے۔ "یا ناصور بعقد ذکر فلاں ابن فلاں" پھر اس گرہ والے دھاگہ کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ قبر ایسی ہو جس کی کوئی زیارت نہ کرتا ہو۔ اللہ کے حکم سے وہ کسی بھی عورت سے جماع نہ کر سکے گا۔ ہمیشہ کے لئے مربوط ہو جائے گا۔

9. اگر کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا چاہیں

تو ایک سرخ کاغذ پر خاتم تحریر کریں ساتھ نام طالب اور مطلوب کے پھر اس پر قسم

ناصور 45 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور تعویذ کو اپنے پاس رکھیں بہت جلد مطلوب اپنے طالب کے پاس پہنچ جائے گا۔ اور ہمیشہ محبت کرتا رہے گا۔

10. جب کسی کو اپنی طرف بلانا اور متوجہ کرنا چاہیں

تو اس کے قدموں کی مٹی حاصل کریں اور اس کا استعمال شدہ کپڑا بھی حاصل کریں کپڑے پر خاتم اور توکیل تحریر کریں اور مٹی کو کپڑے میں رکھ کر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر کپڑے کا فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں خالص روغن زیتون ڈال روشن کریں اور مٹی کو مطلوب کے گھر میں ڈال دیں۔ پس مطلوب محبت میں دیوانہ ہو کر حاضر ہوگا۔

11. بغض اور عداوت و نفرت کے لئے

ایک مٹی کے نئے پیالے پر خاتم تحریر کریں اور خاتم کے نیچے ہر دو فریق کا نام بھی تحریر کریں۔ پھر اس پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر اس کو پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے گھروں میں ڈال دیں۔ ان کے درمیان نفرت عداوت اور بغض پیدا ہو جائے گا۔ کبھی بھی اتفاق اور محبت سے نہ رہ سکیں گے۔

12. اگر کسی میاں بیوی میں طلاق کا عمل کرنا چاہیں

تو ایک مٹی کے نئے پیالے میں خاتم تحریر کریں اور پھر اسے انار کی ٹہنی پر آویزاں کر کے ایک شاخ کھجور کی لے کر اس پر 21 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ پیالہ پر ماریں پھر اعمال شرکاء بخور دیں اور پھر پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے گھر میں چھڑک دیں۔ اللہ کے حکم سے میاں بیوی میں طلاق ہو جائے گی۔ بہت ہی تھوڑے عرصہ کے اندر اندر۔

13. اگر طالب و مطلوب میں محبت مضبوط کرنا چاہیں

تو ایک سرخ کاغذ پر خاتم تحریر کریں ساتھ نام طالب و مطلوب کے اور اس پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر اس کو کسی شیریں پھل دار درخت کی سبز شاخ پر باندھ دیں۔ تاکہ ہمیشہ ہوا میں لہراتا رہے۔ انشاء اللہ طالب اور مطلوب میں محبت اور زیادہ مضبوط ہو

جائے گی اور ہمیشہ استحکام رہے گا۔ اور کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہ ہونگے۔

14. کسی بھی مقصد کے لئے ہاتھ غیبی کو بھیجنا

اگر کسی کو عاجز اور ذلیل کر اپنے پاس حاضر کرنا چاہیں اور اس سے اپنی مرضی کے مطابق جو جی چاہے کام لینا چاہیں تو اس مقصد کے لئے حاتف سے مدد حاصل کی جاسکتی ہے۔ جابر سے جابر انسان بھی عاجز ہو کر حاضر ہوگا اور عامل کے ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء کے بعد قسم یا صورت کو 21 مرتبہ تلاوت کریں اور ہر مرتبہ ایک بار قسم کے ساتھ توکیل بھی تلاوت کریں توکیل یہ ہے۔

”تَوَكَّلُوا بِأَنَّا صُورَاتُكُمْ وَأَخْوَاكُ شَمْعُونَ وَامْضُوا إِلَى فَلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ
إِزْعَمُوهُ وَارْجِعُوهُ“

یہاں تک کہ عاجز اور ذلیل ہو کر حاضر ہو اور آپ کا ہر مطلب پورا کرے جو کچھ آپ اسے کہیں۔ چند راتوں میں ہی مقصد پورا ہو جائے گا۔ قسم یا صورت یہ ہے

”أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا نَاصُورُ يَوْمِ الْبَغْتِ وَالنُّشُورِ بِحَقِّ النُّورِ وَنُورِ النُّورِ
وَمُدِيرِ الْأُمُورِ وَاسْرَافِيلَ النَّافِخِ فِي الصُّورِ خَاجِبِ الْجَنِّ فِي الْقُبُورِ وَامْقَتِ الشَّيْطَانِ
بِالْحُضُورِ وَبِحَقِّ النَّارِ وَالْيَرَّانِ وَالتَّرْدِ وَالْوَعْدَانِ وَكَفَنِي الْبِيزَانِ وَطَلْعَةِ الشَّمْسِ
الْبَهِيَّةِ تَشَعُّتْ وَالْقَمَرُ دَارُ فِي الدِّيَرَانِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا نَاصُورُ بِحَقِّ سُكَّانِ الْحُضُورِ
أَنْتَ وَاعْوَالُكَ وَأَخْوَاكُ شَمْعُونَ أَجِيئُوا بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتِهَا لَكُمْ
أَمِنْ رُوسَةٍ وَلُوبَةِ الْعَفَارِثِ الْأَرْبَعَةِ مِيخَالِ وَلُجِيَالِ وَمِقَالِ وَغَابِدِ الْقَارِ وَغَامِرِ الْقَارِ
وَدَمْنَهِي وَفَقَطِشِ وَدَنْدَنْ وَدَنْدَانِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالشَّيْخِ الْكَبِيرِ الْقَاعِدِ عَلَى الْقَسْرِ
وَعَلَى رَأْسِهِ الْأَكْثَلُ وَفِي خَشْرِهِ الْأَنْجِيلُ وَبِالشَّيْخِ رُغْرَعَانَ صَاحِبِ الْقَنَةِ وَالْجَوَادِ
طَارِ الْهَوَاءِ طَارِ الْبَحْرِ الرَّبْدُ فَارَ قَاتَانِي إِبْلِيسَ شَيْخَ الْكُمَرَةِ وَالْمَعَاكِسِ فَقُلْتُ لَنْ
أَمْلَكَ الْقَلَائِشَ فَا مَنَ عَلَيْكَ شَلْعَةُ وَالتَّعْكِيْسُ فَقَالَ لِي عِيْلَكَ هَلَالٌ وَبِلَالٌ وَشَرْلَالٌ

الْجِبَالِ وَهَارُوتُ وَمَارُوتُ وَيَا جُوجُ وَمَا جُوجُ وَرَسُولُ الْجِنِّ يَا قُوتُ وَغِبْطُوشِ
وَالْهَلَّاسُ وَالْوَأَسُوسُ الْخَنَاسُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالصَّلِيبِ وَمَا صَلِيبُ وَإِبْلِيسَ الْمَعِينِ
وَمَا طَلِيبُ وَالْمَوْلَى قَهْرُكُمْ وَغَلَبَ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالدَّيْهُورِ الْأَعْظَمِ وَبِالْأَلِيلِ
إِذَا أَظْلَمَ وَبِالتَّوْرَةِ وَمَا فِيهَا وَبِالْأَنْجِيلِ وَمَا فِيهَا وَبِالزُّبُورِ وَمَا بِحَوْبِهَا وَبِالْوَيْسِ
وَالْحَخِرِ وَبِالْقَلَمِ وَمَا جَرَى وَبِالتَّحْمِ إِذَا هَوَى وَبِمَنْ عَلَى الْعَرْشِ أَسْتَوَى وَبِالثَّلَاثَةِ مِثَّةِ
وَسِتِّينَ قَنْدِيلِ الَّتِي تُوَقَّدُ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَجِيئُوا وَاحْضَرُوا وَلَا تَمَقِلُوا وَاسْرِعُوا بِقِضَاءِ
خَاجَتِي بِحَقِّ طَيْشِ وَأَطِيشِ وَالصَّلْبِ وَالصَّلْبَانِ وَبِحَقِّ سِفَرِ سَبُوسَ بَرَّاسِ بِرَاسِي
بِرُسُيُومِ هُوسِ أَجْرُمُوسِ وَبِحَقِّ هَذَا الْخَاتَمِ وَمَا فِيهَا مِنَ السِّرِّ وَالْأَسْرَارِ بِرُطُومِ أَجِبْ
وَاحْضَرِيَا نَاصُورُ وَأَجْلِبِ الْأَعْوَانَ وَالْعَفَارِثِ الْكِبَارِ أَوْلَادَ الشَّيْطَانِ فَإِنِّي رَجَرْتُكُمْ
بِاللَّهْبِ وَالْيَرَّانِ وَالْوَهْجِ وَالْدُّخَانِ وَإِنْ عَصَيْتُمْ تَغْضَبُ عَلَيْكُمْ جَمِيعُ الْقِيَسِ
وَالدُّهْبَانِ وَلَيْسَ لَكُمْ مَاءٌ وَیَ وَلَا مَلْجَأٌ وَلَا مَكَانٌ حَتَّى تَحْضَرُوا مَجْلِسِي هَذَا فَإِنِّي
رَجَرْتُكُمْ أَيُّهَا الْفَلَا سَفَةُ وَالْأَعْوَانُ بِالْأَنْجِيلِ وَالصَّلْبَانِ وَبِيعَةِ الْأَسْقَفِ وَتَلَاوَةِ
الْمُطَرَّانِ وَإِنْ عَصَيْتُمْ يَبْرُءُ مِنْكُمْ الْحَنْتَلِيقُ وَالْبَطْرِفَةُ وَالْمَعْمَدَانِ أَجِيئُوا وَأَنْتُمْ مُطِيعِينَ
وَأَسْقَادُ مُسْرِعِينَ وَافْعَلُوا مَا أَنْتُمْ بِهِ مَا مُورَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْزَلَ بِكُمْ السَّحْطُ وَالْغَضَبُ
وَيَجْلُ بِكُمْ سُوءُ الْمُنْقَلَبِ وَيَسْلُطَ عَلَيْكُمْ الشَّرَّارُ وَاللَّهْبُ وَبِحَقِّ هَذَا الْخَاتَمِ وَمَا
جَوَاهِرِ أَهْرُوطُوه طُوه طُوه طُوه عَمَارِشِ عَطَارِشِ كَهُوشِ الْوَاحَا الْعَجَلِ السَّاعَةِ“

بخور اعمال خیر کے لئے یہ ہے

جاوی، لوبان، سندروس، مقل، کزبرہ، میحہ سالکہ تمام کو میحہ سالکہ کے ساتھ گوندھ کر
سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ بخور اعمال شر کے لئے یہ
ہیں: بزم، صبر، حقیقت، کبریت اور بصل کا چھلکا۔ لہسن کا چھلکا وغیرہ۔

خاتم یہ ہے

ھیسرا ھیسرا	ھیسروہ ھیسروہ	ھستہ ھستہ
طنوہ طنوہ	طنطوہ طنطوہ	عمارش عمارش
کمارش کمارش	عطارش عطارش	کیروش کیروش

15. اگر مطلوب کو حاضر کرنا چاہیں

تو نقش مندرجہ ذیل صورت میں سرخ کاغذ پر تحریر کریں اور درمیان کے خانہ میں ایک سوئی چھوڑے اور اس کو انار کی شاخ میں آویزاں کر دے اور بخوردے اعمال خیر کا مگر اس سے قبل اس پر 21 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور پھر آویزاں کریں۔ اگر مطلوب اسی شہر میں ہے تو اسی روز طالب کے پاس حاضر ہو جائے گا۔ اگر دور ہے تو سہولت کے مطابق ضرور حاضر ہوگا۔ نقش کی صورت یہ ہے۔



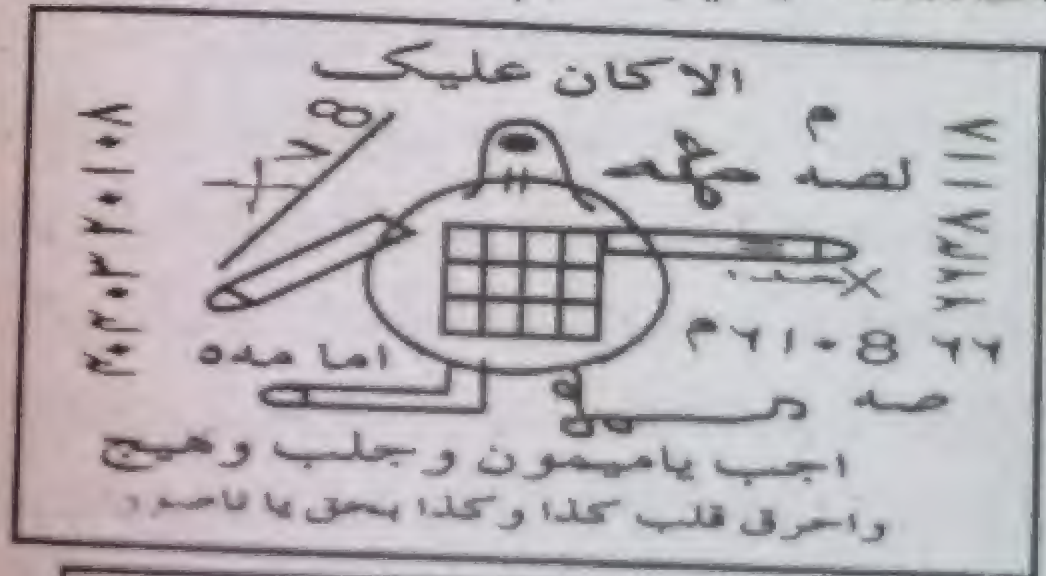
نقش کی مندرجہ بالا صورت اعمال شر میں استعمال ہوتی ہے۔ اور اسے اعمال خیر میں ترش پھل دار درخت پر آویزاں کیا جاتا ہے اور اعمال خیر میں شیریں پھل دار درخت پر آویزاں کیا جاتا ہے۔ بشرط کہ عمل بادی ہو۔ اگر عمل ترابی ہو تو مٹی یعنی پرانی قبر یا مطلوب کے گھر کی چوکت وغیرہ میں دفن کریں۔ اگر عمل مائی ہو تو پانی میں دھو کر چھڑک دیا جائے یا دھو کر پلایا جائے۔ اور اگر عمل ناری ہو تو آگ کے قریب دفن کیا جائے۔

16. دعوت ناصور تاکہ قسم کا خادم مسخر ہو جائے

جب آپ اس قسم کے خادم کی تسخیر کا ارادہ کریں تو ایک مکان خلوت کا تلاش کریں۔ جس میں آپ کے علاوہ کوئی دوسرا فرد نہ جائے۔ بخور اعمال خیر و شر کا روزانہ بوقت ریاضت روشن کرنا ہوگا۔ اور روزانہ نصف رات کے وقت قسم ناصور ایک ہزار 1000 مرتبہ پڑھنا ہوگی۔ اس سے قبل اصراف عامر کا عمل سات روز تک اس مکان میں ضرور تلاوت کریں تاکہ اصراف آپ کے عمل میں کسی طرح کی مداخلت نہ کریں۔ یہی اساتذہ اعظام کا مستند طریقہ ہے۔ قسم ناصور اور اس کے جملہ اعمال سے کما حقہ فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس کی خاص شرط ہے۔ جس کے بغیر اس کے اعمال میں کامیابی ممکن نہیں۔ اگر اس شرط کا خیال نہ رکھا جائے تو عمل کی رجعت بھی یقینی ہے۔ یہاں نا اہل سے پوشیدہ رکھنے کے لئے درج نہیں کر رہا کیونکہ نا اہل کو اچھے لمبے کی تمیز نہیں ہوا کرتی۔ جو احباب ناصور کے جملہ اعمال میں مکمل کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ بندہ ناچیز سے اجازت اور خاص شرط حاصل کر لیں۔ تاکہ ان کی شب و روز کی محنت ضائع نہ ہو۔ اکیس 21 روز تک تلاوت کریں۔ کسی بھی روز ناصور حاضر ہوگا اور پوچھے گا۔ کہ تو کیا چاہتا ہے۔ آپ اس سے اپنے اور دیگر لوگوں کے کاموں میں مدد اور معاونت کا معاہدہ کر لیں۔ اور پھر اس کے معاہدہ کا پاس رکھیں۔ اور کبھی بھی خلاف ورزی نہ کریں۔ پس وہ ہمیشہ مددگار اور معاون رہے گا۔ قسم ناصور کے جملہ اعمال و نقوش میں اور تمام خواتم کے جملہ فوائد فوراً حاصل ہوں گے۔

17. کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا

اگر کسی کو اپنی محبت میں دیوانہ کر کے اپنی طرف متوجہ کرنا اور حاضر کرنا چاہیں۔ تو مندرجہ ذیل طلسم ایک سرخ کاغذ پر تحریر کریں اور اس پر 21 ایکس مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے آگ کے قریب دفن کر دیں تاکہ آگ کی گرمی اسے برابر پہنچتی رہے پس مطلوب بہت جلد حاضر ہوگا آپ کی محبت میں دیوانہ اور پاگل ہو کر حاضر ہوگا۔ پس جب حاضر ہو جائے تو مندرجہ ذیل خاتم جو پہلے ہی ایک کاغذ پر لکھی ہو۔ پانی سے دھو کر مطلوب کے چہرے پر چھڑک دیں بے شک اسے اتفاق ہوگا۔ اگر ایسا نہ کیا گیا تو مطلوب پاگل ہو جائیگا۔ طلسم اور خاتم یہ ہے۔



۳۰	۱۰۰	۸	۷۲۰
۸۰	۱۰	۶	۲۰
۲۰	۸۰	۱۱	۶۰
۹	۷	۸	۶۰

طلسم یہ ہے

N ۷ ۳۲۲۷ ۸۷۶۳

X ۷ ۹ ۹ ۷ ع

ص

۶۴۱۷

۹

۹۹۱

ع ۸ ۸ ۸

۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷ ۷

تم مخلص ہو، یا خداوند خود را بکشید، یا خداوند خود را بکشید، یا خداوند خود را بکشید

19. کسی غائب کو حاضر کرنے کے لئے

اس کے مستعمل کپڑے پر خاتم تحریر کریں اور اس پر قسم ناصور 6 مرتبہ پڑھ کر دم کیس پھر اسے آگ لگا کر جلائیں مگر شعلہ نہ بنے بلکہ سلگتا رہے اور جب تک کپڑا سلگتا رہے آپ یہ توکیل پڑھتے رہیں۔ توکیل یہ ہے۔ اَجَبُوا فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ مِنَ الْبَلَدِ الْفُلَانِيَةِ اَوْ مِنَ الْمَكَانِ الْفُلَانِ۔ اور بخور اس عمل کا لوہان اور قفاح الجان ہے۔

20. کسی زانی کی شہوت باندھنے کے لئے

جب کسی زانی مرد کی شہوت باندھنا چاہیں تو اس مرد کا مستعمل کپڑا لیں۔ اور سات عدد سوتی دھاگے کے تار لیں اور ان کو اکٹھا کر کے بٹ لیں یعنی ساتوں کا ایک کر لیں اور اس میں سات گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر سات مرتبہ قسم ناصور تلاوت کریں اور پڑھتے وقت اسے خنزیر کے بالوں کا بخور دیں۔ پھر اس دھاگہ کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ پس وہ مربوط ہو جائے گا۔ اور کسی بھی عورت کی شرم ماہ تک نہ پہنچ سکے گا۔

21. مرد کے ساتھ عورت محبت کرنے لگے

اگر کسی عورت کو کسی دور مقام سے اپنے پاس بلانا چاہیں تاکہ وہ آپ کی محبت میں بیقرار ہو کر حاضر ہو تو اس کے نام کے اعداد کے مطابق قسم ناصور تلاوت کریں اور ہر مرتبہ ساتھ توکیل بھی تلاوت کریں۔ سات راتوں میں مطلوب محبت میں بیقرار ہو کر حاضر ہوگا۔ توکیل یہ ہے۔

اَجَبُوا اَوْ هَيَّجُوا فُلَانَةَ بِنْتَ فُلَانٍ اِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

22. کسی ظالم دشمن کو اس کے مکان سے بھگانے کے لئے

دشمن کا مستعمل کپڑا لے کر اس پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور اسے بخور مندرجہ ذیل دیں۔ مَرَّ، مَصْر۔ مَوَّے سرسگ و خنزیر۔ اور پھر اس پر 18 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ یہ توکیل ساتھ تلاوت کریں۔

"تَوَكَّلُوا اَللّٰهُمَّ اَلَا عَوَانُ بِخُرُوجِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنْ مَكَانِهِ اَوْ بَلَدِهِ۔"

پھر اس کپڑے کو کسی جنگلی پرندے کے گلے میں باندھ کر اسے اُڑادیں پس دشمن حیران و پریشان ہو کر اپنا گھر چھوڑ جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

کی آہرن کے نیچے دفن کر دیں تاکہ لوہار اس پر اپنا کام کرتا رہے یعنی اس آہرن پر ضرب لگتی رہے۔ پس جوں جوں آہرن پر ضرب لگے گی اسی طرح دشمن کو تکلیف پہنچے گی۔ اور اس کی تکلیف میں کبھی افاقہ نہ ہوگا۔ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے۔ کہ اس دنیا میں مکافات عمل بھی ہوا کرتا ہے۔ اہل دانش کا قول ہے کہ ”جیسا کرو گے ویسا بھرو گے“ اس قول کو کبھی نہ بھولیں۔ ناجائز کسی کو تنگ نہ کریں۔

۹	۷	۱۱۵	#۴	مجلس	اصدعوا
۸۸	۲۳	ک	۲	رواش	راش
۷	۱۸	اوح	۶۱۸	واہش	فلاں
۶	۱۷	ام	۸۱۶	عطور	ابن فلاں

26. اگر کسی کا خون جاری کرنا ہو تو

خاص طور پر کسی بدکار زانی عورت کو سزا دینے کے لئے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ جو معاشرے میں خرابی کا باعث ہو۔ بلاوجہ کسی کو پریشان نہ کریں۔ مطلوبہ عورت کا مستعمل کپڑا لے کر اس پر خاتم مندرجہ ذیل تحریر کریں۔ اور پھر اس کپڑے کو سوراخ دار سرکنڈا کے اندر ڈال کر اس پر سرخ رنگ کا ریشمی دھاگہ لپیٹ دیں۔ پھر اس پر 6 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں۔ اور ہر بار یہ توکیل بھی ساتھ تلاوت کریں۔ تَوَكَّلُوا يَا نَاصُورُ بِنَزِيْفٍ فَلَانِي بِنْتِ فَلَانِي۔ پھر اسے لہسن کے چٹکوں کا بخور دیں۔ اور اس کو لمبے دھاگے کے ساتھ باندھ کر کسی جاری پانی میں لٹکا دیں۔ اور سرے کو زمین پر کسی مضبوط جگہ کیل سے باندھ دیں بیشک اس کا خون جاری ہو جائے گا۔ جب نکال کر کپڑے کو جلا کر اس کی راکھ مطلوبہ کے سینے پر ملنے سے آرام آجائے گا۔

27. کسی فرد پر حضرات کر کے امور خفیہ کے بارے میں معلوم کرنا

جس پر حضرات کرنا ہو اس شخص کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور اسے سامنے بٹھا کر اس پر 6 مرتبہ قسم ناصور پڑھ کر دم کریں اور پھر بار بار یہ پڑھ کر دم کرتے رہیں۔

أَجِبْ يَا نَاصُورُ أَنْتَ وَأَعْوَانُكَ وَأَنْزِلْ فِي مَنْزِلِي هَذَا بِحَقِّ مَا عَزَمْتُ۔ پس بصورت اس کی ہتھیلی میں ظاہر ہو کر ہر بات کا جواب دے گا۔ بخور کبریت اور حثیت کا روشن کریں۔ اس بات کی وضاحت بھی ضروری ہے کہ ہتھیلی کا کچھ حصہ سیاہ کر دیں۔ تاکہ معمول کو دیکھنے میں آسانی رہے۔ طلسم یہ ہے۔

طیش	ہیش	اجب	م	ط
ہیرا	سافرس	۵	ب	ی
مسعوس	سوک	واحفص	ا	ش

28. کسی پر جنات کا سایہ ڈال کر پوچھنا

معمول کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور پھر معمول پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر بار بار اس پر مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرتے رہیں یہاں تک کہ معمول سو جائے۔ بار بار پڑھنے والی عبارت یہ ہے۔

أَجِبْ يَا نَاصُورُ وَأَصْرَعْ عَارِضَ هَذِهِ الْحُثَّةِ وَالْقِيَةِ إِلَى الْأَرْضِ مِنْ غَيْرِ أَذِيَّةٍ۔ پھر اس کے کانوں میں یہی بار بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے بولنے کا حکم دیں پس وہ بولے گا اور خبریں دے گا جو کچھ پوچھنا چاہیں اس سے پوچھیں ہر بات کا جواب دے گا۔ اور ہر طرح کی معلومات دے گا۔ طلسم جو ہتھیلی پر لکھنا ہے وہ یہ ہے۔

باب نمبر 8

اس باب میں آپ عظیم ترین

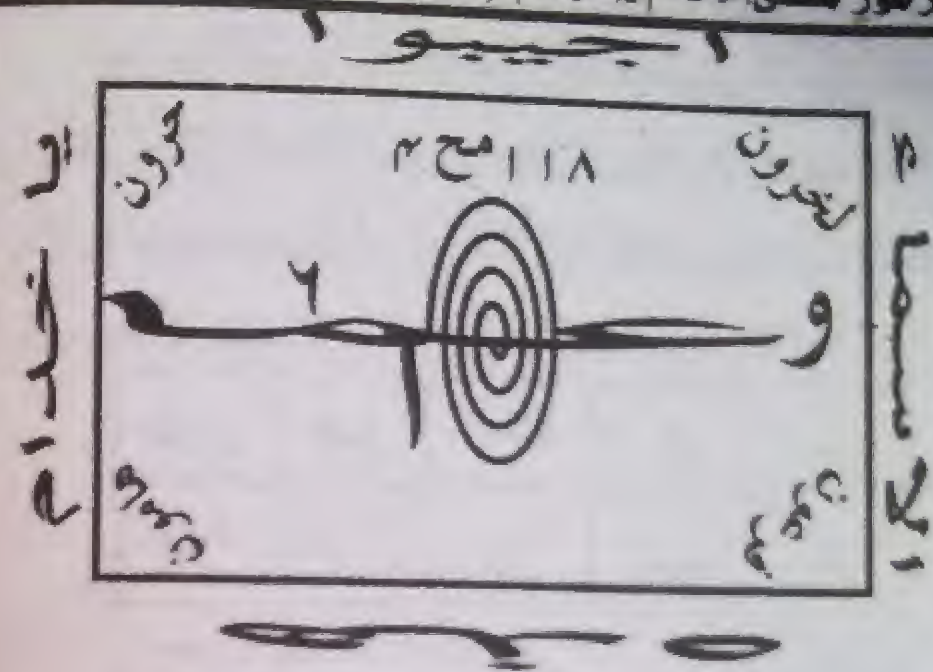
دعوت صمدیہ سے آگاہی حاصل کریں گے

1. دعوت صمدیہ اور اس کی شرح

2. دعوت صمدیہ کی عزیمت

3. دعوت صمدیہ سے متعلقہ اعمال

4. خاتم دعوت صمدیہ



29. کسی ظالم دشمن کو پاگل اور بیوقوف کرنے کے لئے

اگر کسی ظالم دشمن کو پاگل کرنا چاہیں تو ایک سیاہ کاغذ پر سرخ روشنائی سے ذیل کے طلسمات تحریر کریں کسی انتہائی شخص ترین وقت میں پھر ظالم دشمن کے سر کے بال حاصل کریں۔ اور بالوں کو طلسمات والے کاغذ میں رکھیں۔ اور ان پر قسم یا صور 6 مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ہر مرتبہ ساتھ یہ بھی تلاوت کریں۔

”تو کُلُوا یا عِدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَأَنْتَ يَا نَاصِرُ بِلَهَابِ عَقْلِ كَذَا وَ كَذَا فَإِنَّ عَقْلَهُ يَذْهَبُ.“

اور طلسمات یہ ہیں۔

م ط ۸ ح ۷ مہ لمحہ مہد س ال۔

مہ ۱۱۵۱۱ ع۔ لم ۸ ع ۲ د ع ح

تو کُلُوا یا عِدَامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَ اذْهَبُوا عَقْلَ كَذَا حَتَّى يَصِيرَ مَجْنُونًا أَوْ رَا

العقل النشاعة

دعوتِ صمدیہ اور اس کی شرح

دعوتِ صمدیہ بھی نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ ایک رسالہ حضرت سید سرخ جلال بخاری المعروف جہانیاں جہاں گشت نے ”رسالہ صمدیہ“ کے نام سے مرتب فرمایا تھا۔ یہ مجموعہ سار سالہ صرف سورہ اخلاص کے نقوش و اعمال پر مشتمل ہے۔ واضح رہے کہ حضرت سید سرخ جلال بخاری سورہ اخلاص کے عامل و کامل تھے۔ آپ کی بے شمار کرامات کے پیچھے سورہ اخلاص کی ہی ریاضت تھی۔ سورہ اخلاص کے موکلات کی تسخیر کی وجہ سے آپ جہاں چاہتے تھے فوراً وہاں پہنچ جاتے تھے۔ اسی وجہ سے آپ جہاں گشت کے نام سے مشہور ہوئے۔ دعوتِ صمدیہ کا یہ عمل ”رسالہ صمدیہ“ میں موجود نہ ہے۔ دعوتِ صمدیہ کا تذکرہ صرف اور صرف ”غایتِ الحکیم“ عربی جسے سن 343 ہجری میں ماہر فلکیات و حکیم حادق ابی مسلمۃ السناذ المحریطی الاندلسی نے تحریر فرمایا۔ ہمارا دعوتِ صمدیہ کا عمل اسی کتاب سے موخوذ ہے۔

دعوتِ صمدیہ کی عزیمت یہ ہے

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا دَائِمًا إِلَى يَوْمِ الدِّينِ يَا ذَا الْحَلَالِ وَالْأَكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ الْعَظِيمِ الْأَعْظَمِ الْمُعْظَمِ الْأَعَزِّ الْأَجَلِّ الْأَكْرَامِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُحَرَّرِ الْمُتَكَبِّرِ أَنْتَ اللَّهُ فِي كُلِّ مَكَانٍ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا مَنْ أَنْتَ الْآبِدِيُّ الْوَاحِدُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ يَا مَنْ رَفَعَ السَّمَاءَ بِغَيْرِ عَمَدٍ وَبَسَطَ الْأَرْضَيْنِ عَلَى مَاءٍ حَمِيدٍ وَقَسَمَ الْأَرْزَاقَ وَلَمْ يَنْسِ أَحَدٌ يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُلْطِفَ بِي وَتَنْظُرَ بَيْنِي اللَّطِيفِ إِلَيَّ وَتَضَرِّفَنِي فِي جَمِيعِ الْعَالَمِ الْعُلَوِيِّ وَالْبَسْفَلِيِّ وَتَسْجِرَ لِي رُوحَانِيَّةَ هَذِهِ السُّورَةِ بِسِرِّ الْمَسَاجِدِ الْمَهْجُورَةِ وَالْقُلُوبِ الْمَكْسُورَةِ لِأَحْلِكَ وَالْيَتِيمِ الْمَعْمُورَةِ بِدُكْرِكَ وَبَسِّرْ قُلُوبَ اللَّهِ أَحَدًا أَحَبَّ يَا عَبْدُ الْوَاحِدِ وَأَنْتَ يَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ وَأَنْتَ يَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَنْتَ يَا عَبْدُ الصَّمَدِ بِحَقِّ هَذِهِ

السُّورَةِ عَلَيْكُمْ وَجَلَّالِهَا لَذِيكُمْ وَبِحَقِّ مَنْ أَنْزَلَهَا وَمَنْ نَزَلَ بِهَا وَمَنْ أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ
إِطَاعَتِهِ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلْسَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَتَيْنَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا طَائِعِينَ الْوَخَا
الْعَمَلِ السَّاعَةِ إِنْغَلَقُوا مَا أَمَرْتُمْ بِهِ مِنْ كُلِّ نَوْعٍ بِحَقِّ مَنْ تَحَلَّى لِلْحَبْلِ فَجَعَلَهُ دَكَا
وَنَحَرْتُ مُوسَى صَبِيحًا مِنْ نُورٍ جَلَّالِهِ لِمُقَفِّحِهِ وَبِأَلْفِ أَلْفٍ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ۔“

کسی کو اپنی محبت میں برانگیزی کرنے کے لیے

ایک سفید کاغذ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے خاتم کو لکھ کر اُس کے ارد گرد اسماء تحریر کریں۔ اور پھر مطلوب کو دھو کر کسی مشروب میں ملا کر پلا دیں۔ اگر ایسا کرنا ممکن نہ ہو سکے تو مطلوب کے مستعمل پارچہ پر لکھیں اور چراغ میں خوشبودار روغن ڈال کر چلائیں اور سامنے بیٹھ کر اکیس مرتبہ دعوتِ صمدیہ تلاوت کریں۔ مطلوب دیوانہ وار حاضر ہوگا۔

کسی معنود کو کھولنے کے لیے

خاتم کو لکھ کر اس کے ارد گرد اسماء تحریر کریں معنود کی دونوں ہاتھوں کی تلیوں پر اور پھر لوبان کا بخور روشن کریں اور دعوتِ صمدیہ کو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اُسے کہیں کہ وہ اپنی دونوں ہاتھوں کی تلیوں کو ایک دوسرے سے ملادے۔ پھر کہیں جدا ہو جاؤ اگلیو جس وقت جدا ہو جائیں تو کہیں مل جاؤ۔ اگلیو ایک دوسری سے۔ جب مل جائیں تو کہیں جیسے ہتھیلیاں ایک دوسری سے ملی ہیں۔ اس طرح مل جاؤ تو معنود کھل جائے گا۔

چوری ظاہر کرنے کے لیے

مزموم کو بٹھالیں۔ اور ایک بچے کی ہتھیلی پر خاتم اور اسماء لکھیں اور ایک کاغذ پر بھی لکھیں۔ اور کاغذ کو بچے کی پیشانی پر لگا دیں۔ اور ہتھیلی پر اچھی قسم کا خوشبودار روغن لگا دیں۔ اور اُس پر دعوتِ صمدیہ تلاوت کریں۔ تو بچہ اپنی ہتھیلی میں چور کی تمام کیفیت مشاہدہ کر کے گا۔

چور کو حیران کرنے کے لیے

مزموم کے نام ان کے کپڑوں پر خاتم اور اسماء کے ساتھ لکھیں۔ اور انہیں سوراخ دار سرکنڈے میں رکھ کر لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں۔ اور دعوتِ صمدیہ ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر اس کو چکی کے پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ چوری شدہ سامان اپنی جگہ واپس آجائے گا۔

نظروں سے مخفی ہونے کے لیے

خاتم کو معد اسماء لکھ کر اسے اپنے دائیں بازو پر باندھ لیں اور دعوت کو پڑھتے رہیں۔

خدام سے خدمت حاصل کرنا

خاتم لکھیں اور اس کے ارد گرد اسماء اور نیچے ایک مرتبہ آیت الکرسی پھر سے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ عمل سے پہلے جمعرات سے اتوار کی رات تک روزانہ دعوتِ صمدیہ سات مرتبہ ہر رکعت میں تلاوت کریں۔ اور ہر دو رکعت کے بعد یہ دُعا ایک سو ایک مرتبہ تلاوت کریں۔ کل بارہ رکعت نماز نفل ادا کریں۔ دُعا یہ ہے۔

”اَللّٰهُمَّ يَا وَاحِدُ يَا قُدُّوسُ يَا رَحْمَنُ يَا صَمَدُ سَخِّرْ لِيْ عَبْدَكَ الْاَرْبَعَةَ
عَبْدَ الْوَاحِدِ وَ عَبْدَ الْقُدُّوسِ وَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَ عَبْدَ الصَّمَدِ وَ اجْعَلْهُمْ لِيْ عَوْنًا عَلٰی مَا اُرِيْدُ
مِنْهُمْ فَاِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔“

تو تمہارے پاس ایک موکل آئے گا اور تجھے اشارہ کرے گا، جب وہ اشارہ کرے تو اُسے کہیں کہ اپنا نام بتاؤ۔ پس اگر وہ کہے کہ میرا نام عبد الواحد ہے تو اُسے کہیں۔

”اهلًا وَسَهْلًا مَا فَعَلَ اللّٰهُ بِاَخَوَاتِكَ يَا عَبْدَ الْوَاحِدِ۔“

ترجمہ: ”میں تجھے خوش آمدید کہتا ہوں اللہ تعالیٰ نے تمہارے سے کیا کیا ہے۔“

وہ کہے گا۔ سب حاضر ہیں۔ تو اُسے آپ کہیں۔ جاؤ ان کو بھی اپنے ساتھ لے آؤ۔ اور اگر وہ تجھے اپنا نام عبد الرحمن یا عبد الصمد بتائے تو ان سے کلام نہ کریں۔ بلکہ دُعا کو اور زیادہ تلاوت کریں۔ پس اگر حاضر ہو جائے۔ تو اُس سے کہیں اللہ کا شکر ہے۔ تو وہ کہیں گے بتاؤ تمہاری

حاجت کیا ہے تو آپ کہیں کہ میں دنیا میں ایمان کا ارادہ رکھتا ہوں اور آخرت پر تقویٰ کا۔ پھر ان سے عہد اطاعت لیں۔ اور دوبارہ حاضری کا طریقہ بھی دریافت کر لیں۔

خدام کے بادشاہ کو حاضر کرنے کے لیے

خاتم لکھیں اور اس کے ارد گرد اسماء اور اسے اپنے پاس رکھیں۔ پھر روزانہ ایک ہزار مرتبہ دعوت صدیہ کو عشاء کے بعد تلاوت کریں۔ ایک چلہ مکمل شرائط و آداب کے مطابق پورا کریں تو خدام کا بادشاہ حاضر ہوگا۔ جو جائز امور میں معاون ہوگا۔

ہمزاد کو حاضر کر کے اُس سے کام لینا

خاتم لکھیں اور اس کے ارد گرد اسماء تحریر کریں۔ پھر اسے تانبے کے نئے برتن میں رکھیں اور برتن کو عشاء کے بعد خلوت کے گھر کے گھن میں رکھ کر ایک ہزار مرتبہ دعوت صدیہ تلاوت کریں۔ اور برتن پر دم کرتے رہیں۔ آپ دیکھیں گے برتن سے کوئی چیز دھوئیں کی مانند بلند ہوتی ہوئی۔ پس جب ایسا ہو تو آپ کی جو بھی حاجت ہو کہیں ہمزاد فوراً وہ حاجت پوری کر دے گا۔

ظالم کو بے عقل کرنے کے لیے

ایک کاغذ پر خاتم اور اسماء تحریر کریں۔

”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَأَقْبَتِ لِرَبِّهَا وَخِفَتْ وَ إِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ (پہلی چار آیات سورہ الانشقاق) پھر یہ تحریر کریں۔ كَذَلِكَ الدُّمُّ وَالْوَجْعُ الشَّدِيدُ تُدْعَوْنَ بِكَلَامِ اللَّهِ يُفَعِّرُونَهَا تُفَعِّرُهَا كَلَامًا إِنَّهَا لَطَفِي نَزَافَةٌ لِلشَّوَى تَدْعُو مَنْ أَذْبَرَ وَتَوَلَّى (یہاں اپنی حاجت کا نام لیں) غُدُّوْهَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ تَعَالَى فَلَمَّا وَرَدَ مَاءٌ مَدِينٍ وَخَذَ عَلَيْهِ أَمَةٌ مِنَ النَّاسِ يَشْفُونَ كَذَلِكَ يَسْقِي بَعْضَهَا بِدَمِ بَعْضَا يَخْرِي كَخَيْرِي الْبَحْرِ الزَّائِعِرِ بِقُدْرَةِ الْعَزِيزِ الْخَبَّارِ أَلَمْ تَرَى تَسْوَاقِ الْمَاءِ مِنَ الْأَرْضِ يُصْطَبُ فَوْقَهُ مِنْ فَوْقٍ فَوْقِ رُؤُسِهِمُ الْحَيِّمِ يَظْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْحُلُودُ كَذَلِكَ تَسْوَاقِ مِنَ رَأْسٍ كَذَا إِلَى قُبْحَا إِلَى الْأَرْضِ كَمَا يَخْرِي هَذَا الْمَاءُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِقُدْرَةِ

عَلَامِ الْغُيُوبِ اضْرِبْهَا بِجَنَاحِكَ يَا أَحْمَرُ بِحَقِّ هَارِشٍ - مَهَارِشٍ - نَكْشٍ - مَاهٍ - اسْمُ الْعَزِيزِ الْخَبَّارِ أَجِبْ يَا أَحْمَرُ وَافْعَلْ مَا أَمَرْتُكَ بِهِ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَبَلِّ لِكُلِّ أَفَّاكٍ أَيْمٍ تَسْمَعُ آيَاتِ اللَّهِ ثُمَّ يُسِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَانَ لَمْ يَسْمَعْ كَانَ فِي أُذُنَيْهِ وَقَرَأَ فَبَشِّرُهُ بِعَذَابِ أَلِيمٍ أَجِبْ يَا أَحْمَرُ وَاعْرِقْ كَذَا بِحَقِّ الْأَذْيَانِ وَأَخْرِجْ دَمَ أَسْوَدَ مِثْلَ الْقَطَرِ أَنْ مَتْنِ كَالْحَيْفَةِ الْعَجَلُ السَّاعَةِ الْوَحَا۔“

اسے ریشم میں رکھ کر اوپر سے ریشم سرخ سے لپیٹ دیں اور اسے بند کر کے ایک مرتبہ دعوت صدیہ پڑھ کر دم کر کے ندی کنارے دفن کر دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

خاتم صدیہ اور ارد گرد لکھنے والے اسماء یہ ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲
۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶
۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴

اللہ احد اللہ الصمد۔

باب نمبر 9

اس باب میں آپ متفرق نایاب ترین اعمال سے متعارف ہونگے

1. دُعاۓ نور

2. اسماء عشرہ عصاء موسیٰ علیہ السلام

3. اسم اعظم سریانی اول

4. اسم اعظم سریانی دوم

5. آیت کریمہ مکمل

6. مختلف زبانوں میں اسم اعظم

7. عمل تسخیر کائنات

8. عمل حاضری مطلوب سات روزہ

9. تسخیر محبوب کا نایاب عمل

10. سورہ فیل کا نایاب عمل خُب

11. سورہ فیل کا عمل خُب

12. حاضری مطلوب کے لیے ایک لاثانی عمل

13. ترقی رزق اور خیر و برکت

14. عمل کشف القبور

15. آیت تطہر اور آیت غوث کا عمل

16. علمی کرشمہ

17. ظالم دشمن کا بدن پھولانے کے لیے

18. چور کا بدن پھولانے کے لیے

19. سخت دل مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے

1. دُعائے نور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا وَفِيْ
 سَمْعِيْ نُورًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُورًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُورًا وَمِنْ قَوْفِيْ نُورًا
 مِنْ تَحْتِيْ نُورًا وَمِنْ اَمَامِيْ نُورًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُورًا وَفِيْ عَصَبِيْ نُورًا وَاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ
 نُورًا وَفِيْ شَعْرِيْ نُورًا وَفِيْ بَشَرَتِيْ نُورًا وَفِيْ لَحْمِيْ نُورًا وَفِيْ دَمِيْ نُورًا وَفِيْ عِظَامِيْ
 نُورًا وَفِيْ قَبْرِيْ نُورًا وَاَعْظِمْ لِيْ نُورًا وَاَعْظِمْ لِيْ نُورًا وَاجْعَلْ لِيْ نُورًا رَبِّ اشْرَحْ لِيْ
 صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ۔

جو کوئی مندرجہ بالا دعائے نور کو روزانہ اپنے درد میں رکھے تو اللہ تعالیٰ اُس کے دل کو
 منور فرمائے گا۔ اور اُس کے چہرہ پر ایک خاص قسم کا نور اہل نظر مشاہدہ کریں گے۔ اور اُس کے ارد
 گرد ایک نورانی حصار غیبی طور پر قائم ہو جائے گا۔ جس کی وجہ سے کوئی بھی کالے پیلے علم کرنے
 والے جادو گروں اور سفلی عالمین کے کسی بھی طرح کے گندے اور غلیظ علم و عمل سے محفوظ رہے گا۔
 اس دعا کے عامل کو عجیب و غریب مشاہدات ہوں گے۔ جن کا تذکرہ یہاں مناسب نہیں ہے۔

2. اسماء عشرہ عصاءِ موسیٰ علیہ السلام

دافع جنات و آسیب اور سحر جادو۔ فارسی معانی کے ساتھ درج کئے جاتے ہیں۔

سَزَائُو (خدائے من) لِزَرْعِي (پروردگار من) جَوْسَا (رزق دہندہ من) مَنُوْعَا (منع
 کنندہ من) عَالِمَا (داندہ من) طَيُّوْثُوْنَا (بہندہ من) سَلِيْخَا (شنوندہ من) مَلِيْخَا (پرورش
 کنندہ من) مَلَقُوْمَا (پیدا کنندہ جہاں) يَاقُثُوْمَا (پائیدہ دوام) بِحَقِّ كَهْنِغِصْ وَبِحَقِّ حَم
 بِحَقِّ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
 اَعْلٰی الْعَظِيْمِ۔

ان اسماء کی تفصیلات ہماری دیگر کتب مثلاً ”رؤسرخصہ اول دوم سوم“ اور آئینی قوتوں
 سے نجات میں درج ہے۔ وہاں سے دیکھیں۔ اور فیض حاصل کریں۔

3. اسم اعظم سریانی اول

اَب۔ ثُوک۔ جَلِیل۔ بَاذَرَعَائِب۔ بَاغَائِب۔ اَغِیل۔ یَام لَمِیم۔ قَائِم۔ نَحْس۔
بَرَعاش۔ سَلَام۔ قَوْلَا مِّن رَّبِّ رَجِیم۔

4. اسم اعظم سریانی دوم

اَب۔ ثُوک۔ جَلِیل۔ بَاذَرَعَائِب۔ بَاغَائِب۔ اَغِیل۔ یَام۔ طَام۔ طَامِیم۔ کَام۔
نَحْس۔ بَرَعاش۔ سَلَام۔ قَوْلَا مِّن رَّبِّ رَجِیم۔

اسم اعظم سریانی کے بارے میں ہماری دوسری تصنیف ”فیضان قرآن“ میں تمام تر تفصیل موجود ہے۔ ان میں کون سے اسمائے تورات اور کون سے اسمائے انجیل مقدس اور کون سے اسماء قرآن مجید کے ہیں۔ اور ان اسماء سے متعلق حضرت علی کرم اللہ وجہہ تعالیٰ کا فرمان مبارک بھی آپ کو ہماری کتاب ”فیضان القرآن“ میں مل سکے گا۔ اسی طرح اسم اعظم کی مزید معلومات کے لیے ہماری تصنیف ”مکس لوح محفوظ“ میں بھی درج ہیں۔ یہ کتاب حروف مقطعات (حروف نورانیہ) پر ایک جامع کتاب ہے۔ ان حروف کے مخفی راز معلوم کرنے کے لیے ضرور مطالعہ فرمائیں جو آپ کو بے شمار کتب سے بے نیاز کر دے گی۔

5. آیت کریمہ مکمل

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَّبْنَا ثَمَجِي الْمُؤْمِنِينَ۔

آیت کریمہ جو کہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا بھی ہے۔ اب تک جتنی بھی عملیات و روحانیات کی کتب شائع ہوئی ہیں ان سب میں یہ دعا نامکمل ہی لکھی گئی تھی۔ اس عظیم دعا کے مختلف اعمال آپ کو دیگر بے شمار کتب میں ملیں گے۔ مگر یہ دعا وہاں مکمل نہ ہوگی۔ اسی لیے لوگوں نے سوا سوالا کہ اس دعا کے مکمل کئے مگر گو ہر مقصود حاصل نہ کر سکے۔ وجہ یہی تھی کہ جب عمل ہی نامکمل تھا تو پھر اس کے فیوض و برکات کیسے حاصل ہوتے۔ استاد کامل کے بغیر یہی کچھ ہوا کرتا ہے

6. مختلف زبانوں میں اسم اعظم

زبان	ذاتی نام	جامع الصفات نام	متبادل عربی
عربی	اللہ	رَبِّ	
فارسی	ایزد۔ خدا	پروردگار۔ نگار	اللہ۔ رب
	یزداں	اے اُمید، امیدواراں۔ اے چارو بیچارگان	
عبرانی	ایِل	إِلهیا اِسْرَافِیلَا	يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
سریانی	یہوواہ۔ یوہ	تجیر حیو شا	
سنسکرت	اُو۔	گنیش۔ برہمپت	اللہ

7. عمل تسخیر کائنات

يَا جَامِعُ يَا وَدُودُ سَجِّرْ لِي قُلُوبَ جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الْعُلُوقَاتِ وَالسَّفَلِيَّاتِ وَالرُّوحَانِيَّاتِ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ مَعَ الْفَتُوْحَاتِ سَامِعًا مُّطِيعًا بِحَقِّي يَا جَامِعُ يَا وَدُودُ۔
نوچندی جمعرات سے شروع کریں اور بعد نماز عشاء پانچ سو مرتبہ روزانہ چالیس روز تک بلا ناغہ تلاوت کریں۔ اول و آخر درود شریف ایک ایک سو مرتبہ تلاوت کریں۔ بعد از کات روزانہ ایک تسبیح پڑھا کریں۔ اور درود پاک اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ بے حد تسخیر ہوگی۔ ہر وقت مخلوق کا ہجوم رہے گا۔

8. عمل اضری مطلوب سات روزہ

یہ ایک ایسا عمل ہے کہ سات راتوں کی قلیل مدت میں پتھر دل مطلوب بھی محبت میں دیوانہ ہو کر طالب کے قدموں میں آگرتا ہے۔ فاصلہ بے شک سات سمندر پار کا بھی ہو تو مطلوب بدحواس ہو کر حاضر ہو جاتا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ اس کے موکلات مطلوب پر مسلط ہو جاتے ہیں اور مطلوب کو لہجہ بہ لہجہ بے چین دے کر اکر لے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ طالب کے پاس پہنچ جاتا

ہے۔ ایسی دائمی محبت پیدا ہوتی ہے کہ پھر عمر بھر جدا نہیں ہوتا۔ مگر ناجائز کاموں میں استعمال کی ہرگز ہرگز اجازت نہ ہے۔ اگر کوئی ناجائز استعمال کرے گا تو اس عمل کے موکات اُس کی زندگی اخیرت کر دیں گے۔ اور وہ کسی کام کا نہ رہے گا۔

عمل کی ترکیب اس طرح ہے کہ عروج ماہ میں نوچندی اتوار کی رات سے شروع کریں ایک کاغذ پر اتوار کی رات کی تمام منسوبات تحریر کریں اور پھر مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔ پھر اس کاغذ پر سات دانے تفاح الجان کے رکھیں اور قلیتہ بنا کر جلائیں اور قلیتہ جلاتے وقت ستر مرتبہ مندرجہ ذیل آیت تلاوت کریں اور ہر مرتبہ یہ کہیں۔

”سَلِّطْ عَقْلَ فُلَانٍ بِنْتَ فُلَانٍ لِعَشْقٍ وَالمَحَبَّةِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ“

پھر سوموار کی منسوبات اور مقصد کی عزیمت اور حسب سابق قلیتہ بنا کر روشن کریں۔ اسی طرح روزانہ ہر دن کی منسوبات اور عزیمت تحریر کرنا ہوگی اور آیت ستر مرتبہ پڑھنا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب محبت میں دیوانہ و بے قرار ہو کر حاضر ہوگا اور جدائی کا کبھی تصور بھی نہ کرے گا۔ سایہ کی طرح ہمیشہ ساتھ ساتھ رہے گا۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ زَیِّنْ لِلنَّاسِ حُبَّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِیْنِ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْحَبْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْخَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَاٰبِ۔ (سورہ آل عمران آیت نمبر 14)

دنوں کی منسوبات کی جدول یہ ہے

شمار	دن	اسماءِ قمریہ	موکل ارضی	موکل علوی
1	اتوار کی رات	لیا حیم	المذہب	روقیائیل
2	سوموار کی رات	لیا غور	مرة الابيض	جبرائیل
3	منگل کی رات	لیا فور	الاحمر	مسمیائیل
4	بدھ کی رات	لیا رث	البرقان	میکائیل

5	جمعرات کی رات	لیا روع	الشمہورث	مرفیائیل
6	جمعہ کی رات	لیا رث	زویعہ الابيض	عینیائیل
7	ہفتہ کی رات	لیا شلش	میمون سیاف	کسفیائیل

9. سورہ فیل کا عمل حسب بی مثال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا اَمْعَاكِیْلُ بِسْمِ خَوَابِ وَخَوَرِ
 فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَا جِبْرِائِیْلُ بِسْمِ دُوْ حَشَمِ فُلَانٍ
 بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ فَعَلَ رَبُّکَ یَا شَمْسَائِیْلُ۔ بِسْمِ دُوْ گُوشِ فُلَانٍ بِنَ
 فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ بِاصْحَابِ الْفِیْلِ یَا کَلِکَائِیْلُ بِسْمِ زَبَانِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ
 عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَهُمْ یَا لُومَائِیْلُ بِسْمِ بَیْنِیْ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی
 حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ فِیْ تَضْلِیْلِ یَا مِیْکَائِیْلُ بِسْمِ هَفْتِ اَنْدَامِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی
 حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ وَارْسَلْ عَلَیْهِمْ یَا اسْرَافِیْلُ بِسْمِ دَهْنِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ
 فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یَا تَرْتَائِیْلُ بِسْمِ گُلُوْ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ
 فُلَانٍ۔ تَرْمِیْهِمْ بِحِجَارَةٍ یَا عِزْرَائِیْلُ بِسْمِ سِیْنِہِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔
 یَا بَدُوْحٍ مِنْ سِجِّیْلِ یَا کَشْفَائِیْلُ بِسْمِ قَلْبِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔
 فَحَقْلُهُمْ یَا اَجْمَائِیْلُ بِسْمِ شَکْمِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ کَعَصْفِ
 مَا کُوْلٍ یَا تَنْکَافِیْلُ بِسْمِ نَافٍ وَدُبْرِ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ عَلٰی حُبِّ فُلَانٍ بِنَ فُلَانٍ۔ سَابِغًا
 مُطْبِعًا خَافِظًا اَجِبْ بِحَقِّیْ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَا رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اس کا طریقہ یہ ہے کہ انیس مرتبہ کسی چیز پر پڑھ کر دم کریں اور مطلوب کو کھلا دیں۔ وہ محبت میں بے قرار ہو کر حاضر ہوگا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ شکر سرخ پر دم کے چوبیس کو کھلا دیں۔ تو مطلوب کا دل آپ کی محبت میں اس طرح بے قرار ہوگا جیسے اُس کے دل کو کوئی چیز کاٹ رہی ہے۔

تیسرا طریقہ یہ ہے کہ لکھ کر دھو کر مطلوب کو کسی چیز میں پلا دیں۔ تو بھی مطلوب محبت میں دیوانہ وار حاضر ہوگا۔

10. تسخیر محبوب کا نایاب عمل

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَّا حُنَّانُ اللّٰهُ الصَّمَدُ یَا مَنَّانُ لَمْ یَلِدْ یَا کَرِیْمٌ وَلَمْ یُولَدْ یَا رَحِیْمٌ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَّا عَزِیْزُ یَا وَدُوْدُ۔“
بعد نماز عشاء اکتالیس مرچ سیاہ لیں ہر ایک مرچ پر اکتالیس مرتبہ مندرجہ بالا عمل تلاوت کریں۔ اور دن کے وقت سوئی میں ایک ایک مرچ سیاہ پرو کر آگ پر جلائیں۔ اور ہر مرچ جلاتے وقت یہ کہیں کہ

”میں فلاں بن فلاں کے دل کو اپنے عشق کی آگ میں جلاتا ہوں۔“

اکتالیس دن بعد محبوب سات کوٹھریوں میں بھی بند ہوگا تو عامل کے قدموں میں حاضر ہوگا۔ صرف جائز اور حلال ضرورت کے لیے کریں ورنہ نقصان ہوگا۔

11. سورہ فیل کا عمل خُب

سورہ فیل باموکل کا عمل خُب یہ ایک ایسا عمل ہے جو پتھر سے پتھر دل مطلوب و محبوب کو اپنی محبت میں دیوانہ وار کرنے کا مسحرب المسحرب تاثیر میں ڈوبا ہوا عمل ہے۔ مگر جائز جگہ استعمال کریں۔ جو احباب اس عمل کے اثرات اتنے قوی الاثر ہیں کہ ایک ہفتہ میں مقصد پورا ہو جاتا ہے۔ عمل میں جو سورہ فیل باموکل تلاوت کی جاتی ہے وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اٰجِبْ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ۔ وَیَا خُرُوْدَ اِیْلُ بِحَقِّ فَعَلْ۔ وَیَا اَمَواکِیْلُ بِحَقِّ رَبُّکَ۔ وَیَا جِبْرَ اِیْلُ بِحَقِّ یَا صَحَابِ الْفِیْلِ۔ وَیَا طَا طَا اِیْلُ بِحَقِّ اَلَمْ یُحْضِلْ۔ وَیَا ذُرْدَ اِیْلُ بِحَقِّ کَیْدُهُمْ۔ وَیَا سَرْحَمَ اِیْلُ بِحَقِّ فِی تَضَلُّیْلِ۔ وَیَا رَقَمَ اِیْلُ بِحَقِّ وَاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ۔ وَیَا اِسْمَاعِیْلُ بِحَقِّ طَیْرًا اَبَ اِیْلُ۔ وَیَا عِزْرَ اِیْلُ بِحَقِّ تَرْمِیْهِمْ۔ وَیَا یَاتِشْکِیْلُ بِحَقِّ بِحِجَارَةٍ۔ وَیَا رَوَ اِیْلُ بِحَقِّ مِنْ سِجِّیْلِ۔ وَیَا کُلْکَا اِیْلُ بِحَقِّ

فَجَعَلَهُمْ۔ وَیَا لُوْ خَ اِیْلُ بِحَقِّ کَعَصْفٍ مَّا کُوْلُ۔ اَلْقُوْ اَلْمُحِبَّتِ وَالْمُوْدَّةُ فِیْ قَلْبِ فِلَادِ بن فلاں وَعَقْدُوْ نَوْمَهَا۔ اَلْعَجَلُ السَّافِقَةُ الْوَاحَا۔

ترکیب نمبر 1

نوچندی شب اتوار سے شروع کریں۔ بخور گوگل و کندر کاروشن کریں۔ خلوت کی شرہ کے ساتھ عمل کی مدت صرف ایک ہفتہ ہے۔ شہد کی مکھی کے چھتے کا موم لے کر اس سے ایک ہاتھی کر اسے سیاہ روشنائی سے کالا کر دیں۔ اور ہاتھی کا منہ خانہ مطلوب و محبوب کی طرف کریں۔ اعداد اسم مطلوب کے مطابق مندرجہ بالا سورہ فیل باموکل روزانہ پڑھ کر سندور چٹکی پر دم کر کے ہاتھی پر ڈال دیں اور ہاتھی پر بھی دم کریں۔ پھر آخر میں اکتالیس بار یہ کہیں۔

”آج رات فلاں بنت فلاں کے پاس جا، اور اسے میری محبت میں سونے نہ دے۔“

روزانہ بعد از نماز عشاء اسی طریقہ سے عمل کریں۔ خلوت خانہ میں کوئی اور نہ جائے اور نہ ہی ہاتھی کی جگہ تبدیل کریں۔ انشاء اللہ پہلی رات سے ہی ہاتھی مطلوب کو سونے نہ دے گا اور ایک ہفتہ کے اندر اندر سخت گیر حاکم کو بھی مسخر کیا جاسکتا ہے۔ خُب کے سخت ترین اعمال میں سے ہے۔ جہاں نرمی سے کام نہ نکل سکے وہاں یہ عمل کام دیتا ہے۔ اور مطلوب کے دل میں طالب کی ایسی ہیبت طاری ہوتی ہے کہ مطلوب ہمیشہ کے لیے مغلوب ہو جاتا ہے۔ اور کبھی نافرمانی نہیں کرتا

ترکیب نمبر 2

ماش سیاہ کے آٹے سے لمبے دانٹوں والا ہاتھی بنائیں اور اس پر فیل بان بھی بنا کر بٹھائیں۔ دونوں پر سیاہ رنگ کر دیں۔ مطلوب کا پتلا بھی ماش کے آٹے سے بنائیں۔ فیل بان کی پیشانی پر اسم طالب مع والدہ لکھیں۔ اگر خود اپنے لیے عمل کریں تو فیل بان کی پیشانی پر اپنا نام مع والدہ تحریر کریں۔ اور پتلے کی پیشانی پر نام مطلوب مع والدہ تحریر کریں۔

ہاتھی کا رخ جنوب کو ہو، اور دانت مطلوب کے سینے میں لگے ہوں اور مطلوب ہاتھی کے سامنے گرا ہوا ہو۔ روزانہ خلوت میں صرف تہمند باندھ کر داخل ہوں۔ بخور مذکورہ روشن کریں

کوشش کرنے کے لئے یہ عمل اپنی مثال آپ ہے۔ جس دکان، دفتر یا فیکٹری میں یہ طلسم آویزاں ہوگا۔ وہاں خریدار کھیلوں کی طرح جمع ہوتے ہیں اور سامان خوب خریدتے ہیں اس طرح کاروبار اور رزق میں خوب ترقی اور خیر و برکت ہوتی ہے۔ عروج ماہ میں بروز نمیس سفید کاغذ پر لی قلم سے سیاہ روشنائی سے تحریر کریں اور اس پر حرف ایک مرتبہ دعائے برہتہ پڑھ کر دم کر دیں اور اسے کاروبار کی جگہ پر آویزاں کریں کہ آنے والے کی نظر پڑے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گا ہک خوب آئیں گے اور ترقی رزق اور خیر و برکت بہت زیادہ ہوگی۔ طلسم یہ ہے۔

۷۸۶۔ ۹۱۴۸ صبح ۱۱۱۱۹۱۱۴۹۱۱۱۳۴۹۱ و ط ۱۱۸۴۱۱۱۴۹۸۸

طائرہ مہما ۱۸۴۱۱۱۴۴ الا هو اذن فی الناس بالحج با توك رجالا و علی کل ضامر ہائین من کل فج غیبی احيو خدام ہلبہ الاسماء من اولاد آدم و بنات حواء یحلب الذنون إلى هذا الذکان خمس۔ دمنس۔ کز کوش۔ غرشوش۔ خوالش۔ جیزالس۔ حلفطس۔ کناغولش۔ اعزس۔ کناخ۔ ہناخ۔ فیروخ۔ احيوا بارك الله فيكم و علیکم۔

14. عمل کشف القبور

اس عمل کو عروج ماہ کی پہلی جمعرات کو قبرستان میں رات کو شروع کریں۔ تین ہزار پچاس مرقد قبروں کے درمیان بروئے شمال بیٹھ کر پڑھیں۔ آنکھیں بند رکھیں۔ اکتالیس روز مسلسل عمل جاری رکھیں۔ پرہیز جنائی و جلالی کے ساتھ اور اول و آخر روز پاک گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ مردوں کے ساتھ بخوبی باتیں ہوں گی۔ اگر کسی صاحب حزار سے چاہیں تو اس کے حزار پر اسی طریقہ پر عمل کریں۔ بات بھی ہوگی اور روحانی فیض بھی حاصل ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

”بسم الله الرحمن الرحيم شوح فلو ش رتنا وزب الحلیکة والروح۔“

15. آیت قطب اور آیت غوث کا عمل

آیت قطب یہ ہے

”بسم الله الرحمن الرحيم۔ ثم انزل علیکم من بعد الغم امة نعاما یغشی طائفة منکم و طائفة قد اهتمتہم انفسہم یظنون بالله غیر الحق ظن الجاهلیة یقولون هل لنا دامر من شیء قل ان الامر کله لله۔ یخفون فی انفسہم ما لا یلدون لك یقولون لو کان لنا من الامر شیء ما قتلنا ہہنا قل لو کنتم فی بیوتکم لبرز الذین کتب علیہم القتل الی مضاجعہم ولیلئ الله مافی صدورکم ولیمحص مافی قلوبکم واللہ علیکم بذات الصنور۔ (سورہ آل عمران آیت نمبر 154)

آیت غوث یہ ہے

”بسم الله الرحمن الرحيم۔ محمد رسول الله والذین معہ ابدا علی الکفار رحماء بینہم تراکم رکعاً مستحذاً یستحون فضلاً من الله ورضواناً سبما هم فی وجوہہم من اثر السجود ذلک مثلہم فی التوراة و مثلہم فی الانجیل کذریع الخراج فسطاطارزہ فاستغلظ فاستوی علی سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بہم الکفار و غدا للذین امنوا و عملوا الصالحات منہم مغفرة و آخر اعطینا۔“ (سورہ فتح آیت نمبر 29)

عالمین و کاملین نے ان آیات مبارکہ کی کئی خاصیتیں بیان فرمائی ہیں یہاں پر ہم چند خاصیتوں کا ذکر کرتے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ جو کوئی آیت قطب اور آیت غوث کو ہر روز چالیس مرتبہ نماز فجر کے بعد پڑھے اور جو اللہ تعالیٰ سے مراد مانگے گا انشاء اللہ چالیس روز کے اندر اندر پوری ہوگی۔

2۔ جس کسی کو بادشاہ یا کسی امیر حاکم آفیسر سے کوئی کام ہو۔ اور مشکل نظر آتا ہو۔ تو دو رکعت نفل پڑھ کر ان آیات کو تین بار پڑھے اور اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور منہ پر پھیر لے اور پھر اس کے پاس جائے تو انشاء مراد پوری ہوگی۔

3۔ جس کسی کو دیو پری نے پکڑا ہو اس کے بائیں کان میں یہ دونوں آیات پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

4۔ جس کسی کو کسی زہریلے جانور بچھو وغیرہ نے کاٹ لیا ہو تو اس کے دائیں کان میں پڑھ کر دم کریں انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

5۔ جس کسی کو کوئی مشکل مہم پر جانا ہو تو دونوں آیات کو پندرہ پڑھ کر خود پر دم کرے توفیق حاصل ہوگی۔

6۔ جو کوئی دشمن کے گھر پر چار مرتبہ پڑھ کر دم کریں تو دشمن کا گھر خراب ہو جائے گا۔

7۔ جو کوئی دشمن کو مطیع کرنا چاہے تو پندرہ مرتبہ دونوں آیات کو پڑھے اور اس کے سامنے جائے تو وہ مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔

8۔ جو کوئی سات مرتبہ ان آیات مبارکہ کو پڑھے اور اپنے اوپر دم کر کے کسی مجلس میں جائے تو اہل مجلس عزت و احترام سے پیش آئیں گے۔

9۔ جو کوئی شہد اور لوگ پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور کھائے تو کادل قوی ہوگا۔

10۔ اگر کوئی ہلاکی دشمن کی نیت سے روزانہ نو مرتبہ ان آیات کو پڑھے تو اس کا دل قوی ہوگا۔

11۔ مشکلات کے حل کے لیے چالیس یوم تک روزانہ چالیس مرتبہ پڑھے تو مشکلات حل ہو جائیں گی۔

12۔ اگر کوئی تنگ دست ہو۔ تو ان آیات کو روزانہ دس مرتبہ دس یوم تک پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا۔

13۔ اگر کسی کو سر درد ہو تو ان آیات کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو

14۔ اگر کسی کو بخار ہو تو ان آیات مبارکہ لکھ کر دھو کر پلا دیں انشاء اللہ صحت حاصل

ہوگی۔

15۔ اگر کوئی چاہے کہ جان و مال کی حفاظت رہے تو ان آیات مبارکہ کو لکھ کر مال و دولت یا سامان تجارت پر آویزاں کر دیں۔

16۔ اگر کسی دشمن سے مقابلہ ہو تو پانچ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں انشاء اللہ فتح ہوگی۔ اور دشمن کبھی غالب نہ آئے گا۔

17۔ مہمات اور مشکلات کے لیے روزانہ تین مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ آسانیاں پیدا ہو جائیں گی۔

16. علمی کرشمہ

اپنے ہاتھ یا کسی اور کی ہتھیلی پر کپڑے کا لباس پہنا دیں۔ اور اس سے پہلے اپنے پاس قلم اور سفید کاغذ رکھیں۔ جس وقت اپنی ہتھیلی یا کسی دوسرے کی ہتھیلی پر لباس پہنائیں تو ہاتھ کو لبا کریں۔ اور لکھیں اگرچہ ہاتھ والا، جاہل ہے کہ پڑھنا لکھنا نہیں جانتا مگر پھر بھی اس کا ہاتھ لکھے گا جو آپ اسے حکم دیں گے۔ مگر پہلے اس کی ہتھیلی پر یہ عبارت تحریر کریں۔

اَقْتَارِش۔ نَهَيْش۔ غَلِيش۔ زَلِيش۔

پھر یہ عزیمت سات مرتبہ تلاوت کر کے اس پر دم کر دیں۔ اور لکھنے کا حکم دیں پس وہ تمہاری مرضی کے مطابق لکھے گا۔ بے شک ہوگا جاہل ہی کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

اَتَوْش۔ طَبَوْش۔ تَرَبَوْش۔ اَكْبَش۔ اَجَبْ يَاقْتَبُونَ اَنْتَ وَخَلْدِيكَ وَبَيْنَ بَعْرِصِ عَنْ ذِكْرِي يَسْلُكُهُ عَذَابًا ضَعُفًا وَمَنْ يُرْعِ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِ نَا فَلْيَقْهْ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ اِنْ كُنَّا لَ الْاَضْيَحَةُ وَاجِدَةٌ فَاِذَا هُمْ بِجَمِيعٍ لَّذَيْنَا مُحْضَرُونَ تَوَكَّلْ يَا مَبْنُونَ وَاقْعَلْ بِكَذَا وَكَذَا۔ اس عمل کا بخور لو بان اور معطر رومی ہے۔

17. ظالم دشمن کا بدن پھولانے کے لیے

چمڑے کی چھوٹی سی مشک لے کر اس کی گردن پر ظالم دشمن کا نام مع والدہ لکھیں اور باقی مشک پر یہ عبارت تحریر کریں۔ عبارت یہ ہے۔

طُحُوبٌ - طُوبٌ - كَمْشٌ - أَلْمَشٌ - طَيْطُمُوشٌ - قَتَلَ الْإِنْسَانُ مَا أَكْفَرَهُ مِنْ أَيْ شَيْءٍ خَلَقَهُ فَقَدَرَهُ ثُمَّ السَّبِيلَ يَسْرُهُ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ۔

پھر یہ عزیمت اکیس مرتبہ تلاوت کر کے منک میں پھونک ماریں اور اُس کا منہ کسی ڈوری سے اچھی طرح باندھ دیں۔ پس ظالم دشمن کا بدن پھول جائے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ آيَتَهَا الْآرْهَاطُ الْتِسْعَةُ الْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَجِيبُوا يَا هَوُوشَ - لَكُوشٌ - كَمْوُوشٌ - بِعَزِيزٍ - بَهْلِيلُونَ - أَنَابِرُهُ - إِنَابِيلٌ - طُوبٌ - أَيَوَابٌ - بَرْهَفٌ - بِحَقِّ مَلِكٍ بِاشْتِخٍ - شَمَاحٍ۔

18. چور کا بدن پھولانے کا خاص عمل

چمڑے کی چھوٹی سی منک لے کر اُس کے درمیان میں آیت الکرسی الگ الگ حروف میں لکھیں اور سات انبیاء کرام کے نام بھی تحریر کریں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

نوح علیہ السلام۔ لوط علیہ السلام۔ صالح علیہ السلام۔ ابراہیم علیہ السلام۔ موسیٰ علیہ السلام۔ عیسیٰ علیہ السلام۔ حضرت محمد ﷺ۔

پھر سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر کہیں۔ "اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا النَّبِيِّ (اور

اشارہ کریں اپنی انگلی سے حضرت نوح علیہ السلام کے نام کی طرف) وَبِسَائِرِ نَسَلِكَ يَا هَذَا النَّبِيُّ أَنْ تَنْطَسِعَ نَظْمِي سَارِقِي مَنَاحٍ (فلاں بن فلاں) یعنی جس کا مال چوری ہوا ہے اُس کا نام ہے۔

والدہ لیں۔ پھر منک میں تھوڑا سا پھونک ماریں۔ پھر آیت الکرسی پڑھیں۔ اور حسب سابق دوسرے نبی علیہ السلام کے نام کی طرف اشارہ کریں۔ یہاں تک کہ ساتوں انبیاء کرام کے نام مکمل ہو جائیں۔ اور ہر نبی کے نام کے ساتھ تھوڑا سا پھونک ماریں۔ اور منک کو بند کریں اور اُسے کسی

دھار کے ساتھ رکھ دیں۔ پس چور کا پیٹ پھول جائے گا۔ اور وہ مجبور ہو کر چوری شدہ مال واپس کر دے گا۔ جب وہ مال واپس کر دے تو آپ منک کا منہ کھول دیں۔ اللہ تعالیٰ اُسے صحت مند کر دے گا۔

19. سخت دل مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے

جمعرات کے دن ریاضت شروع کریں روزہ کی شرط کے ساتھ جب جمعہ کی رات ہو تو عشاء کی نماز کے بعد ترووں سے پہلے دو رکعتیں پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ البروج اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ الم نشرح اس شرط کے ساتھ کہ قیام جلسے اور رکوع سجود میں مقررہ تسبیح کے بعد یاؤدود پڑھیں، بیس مرتبہ پڑھیں۔ اور اس کے بعد بھٹنے ہوئے چنے بیس عدد لے کر ہر دانے پر ایک ہزار مرتبہ یاؤدود پڑھیں۔ اور پڑھنے کے بعد دانوں پر دم کریں اور ہر سینکڑے کے بعد سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ دُعا یہ ہے۔

"بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْوُدُودِ أَنْ تُسَجِّرَ لِي قَلْبَ (فلاں بن فلاں) بِالْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْعَطْفِ وَالطَّاعَةِ وَالْقَبُولِ وَالتَّسْخِيرِ وَالْهِدَايَةِ وَالْمُحَبَّةِ الدَّائِمَةِ الْمُحَرِّقَةِ الشَّدِيدَةِ وَأَنْ تَحْعَلَ نَاصِيَتَهُ بِيَدِي وَعَلَى مُرَادِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔"

پھر ان کو ایک کپڑے میں رکھیں اور اس پر سورہ اخلاص چالیس مرتبہ اور سورہ یسین سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے آگ جلنے کی جگہ کے قریب دفن کر دیں مقصد پورا ہوگا۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 10

اس باب میں آپ ایک نایاب دعا جو قدیم عاملین و کامین
میں دعائے عجیب الاثر کے نام سے مشہور تھی سے متعارف
ہوں گے، دعائے عجیب الاثر اپنے اثرات میں سیف قاطع ہے
ہم بڑھے دعویٰ سے یہ کہنے میں حق منجانب ہیں کہ
موجودہ طبع شدہ کسی بھی کتاب میں آپ کو یہ دعا نہ مل
سکے گی، یہ دعا غلطیوں سے پاک ہے،

یہ دعا جو کلید رموز مخفی کی زینت بنی ہے اس کے لیے
ہم اپنے دوست عزیز عظیم اللہ قریشی آف پشاور کے شکر
گزار ہیں، کہ یہ یہ انہی کے تعاون سے ہم اس کتاب کی
زینت بنا رہے ہیں،

دُعائے عجیب الاثر

- ☆ جو غلام اس کو ورد میں رکھے گا آزاد ہو جائے گا۔
- ☆ جو قیدی پڑھے گا قید سے رہائی پائے گا۔
- ☆ جو معاشرہ میں لوگوں کی نظروں میں ذلیل ہو گا وہ پڑھے گا تو عزت والا بن جائے گا۔
- ☆ ظالموں کی ہلاکت کے لیے اکسیر ہے۔
- ☆ جو شخص کسی سعد و وقت میں لکھا اپنے پاس رکھے گا ہر شیطان سرکش صاحب لوح کا مطیع ہوگا۔
- ☆ جو حاکم اس کے ورد کو اپنا معمول بنائے لے گا اُس کی حکومت وسیع اور اس کا حکم جاری ہوگا۔
- ☆ کسی شخص کی کسی حاکم یا افسر کے رو برو پیشی ہو تو جانے سے پہلے اس دعا کو پڑھ لے۔ حاکم کا غصہ جاتا رہے گا۔
- ☆ اس کو پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو مانگو اللہ تبارک تعالیٰ عطا پوری فرمائیں گے۔
- ☆ اس پوشیدہ راز کو سمجھو جو کہ فکروں سے نجات دیتا ہے۔
- ☆ مختصر یہ کہ دعائے عجیب الاثر کو پڑھنے سے دین و دنیا کی سعادتیں حسنت و برکات اور کمالات حاصل ہوتی ہیں۔
- ☆ (معزز قارئین آپ اندازہ نہیں لگا سکتے ہیں کہ اس دعا کو کتنی دشواری سے حاصل کیا گیا اور اس کی تصحیح کی گئی ہے۔ دُعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔	کوئی بچتا نہیں ہے (گناہوں سے) اور کوئی طاقت نہیں ہے (نیکیوں پر) مگر اللہ کی مدد سے جو بلند اور بڑی شان والا ہے۔
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ۔	اے اللہ آپ رحمتیں نازل کیجئے ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے ساتھیوں پر جیسا کہ آپ (اللہ) نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ کی آل پر تمام جہانوں میں بے شک آپ کی ذات تعریف والی اور بزرگ ہے۔
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ 126 مرتبہ	صرف آپ ہی کی ذات معبود ہے آپ کی ذات پاک ہے بے شک میں ہی خطا کاروں میں سے ہوں۔
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ۔ 7 مرتبہ	اللہ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کام بنانے والے ہیں۔ اللہ ہمارے لیے کافی ہے صرف وہی معبود ہے میں انھیں پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ بڑے عرش کے مالک ہیں۔
بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔ 3 مرتبہ	اللہ کے نام شروع کرتا ہوں۔ اس کے نام کی برکت سے زمیں و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی ہے۔ اور وہ سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔ 19 مرتبہ

اللَّهُمَّ يَا وَدُودُ۔ يَا وَدُودُ۔ يَا وَدُودُ	اے اللہ جو کہ نہایت محبت کرنے والے ہیں
يَا فَالْعَرْشِ الْمَجِيدُ يَا مُبْدِيُ يَا مُعِيدُ يَا فَعَتَالُ لِمَا يُرِيدُ أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي مَلَأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ	اے بزرگ عرش کے مالک۔ اے پیدا کرنے والے۔ اے دوبارہ اٹھانے والے۔ اے جو چاہے کرنے والے۔ (میں آپ سے حصول نور کا سوال کرتا ہوں) آپ کے چہرے کی نور کی برکت سے جس نے آپ کے عرش کے تمام حصوں کو بھرا۔
وَبِقُدْرَتِكَ الْبَاسِي قَدَّرْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ	(میں آپ سے حصول قدرت کا سوال کرتا ہوں) آپ کی اس قدرت کے واسطے اور وسیلے سے جس کے ساتھ آپ تمام مخلوق پر قادر ہیں
وَبِرَحْمَتِكَ الْبَاسِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ۔ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ۔ آغِيثِنِي۔	(میں آپ سے حصول رحمت کا سوال کرتا ہوں) جو کہ ہر شے کو گھیرے ہوئے ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپ کے۔ اے فریاد سننے والوں کی فریاد سننے والے میری داد رسی (دیکھیری) کیجئے۔
مندرجہ بالا کو 13 مرتبہ پڑھو	

کلید رموز مخفی: علامہ سید محمد رفیع رحمانی	
اللَّهُمَّ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا وَلِيُّ يَا عَلِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَانُ يَا حَلِيلُ يَا عَطُوفُ يَا كَرِيمُ يَا رُوفُ	اے اللہ آپ بلند ہیں۔ اے عظیم۔ اے دوست۔ اے جاننے والے۔ اے بے حد رحمت کرنے والے۔ اے احسان کرنے والے۔ اے رحم کرنے والے۔ اے مہربانی کرنے والے۔ اے بہت بڑے۔ اے مہربانی کرنے والے۔ اے کرم کرنے والے
أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ	میں سوال کرتا ہوں آپ سے، اسم مخزون کے ساتھ کہ
تُفِضُ عَلَيَّ مِنْ قَبْضِ جَمَالِكَ الْأَقْدَسِ	مجھے اپنا فیض جمال اقدس
وَكَمَالِكَ الْإِنْفُسِ	اور کمال نفس
سِرًّا نُورَانِيَّتًا وَأَسْمَارًا بَانِيَّتًا	اور نورانیت کا راز اور بانیت کے راز کا امین بنا (یعنی مظہر بنا)
حَسْبِيَ - أَتَصَرَّفُ فِي السُّفُوفِ وَالْأَرْوَاحِ وَالْمُهْجِ وَالْأَشْبَاحِ بِمُهَيَّجَاتِ الْمُخَيَّةِ وَهَيَّجَاتِ الْمَوْتَةِ - مندرجہ بالا کم از کم 20 مرتبہ پڑھو	یہاں تک کہ میں تصرف کروں نفوس اور ارواح میں آمادہ محبت اور موت کے تصرف حاصل کرنے کے لیے
يَا مَنْ يُفَرِّجُ عَنِ الْمَخْرُوبِينَ -	اے غموں سے دور کرنے والے۔
يَا أَيُّسَ الْمُسْتَوْجِبِينَ (مُسْتَوْجِبٌ وَ	اے خوفزدوں سے محبت کرنے والے۔
حَسْبِيَ)	

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ -	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
بِسِرِّ الْأَلْفِ الْمَعْطُوفِ الَّذِي -	حرف الف کے راز کے ساتھ
هُوَ مَبْدَأُ الْحُرُوفِ -	جو تمام حروف کی ابتداء ہے۔
يَا وَهَّابُ يَا نَافِعُ يَا تَوَّابُ	اے عطا کرنے (بخشنے والے) والے۔ اے نفع دینے والے۔ اے توبہ منظور کرنے والے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ شَوْقًا يُوصِلُنِي إِلَيْكَ وَ نُورًا يَدِلُّنِي عَلَيْكَ	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس شوق کا جو مجھے آپ سے واصل کر دے (ملا دے) اور نور کا جو آپ تک پہنچائے اور ملائے آپ سے
وَتَلْقِنِي بِالرُّوحِ وَالرَّيْحَانِ وَفَرَحْنِي بِالْأَمْنِ -	اور تلقین کیجئے مجھ کو روح اور ریحان سے اور خوشی دے مجھے اپنے امن
مِنْكَ وَالرِّضْوَانِ -	اور رضا مندی سے۔
يَا بَاسِطُ يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا اللَّهُ - يَا بَاسِطُ يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا اللَّهُ - يَا بَاسِطُ يَا وَاحِدُ يَا مَاجِدُ يَا اللَّهُ -	اے روزی دینے والے۔ اے واحد۔ اے قابل احترام و معزز۔ اے اللہ۔
رَبِّي لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا أُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا -	اے میرے رب نہیں کوئی شریک آپ کے ساتھ اور نہ میں شریک کرتا ہوں آپ کے ساتھ کسی چیز کو۔
بِسُوءِ أَوْضِرِّوْ شَرِّ -	پس ہر کوئی جو ارادہ کرے مجھ سے برائی کا یا ضرر کا یا شر کا۔ اس کا سر توڑ دے
لَا تَمْنَعْ رَأْسَهُ -	

یا مُجِيبُ الدَّاءِ	اے پکارنے پر جواب دینے والے
فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	پس کافی ہے تیری طرف سے ان کو اللہ۔ اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے
تَوَكَّلْ عَلَى الْخَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي	میں نے بھروسہ کیا ایسی ذات پر جسے موت نہیں آتی۔ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں
لَمْ يَتَّخِذْ (لَمْ يَتَّخِذْ) جَدًّا	جس نے نہیں بنایا
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ	کسی اولاد کو اور نہ ہی اس کے لیے
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ	کوئی شریک ہے بادشاہی میں اور نہ اس کے لیے
وَلِيُّ مِنَ الدُّنْيَا وَكَبِيرُهُ تَكْبِيرٌ	حمایتی ہے کمزوری کی وجہ سے اور تو خوب بڑائی بیان کر اس کی
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ	خوب۔ اللہ بڑا ہے۔ خوب۔ اللہ بڑا ہے۔
وَأَخَذَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي	اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ مُنْجِيكَ السَّمَاءِ	کوئی معبود نہیں مگر وہی ہے جو روکے ہوئے ہے آسمان کو
أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ مِنْ كُلِّ حَبَرٍ	زمین پر گرنے سے مگر اسی کے حکم کے ساتھ ہر سرکش نافرمان سے
عَبِيدُ وَشَيْطَانُ مُرِيدُ	اور سرکش شیطان سے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ
(9 مرتبہ پڑھے) أَمَانًا مِنَ الْفَقْرِ	مجھے فقر سے امان میں رکھ

(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الرَّدِّ	اور مردود ہونے سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الدَّمِّ	اور ملاحتی سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْهَمِّ	اور غم سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْغَمِّ	اور غم سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الذُّلِّ	اور ذلت سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْجَهْلِ	اور جہالت سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْفِتَنِ (فِ ت ن)	اور فتنے سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْخَسْفِ (خ س فِ)	اور دھنسے سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الرَّجْفِ	اور زلزلے سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْغَرَقِ	اور ڈوبنے سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْحَرَقِ	اور جلنے سے امان میں رکھ
(9 مرتبہ پڑھے) وَ أَمَانًا مِنَ الْبَرَقِ	اور بجلی سے امان میں رکھ
اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا	اے اللہ میری عاقبت اچھی کر دے تمام معاملات میں
وَأَحِرْنَا مِنْ حَزَنِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْآخِرَةِ	اور محفوظ رکھ ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ السَّيِّدِ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ	اے میں آپ سے سوال کرتا ہوں محمد ﷺ کے وسیلے سے جو کہ ہمارے سردار، کامل اور فاتح الخاتم
نُورٍ مِنْ اَنْوَارِ الْمَعَارِفِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ لِعَوَارِفِ	جو نور ہیں معرفتوں کے انوار سے اور مشہور رازوں میں سے ایک راز ہیں
وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ وَسِرِّ عِلْمِكَ	اور آپ مخلوقات میں سے چنیدہ ہیں اور علم کا راز ہیں
وَمِرَآةِ ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ	اور ذات کا آئینہ ہیں اور اللہ کی صفات کا مظہر ہیں
وَأَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ وَبَسَاطَةِ رَحْمَتِكَ	میں سوال کرتا ہوں تیری چہرے کے نور کے واسطے سے (میں سوال کرتا ہوں) تیری رحمت کی چادر کے پھیلاؤ کے واسطے سے
وَبِالسَّبْعَةِ وَالْثَمَانِيَةِ وَأَسْرَارِهَا الْمُتَّصِلَةِ مِنْكَ	(میں سوال کرتا ہوں) سورہ فاتحہ کے واسطے سے ہمراہ ان رازوں کے جو متعلق ہیں ان سے
يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	اے احد۔ اے بے نیاز۔ اے زندہ اور قائم تصرف حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل کہ معانی پر غور کر کے پڑھو اور کم از کم 20 مرتبہ تکرار کرو

اَنْ تَهْبِئَنِي مِنْ عِلْمِكَ عَقْلًا وَ مِنْ حَيَاتِكَ رُوحًا	اس بات کا کہ تو مجھے بخش دے اپنے علم سے عقل اور اپنی حیات سے روح
وَمِنْ ارَادَتِكَ حُكْمًا	اور اپنے ارادے سے فیصلہ کرنا
وَمِنْ قُدْرَتِكَ فِعْلًا وَ مِنْ كَلِمَاتِكَ لِسَانًا وَ مِنْ سَمْعِكَ	اور اپنی قدرت سے کام کرنا اور اپنے کلمات سے زبان اور اپنی سماعت سے
فَهْمًا وَ مِنْ بَصَرِكَ كَشْفًا وَ مِنْ أَحَاطَتِكَ قِيَامًا وَ أَمْنًا	فہم اور اپنی بینائی سے بصیرت اور اپنی احاطہ علم قدرت سے کھڑا ہونا اور عطا کر مجھے
مِنْكَ بِكَ سِرًّا تَخْضَعُ لَهُ أَعْنَاقُ الْمُتَكَبِّرِينَ	اپنی جانب سے اپنی ذات کے ذریعے سے ایسا راز کہ جھک جائیں جس کے لیے متکبرین کی گردنیں
وَتَسْقَادُ إِلَيْهِ نَفُوسُ الْحَبَّارِينَ فَلَكَ الْحَمْدُ	اور تابع فرمان ہو جائیں تنقید (ظلم) کرنے والوں نفوس۔ پس تیرے لیے ہی تعریف ہے
يَا رَبِّ عَلَى كُلِّ بَدَايَةٍ وَ لَكَ الشُّكْرُ عَلَى كُلِّ نَهَائَةٍ	اے میرے پالنے والے ہر ابتدائی اور انتہائی کام پر تیرے لیے ہی شکر گزاری ہے
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ	بے شک تو ہی (مال کی طرف سے بے نیاز کردینے والا۔ اپنے مال کے ذریعے سے) مالدار کردینے والے تعریف کیئے گئے تصرف حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل کہ معانی پر غور کر کے پڑھو اور کم از کم 20 مرتبہ تکرار کرو
اَللّٰهُمَّ اٰمِنُیْ (اَنْ مُنِیْ)	اے میرے اللہ سلا مجھ کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَ	اپنی رحمت کے بستر پر اپنے احسان کے ساتھ	عَلٰی فِرَاشِ رَحْمَتِكَ بِمَنْ لَّكَ
وَبِمَا اشْتَمَلْتُ (وَبِ مَشْرُتِمْ لَتْ)	اور اسم حقیقہ والی جہت کے ساتھ میری حفاظت فرما	وَ اٰخِرُ سِنِّیْ بِحَارِسِ حِفْظِكَ وَ صَوْنِكَ
عَلَّیْهِ ذَاتُكَ مِمَّا لَا عِلْمَہٗ اَحَدٌ سِوَاكَ	اور مجھے اوڑھنا بیت کی چادر	وَ رَدِّیْ بِرِیَّاءِ الْهَبِیَّةِ
اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الدَّاتِ الْمُحَمَّدِیَّةِ	اور مجھے بٹھا عظمت کے تحت پر	وَ اَجْلِسْنِیْ عَلٰی سِرِّهِ الْعَظَمَةِ
وَاللَّطِیْفَةِ الْاَحْمَدِیَّةِ	کہ میں نے خوبصورتی کا تاج پہنا ہو۔ اور ڈال دے مجھ پر اپنی حفاظت کے شامیانے	مُنَوَّجًا بِتَاجِ الْبَهَاءِ وَ اَضْرِبْ عَلٰی سُرَادِقَاتِ الْحِفْظِ
شَمْسِ سَمَاءِ الْاَسْرَارِ	اور پھیلا دے مجھ پر عزت کا جھنڈا۔ اور آسان کر دے میرے لیے رزق کو	وَ اَنْشُرْ عَلٰی لِبَآءِ الْعِزِّ وَ یَسِّرْ لِیْ الرِّزْقِ
وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ	اور بھر دے میرا باطن خشیت اور رحمت سے۔	وَ اَمْلَأْ بَاطِنِیْ لَحْنِیَّةً وَ رَحْمَةً
وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ	اور میرا ظاہر عظمت سے۔	وَ ظَاهِرِیْ عَظَمَةً
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	اور ہیبت سے۔ اور میری ملکیت میں دیدے	وَقَبْلَةِ وَ مِلْکِی (وَعَنْ بَعْدِ وَ مَمْلُکِ)
بِسِرِّهِ لَدُنْكَ	ہر سرکش اور ظالم کی پیشانی اور سرکش شیطان کی اور محفوظ رکھ مجھے	نَاصِیَةِ کُلِّ خَبَّارٍ غَنِیْدٍ وَ شَیْطَانٍ مُّرْبِدٍ وَ اَغْنِیْنِیْ
وَ بِبِرِّكَ لَدُنْیَہٗ	لفظی سے اور گستاخی سے اور دھمکی فرما میری	مِنْ الْحَقَّاءِ وَ الدَّالِ وَ اِلْدِی (وَ اِنِّیْ دُ)
	قول عمل میں (تاکہ میرے قول اور عمل میں تضاد نہ رہے)	فِی الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ

اے اللہ میں آپ سے آپ کی ذات کے حوالے سے سوال کرتا ہوں	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَ	اے اللہ میں آپ سے آپ کی ذات کے حوالے سے سوال کرتا ہوں
اور اس چیز کے واسطے سے جس پر تیری ذات مشتمل ہے	وَبِمَا اشْتَمَلْتُ (وَبِ مَشْرُتِمْ لَتْ)	اور اس چیز کے واسطے سے جس پر تیری ذات مشتمل ہے
ان چیزوں سے جنہیں تیرے سوا کوئی بھی نہیں جانتا ہے	عَلَّیْهِ ذَاتُكَ مِمَّا لَا عِلْمَہٗ اَحَدٌ سِوَاكَ	ان چیزوں سے جنہیں تیرے سوا کوئی بھی نہیں جانتا ہے
درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر یعنی محمدی ذات پر	اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الدَّاتِ الْمُحَمَّدِیَّةِ	درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ پر یعنی محمدی ذات پر
اور احمدی ﷺ لطیفہ پر	وَاللَّطِیْفَةِ الْاَحْمَدِیَّةِ	اور احمدی ﷺ لطیفہ پر
جو آفتاب ہیں رازوں کے آسمان کے	شَمْسِ سَمَاءِ الْاَسْرَارِ	جو آفتاب ہیں رازوں کے آسمان کے
اور انوار کے مظہر ہیں	وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ	اور انوار کے مظہر ہیں
اور مرکز ہیں جلال کے قیام یا گردش کے	وَمَرْكَزِ مَدَارِ الْجَلَالِ	اور مرکز ہیں جلال کے قیام یا گردش کے
اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں
آپ کے اسرار کے ساتھ	بِسِرِّهِ لَدُنْكَ	آپ کے اسرار کے ساتھ
اور آپ کا اسرار کے پاس (یعنی حدیث شریف کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے بندے تو میرا اور میں تیرا بھید ہوں)	وَ بِبِرِّكَ لَدُنْیَہٗ	اور آپ کا اسرار کے پاس (یعنی حدیث شریف کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے بندے تو میرا اور میں تیرا بھید ہوں)
امن دیدے میرے خوف کو	نَاصِیَةِ کُلِّ خَبَّارٍ غَنِیْدٍ وَ شَیْطَانٍ مُّرْبِدٍ وَ اَغْنِیْنِیْ	امن دیدے میرے خوف کو
اور قبول کر میری انکساری و عاجزی کو	مِنْ الْحَقَّاءِ وَ الدَّالِ وَ اِلْدِی (وَ اِنِّیْ دُ)	اور قبول کر میری انکساری و عاجزی کو

وَأَذِيبْ جِرْمِي	اور دفع کر میری حرص
وَحُزْنِي	اور میرا رنج
وَكَمِّلْ نَفْسِي	اور پورا کر دے (یعنی دور کر دے) میرا نقص
وَاجِدْنِي إِلَيْكَ	اور لے لے (کھینچ لے) مجھے اپنی طرف
وَارْزُقْنِي الْقَنَاعَةَ	اور عطا کر مجھے قناعت
وَلَا تُحَقِّلْنِي	اور نہ ڈال
مَقْتُوحًا بِنَفْسِي	مجھے فتنہ نفس
(مَخْرُجٌ وَتَابًا) بِحَبْسِي	اور نہ گھیر حجاب کے جس میں اسکی 20 مرتبہ تکرار کرو
وَاجْشِفْ لِي عَنْ كُلِّ سِرٍّ مَكْتُومٍ	اور کھول دے میرے لیے ہر وہ راز جو پوشیدہ کیا گیا ہو
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ	اے زندہ۔ اے قائم
وَاجْشِفْنِي بِلُطْفِ تَرْتَاخٍ إِلَيْهِ أَرْوَاحُ الْأَوْلِيَاءِ	اور کافی فرما (مجھے) ایسی مہربانی جس سمت اولیاء کی ارواح جاتی ہیں
وَتَنْبِيطُ لِهَ نُفُوسِ السُّعْدَاءِ فَلَكَ الْمَخْدُ الْأَوْسَعُ	اور بسیط ہو جاتے ہیں (جس مہربانی) جس سے بخت آور لوگوں کے نفوس۔ پس تیرے لیے ہی وسعت والی عزت و بزرگی ہے
وَالْمَلِكُ الْأَجْمَعُ	اور جمیع بادشاہت۔
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ	اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ اسْمٍ سَبَقَ فِي عِلْمِكَ	ہر ایسے علم کے واسطے سے کہ گزری ہو تیرے علم میں یہ بات
إِنَّكَ لَا تَمْنَعُ مِنَ السُّؤَالِ	کہ جس سے تو منع نہیں فرمائے گا جس کے واسطے سے سوال کرنے سے
بِهَ طَالِبًا وَلَا تَرُدُّ مَنْ سَأَلَ بِهِ حَائِبًا	کسی طالب کو اور آپ رد نہیں فرمائیں گے سوالی کو محروم کر کے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ میری حاجت کو پورا فرمائیں
فِيمَا أُرِيدُ وَأَنْ تُصَحِّبَنِي	اس کام کا جس کا میں ارادہ کرتا ہوں۔ اور یہ کہ آپ ساتھ فرمادیں
فِي ذَلِكَ بِحُسْنِ الْعَاقِبَةِ	میرے اس معاملے کو اچھے انجام سے
إِنَّكَ تَعْلَمُ مَا أُرِيدُ وَلَكَ مَقَالِيدُ الْأُمُورِ	بیشک آپ جانتے ہیں جو میری چاہت ہے۔ اور تمام امور کی کنجیاں آپ کے پاس ہی ہیں
وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ اسکی 20 مرتبہ تکرار کرو
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِسَمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور اور آپ کی طرف بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بطور وسیلہ لاتا ہوں
أَنْ تَفِيضَ (تَفِيضٌ) عَلَيَّ مِنْ مَلَائِكَةِ بَيْتِ أَنْوَارِكَ	کہ آپ بہادیں مجھ پر اپنے انوار کے پردوں سے وہ خلعت

مَا يَرُدُّ (مَا يَرُدُّ)۔	جو ہٹا دے
عَنِّي أَبْصَارُ الْأَعْدَاءِ	مجھ سے دشمنوں کی آنکھیں
خَاسِئَةً وَآيِدِيَهُمْ خَامِرَةً	جو کہ چند حیاتی ہوئیں (خلعت کی برکت سے) اور ہاتھ جو خسارے والے ہیں
وَأَنْ تَكْسُوَنِي	اور اس بات کا کہ تو مجھے پہنائے
فِي كُلِّ مَا أَحَاوِلُ بِهِ نَجَّةً مِنْكَ	ہر اس معاملے کا جس کا میں ارادہ کرتا ہوں
إِلَيْهَا أَرْوَاخُ الْمَذْرُوعِينَ	جس کی طرف روئیں آپ کی ذات کا درک لگانے والوں کی
وَتَشْخُصُ لَهَا أَبْصَارُ النَّاطِلِينَ	اور دکھائی دیتی ہیں جس کے لیے دیکھنے والوں کی آنکھیں
وَتَسِيرُ بِهَا أَسْرَارُ الْعَارِفِينَ	اور سیر کرتے ہیں جس کے ذریعے عارفوں کے راز
إِنَّكَ عَلَامُ الْغُيُوبِ	بیشک تو غیب کا جاننے والا ہے
وَمُعَلِّمُهَا وَكَاشِفُ الْأَسْرَارِ	اور غیب کی باتیں بتانے والا اور ازاؤں کو کھولنے والا ہے
وَمُفْهِمُهَا فَلَكَ الْحَمْدُ	اور ان کا سمجھانے والا ہے۔ پس آپ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں
وَالْمَدْحُ وَبِيَدِكَ الْحَيَرُ وَالْفَتْحُ	اور آپ ہی کے دست قدرت میں خیر اور فتح ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ	اے میرے اللہ آپ درود بھیجئے انبیاء و مرسلین پر
وَمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ	اور ملائکہ مقربین پر
وَأُولِيَائِكَ الصَّالِحِينَ	اور اپنے نیک بندوں پر
وَعَلَى أَهْلِ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ	اور جمیع آپ کے اطاعت گزاروں پر
وَبَلِّغُهُمْ سَلَامَنَا	اور پہنچا دے ان کو ہمراہ سلام
وَتَحِيَّتَنَا	اور نیک خواہشات
وَبَلِّغْنَا شَفَاعَتَهُمْ	اور پہنچا دے ہمیں ان کی سفارش
يَسْتُو النَّاسُ	ہمارے سوال کے ذریعے
وَأُمْنِيَّتَنَا (وَأُمْنِيَّتَنَا)	اور خواہشات کے ذریعے
اللَّهُمَّ إِنِّي صَرَفْتُ رَجَائِي إِلَيْكَ وَجْهَكَ الْكَرِيمَ	اے میرے اللہ۔ میں نے خرچ کیا اپنی امید پر تیرے معزز چہرے کی طرف
وَأَحْسَنْتُ ظَنِّي فِي عَفْوِكَ الْعَظِيمِ	اور اچھا گمان کیا آپ کی عظیم معافی کے بارے میں
فَارْحَمْنِي وَارْحَمْ وَالِدِي	پس آپ مجھ پر رحم فرمائیے بمعہ میرے والدین
وَاعْفِرْ لِي وَلِلْمُسْلِمِينَ	اور بخش دیجئے۔ اور تمام مسلمانوں کو
وَلَا تَصْرِفْ رَجَائِي عَنْ وَجْهِكَ خَائِبًا	اور نہ پھیرئیے میری امید اپنی ذات سے۔ ناامید کرتے ہوئے
وَلَا تَحْجَلْ حُسْنَ ظَنِّي فِي عَفْوِكَ كَاذِبًا	اور نہ بنا (مجھ کو جلد باز) میرے اچھے گمان کو معافی کے بارے میں جھوٹا
اللَّهُمَّ كَيْفَ أَصْدِرُ	اے میرے اللہ کیسے واپس ہو جاؤں

عَنْ بَابِكَ نَجِيَّةً	تیرے دروازے سے اس حال میں
وَ قَدْ (أَمَرْتُ نِي) أَمَرْتَنِي	کہ آپ میرے حال سے واقف ہیں
يُدْعَاكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ	حالانکہ آپ نے حکم دیا مجھ کو اپنی نہایت ہی رحم کردینے والی جہت سے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْحَمَنِي	اے میرے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ آپ مجھ پر رحم کیجئے
إِذَا انْقَضَى أَجَلِي	جب پورا ہو جائے میری موت کا وقت
وَأَنْقَطَعَ عَمَلِي	اور ختم ہو جائے میرا عمل
وَلَيْسَتْ كَفَنِي	اور پہنا دیا جائے کفن
وَفَارَقْتُ مَكْنِي	اور جدا ہو جاؤں اپنی دنیاوی رہائش گاہ سے
يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ	اے پالنے والوں کے پالنے والے
يَا مُسَبِّبَ الْأَسْبَابِ	اے اسباب کے پیدا کرنے والے
يَا مُفَتِّقَ الرِّقَابِ	اے آزاد کرنے والے گردنوں کے
وَيَا كَاثِبَ الْعَذَابِ مَسْنِي الضُّرِّ	اور اے کھولنے والے (یہاں پر نکالنے والے) عذاب سے نقصان زدوں کو
وَ أَنْتَ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ	اور بیشک آپ سب سے زیادہ رحم کرنے والے ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الشَّافِي - بِسْمِ اللَّهِ الْكَافِي	
بِسْمِ اللَّهِ الْمَعْفِي -	
الم - المزمز - كهنيعص - خمسين -	
طسم - طس - حم - ق - ن -	
وَاللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ	
لا اله الا الله - 1000 مرتبہ -	
يا لطيف 129 مرتبہ - يا كافي 111 مرتبہ -	
يا حليم 88 مرتبہ - يا مجيب 55 مرتبہ -	
سلام 131 مرتبہ - يا حفيظ 998 مرتبہ -	

جو غلام اس کو ورد میں رکھے گا آزاد ہو جائے گا۔

باب نمبر 11

اس باب میں آپ حضرات ارواح، ارسال ہاتف اور تسخیر
ارواح کے صدی اور نایاب اعمال سے واقفیت حاصل کریں گے

1. اگر آپ کسی انسان پر ہاتف بھیجنا چاہیں

2. عمل ارسال ہاتف

3. ہاتف ارسال کرنا

4. ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے کام لینا

5. کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنا

6. کسی بھی غرض سے طاقتور ہاتف بھیجنا

7. سورہ فیل کے ذریعے ہاتف بھیجنا

8. سورہ الناس کے ذریعے ہاتف بھیجنا

9. ہاتف سے ہر قسم کی خبر حاصل کرنا

10. ارسال ہاتف کا ایک اور عمل

11. تسخیر سُرْمُوذِ التَّمَّاحِ بصورت مگرچہ

12. روحانیات سے چیزیں منگوانا

13. دستِ غیب حاصل کرنے کے ہے

14. کسی دوسرے کی جیب سے روپے کھینچ لینا

15. سونا چاندی اور قیمتی چیزوں کو اچک لینا

16. دفن شدہ جادو اور تمویذات کی جگہ معلوم کرنا

17. حضرات و تسخیر بابا عبدالرحمن

18. ابا الکلب کی وقتی حاضری کا خاص طریقہ

1. ارسال ہاتف

اگر آپ کسی انسان پر ہاتف بھیجنا چاہیں تاکہ وہ ظاہر کرے غائبات اور قضا کرے تمہاری حاجت اور اس انسان کو عاجز اور ذلیل کر کے تمہارے پاس حاضر کرے۔ تو اس مقصد کے حصول کے لیے روزہ رکھیں اس حال میں کہ لباس جگہ پاک و صاف ہو۔ اب نماز عشاء کے بعد خلوت میں داخل ہو کر وہاں دو رکعت نماز نفل ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے ساتھ سورہ الہمزہ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ فیل تلاوت کریں۔ نفل نماز کے بعد ان اسماء کو ایک ہزار (1000) مرتبہ تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں۔ ”کُؤْش۔ کَمَلَمُوش۔ اَہِیش۔ اَقِش۔“

جب ایک سو (100) مرتبہ ان اسماء کو پڑھ چکیں تو پھر سات مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔

”تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَادْخُلُوا عَلَيَّ (اس فرد کا نام مع والدہ) فِی صِفَتِي وَهَيْتِي وَعَرِفُوهُ بِاسْمِي وَكُنِّيَّتِي وَمَحَلِّي وَأَضْرِبُوهُ وَأَرْعَعُوهُ وَأَقْلِقُوهُ حَتَّى إِنَّهُ يُضْبِحُ وَيَقْضِي حَاجَتِي خَاضِعًا ذَلِيلًا۔“

اسی طرح ہر سو کے بعد سات مرتبہ یہ توکیل کو پڑھتے ہوئے ایک ہزار کی تعداد کو پورا کریں۔ عمل پڑھتے وقت ان اشیاء کا بخور روشن کریں کیوں کہ ہاتف ان کی خوشبو کو پسند کرتا ہے۔ مثلاً لوبان، جادی، کزبرہ، سندروس وغیرہ۔ اگر آپ کا تصور کامل اور پختہ ہوا، تو صبح ہوتے ہی وہ فرد تمہارے پاس عاجز اور ذلیل ہو کر حاضر ہو جائے گا۔ اگر تصور بھٹکتا رہے تو پھر دوبارہ پختہ تصور سے عمل کو حسب سابق اگلی رات بجالا۔ سات راتوں میں عمل بجالانے سے دلی مراد پوری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے کیوں کہ ان اسماء کے خدام زبردست طاقت ور ہیں۔ مطلوبہ فرد کو آپ کے لیے مرعوب کر کے زبردستی مار پیٹ کر حاضر کر دیں گے۔ اور وہ فرد عاجز ہو کر تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اور ہمیشہ خوف زدہ رہے گا۔ اس عمل کا اصراف سورہ کافرون ہے۔

کلید رموز مخفی: علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

ایک خلوت کے مکان میں داخل ہو جائیں اور بعد نماز عشاء رات کو مندرجہ ذیل آیت مبارکہ ایک ہزار مرتبہ 1000 تلاوت کریں اور ہر سینکڑہ کے بعد اکیس مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔ بے شک ہاتھ تمہاری حاجت قضا کرے گا مطلوب کے جسم پر نشانات ہوں گے ضرب کے اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

ایک ہزار مرتبہ پڑھنے والی آیت شریفہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ۔ اَلَمْ نَرَا اَنْ اَرْسَلْنَا الشَّیَاطِیْنَ عَلٰی الْکَافِرِیْنَ نَوْدُوْهُمْ اَزْآءًا۔ اور تو کیل
یہ ہے جو ہر سنگڑہ کے بعد اکیس مرتبہ پڑھنا ہے۔ فَوَسَّكُلُوْا بِمَا خُدَامُ هَذِهِ الْاٰیَةِ
الشَّرِیْفَةِ اَدْخُلُوْا عَلٰی فَلَانِ اِبْنِ فَلَانٍ صِفَتِیْ وَفِیْتِیْ وَغَرَفَتِیْ
بِاسْمِیْ وَخَلِیْتِیْ وَاضْرِبُوْهُ بِالْذِّبَا بِیْسِ وَالْحَرَابِ وَاِذْ عَجُوْهُ وَاَقْلَبُوْهُ حَتّٰی
یُصْبِحَ یَقْضٰی حَاجَتِیْ خَاصَعًا ذَلِیْلًا۔

عمل کی مدت صرف ایک ہفتہ یعنی سات یوم ہے پس بے شک ہاتھ آپ کی حاجت
قضا کرے گا اور مطلوب کے جسم پر نشانات ہوں گے ضرب کے جیسے آپ چاہیں گے۔ اللہ تعالیٰ
کے حکم سے ایسا ہی ہو گا۔ بخور اس عمل کا مصطفیٰ، لوبان اور جادی ہے۔ اور اصراف اس کا سورہ
کافرون ہے۔

3. ہاتف ارسال کرنا

جب تم اپنے کسی بھی مقصد کے لیے ہاتھ ارسال کرنے کا ارادہ کرو، تو کسی خلوت مکان میں داخل ہو کر عشاء کے بعد ایک ہزار (1000) مرتبہ ان اسماء شریفہ کی تلاوت کریں۔ اور ہر سو مرتبہ کے بعد سات مرتبہ خدام کی توکیل تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں۔ ”سَلَسَلُ۔ فَكْشُ۔ لَاشِي۔“

اور خدام کی توکیل یہ ہے۔ "تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامُ هَذِهِ الْأَسْمَاءُ وَادْخُلُوا عَلَيَّ (نام فروع والدہ) فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي صِفَتِي وَعَرِّفُوهُ بِاسْمِي وَمَحَلِّي وَاضْرِبُوهُ وَارْعَجُوهُ وَاسْتَبِدُّوهُ حَتَّىٰ إِنَّهُ يُصْبِحُ يَأْتِي إِلَىٰ خَاضِعًا ذَلِيلًا وَيَقْضِي حَاجَتِي۔

پس جب تم یہ عمل بجالاؤ گے تو ضرور ہاتھ مطلوبہ فرد پر مسلط ہو کر تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اور اُس فرد کو تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کے حکم سے عاجز اور ذلیل کر کے حاضر کر دے گا۔
عمل کا بخور یہ ہے جاوی، لوبان، حنا اور صرف سورہ الزلزۃ ہے۔

4. ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے کام لینا

جب تو کسی پر ہاتف کو مسلط کر کے کام لینا چاہئے تو خلوت کی پاک و صاف جگہ پر ایک سو (100) مرتبہ پڑھ "اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ۔" اور پھر حضور نبی کریم ﷺ پر ایک سو (100) مرتبہ درود پڑھ، پھر خالص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے دو رکعت نماز نفل ادا کر۔ پھر ایک سو (100) مرتبہ سورہ الہمزہ پڑھ اور ایک تمثیل ضارب کی بنا جیسے تو چاہتا ہے اور خدام کو مسلط کر اُس فرد پر جس سے کوئی غرض ہے۔ پس ہاتف تمہاری مرضی کے مطابق اُس فرد پر مسلط ہو جائے گا اور اُسے تمہارے پاس حاضر کر دے گا۔ اس عمل کا بخور لوہان، مقل ارزق، جادی اور کزبرہ خشک ہے۔

ہاتف کا یہ عمل مخفی اسرار میں سے ایک ہے۔

5. کسی جابر ظالم پر ہاتھ بھیجنے

جب کسی جابر ظالم پر ہاتھ بھیجنے کا ارادہ کریں تو جمعرات کو روزہ رکھیں۔ اور افطار کریں انگور، کشمش، انجیر وغیرہ سے اور ایسی چیز سے افطار نہ کریں جو ذی روح سے نکلی ہو۔ مثلاً گوشت، اٹھ، مچھلی وغیرہ پھر بعد از نماز عشاء پاک و صاف خلوت کی جگہ میں پاکیزہ و معطر سفید لباس زیب تن کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تلاوت کریں۔ بعد نماز نفل ایک ہزار (1000) مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کی تلاوت کریں۔

اسماء شریفہ یہ ہیں۔ "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الَّذِي وَضَعْتَ الْمِدْرَةَ فِي قُلُوبِ الْخَائِرَةِ بِاسْمِ اللَّهِ"

مگر ہر سورتہ کے بعد سات مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔ "تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ اللَّهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ وَادْخُلُوا عَلَى (نام فرد مع والدہ) صَفَتِي وَهَيْئَتِي وَعَرَفَتِي بِاسْمِي وَخَلَقَتِي وَضَرَبَتِي وَارْعَوْنِي وَافْلَحُوا حَتَّى إِنَّهُ يَضِغُ وَيَقْضِي حَاجَتِي خَاصَّةً دَلِيلًا۔ جب تم ایسا کرو گے تو خدام اس اسم شریفہ کے اُس فرد پر مسلط ہو جائیں گے۔ اور اُسے کہیں گے کہ ہمیں قسم ہے حق کی جس نے بھیجا ہے ہم کو تیری طرف اگر نہ پوری کرے گا تو حاجت (فلاں بن فلاں) کی تو لو نہیں ہم تیری طرف اور غائب کریں گے ہم تجھ کو اس دنیا سے۔

پس تحقیق وہ صبح ہوتے ہی آئے گا تمہارے پاس عاجز و ذلیل ہو کر اور تمہاری حاجت پوری کرے گا۔ اس عمل کا بخور لوہان، جاوی، مصطکی ہے۔ اور اصراف سورہ الجمعہ آخری رکوع ہے

6. کسی بھی غرض سے طاقتور ہاتھ بھیجنے

سوموار کی رات کو خلوت کی پاک صاف جگہ پاکیزہ لباس سے لوہان اور جاوی کا بخور روشن کر کے مندرجہ ذیل عمل کو ایک ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ اور جس فرد پر ہاتھ بھیجنے چاہیں اُس کا پختہ تصور رکھیں۔ اور جو مقصد ہو وہ بھی ذہن میں رکھیں۔ انشاء اللہ ہاتھ تمہاری مرضی کے مطابق اُس فرد پر مسلط ہو کر اُسے فرمانبردار کر کے تمہارے پاس حاضر کر دے گا۔ عمل یہ ہے۔

"اَتَوْخُ۔ شَنُشَوْخُ۔ نَوْخُ۔ اَجَبُ يَا اَبَا نَوْخُ وَارْسِلْ خَادِمًا مِنْ اَعْوَانِكَ اِلَيَّ (نام فرد مع والدہ اور مقصد) اَلْوَحَا يَا اَبَا نَوْخُ وَاعِجِلْ بِقَضَائِ حَاجَتِي بِحَقِّ اِسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ اِنَّ اللَّهَ مُنْتَزِلُ الْبَرَكَاتِ وَمُبْدِي الْحَرَكَاتِ اَلْوَحَا يَا اَبَا نَوْخُ وَوَكَّلْ اَعْوَانَكَ بِقَضَائِ حَاجَتِي اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ السَّاعَةِ۔

7. سورہ فیل کے ذریعے ہاتھ بھیجنے

اگر آپ سورہ فیل کے ذریعے ہاتھ بھیجنے چاہیں تو عشاء کے بعد خلوت کی جگہ دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فیل کی تلاوت کریں۔ بعد از نماز نفل ایک سو ایک مرتبہ سورہ فیل کی تلاوت کریں۔ ہر عشرہ کے بعد سات مرتبہ یہ توکیل تلاوت کریں۔

"وَادْعُوا اِلَيَّ (مقصد) اِنِّي صَفَتِي وَهَيْئَتِي وَمِثَالِي وَهِيَ سُورَةُ الْفِيلِ وَافْرَعُوا عَلَيْهِ بِحَبِيبِ السَّلَاحِ وَالْقَتْلِ وَكُلَّمَا تَفَرَّغُوا عَلَيْهِ وَتَقُولُوا اَلَا (نام فرد مع والدہ) اِقْضِي حَاجَتَهُ وَهِيَ (مقصد) بِحَقِّ سُورَةِ الْفِيلِ۔ اَلْوَحَا۔ اَلْعَجَلُ۔ السَّاعَةِ۔

بخور اس عمل کا لوہان اور کزبرہ خشک ہے۔ ناجائز کسی انسان کو تنگ نہ کیا جائے۔ یہ اعمال تیر بہدف ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں۔

8. سورہ الناس کے ذریعے ہاتھ بھیجنا

اگر سورہ الناس کے ذریعے ہاتھ بھیجنا چاہیں تو خلوت کی جگہ بعد از نماز عشاء ایک ہزار (1000) مرتبہ سورہ الناس کی تلاوت کریں۔ اور ہر سو مرتبہ کے بعد یہ توکیل اکیس مرتبہ تلاوت کریں۔ توکیل یہ ہے۔ "تَوَكَّلْ يَا وَسْوَاسُ وَيَا خُنَّاسُ وَيَا خُدَّامَ السُّورَةِ النَّاسِ اِذْهَبُوا اِلَيَّ (نام فرد مع والدہ) فِى صَفْتِى وَ اَخْبِرُوهُ بِخَبْرِى وَ حُلْنِى وَ اَمْرُوهُ اَنْ يَقْضِىَ حَاجَتِى وَهَى (مقصد)۔

یہ عمل اُس وقت کیا جاتا ہے جب کوئی فرد قرض لے کر واپس نہ کر رہا ہو۔ یا کسی کے پاس کوئی چیز امانت رکھی گئی ہو اور وہ واپس نہ کر رہا ہو۔ یا اگر کسی سے کوئی چیز لینا مقصود ہو تو بھی ہاتھ اُس فرد کو عاجز کر کے آپ کے پاس حاضر کر دے گا۔

اگر کسی کو اپنی جائز محبت میں گرفتار کر کے بلانا مقصود ہو تو اس مقصد کے لیے توکیل خدام یہ ہوگی۔ "تَوَكَّلْ يَا وَسْوَاسُ وَيَا خُنَّاسُ وَاِذْ خُلُوْا عَلَيْهِ فِى صَفْتِى وَ حُلْنِى وَ اَفْرَعُوْا عَلَيْهِ بِالسُّيُوفِ وَ الْحَنَاجِرِ وَ هَبِّحُوْهُ بِمُخْبِتِىْ حَتّٰى نَنَاقِىَ اِلَيْهِ (نام فرد مع والدہ) نَحَابَعًا ذَلِيْلًا حَتّٰى تَقْضِىَ مِنْ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَبْلُغُ الْمُرَادَ۔

9. ہاتھ سے ہر قسم کی خبر حاصل کرنا

اگر آپ کسی بھی طرح کی خفیہ معلومات یا دور دراز کی کوئی خبر حاصل کرنا چاہیں تو پاک و صاف خلوت کی جگہ پاکیزہ لباس سے دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔

پھر "سَلَامٌ فَذَقُوا مِنْ رَّبِّ رَجِيْمٍ۔" آٹھ سو (800) مرتبہ تلاوت کریں۔ پھر اس کے بعد "اَللّٰهُمَّ بِاسْمِ طَعِ النَّوْرِ الَّذِى وَضَعَ الْمِدْلَةَ عَلٰى رِقَابِ الْحَبَابَةِ فَلَا تَسْتَطِيعُوْنَ رَفْعَ رُؤُسِهِمْ مِنْ خَوْفِ مَطْوِيَةٍ۔" کو ایک سو پچانوے (195) مرتبہ تلاوت کریں۔ پس ہاتھ تمہارے پاس حاضر ہوگا اور تجھے خبر دے گا جو کچھ تمہارے دل میں ہے۔ خواب یا بیداری میں کیونکہ یہ ہاتھ خبروں کے لیے ہی چلتا ہے۔ بخور اس عمل کا لوہان ہے۔

10. ارسال ہاتھ کا ایک اور عمل

جب کسی کی طرف ہاتھ بھیجنا چاہیں تو خلوت کی جگہ سورۃ النحل ستر (70) مرتبہ تلاوت کریں۔ اور پھر مندرجہ ذیل اسمائے شریفہ کو تین سو (300) مرتبہ تلاوت کریں۔ اسمائے شریفہ یہ ہیں۔ "يَا حَمِيْشًا۔ يَا شَهِيْشًا۔ يَا شَهِيْشًا۔" پھر "يَا مُصَوِّرُ" تین سو چھتیس (336) مرتبہ تلاوت کریں پھر "اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ صُوْرَتِىْ وَ هَبِّتْنِىْ عَلٰى (نام فرد مع والدہ اور مقصد) حَتّٰى يَبَاتِىْ بِالسَّخْبَةِ الْاَيْمَةِ بِدَوَامِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ اَنْتَ مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ۔" ستر (70) تلاوت کریں۔ پس ہاتھ اُس فرد کو آپ کی محبت میں بے قرار کر کے آپ کے پاس حاضر کر دے گا۔

کسی دشمن پر ہاتھ بشکل چیتا بھیجنا

ہاتھ کے اس عمل کے قوی ترین اثرات ہیں اور خوب کام کرتا ہے۔ جب کسی پر ہاتھ ارسال کرنے کا ارادہ ہو تو سات یوم ریاضت کریں۔ اور ریاضت کی ابتدا اتوار کی رات سے کریں۔ ہر رات دعوت کو ستر (70) مرتبہ تلاوت کریں اور ریاضت شروع کرنے سے قبل ایک سوتی کپڑا سفید لے کر اور اُسے چار تہوں میں کر لیں اور اس پر سورہ عادیات الگ الگ حرفوں میں لکھیں۔ اور ایک نئی انگلیٹھی اپنے پاس رکھ لیں۔ اور اُس انگلیٹھی میں انگور کی بتل کے کوئلے ہوں اس عمل کا بخور سرخ صندل انگلیٹھی میں ڈال کر عمل کی ریاضت شروع کریں۔ اور اپنا ارادہ پختہ کریں۔ اس لیے کہ یہ بہت زیادہ مددگار ہے۔ ہاتھ کے حاضر ہونے کی علامت یہ ہے کہ انگلیٹھی گھونٹنے لگے گی۔ جس وقت وہ حرکت کرے۔ اس کے اوپر لکھے ہوئے کپڑے کو رکھ دیں۔ اور اپنے مقصد اور ارادے پر کامل یقین رکھیں۔ اور جان لیں کہ پہلی علامت ریاضت کے بعد تمہارے لیے زرد رنگ کا دھواں شتون کی شکل میں ظاہر ہوگا۔ زمین سے آسمان کی طرف اور تیرے مکان میں زلزلہ آئے گا۔ اور اس کے بعد تو نہیں دیکھے گا کبھی ایسی حرکت لیکن انگلیٹھی حرکت کرے گی۔ اور وہ جواب کی جلدی کے لیے تصرف کرے گا۔ پس جو نئی انگلیٹھی میں حرکت پیدا ہو تو اپنے مقصد کا اظہار کریں۔ ہاتھ مطلوبہ فرد پر مسلط ہو جائے گا۔ بخار کی شکل میں یا زخم پیدا

کر دے گا اُس کے جسم پر یا بیمار کر دے گا۔ یا ہلاک کر دے گا۔ مگر جیسا تمہارا ارادہ ہوگا ہاتھ دیا ہی کرے گا۔ یہی اس کا تصرف ہے۔ دعوت یہ ہے۔

سَرِيعٌ - رَفِيعٌ - مَنِيْعٌ - يَخْلُقُش - اَيَكْمُوْش - اَسْغَطُ - رَغَمِيَاخ - اَجِبْ يَا نَمُوْر
وَتَوَكَّلْ (ہكذا) دَيْمُوْج - اَنْزِلُوْا اَيَامَلَايَكَّةَ الْغَضَبِ عَلَى مَنْ عَصَى اللّٰهَ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَكَانَ مَعْرُومًا مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ اَجِبْ يَا نَمُوْر
وَتَوَكَّلْ (كذا)۔

تسخیر سرموط التماس بصورت مگر مچہ

جب سرموط کی حاضری کا ارادہ ہو تو ایک نیا گھڑا لے کر اُسے کنوئیں کے پانی سے بھر لیں۔ اور عمل منگل یا ہفتہ کی رات کو شروع کیا جائے۔ خلوت کی جگہ عمل روزانہ ایک ہزار تین سو پچپن (1355) مرتبہ پڑھا جائے۔ اور مسلسل اکیس (21) یوم تک پڑھا جائے۔ روزانہ گھڑے میں دیکھتے ہوئے۔ ایک ہفتہ جب عمل پڑھتے ہوئے گزرے گا تو آپ کو گھڑے کے اندر پانی میں ایک بالشت کے برابر یا اس کے کم دبیش ایک مگر مچہ دیکھائی دے گا۔ اور وہ انسانی آواز میں باتیں کرے گا۔ مگر اس سے بات نہ کریں۔ یہاں تک کہ وہ پیٹھ پھیرے یعنی اپنی پیٹھ پر پھر جائے۔ تب اُس سے بات چیت کی جاسکتی ہے۔ مگر اب بھی وہ خوف ناک باتیں کرے گا۔ مگر آپ کسی قسم کا ڈر نہ رکھیں اور نہ کسی طرح کا خوف کھائیں۔ یہاں تک کہ وہ تجھے اپنی انگلی دیکھائے گا۔ ضروری ہے کہ آپ گھڑے کے منہ کے کنارے پر چار موم بتیاں روزانہ روشن کر کے عمل تلاوت کریں۔ سرموط جب عہد اطاعت کرتا ہے تب موم پر اپنی انگلی سے مہر لگاتا ہے۔ جب وہ موم پر اپنی انگلی سے مہر لگا دے تب اُسے انگلی واپس کر دیں۔ جب وہ پیٹھ پھرے تب اُس سے بات کریں۔ جب سامنے منہ کر کے بات کرے تب بالکل بات نہ کریں۔ تیسرے ہفتے کے آخر میں مکمل تسخیر ہو جائے گا۔ اور عہد دے گا۔ سرموط مسخر ہونے کے بعد لوگوں پر بیماری مسلط کرنے، ظالموں کو سزا دینے، خون جاری کرنے، ظالم کو ہلاک کرنے، دشمنان کو تباہ کرنے۔ لوگوں میں جدائی ڈالنے

محبوب کو محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنے، اور دیگر ایسے کاموں میں تمہاری مدد کرے گا جو تم چاہو گے۔ مگر اللہ کا خوف تمہارے دل میں رہے کہ ناجائز کسی پر ظلم نہ کریں۔ سرموط کو تسخیر اور حاضر کر کے کام لینے والی عزیمت یہ ہے۔

"كَلَامِيْ اِلَى سَرْمُوْطِ الْحَارِيْ الْبَاطِش - يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطِشَةَ الْكُبْرَى
الْمُسْتَقْمُوْنَ - يَا سَرْمُوْطُ - بِحَقِّ آلِ عَالٍ - وَصَهْبَالٍ - حَبْطَالٍ - خَلْشَالٍ - هُوْ طَالٍ - غَلِيطَالٍ -
هُوَ مَثَالٍ - هُوْ طَشَالٍ - هُوْ طَالٍ - مَشْرُوْشٍ - هَيْهَيَالٍ - عَلَطَاهُوْةٌ - هَيْبَةُ الْغِيَا مُشْلُوْلٍ - غَطَشِيَا
فِشٍ - لُوْكَ لُوْكَ هَشْمَالٍ - اَلْكَ كَلِكِيَالٍ - هُوْ طَبَالٍ - شَلْمَا طِيلٍ - عَزْمَا يَانِيْلٍ - شَرْهَانِيَانِيْلٍ -
كَمِيَانِيْلٍ - مُوْنِيَالٍ - شَلْشَلَالٍ - بَنْصَلَاهِيَّةٌ - هَيْصَلَا مُنْشُوْلٍ - يَا سَرْمُوْطُ التَّمَسَّاحُ اَحْيُوْا
وَاُخْضِرُوْا - اَلْوَحَا - اَلْعَجَلُ - السَّاعَةُ -"

روحانیات سے چیزیں منگوانا

اس مقصد کے لیے مختلف روحانیات سے کام لیا جاتا ہے۔ جس روحانیات کی تسخیر کی جاتی ہے وہ آپ کو مختلف چیزیں لا کر دیتی ہے۔ مگر ان اعمال میں کامیابی کے لیے روزہ رکھنا۔ خلوت اختیار کرنا۔ ریاضت کرنا۔ اور مسلسل عمل کو جاری رکھنا ضروری ہے ایسے اعمال کرامات سے تعلق رکھتے ہیں اور ایسے اعمال میں ہر آدمی کامیابی حاصل نہیں کر سکتا۔ ایسے اعمال میں کلی کامیابی حاصل کرنے کے لیے سب سے پہلے کسی عامل کامل کی باقاعدہ شاگردی اختیار کریں۔ اور پیر و مرشد سے بیعت کریں۔ تب کامیابی یقینی ہوگی۔ بصورت دیگر وقت ضائع کریں گے۔

دستِ غیب حاصل کرنے کے لیے

دستِ غیب کے حصول کے لیے مندرجہ ذیل اسماء کو روزانہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ سات یوم تک تلاوت کریں۔ ساتواں دن اتوار کا دن ہونا چاہئے۔ ساتویں یوم عشاء کے بعد ان اسماء کو کثرت کے ساتھ تلاوت کریں۔ اور لوہان کا بخور روشن کریں۔ ان اسماء شریفہ کا خادم حاضر ہوگا۔ جب خادم حاضر ہو جائے تو اُس سے دستِ غیب کا عہد لیں۔ پس وہ سکہ رائج الوقت

کچھ تعداد میں روزانہ لاکر دے گا۔ روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں۔

”کَیْکُمُوش۔ شَرَاهِیَا۔ خَوْشَلَخ۔ سَیْطَرُوب وَنُوح وَبِیْرُود۔ یَا بَرَارِش۔

سَخَرْنِی بَعْقُوبَ الْاَرَزَق یَخْدُمْنِی فِی الْخَطَف۔“

کسی دوسرے کی جیب سے روپے کھینچ لینا

مندرجہ ذیل اسماء کو سات روز تک ہر نماز کے بعد نو سو (900) مرتبہ تلاوت کریں۔
عمل کی ابتدا نو چندے منگل سے کریں۔ خلوت کی جگہ عمل کی ریاضت کی جائے۔ اور آخری یوم
عشاء کے بعد ان اسماء کو پانچ ہزار (5000) مرتبہ تلاوت کریں۔ اور بخور قسط اور کستوری کا روشن
کریں پس ان اسماء کا خادم حاضر ہوگا اور تجھے ایک درم سونے کا عطا کرے گا۔ جس کسی چیز کو اپنی
طرف کھینچنا ہو پس اُس درم کو ہلا اور اسماء کو ایک مرتبہ پڑھ اور تصور کریں وہ چیز تمہاری جیب میں
آجائے گی۔ پڑھنے والے اسماء شریفہ یہ ہیں۔

”سَیْطَرُوش۔ خَوْشَلَخ۔ اُتَب اُکُت۔ لُوطَا۔ بَنُود۔ فَرَشْمُوش۔“

سونا چاندی اور قیمتی چیزوں کو اچک لینا

سونے کے ایک کے ایک طرف ”شاهوت“ اور دوسری طرف ”غذوت“ اور اپنے
دائے ہاتھ میں اس کے کورکھ اور پھر اس پر پڑھ ”وَكَذٰلِكَ نُسِرِفُ اِلَیْهِمْ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلِیَكُوْنُ مِنَ الْمُتَوَفِّیْنَ“ (سورۃ الانعام آیت نمبر 76) ایک لاکھ مرتبہ چالیس یوم
میں یعنی روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ ایک وقت مقرر پر پڑھا جائے۔ عمل یکم محرم کو شروع کیا
جائے۔ اور دوران ریاضت بخور (اگر کی سیاہ لکڑی) کا روشن کریں۔ آخری یوم ایک سونے کا دینا
غیب سے ملے گا۔ پس یہ دینا اور سونے کا وہ سکہ جس پر عمل پڑھا ہے دونوں کو اپنے پاس محفوظ رکھ۔
جب ضرورت ہو کسی قیمتی چیز کو اچک لینے کی اُس چیز کی طرف اشارہ کریں اور آیت کو سات مرتبہ
پڑھ اور ایک مرتبہ پڑھ ”ہَا شَاهُوتُ ہَا غَدُوتُ“ پس وہ چیز تمہاری جیب میں آجائے گی۔

بخیل اور کنجونس آدمی کے مال کو اپنی طرف کھینچ لینا

ایک سونے کا سکہ لے کر اُس کے ایک طرف ”بَرَفَاس“ اور دوسری طرف ”شَرْمُوش“
کندہ کریں۔ پھر اُس پر عزیمت دھروشیہ روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کر دیا کریں۔ اور اکیس
یوم تک مسلسل ریاضت کریں۔ ریاضت کے دوران لوبان کا بخور روشن رہے۔ ریاضت مکمل
ہونے پر سونے کے سکہ میں ایسی طاقت پیدا ہو جائے گی کہ جب بھی سکے پر سات مرتبہ عزیمت
دھروشیہ پڑھ کر دم کریں اور آخر میں ایک مرتبہ ”جَلَسَ مَالُ زُرَ یَا بَرَفَاسِ یَا شَرْمُوش“ تلاوت
کریں۔ اور اُس کا دل میں تصور کریں۔ پس وہ چیز آپ کے پاس ہوگی۔

عقاریت کے ذریعے کوئی چیز اچک لینا

مندرجہ ذیل عزیمت ہر نماز کے بعد پانچ سو (500) مرتبہ تلاوت کریں اور چالیس
یوم تک مسلسل ریاضت کو جاری رکھیں۔ عمل کے دوران بخور (اگر کی سیاہ لکڑی) اور لوبان کا روشن
کریں۔ چالیسویں یا اکتالیسویں روز اس عمل کی عقاریت تمہارے سامنے حاضر ہوگی۔ پس اُس
سے چیزیں اچک لینے کا عہد لیں۔ جب ضرورت جو سات مرتبہ عزیمت پڑھ اور اپنا مقصد
عقاریت کو بتادے جو چیز چاہیں گے تمہارے لیے عقاریت وہی چیز اچک لائے گی۔ عزیمت یہ
ہے۔

”یَا مِیْمُونُ الْاَسْوَدُ وَیَا مِیْمُونُ الطَّیَّارُ وَیَا مِیْمُونُ الْاَرَزَقُ اِعْمَلُوا اِیَّهَا
الْعَقَارِیْتَ یَخْطَفُ (مقصد) بِحَقِّ نَوۡۃِ نَمُوۃ۔ نَمُوشَلَخ وَبِیْرُودُ طَبِیْقُوع۔ یَا بَرِیْہَا وَ
مُسْلَقِیْمُ سَخَرَلِیْ ہٰذِہِ الْمُلُوکُ۔“

دفن شدہ جادو اور تعویذات کی جگہ معلوم کرنا

جب کسی جگہ جادو تعویذات دفن ہوں اور آپ نکلنے کا ارادہ کریں تو ان آیات کو ایک
تانبے کے کٹورے پر لکھیں اور اُس میں پانی ڈال دیں اور اوپر صاف زرد مال رکھ دیں۔ اور پھر
سات مرتبہ اُس پر مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر دم کر دیں۔ پس وہ تانبے کا کٹورا چلنا شروع

ہو جائے گا اور اُس جگہ پانی گرا دے گا جہاں جادو تعویذات دُن ہوں گے۔ اگر وہاں جادو نہ ہوگا تو واپس ہوگا اور پانی اُنڈیل دے گا۔ کٹورا میں لکھنے والی آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَيَقُومُنَا اِحْيِیْوَا دَاعِیَ اللّٰهِ تَاْمِیْن۔ تک پھر یَوْمَ نَعُشِّرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفَدَاوْ نَسُوْقُ الْمُحْرِمِیْنَ اِلَى جَهَنَّمَ وَرَدَا پھر اِذْ قَالَ اِبْرٰهَیْمُ رَبِّ اَرْنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتِیَّ سَعِیَا۔ تک

اور عزیمت پڑھنے والی یہ ہے۔ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ وَ مِنَ اللّٰهِ وَ لَا غَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ السُّرُوْخَانِیَّةُ وَالْمُلُوْکُ الْاَرْضِیَّةُ الطَّاهِرَةُ بِحَقِّ اللّٰهِ وَ بِقُدْرَةِ قُدْرَةِ اللّٰهِ وَ بِعَظَمَةِ عَظَمَةِ اللّٰهِ وَ بِسُلْطٰنِ اللّٰهِ وَ بِعِزِّ عِزِّ اللّٰهِ وَ بِنُورِ وَجْهِ اللّٰهِ وَ بِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٌ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ وَ اِبْنُ عَبْدِ اللّٰهِ تَبَارَكَ اِسْمُ اللّٰهِ وَ جَلَّ تَعَالٰوُہُ وَ جَلَّتْ قُدْرَتُہُ۔

سحر جادو تعویذات کو حاضر کرنا

جب سحر جادو تعویذات کو حاضر کرنا مطلوب ہو تو ایک سفید تانبے کی چھوٹی دیگ لے کر اُس کے باہر اوپر کی طرف اٹھائیں انصار الحروف لکھ اور اندر گلے کے یہ آیت تحریر کریں۔

”وَلَوْ تَرٰی اِذْ فَرَعُوْا فَلَافُوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِیْبٍ“ (سورہ سہا آیت نمبر 51) پھر سفید نیا کپڑا لے کر اُس دیگ کے منہ پر اُس کی گردن تک باندھ دیں۔ اور لوہان کا بخور روشن کریں۔ پھر مندرجہ ذیل دعوت تلاوت کریں یہاں تک کہ تو سنے گا دیگ سے باریک سی آواز پس جب آواز سنائی دے تو سفید کپڑے کو کھول دیں پس سحر جادو تعویذات سب کو دیگ کے اندر حاضر پائے گا۔ سحر جادو تعویذات کی حاضری کا یہ عمل نایاب ترین اعمال میں سے ایک ہے۔ ہمیں بڑی کوشش و محنت سے حاصل ہوا ہے۔ اس دعوت کو عالمین و کالمین دعویۃ الاحراق اور جامعۃ القبائیل الجنات کے نام سے جانتے ہیں۔ پڑھنے والی دعوت یہ ہے۔

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَنْ لَا تَعْلُوْا عَلٰی وَاَتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ مُسْرِعِیْنَ

طَائِعِیْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَزِیْمَہُ مِنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِہِ اِلٰی کُلِّ حَادٍ وَجَنَّةٍ وَ شَیْطَانِیَّةٍ وَ مَارِدٍ وَ مَارِدٍ وَ غَیْلٍ وَ غَیْلَانِیَّةٍ مِنَ الدِّنَاطِیَّةِ وَالْاَبَالِیْسِ وَالْفَطَاطِیْقَةِ وَالرُّوَاعِیِّ وَالْغَفَارِیَّتِ وَالسَّحَابِیَّةِ وَالْخَوَاطِیْفِ وَالْمُسْتَرْقِیْنَ لِلْمُسْمَعِ مِنَ السَّمَاءِ وَالنَّوَاصِیْنَ تَحْتَ الشَّرِّیِّ صَبْحَرُکُمْ وَ کَبِیْرُکُمْ وَ حَرُکُمْ وَ عَبِکُمْ وَ ذُکُوْرُکُمْ وَاَنَا تُکُمْ وَ صَحْبُکُمْ وَ اَعْمَامُکُمْ وَ بَصِیْرُکُمْ وَ سُکَّانِ الْبَوَادِیِّ وَالْغَفَارِ وَالْکُھُوفِ وَ التَّلُوْکِ وَ رُؤُوسِ الْجَبَالِ وَ مَنْ کَانَ اَعْجَمِیًّا اَوْ عَرَبِیًّا اِلَّا مَا جِئْتُمْ وَاَسْرَعْتُمْ اِلٰی مَجْلِیِّیْ هَذِہِ السَّاعَةِ وَ حَلَبْتُمْ هَذَا الظَّالِمَ الْمُتَمَرِّدَ وَ عَلٰی هَذَا الْاَدِیْمِیِّ وَ اَخْبِرْتُمُوْنِیْ بِاَسْمِہِ وَ شَانِہِ وَ رَهْطِہِ وَ مَذْہَبِہِ وَ مَنْ اَیُّ الْاَجْنَاسِ وَالْحَاکِمِ عَلَیْہِ فَاِنَّ لَنَا وَ لَکُمْ عَنِ الْحَقِّ سِیْعَہُ اَعَزُّمُ عَلَیْکُمْ یَا هُوْلَاءَ الَّذِیْنَ سَمِیْتُ مِنْہُمْ وَ مَنْ لَمْ اُسَمِّہُ فِیْ عَزِیْمَتِیْ هَذِہِ بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ یَنْطِقُ بِہِ رَبَّنَا فِیْ سَمَآءِ الْغُیُوْبِ عَلٰی بُرُوْجِ السَّمَآءِ وَ مُبْتَدَاْ خَلْقِ الْاَرْضِ فِیْ لُحَجِّ الْبِحَارِ وَاَدْعُنْتُ لَہُ الْمَلَآئِکَہُ فَخَرُوْا وَ اللّٰہُ سَاجِدِیْنَ وَ بِاَوَّلِ کَلِمَہِ تَکَلَّمَ بِہَا الرَّبُّ عَزَّ وَ جَلَّ وَ قَهَرِہَا خَلْقُہُ حِیْرَ اِسْتَوٰی عَلٰی الْعَرْشِ وَ حَمِیْدَ نَفْسِہِ یَنْفِسِہِ قَبْلَ خَلْقِ الْخَلْقِ وَقَالَ لِکُلِّ شَیْءٍ خَلْقُہُ کُنْ فِیْکُوْنُ وَ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِمًا وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقَ اَعَزِّمُ عَلَیْکُمْ بِاِلَاسْمِ الَّذِیْ تَزَلَزَلْتُ بِہِ الْاَقْدَامُ وَ تَدَكَّدْتُ بِہِ الْاَرْضُ وَالْجَبَالُ وَ اَرْتَفَعْتُ بِہِ وَمَنْہُ الْاَجْسَادُ وَ عَرَصْتُ مِنْہُ الْاَلْسِنُ وَاَقْشَرْتُ مِنْہُ الْجُلُوْدَ وَ عَسْتُ الْوُجُوْہَ وَ خَوَّہُ الْخَلَائِقِ لِعَظَمَتِہِ وَ خَضَعْتُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ خَرَّتِ الْجَبَالُ الصِّلَابُ لِهَیْبَتِہِ وَ اَقْرَّتْ جَمِیْعُ الْخَلَائِقِ بِرُبُوْبِیَّتِہِ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَنْفَطِرُنَ مِنْہُ وَ تَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَ تَخِرُّ الْجَبَالُ هَدًا۔ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعَاشِرَ الْجَنِّ وَالشَّیْطَانِیْنَ وَالْاَغْوَانِ اَوَّلُکُمْ وَ اٰخِرُکُمْ نَحْضُرُوْنَ السَّاعَہُ وَ تَتَوَکَّلُوْا بِهَذَا الْعَاصِیِ الْمُتَمَرِّدِ اَیْنِ مَیْمُوْنِ الْفَحَّاصِ اَیْنِ اَبُو الْوَلِیِّ صَاحِبِ الْعَذَابِ اَیْنِ یَخِیْلُیْتُ السَّیْفِ اَیْنِ یَحْلِقُ النَّصْرَانِیَّ السَّحَابِیَّ السَّیْفِ فَقَرُّوْا کُتْفُوْہُ وَ اَوْثِقُوْہُ وَ اَعْلَمُوْہُ بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَةِ خُذُوْہُ بِحَقِّ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ عِبَادَہُ

لصَالِحِينَ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

تَقَدَّمْ يَا مُذْهِبُ إِلَى بَسْطِطِي هَذَا وَأَنْتَ يَا مُرَّةُ وَأَنْتَ يَا مَيْمُونُ وَأَنْتَ يَا
دَشْهَشُ وَأَنْتَ يَا مَهْيَا كُلِّ انْتُمْ وَخُذْ أَمْكُكُمْ وَأَعْوَانُكُمْ فَإِنْ آيْتُمْ وَعَصَيْتُمْ رُجِمْتُمْ
بِشَهَابٍ ثَاقِبٍ وَشَهَابٍ مُبِينٍ وَأَجِيبُوا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَأَعِيتُونِي عَلَى هَذَا الْمُتَمَرِّدِ عَلَى
اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاقْتَعَوْهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُورُونَ۔

جنات کو حاضر کرنے کے لیے

جب کسی فرد پر جنات کے اثرات ہوں۔ اور طرح طرح کی امراض میں مبتلا رہتا ہو،
اور جنات کسی طرح حاضر نہ ہوتے ہوں تو ایسے مریض کے لیے ایک مرتبہ مندرجہ بالا دعویٰ
الاحراق تلاوت کریں اور ایک مرتبہ اسمائے سلیمانیہ تلاوت کریں جنات مریض کے بدن میں
حاضر ہو کر جل جائیں گے۔ اسمائے سلیمانیہ یہ ہیں۔ "مُسْلِمُوهُ۔ وَوَصِّلِہِ۔ وَآيَاہِ۔ لَا تُؤْنَفِہِ
۔ كَمْوَدَا۔ يَاوُہِ۔ اَجِبْ اِيْہَا الْمَلِكُ الْاَعْظَمُ شَرَّ نَاطِلٍ۔ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِي خَلَقَكَ
اللَّهُ مِنْ لَمَعَانِ نُورِہَا وَاحْضَرُ لِي (نام مریض و آسیب زدہ) الرُّوحَ اسْرِعْ مِنَ التَّرْقِي
وَتَكْلِمِ الْبَصَرِ۔

کشف کی صلاحیت حاصل کرنے کے لیے

جب کسی بھی امر کے لیے کشف کی ضرورت ہو تو مندرجہ ذیل اسمائے شریفہ کو ایک ہزار
مرتبہ روزانہ بعد از نماز عشاء پڑھا جائے۔ پہلے ہی ہفتہ میں ہلکی ہلکی آوازیں آنا شروع ہو جائیں گی
مگر اُن کی سمجھ نہ آئے گی۔ دوسرے ہفتے میں آوازیں معلوم ہوں گی اور صاف ہوں گی مگر کون سی
زبان ہے یہ سمجھ نہ آئے گی۔ تیسرے ہفتے دُور دراز کے مناظر نظر آنا شروع ہوں گے کچھ دیکھے
ہوئے اور کچھ اُن دیکھے مناظر ہوں گے۔ چوتھے ہفتے مناظر اور آوازیں کی سمجھ آنا شروع ہو جائے
گی۔ پانچویں ہفتے میں کشف کھل جائے گا۔ ماضی اور مستقبل کے بارے میں آگاہی ہوگی۔ یہ
صلاحیت کرامت سے کم نہیں ہوا کرتی۔ عمل سے قبل تزکیہ نفس ضروری ہے۔ اس لیے کسی کامل

مرشد سے بیعت کر کے پہلے تزکیہ نفس کریں پھر اس عمل کی ریاضت کریں تو کلی کامیابی ہوگی۔

اسمائے شریفہ یہ ہیں۔ "اَغْلِيُوبُ۔ اَغْلَايُوبُ۔ اَغْيَلُ۔ تَامُ۔ تَمُومُ۔ صَبِيہَا
اَيُّومُ۔ قَوْمُ۔ فَاَقِمُ۔ تَهْشُ۔ يُوْفَاتُ۔ مَحْصِيۃُ۔ يَا عَلِيُّمُ عَلِيُّ يَا خَبِيرُ خَبِيرِي يَا كَاشِفُ
اَكْشِفْنِي مِنَ الْاَسْرَارِ غَيْبِ۔

عمل کشف القلوب یعنی روحانی و انریس

بعد ہر نماز یا ہادی یا خَبِيرُ یا مَتِيْنُ یا عَلَامُ الْغُيُوبِ۔ ایک ہزار مرتبہ تلاوت
کریں۔ اور سجدہ میں اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ۔ تین بار تلاوت کریں۔ اور پھر
کہیں (اے اللہ آسمان و زمین کے خزانے مجھ پر کھول دے) انشاء اللہ صرف سات روز کے اندر
زمین و آسمان کے حالات منکشف ہو جائیں گے۔ وائریس کی طرح خبریں دل پر اترا کریں گی۔
اگر پورا ماہ رمضان عمل جاری رکھیں تو خوب ہے۔

کاغذ کو کرنسی نوٹ میں تبدیل کرنا

جب کاغذ کے روپے بنانے کا ارادہ ہو تو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے جمعہ المبارک کا
روزہ رکھیں اور اور افطار کسی غیر رُوحی چیز سے کریں۔ دودھ گوشت اور ترک حیوانات سے مکمل
پرہیز کرتے ہوئے۔ نماز مغرب کے بعد چالیس کاغذ اُس کرنسی نوٹ کے برابر کاٹ کر ایک نوٹ
اُن کے نیچے اور ایک نوٹ اُن کے اوپر رکھ دے اوپر نیچے شیشے کا ٹکڑا رکھ کر اچھے طریقے سے باندھ
دے اور اسے اپنی جائے نماز کے نیچے رکھیں اور پھر عمل کو پڑھنا شروع کریں اور بخور جاویں اور
لوبان کا روشن کریں۔ نماز فجر تک اپنے عمل کو جاری رکھیں۔ پس نماز فجر ادا کرنے کے بعد اُسے اٹھا
کر دیکھ تمام کاغذ روپوں میں تبدیل ہو چکے ہوں گے۔ اگر پہلی رات ایسا نہ ہوں تو دوبارہ ایسا ہی
کریں سات یوم تک مسلسل اور روزانہ نماز فجر کے بعد دیکھیں۔ ساتویں یوم مراد حاصل ہو جائے
گی۔ پڑھنے والا عمل یہ ہے۔ "يَا اَعْمَادِ اَيْلِ دَرِيۃُ وَ ذَرَارِشِ۔ هُمْ لِيُوۡہِ خَاخَاۡدَ مَلِيۡوۡہِ۔ اَجِبْ
يَا اَعْمَادِ اَيْلِ وَيَا عَمَّهَ اَيْلِ وَبَدِّلْ هَذَا الْكَاغِذَ بِكُرْنِيسِي عَلٰی سِغۡہِ رَآبِجِ الْوَقْتِ وَ هَذَا

”سَلَسَلَعُكُمْشٍ - لَاشٍ -“

حاضری گریہ سیاہ کا دوسرا طریقہ

مندرجہ ذیل اسم کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ ایک ہفتہ تک تلاوت کریں۔ اور پڑھتے وقت لوہان کزہ اور کف مریم کا بخور روشن کریں۔ ہفتہ کی رات سے شروع کریں۔ آئندہ ہفتہ کی رات آپ کے سامنے گرہ سیاہ ظاہر ہوگی جو انسانی زبان میں گفتگو کرے گی۔ پس استعمال کریں آپ اسے یہ صرف شر کے کاموں کو فوراً سرانجام دے گی۔ کیونکہ فساد کے علاوہ اسے کوئی کام نہیں ہے۔ روزانہ پڑھنے والے اسماء یہ ہیں۔ ”ہیطل۔ سبطوس۔ طیطوس۔“

حاضری مرد سیاہ فام

روزانہ ایک ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل اسماء کی تلاوت کریں۔ آٹھ راتوں تک مسلسل مگر آٹھویں رات کو دو ہزار مرتبہ تلاوت کریں۔ آٹھویں رات کسی بھی وقت ایک سیاہ فام آدمی چیخ مارے گا اور آپ کے سامنے حاضر ہو جائے گا۔ آپ تو ہرگز ڈر خوف نہ کھائیں۔ بلکہ کہیں کہ آپ کے ہاتھ میں جو انگٹھی ہے۔ وہ مجھے دے دیں۔ پس وہ کچھ شرائط پر آپ کو انگٹھی دیدے گا۔ وہ انگٹھی خالص سونے کی منقش ہوگی۔ جب اس مرد سیاہ فام کو حاضر کرنا چاہیں تو اس انگٹھی کو آگ کے قریب کریں۔ اور اسماء کی تلاوت کریں۔ پس مرد سیاہ فام چیخ مار کر حاضر ہوگا۔ اور خیر و شر کے کاموں میں مدد کرے گا۔ اسماء جو روزانہ آٹھ راتوں تک پڑھنے ہیں وہ یہ ہیں۔

”مَرَسُو شَلَح - جَلَسُو شَلَح -“

حاضری ابوک بشکل مرد سیاہ

کسی خلوت کی جگہ روزانہ رات کو چار ہزار مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت کو تلاوت کریں۔ اور پڑھتے وقت پیاز کے چھلکوں کا بخور روشن کریں۔ اور سات راتوں تک مسلسل تلاوت کریں۔ تیسری رات یا پانچویں یا پھر ساتویں رات آپ کے سامنے دھواں سا اٹھے گا۔ اور اس دھوئیں سے پست قد کا ایک سیاہ رنگ کا آدمی ظاہر ہوگا۔ جس کے سر پر ایک تاج نما ٹوپی ہوگی۔ وہ حاضر ہو کر

آپ سے پوچھے گا تم کیا چاہتے ہو۔ پس آپ ہاتھ لمبا کر کے اس کے سر سے وہ ٹوپی اچک لیں۔ اور کہیں کہ میں یہی چاہتا تھا۔ وہ ٹوپی کی واپسی کا مطالبہ کرے گا۔ مگر آپ اسے اس وقت تک ٹوپی واپس نہ کریں جب تک کہ وہ آپ کو متبادل کوئی ایسی چیز نہ دیدے جس سے آپ اسے حاضر کریں گے۔ پس وہ کوئی ایسی نشانی دے گا اور اپنی حاضری کا طریقہ بھی بتائے گا۔ پس جب ضرورت ہو اسے حاضر کریں۔ شر اور فساد لڑائی جھگڑے نفرت عداوت کے کاموں میں معاونت کرے گا۔ مگر اللہ سے ڈرتے ہیں۔ پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

”يَا صَرَصَارِ يَا عَامِرُ هَذَا الدَّارِ خَلَقْتُكَ بِالْبَغْلَةِ وَخَافِرِ الْحَمَارِ وَحَيَاةِ ابْنِكَ
إِبْلِيسَ اللَّعِينِ النَّيَّارِ أَلَا مَا كَشَفْتُ تَحْضُرُو حَضْرَتِي وَتَقْضِي حَاجَتِي وَالْأُتُخَرِّقُ فِي النَّارِ
وَتُحْشَرُ مَعَ الْأَبْرَارِ فِي جَنَّةِ رِضْوَانٍ -“

جنات کے بادشاہ کی تسخیر کا ایک نایاب عمل

جنات کے بادشاہ کی تسخیر کا یہ عمل شروع کرنے سے پہلے ترک جمالی و جلالی کے ساتھ سات یوم روزے رکھیں۔ اور پھر ترک حیوانات جلالی و جمالی پرہیز کے ساتھ اس عمل کی ریاضت شروع کریں۔ ایک خلوت کے مکان میں جو صاف و پاکیزہ ہو۔ ایک مربع کھینچ کر کھلا سا حصار بنائیں۔ مربع کے چاروں کونوں پر چار نو لادی میٹھیں گاڑ دیں۔ اور بخور جلائیں۔ پھر روزانہ نماز عشاء کے بعد عزیمت کو تین ہزار اکسٹھ (3061) بار پڑھیں۔ اور سوائے رفع حاجت کے حصار سے باہر نہ نکلیں۔ اگر چوبیس گھنٹوں میں ایک یا دو بار حصار سے باہر نکلیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اور عہارت عمل پڑھنے کے بعد روزانہ اکسٹھ (61) مرتبہ سورہ جن کی تلاوت کریں۔ اور ہر روز دو رکعت نفل ادا کریں۔ اکیس یوم تک مسلسل ریاضت کو جاری رکھیں۔

جب ریاضت کرتے ہوئے سات یوم گزر جائیں گے تو آٹھویں روز ایک اژدھا ظاہر ہوگا۔ اور عامل کو سخت خوف ناک صورت سے ڈرائے گا۔ لیکن خوف نہ کھائیں۔ اور عامل کی طبیعت میں خوف آنا عامل کے حق میں موت کے مترادف ہے۔ اگر ذرہ بھر بھی خوف پیدا ہوگا تو

بس خاتمہ ہے۔ اس لیے لازم ہے کہ ہرگز ہرگز خوف نہ کھائیں۔ اور دل کو مضبوط رکھیں۔ اور زیادہ توجہ سے عبارت عمل کو پڑھتے رہیں۔ بعد ازاں روزانہ اسی قسم کے خوف ناک نظارے نگاہوں کے سامنے آتے رہیں گے۔ کبھی ہاتھی کبھی شیر اور کبھی خوف ناک دیو اور جنات کے جھنڈ کے جھنڈ خوف ناک صورتیں لیے ہوئے سامنے آئیں گے۔ اور ایسے محسوس ہوگا جیسے کہ مکان کی چھت ابھی گر پڑے گی۔ مگر آپ بالکل خوف نہ کھائیں۔ کیونکہ ایسا حقیقت میں کچھ بھی نہ ہوگا۔ بعض اوقات شیر منہ بھاڑ کر حصار کے قریب بھی آجاتے ہیں۔ اڑدھے منہ پھیلاتے اور منہ سے آگ پھینکتے ہیں مگر یہ سب ڈرانے کی باتیں ہیں۔ ان کی طرف توجہ نہ کریں۔ جب مسلسل ریاضت کرتے ہوئے ایک سو الوداع آئے گا تو نمونہ حشر برپا ہوگا۔ اور تخت جواہر نگار اور یاقوت پر جنات سوار ہوں گے اور ایک ہزار جنات برہنہ نکواریں ہاتھوں میں لیے دکھائی دیں گے۔ مگر عامل کے لیے ضروری ہے کہ عبارت عمل کو اور توجہ سے پڑھے اور ان مناظر میں نہ کھو جائے۔ اگر عبارت عمل کی تعداد مکمل ہو جائے تو سورہ جن کی تلاوت کرتا رہے۔ پھر جب تمام لشکر جنات آکر کھڑا ہو جائے گا تو ہر ایک سردار اپنی اپنی جگہ کھڑا ہو جائے گا۔ سب سے آخر میں جنات کا بادشاہ اپنے یاقوتی تخت پر سوار ہو کر آئے گا۔ اور اس کے تخت کو چار قوی پیکل دیوا اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ پھر تمام جنات بادشاہ کو سلامی دیں گے۔ پھر بادشاہ جنات عامل کو مخاطب ہو کر سوال کرے گا۔ اے شخص تو کیا چاہتا ہے؟ اس وقت عامل کہے کہ میں آپ کو اپنے قبضہ تصرف میں کرنا چاہتا ہوں۔ اور جو کام میں بتاؤں وہ تجھے ضرور کرنا ہوں گے۔ شاہ جنات کچھ شرائط پر اطاعت قبول کرے گا۔ اور نشانی بھی دے گا۔ اور عہد کرے گا کہ میں تمہاری خدمت میں حاضر رہوں۔ جب بھی ضرورت ہو مجھے فوراً طلب کریں۔ پھر جب ضرورت ہو شاہ جنات کو حاضر کریں اور اپنے کاموں میں معاونت حاصل کریں۔ روزانہ پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ عَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ وَ عَلٰی اَبْنَائِكُمْ وَاِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ ظَہِرٍ وَ نَافِیْتٍ عَہْدِ طُوْرٍ نِّشَا۔ عَلُوْ نَاب۔ عَلَشْہُدُوْش۔ طُوْطِیَاب۔ هَلْطُوْط۔ طُوْلِش۔

فَضْفَرُث۔ وَعَزَّمْتُ عَلَیْكُمْ یَا عَبْدَ الْقَاہِرِ الْجِنِّیِّ وَ یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّیِّ بِحَقِّ ہِلِہِ الْأَسْمَاءِ وَ بَعِزَّةِ وَجْہِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَ بِحَقِّ طَاعَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ الْکَرِیْمِ وَ بِحُرْمَةِ ہِلِہِ الْعَزِیْمَتِ اَجِیْوْنِیْ وَ اَطِیْعُوْنِیْ یَا مَالِکَ الْاَرْوَاحِ الزَّہَادِ وَ الْحِجَنِ یَا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَ یَا اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ۔

☆☆☆☆☆

باب نمبر 12

باب الطلسمات عجیبہ

اس باب میں

ابن عربی

اور

ابن سیناء

کے طلسمات درج کئے گئے ہیں۔

تیس ہلسمات منسوبہ ابن العربی وابن سینا

ابن عربی اور ابن سینا نے اپنے رسائل میں ان تیس طلسمات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ یہاں پر ہم ان طلسمات کو تفصیلاً تحریر کرتے ہیں۔ تاکہ قارئین ان سے عظیم فوائد حاصل کر سکیں۔

1۔ اس طلسم کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر زعفران سے لکھیں۔ جاوی اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ نیز گیارہ مرتبہ دعوت کی تلاوت کریں۔ پھر اس ہتھیلی سے جس کو بھی آپ چھوئیں گے وہی آپ کی اتباع کرے گا۔ یقیناً فرط محبت سے دیوانہ ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

IIII q v r r b b q IIII
q i i i i i i q i l l e v q
q i III III q i i i q III III q II q

2۔ زعفران اور گلاب سے کاسہ پر لکھیں پھر اس میں پانی ڈال دیں۔ پھر اس پانی پر گیارہ مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر اس پانی سے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئیں۔ پھر آپ جس سے بھی مخاطب ہوں گے یا جس سے سلام لیں گے۔ وہی آپ کا مطیع ہو جائے گا۔ حتیٰ کہ فرط محبت سے پاگل ہو جائے گا۔ اور ایک ساعت کی بھی جدائی برداشت نہ کرے گا۔ یا اسی طرح لکھ کر پلائیں تو بھی مطلوب مجنون بن جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

1111 4444 11 44 00

3۔ اس ظلم کا تعلق عجائباتِ روحانیات سے ہے۔ اسے کا سہ پر تحریر کریں پھر اسے پانی سے دھو دیں اور قسم کو گیارہ مرتبہ تلاوت کریں اور اس پانی سے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوئیں جس کے پاس بھی جائیں گے۔ اور جس مقصد کے لیے بھی جائیں گے۔ وہ فوراً پورا کرے گا۔ ظلم یہ ہے۔

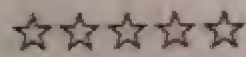
-111-711112-12-112-112-112-112
-112-1120-1120-1112-1711-1711-17

4۔ اس طلسم کا تعلق بھی عجائبات سے ہے اسے شمع اسکندرانی پر تحریر کر کے روشن کریں

عزیمت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ إِلَى قَوْلِهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا خُدَّامَ أَسْمَاءِ اللَّهِ الْكَرَامِ بِحَقِّ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ إِلَى قَوْلِهِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِحَلَالِ اللَّهِ يَا
خُدَّامَ أَسْمَاءِهِ أَنْ تَقْضُوا حَاجَتِي وَتُحْيُوا دَعْوَتِي بِعِزَّةِ الرَّتُّوبِيَّةِ وَعِظَةِ الْأُلُوْهِيَّةِ وَبِحَقِّ
ذَاتِهِ الْمُسْتَرْهَقَةِ عَنِ الْكَيْفِيَّةِ أَدْعُوْكُمْ بِاللَّهِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ دِي الْمَحَابَةِ الْمُتَحَلِّي
بِالْكِبَرِيَّاتِ الْتَوَرُّ الَّذِي ظَهَرَ بِأَرَادَتِهِ مِنْ أَشْرَاقِ بَهَاءِ نُورِهِ الْكَرِيمِ عَلَى حَبْلِ طُورِ سِبْأَاءٍ
فَانْهَدَ وَتَذَكَّرْتُكَ وَخَرُّ مَوْسَى ضَعِيفًا لِحَلَالِ قِيَّتِهِ وَخَرَّتِ الْمَلَائِكَةُ سُجَّدًا فِي
السَّمُومَاتِ وَتَحَتِ الْعَرْشِ وَفِي الْهَوَاءِ طَائِفِينَ مَرْعُوبِينَ مِنْ عِدَّةِ قَهْرِ قِيَّتِهِ الْحَلِيلَةِ
طَائِفَةً لِأَسْمَاءِهِ الْحُسْنَى وَصِفَاتِهِ الْعُلْيَا الطَّاعَةِ لِأَسْمَاءِهِ يَا خُدَّامَ أَسْمَاءِهِ أَدْعُوْكُمْ بِحَقِّ
كِبَرِيَّاتِهِ هُودَيْنِ بَارُوحٍ بِأَشْخِ شِمَاخِ الْعَالِي عَلَى كُلِّ بَرَاخِ طَشْطِينِ شَلِيشِ أَكْرَابُوكَ
إِلَهَ قُدُّوسٍ عَزِيزٍ قَدِيمٍ بَارُوحٍ عِزَّةً بِأَهْرَةِ بَعَالِمٍ طَيِّمَعْنَا مَنِيْعًا شَدِيدًا لَا رَمَادَ بَا طُوْنَا طِينًا يَا
طُوْنَا مَنِيْعًا وَيَا طَيِّطَامِرَ نِيْنَا وَيَا عَالِمَ طَيِّعُوْنَا يَا طَيِّطَفَرُ دُوْنَا بِعِزَّتِكَ بَابِحَ يَا قَهْوَرَا
بِأَسْمَحِ قِيُّومٍ رَجِيمٍ مَا يُوثِقُ هَوَايَيْنِ هَلِيْنَا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ أَيْنَ خُدَّامُ اسْمِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ أَجِئُوا بِحَقِّ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ أَيْنَ خُدَّامُ اسْمِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ السَّلَامِ
أَجِئُوا الدَّاعِيَ بِأَسْمَاءِهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ وَوَأَنْتِقَامُ أَيْنَ خُدَّامُ اسْمِهِ الْمُؤْمِنِ الْمُتَهَيِّجِ
الْعَزِيزِ الْخَبِيرِ أَجِئُوا طَائِعِينَ بِنُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ أَيْنَ خُدَّامُ اسْمِهِ الْمُتَكَبِّرِ أَيْنَ
خُدَّامُ أَسْمَاءِهِ الْخَالِقِ الْبَارِي الْمُصَوِّرِ اللَّهُ ۳ سَطَمْتُ خَوْرَقِي بِوَارِقِ نُورُهُ عَلَى مَنْ
سَمِعَ أَسْمَهُ وَعَصَاهُ دَعُوْكُمْ لِحُدْمَتِي وَاسْعَوْا طَائِعِيَّاهَا خُدَّامُ الطَّائِعِينَ بِحِلَالِ
مَنْ أَمْرُهُ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ اللَّهُ أَكْبَرُ ۳ مَنْ أَطَاعَهُ فَقَدْ نَالَ رِضَاهُ وَمَنْ غَضَى الدَّاعِيَ
بِأَسْمَاءِهِ قُبِلَ بِسَيْفِ مَا أَنْصَاهُ سُبْحَانَهُ اللَّهُ مَا أَسْرَعَ بَرَاهِينِ أَسْمَاءِهِ الْكَرَامِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

قَدْ أَشْرَقَتْ أَنْوَارُ آيَاتِهِ الْكَرَامِ وَأَسْمَاءِهِ الْعِظَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا لِكُ الْمَلِكِ ذُو الْحَلَالِ
وَالْأَكْرَامِ اللَّهُ أَكْبَرُ بِهِ اجْلِبْ مِنَ الْخُدَّامِ مَنْ تَأَخَّرَ وَعَجَبًا لِمَنْ يَتَأَخَّرُ وَسَيُوفُ الْقَهْرِ
مَسْلُوكَةً عَلَيْهِ وَمَلِكُكُهُ لِلزُّجَرِ مُحْتَاطَةٌ بِهِ وَسَائِقِدٌ إِلَيْهِ فَلَا فَرَارَ مِنْ غَوْنِي سَرِيحًا فَاغْضُوا
حَاجَتِي بِعِزَّةِ الْأَبَدِيِّ الْآبِدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِي لَا يَزُولُ أَبَدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَمْ يَتَّخِذْ
صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَنْزَلَ فِي كِتَابِهِ تَذَكُّرَةً لِمَنْ اهْتَدَى قُلُوبُ أَوْحَ إِلَى أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَقْرَ مِنَ
الْحَجْنِ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ آمَنَّا بِهِ وَلَكِنْ نُشْرِكُ بِرَبِّنَا أَحَدًا وَإِنَّهُ
تَعَالَى جَدَرْتَنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَجِئُوا وَافْعَلُوا كَذَا الرَّحَا ۲ الْعَجَل ۲ السَّاعَةَ
۲ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ -



وغلثايل م ميخائيل آله توكلوا يا اعداء هذا السماء

ولطالسم واعقدوا كذا عن كذا

19۔ بیٹھے انار کے چھلکے پر تحریر کر کے نو مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر بخوردے کر

جسے بھی چھوئیں گے وہ اسی وقت منعقد ہو جائے گا۔

۱۱۱۱ عجم مع مقام و فہ حر حر ہی حی سہ مرسہ

عقدت وربطت كذا عن كذا

20۔ اپنی ہتھیلی پر لکھ کر نو مرتبہ عزیمت تلاوت کریں۔ پھر جس سے بھی سلام لیں گے

وہی مربوط ہو جائے گا۔ ظلم یہ ہے۔

حسم ح ب ال وب رز الزائيل محد حفلفلقل ن اء

اد اه اه اه اه- له له له له- برو ححح اهيا اهيا بر اهيا

بدوور باسمارب هر طل اعقدوا كذا عن كذا

مندرجہ بالا تمام طلاسم میں جو عزیمت پڑھی جائے گی وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ هُوَ الْغَفَّارُ الْكَرِيمُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ الَّذِي أَمَرَهُ نَافِلٌ مِنْ سَمَاءٍ إِلَى السَّمَاءِ الْأَعْلَى لَمْ يَخْذَرْ أَمْرُهُ وَهُوَ عَالِي رَفِيعٍ مَهْبِطٌ فِي شَقِ الْأَرْضِ شَقًّا إِلَى السَّمَاءِ الْمَوْضُوعِ عَلَى الْهَوَاءِ الَّذِي كَانَ عَلَيْهِ عَرْشُهُ الْكَرِيمُ الْعَظِيمُ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَالْمَاءُ فَتَنَزَّلُ لَهُ مِنْ هَيْبَتِهِ فَتَمَسَّكَ بِقُدْرَتِهِ مَنْ هَيْبَتِهِ فِي غَمَامٍ فَوْقَ غَمَامٍ وَتَحْتَهُ هَوَاءٌ مَوْضُوعٌ عَلَى الْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ عَلَى الْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ دَائِرَةٌ بِالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ مُسْتَجِيبَةٌ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ بِالسُّكِينَةِ وَالسُّكِينَةُ بِالْوَقَارِ وَالْوَقَارُ بِالْمَكُوتِ وَالْمَكُوتُ بِيَدِهِ الْحَيِّ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَمُوتُ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِأَعْدَادِ أَسْمَائِهِ بِأَسْمَائِهِ دَعَوْتِي وَأَقْضُوا حَاجَتِي بِهَلْهَيْتِ ٢ شَكْلِيَا طَخِ مَهْنَطُو شَيْئًا ٢ كَهْرَهْفِيَاخِ شَمْسِيَصَال ٢ ذَرِيَال ٢ هَمْلُو شَبَاحِي ٢ شَهْمِيَصِيص ٢ رَكِيَاخِي ٢ مَشَقْصِير ٢ هَلَادْعَا كَذُو بُوَش ٢ بَهْنَشَار ٢ رَعْنَصَالِخ ٢ هَشْطُوخ ٢ لَيْنُ خُدَامِ اسْمِهِ الْغَفَّارُ الْكَرِيمُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ أَجِئُوا الدَّعَى بِأَسْمَائِهِ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ يُحْكُمُ اللَّهُ خَبِيرًا لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَجِئُوا دَعَوْتِي وَأَقْضُوا حَاجَتِي بِعَرَفَرٍ مِنْ لَدُنْكَ الْعَظِيمُ فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ لَيْنُ خُدَامِ أَسْمَائِهِ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

28۔ اس طلسم کو سرخ کاغذ پر لکھ کر بانس کی تلی میں رکھ دیں۔ پھر موم سے سوراخ بند کر دیں۔ پھر اس پر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں اور اسے پانی میں رکھ دیں۔ بے شک مطلوب کا خون جاری ہو جائے گا۔ اگر بانس کی تلی سے طلسم نکال کر بہا دیں تو خون بند ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

تکماہ مرہ۔ یا بکموش۔ طفلیوش۔ ہاروش۔ قاروش۔ ارروش۔ ازریوش۔
کیکموش۔ لالبوش غظایوش۔ کطضلیوش۔ عیطالوش۔ یا خدام هذه
الاسماء و اترفو الدم فرج کذا کالبحر الجاری الوح العجل اساعه

29۔ حسب سابق تمام عمل کریں مگر طلسم یہ تحریر کریں۔ طلسم یہ ہے۔

سلیوش۔ طہوش۔ طقیوش۔ طقطق۔ طیفقوش۔ لیوش۔ قروش۔
تو کلوا یا خدام هذه الاسماء و الطلاسم و انزفوا دم کذا الوح

30۔ یہ طلسم سرخ کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر اس پر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ اور اسے دیوار پر لٹکا دیں۔ اور زانیہ کا دل میں تصور کریں۔ پس اس کا خون جاری ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔
اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔
اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔ اج ہ ز ط۔
صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔ صہ صہ صہ۔

طلسم نمبر 21 سے طلسم نمبر 30 کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھنا ہوگی۔

تو کلوا یا خدام هذه الاسماء و الطلاسم بنفخ کذا ہیا افعلا کذا

25۔ سفید کاغذ پر تحریر کریں پھر تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے اپنے پاس رکھیں اگر آپ حاکم کے پاس جائیں گے تو وہ خیر کے ساتھ پیش آئے گا۔ اور حاجت پوری کرے گا۔ طلسم یہ ہے۔

عاط اط ۱۱۱ ک ح ا ح ع خ ا ع ہ ح ع ا ع ح م ح۔ ح د ہ ادل

۱۱۱۱۱ لا الا الارع ط ط ط الح ح ح ح ح۔ الا لامہ ع ا ا ہ ر و ل ا ع ع و ی ک م و س

تو کلوا یا خدام هذه الاسماء و الطلاسم و عقدوا الالسن عن حامل کتابی هذا
لا ينطقون الا بالخیر و لصواب و بما یسرہ

26۔ کوری ٹھیکری پر تحریر کر کے بخور دیں اور تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے کوٹ کر دشمنان کے راستے میں بکھیر دیں۔ سب متفرق ہو جائیں گے۔ طلسم یہ ہے۔

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز ط ظ ک ل ہ ن و ص ع ع ف ق و لای

مومہ ہو حی قیوم حی مہ ۷ مہ طرہ مہ فعه مومو لوصہ لا ہ لوعو عم مہ طہ
مہ ۶۶۹ بھہ ہل و عصہ مہ مہ م و التو کل

27۔ اس طلسم کو کسی پلیٹ پر تحریر کریں۔ پھر صندل اور سندروس کا بخور دیں۔ اور تیرہ مرتبہ عزیمت پڑھ کر دم کریں۔ پھر پلیٹ میں معمولی سا سوراخ کر کے اس میں پانی بھر دیں۔ پھر اسے بلندی پر آویزاں کر دیں۔ جو نمی سوراخ سے پانی نکلے گا مطلوب کا خون جاری ہو جائے گا۔ طلسم یہ ہے۔

ک م ح ۱۷ ا ۶۳۴ ن ف ج ر ف م ع ح ع ع ع ق ش ک و ۳ کہ طفر الموباطمہ

یا ما احہ مستعظم تو کلوا یا خدام هذه الاسماء و الطلاسم و انزفوا الدم من
کذا دما حاراً لا یقطع آناء اللیل و اطراف النهار بقدرۃ العزیز الحبار فحرنا
الارض عیوناً الی قوله یا عیننا الوح العجل اساعه

عزیمت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْشَأَ الْوُجُوذَاتِ بِقُدْرَتِهِ مِنْ
الْعَدَمِ إِلَى الْوُجُودِ وَسَيَعْلَمُ بِحُكْمَتِهِ مِنَ الْحَيَاةِ إِلَى الْمُلْهُودِ وَسَيَعْلَمُ بِإِرَادَتِهِ لِلْيَوْمِ
الْمَوْعُودِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ الَّذِي حَكَمَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ بِمَا سَبَقَ فِي عِلْمِ
عَيْدِهِ أَرْلَتِهِ وَجَمِيعِ مَافِي الْكَائِنَاتِ جَمِيعُهَا فِي قَبْضَتِهِ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ
وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ جَبْقَتِهِ أَنْزَلَ الْوَحْيَ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ
الْمُسْتَطَافِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَالِي الْكَبِيرُ الْحَفِظُ
الْمُقِيتُ الْخَبِيرُ الْخَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ
الْبَاسِعُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمُنِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِي الْمُعِيدُ
الْإِلَهُ الْخَلْقِ وَالْأَمْرِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ أَقْسَمْتُ
عَلَيْكُمْ بِأَعْدَادِ أَسْمَائِهِ بِأَسْمَائِهِ لَحْرًا مَعَالَى وَأَقْسَمُوا حَاجَتِي بِحَقِّ سُلْطَانِهِ لِح
سَمِيهِ بِأَلْفِ طَبَقٍ مَحَلُّهُ خَصْفُ صَفْحَتَيْهِ شَمْسُهُ أَلْفُ شَهْبَاهٍ مَطْمَعِيهَا
مَرْمِشَاتُ هَيَوَاتِ الْقُدُوسِ التَّعَالَى خَالِقُ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ
أَمِنْ أَعْدَادِ أَسْمَائِهِ الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَالِي الْكَبِيرُ الْحَفِظُ الْمُقِيتُ الْخَبِيرُ الْخَلِيلُ
الْكَرِيمُ أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِقَوْلِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَمَّا جَاءَ عَيْنِي بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَسِمْتُكُمْ
بِالْحُكْمَةِ وَلَا يَمُنُّ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا إِنْ اللَّهَ رَبِّي
وَرَبَّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ الطَّالِبُ الْمَقَامِ وَأَيُّ الْكَرَامِ فَلَا تَخْلَفُ بَعْدَ هَذَا
الْكَلَامِ أَمِنْ أَعْدَادِ أَسْمَائِهِ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمُنِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي الْمُبْدِي
الْمُعِيدُ دَعَوْتُكُمْ بِأَسْمَائِهِ وَبِأَهْلِيهِ لِقَضَاءِ حَاجَتِي السَّاعَةِ فَسَ تَخْلَفُ عَنِ الدَّاعِي
بِأَسْمَائِهِ وَغَضِي أَسْمَائِهِ فَهُوَ يُؤْمِدُ مِنَ الْمُحْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ لَا يَفْرَ
غَتُهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ وَمَا ظَلَمْنَا هُمْ وَلَكِنْ كَانُوا هُمْ الظَّالِمِينَ وَتَادُوا بِأَمْلِكُ

كَيْفَ قَضَى عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ إِنَّكُمْ مَا كُنْتُمْ لَقَدْ جِئْتُمْ بِالْحَقِّ وَلَكِنْ أَكْثَرُكُمْ لِلْحَقِّ
كَارِهُونَ أَمْ اِبْرَمُوا أَمْراً فَبِأَنَاءٍ مُبْرَمُونَ أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَا لَا نَسْمَعُ سُرُّهُمْ وَنَحْوَاهُمْ بَلَى
وَرَسُولُنَا أَتَيْنَهُمْ بِكُتُوبٍ إِنْ كَانَ الرَّحْمَنُ وَلَدَ فَبِأَنَاءٍ أُولِ الْعَايِدِينَ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ
وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ فَلَدَرَهُمْ بَخُوضُوا وَبَلَّغُوا حَتَّى يَلَاقُوا يَوْمَهُمُ
الَّذِي يُوعَدُونَ وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَهُ وَفِي الْأَرْضِ إِلَهُ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ وَتَبَارَكَ
الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَلَا
يَمْلِكُ الَّذِينَ يَلْمُونَ مِنْ دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ الطَّاعَةُ يَا خُدَّامَ
أَسْمَائِهِ وَأَيَّاتِهِ الْكَرَامِ قَوْضُوا حَيَاتِ الْغَيْبَةِ وَارْكَبُوا أَجْرَ الْاُولِيَةِ وَلَعُوا مَقَايِ حَاجَتِي
وَهِيَ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا أَقْسَمْتُ بِهِ عَلَيْكُمْ الْوَحَايَا الْخُدَّامُ الطَّاهِرُونَ الطَّيِّبُونَ
بِحَقِّ مَا أَمَرَ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّونِ أَجِيبُوا سَرِيعًا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ -

☆☆☆☆☆

کلید رموز مخفی میں استعمال ہونے والے مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آب بخورہ	پانی رکھنے والا مٹی کا برتن	آب نارسیدہ	جسے پانی نہ لگا ہو
ایلو	مصر، صبر	استخوانِ رگ	کتے کی یڈیاں
برص	بھلیری	بول خر	گدھے کا پیشاب
بصل	پیاز	بھوج پتر	ایک درخت کی چھال
پارچہ حریر	ریشمی کپڑا	پوست حمار	گدھے کا چمڑہ
عجم خروب	عجم خرنوب	تفاح الجان	سیب کے بیج
عجم ارٹھ	ارٹھ کے بیج	نعم حظل	اندراٹن
جاوی	لوبان	حنا	مہندی
حبیب	بھنگ	خرما	چھوٹا بارہ
دند	دھونی	رصاص	تقعی
سرب	سیسہ سک	سکورہ	کورہ مٹی کا برتن
سفال گلی	مٹی کا برتن	سندروس	چندرس
سرقہ	چوری شدہ	شکر سفید	کھانے والی چینی
صندلین	صندل سرخ اور سفید	طحال	تلی
طلائی	سونے کا	عود	اگر کی لکڑی
عوج	فجر موسیٰ	عروج ماہ	چاند کے پہلے پندرہ یوم
عرق النساء	لنگڑی کا درد	عصفور	
فقد	چاندی	فرنیون	کلبہنی

قسط	کوٹھ	قطران	زفت رطب
کبریت	گندھک	کثرت طمٹ	زیادتی حیض
کرفس	اسی نام سے مشہور ایک بوٹی	کزبرہ	دھنیا: کشنیز
کندر	لوبان	کوزہ گلی	مٹی کا برتن
کوری ٹھیکری	کورے مٹی کے برتن کا ٹکڑا	گندنا	مشہور بوٹی ہے
مقل ارزق	گوگل	مشک	کستوری
مصر	ایلو	موئے سر	سر کے بال
مصروع	مرگی والا	مسکور	سحر زدہ
محسود	جس پر حسد کیا گیا ہو	میدہ سائیکہ	سلا رس
ماء الورد	عرق گلاب	نقرائی	چاندی
نازیو	ریحان	نسیان	بھول جانا

☆☆☆☆☆

ضمیر کی آواز، روح کی پکار۔

امن و آشتی کا پیغام، خانقاہی نظام، خانقاہی نظام۔

سکونِ قلب کا مقام، درگاہی نظام، درگاہی نظام۔

تمام روحانی سلاسل درحقیقت اللہ تعالیٰ کی معرفت اور پیغمبرِ آخر الزمان حضرت محمد ﷺ کے دربار تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔ اس راستہ کا نام طریقت ہے۔ دنیا بھر میں تقریباً دو سو سے زیادہ روحانی سلاسل جاری و ساری ہیں۔

یاد رکھیں!

علم بغیر درست تربیت کے مثبت طرزوں میں فائدہ نہیں پہنچاتا، آپ کسی فرد کو کتنا ہی علم سکھادیں، اگر اس فرد کی تربیت صحیح نہیں ہو سکتی ہے تو وہ علم اس کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔ پہلے تربیت ہوگی پھر علم ہوگا۔

سلسلہ عالیہ قادریہ، چشتیہ، قلندریہ، ابوالعلائیہ، منعمیہ، جہانگیریہ

کی تعلیمات کا بنیادی نکتہ یہ ہے انسان کو محض آسائش و زیبائش کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔ اس کی زندگی کا اولین مقصد یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق و مالک اللہ تعالیٰ کو پہچانے اور خود اپنی روح کا عرفان حاصل کرے۔ صوفیاء کرام اپنے تربیتی مراکز میں، اپنی خانقاہوں میں توحید خالص کو سمجھنے اور بندہ کو اللہ کے رنگ میں رنگ دینے کا ماحول فراہم کرتے ہیں۔ اپنے خالق و مالک اللہ وحدہ لا شریک کے ساتھ قلبی و روحانی تعلق کے قیام کی خواہش ہر انسان میں موجود ہوتی ہے۔ ضرورت صرف اس خواہش کو محسوس کرنے اور اس کی تکمیل کے لیے قدم بڑھانے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے، نبی کریم ﷺ کی نظرِ رحمت سے تصوف کے علوم اور رموز کو سمجھ کر بندہ اللہ تعالیٰ کا عرفان اور حضرت محمد ﷺ کی قربت پاسکتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ، چشتیہ، قلندریہ، ابوالعلائیہ، منعمیہ، جہانگیریہ

تمام نوع انسانی کو متحد ہو کر "وَاعْتَصِمُوا بِخُلُوعِ اللَّهِ بَحَبِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا۔"

ترجمہ: "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو" (سورہ آل عمران: آیت

(103) قرآن پاک کے اس حکم کے مطابق اخوت کپلیٹ فارم پر جمع ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ، چشتیہ، قلندریہ، ابوالعلائیہ، منعمیہ، جہانگیریہ، میں پیر طریقت حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، قلندری، چشتی، ابوالعلائی منعمی، جہانگیری مدظلہ العالی (سجادہ نشین) دربار عالیہ

حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

(آستانہ عالیہ محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان) کی زیر نگرانی طالبین، مریدین سالکین کو ایسی تعلیمات سے آراستہ کیا جاتا ہے اور ایسی تربیت کی جاتی ہے جو ان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے قریب کر دے اور اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کا جذبہ کار فرما ہو جائے۔

آپ بھی ضمیر کی آواز پر توجہ دیتے ہوئے، روح کی پکار سنتے ہوئے اور سلسلہ عالیہ کے اغراض و مقاصد اور تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ میں شمولیت کے لیے درخواست بھیج سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رحمت خاص سے نوازے اور ہم صوفیاء کرام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے مخلوق خدا کی خدمت کا ذریعہ بنیں۔ آمین

﴿منجانب﴾

پیر صوفی محمد انور ندیم قادری

(سجادہ نشین) دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ۔

خلیفہ اعظم

پیر ارشاد احمد کلیائی، چشتی، قادری، قلندری، جہانگیری

مکان نمبر 111 گلی نمبر 8 علی ٹاؤن اڈیالہ روڈ۔ راولپنڈی

پیر صوفی مسعود الحسن قادری

(خادم اعلیٰ) دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

آسیبی قوتوں سے نجات

ارواحِ خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرانیشانیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے

شانی و کانی علاج پر لا جواب دے مثال شہرہ آفاق تصنیف

قیمت Rs:100 ڈاک خرچ Rs:100

معراج معرفت

طالب عشق حقیقی، سلوک و معرفت، طالب مولیٰ، راہِ فقر کے مسافر اور راہِ طریقت پر گامزن ہونے

والے مبتدی حضرات کے لیے مشعلِ راہ، خضرِ نما، پیرِ کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف

قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

شاہرا، طریقت

اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدانِ طریقت سے ماخوذ فیض اور حصول

مراد کے لیے، سالک کی تربیت اور تکمیل میں معاون تصوف کے موضوع پر ایک لاثانی تصنیف

جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا مسافرانِ طریقت کے لیے پیرِ کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

جہان تصوف

تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے اصول

موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی سالک کی روح کو معطر کرتی ہے

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

ردِ سحر حصہ اول

سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بد اثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق عملیات پر

مبنی لاثانی تصنیف۔ قیمت Rs:100 ڈاک خرچ Rs:100

معروف روحانی سکالر جناب علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی تصانیف

فیضان الحروف

حروفِ ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص و افعال، قوتِ جاذبہ،

روحانیت اور طلسمات، اعمال و نقوش اور الواح پر مبنی لاثانی و اصول تصنیف

قیمت: 350 روپے ڈاک خرچ 100 روپے

فیضان القرآن

تفسیرِ خلافت، فتوحات، شفاء الامراض، قضاے حاجات، تسخیرِ ارواح، حل مشکلات، غلبہ

بر دشمنان، عزت و توقیر، ترقی روزگار اور کامیابی و کامرانی کے مجرب قرآنی اعمال و نقوش پر

لا جواب دہ شہرہ آفاق تصنیف

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

روحانی خطوط

عالمین و کاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات و تعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو

انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا۔

قیمت Rs:235 ڈاک خرچ Rs:100

عکس لوح محفوظ

حروفِ مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح و تشریح تفسیر و معانی اور حروفِ نورانیہ سے

متعلقہ زکات کے مستند طریق شرف کو اکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ

مختلف اعمال و نقوش تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال و لا جواب تصنیف

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

رَدِّ سحر حصہ دوم

جادو ٹوٹنے کا لے علم، سفلی اعمال، پیر کھوا، کی چوکی اور گڈا مسان کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر اصول تصنیف۔
قیمت Rs:125 ڈاک خرچ Rs:100

رَدِّ سحر حصہ سوم

برسوں کے لا علاج مسکورہ معقود افراد کے لیے ایک مژدہ جانفزا، رَدِّ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاچانی تصنیف کا لے علم، جادو ٹوٹ، سفلی اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گڈا مسان کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے ایک ضرب کھینسی
قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

پیر انارمل علوم کا خلاصہ

سپر چوکل، ہیلتھ انرجی، یوسوئی ریکی، پینا نزم، یوگا، کلر تھراپی، اروما تھراپی، میکنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، پی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف
قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

ریکی ہیلتھ کورس

کا کائناتی شفا کی انرجی "تھراپل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری و ساری ہے۔ ریکی ہیلتھ پر اردو میں پہلی بے مثال لاچانی تصنیف
قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

مصباح الارواح

اشارات و نظارات، حاضرات الارواح، تغیر موکلات و جنات، ملکہ الجنات و شہاد جنات، تغیر پرہیز، شیاطین، تغیرات الارواح، شیوہ سلف، تغیر ملک سہد اور ان کی مقرریت و ذریت کے مستند اعمال پر لا جواب شہرہ آفاق لاچانی تصنیف۔
قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

چھو منتر

سینہ، سینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سر بستہ رازوں کا انکشاف محبوب و مطلوب کو مسخر و یوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے
قیمت Rs:100 ڈاک خرچ Rs:100

پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں

آپ پینا نزم کی تعلیم حاصل کر کے

ہزاروں روپے کماسکتے ہیں۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیر انارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی پینا نزم کی مکمل تعلیم اور مناسب عملی تربیت کا معقول انتظام ہے۔ شائقین خواتین اور حضرات پینا نزم سیکھ کر دماغی اور نفسیاتی مریضوں کا کامیاب علاج اور تعلیمی، کاروباری، ازدواجی اور شخصیت کے مسائل بھی پینا نزم کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔ پینا نزم کے ذریعے ڈپریشن، مایوسی، اداسی، شرمیلہ پن، احساس کمتری اور عادات بد سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے علاوہ ازیں شہرت و عزت اور دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گزار سکتے ہیں۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفاظی نا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیر انارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734 0300-4967412

کائناتی انرجی

ریکی (Reiki)

ریکی دو جاپانی الفاظ کا مرکب ہے ”رے“ اور ”کی“ کے معنی یونیورسل پاور، گاڈ پاور، اللہ کی طاقت اور ”کی“ انسانی پاور۔ جب یہ دونوں قوتیں ملتی ہیں تو ریکی وجود میں آتی ہے۔ ریکی دوسرے طریقہ ہائے علاج سے مختلف ہے دوسرے طریقوں میں مشقت اور ہدایات پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ ”ریکی“ صرف ہدایات پر مشتمل ہے اور باقی کام آپ خود بہ خود کرتے رہتے ہیں۔ کائناتی انرجی کو ”ریکی ماسٹر“ ایک خاص طریقہ سے دوسروں کو ٹرانسفر کر دیتا ہے تو ان میں ہیلنگ پاور (شفا بخشی کی طاقت) آجاتی ہے۔ جس سے ریکی ہیلرز انسانوں، جانوروں، نباتات کی تمام تریبیاریوں کا علاج کر سکتا ہے۔ ریکی طریقہ علاج پوری دنیا میں مشہور اور کامیاب طریقہ علاج ہے۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی ریکی کورس کرایا جاتا ہے۔ یعنی ریکی کا علم ٹرانسفر کیا جاتا ہے۔

جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734 0300-4967412

کیا آپ کامیاب روحانی معالج بننا چاہتے

تاکہ ادویات سے بے نیاز ہو کر روزانہ ہزاروں مریضوں کا کامیاب علاج کر سکیں۔ تو آج ہی دنیا کے دیگر تمام طریقہ ہائے علاج سے زیادہ قوی الاثر، سریع التاثر اور کامیاب ترین طریقہ علاج

سپر چوئل ہیلنگ انرجی

کورس کر لیں۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی سپر چوئل ہیلنگ انرجی کورس کرایا جاتا ہے۔ سپر چوئل ہیلنگ کا علم آپ کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے جس کے لئے نہ کسی چلے، دھنسنے کی ضرورت ہے اور نہ ہی لمبے چوڑے عملیات پڑھنے کی ضرورت نہ روزانہ مداومت کی ضرورت، ایک مرتبہ جب آپ یہ سائنٹیفک علم حاصل کر لیں گے تاحیات آپ کے پاس رہے گا نہ اسے کوئی چھین سکتا ہے نہ اس میں کمی ہوتی ہے نہ کسی قسم کی رجعت بلکہ جوں جوں وقت گزرے گا علم کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اس علم سے آپ بدن انسانی میں پیدا ہونے والی تمام امراض کا باسانی کامیاب علاج کر سکیں گے۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734 0300-4967412

لوح شرف شمس

عروج و ترقی، تسخیر خلافت، حصول شان و شوکت، اور علوم مرتبت کیلئے روحانی تحفہ
شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے نورانی
اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔
شمس برج حمل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔ اس
وقت جو خفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت
سے حامل کیلئے عظیم حیرت، رعب اور قوت پیدا کرے گا اور ممتاز حیثیت لائے گا۔ شرف شمس
کی لوح جس فرد کے پاس ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت و توقیر عطا فرمائے۔ حامل لوح کی شان
و شوکت ہر خاص و عام میں بڑھ جاتی ہے۔ حامل لوح کی عزت و شہرت عروج و ترقی کمال
بلندیوں تک پہنچ جاتی ہے۔ سب دشواریاں اور مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔ عوام الناس مسخرو
فرماں بردار ہو کر ہر حکم ماننے ہیں۔ شرف شمس کی لوح خواتین و حضرات سب کے لئے مفید
یکساں ہے۔ گورنمنٹ اور پرائیویٹ ملازم، تاجر حضرات، ڈاکٹر، لیڈر، وکلاء سب اس لوح
مبارک سے یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جن خوش نصیبوں کے پاس شرف شمس کی لوح
ہوگی۔ وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کیلئے
انہوں نے میدان مار لیا ہے۔

ہدیہ لوح شرف شمس قلمی پر = 2500 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح شرف مرتخ

لوح شرف مرتخ حصول قوت و شجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ غلبہ بر اعداء۔
دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور موذی جانوروں و آسیب سے تحفظ کے لئے موثر
ترین ہے۔ مقدمات میں فتح یابی۔ دشمنان سے تحفظ۔ لوح شرف مرتخ فتح و نصرت
کے لئے بڑی کارآمد ہے۔ جن میاں بیوی میں تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں
عرصہ سے دشمنی و خصومت چلی آرہی ہے۔ یا کسی کو کسی کے دشمن کا خوف اندیشہ ہے۔ یا
کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح
مقصود ہے اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ یا فتح پانا ہے۔ تو ان تمام
مقاصد کے لئے لوح شرف مرتخ نہایت قوی اثر ہے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح
ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہوگا اور کبھی غلبہ نہ پاسکے گا۔ امراض
میں لقوہ، قونج، ریشہ اور بلغمی مزاج کے لئے بھی مفید ہے۔

ہدیہ لوح قلمی = 2500 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون: 0333-6974734

لوح زحل

استحکام و جمعیت کی روحانیت تسخیر سلطنت و فتوحات نامور، حکمت اور قیام و استحکام مرتبہ کے لئے ستارہ زحل کی ترفع و تنزل سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب و آلام خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہئے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرنا ہے۔ وہ سبب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرنا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہے جو ذرائع اور اسباب لاتی ہے۔ جس سے بد قسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے جس کے مندرجہ ذیل خواص ہیں: ۱۔ نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہو جائے۔ ۲۔ نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لئے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہوگی۔ ۳۔ تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لئے کہ تنزلی نہ ہو۔ ۴۔ حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام و بقا رہے۔ ۵۔ تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور یکینوں کے لئے خوشحالی ہے۔ ۶۔ خلقت میں ناموری، تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، خلقت پر بزرگی، ایکشن میں کامیابی کے لئے۔ ۷۔ وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی بلیں یا فرمیں ہیں۔ جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح مؤثر ہے۔ اگر لوح زحل کو پاس رکھا جائے تو ایک مخفی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد اس کے پابدار اس کے اثرات خود دیکھیں گے اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کے مختلف قوت اور خوشی کا مال پائیں گے۔

لوح سرب ہدیہ = 2500 روپے

ملنے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح شرف مشتری

حصول مال و دولت اور اسباب مال کے لیے

خواتین و حضرات کے لئے یکساں مفید

انتہائی سعد اور پرتا شیر اوقات کا عظیم کارنامہ ہے۔ یہ مالی امور میں خوشی بختی کو اس طرح کشش کرتی ہے جیسے مقناطیس لوہے کو۔ اسے دیکھیے، اسے پہنیے اور تمنا دل میں قائم کر کے دعا کیجئے پہنے رکھیں۔ انشاء اللہ مالی معاملات اور روپیہ کے حصول کے لئے جو اسباب بھی کریں گے۔ ان سے روپیہ ملے گا۔ اور قدرت ایسے اسباب پیدا فرمائے گی جن سے چند سالوں میں زندگی بن جائے گی۔ اس لوح میں حضرت یوسف کی دعا ہے جو قرآن پاک میں ہے۔ ترجمہ: ”اے اللہ مجھے اپنے فضل سے غنی کر دے۔“

اگر آپ دولت مند بننا چاہتے ہیں تو اسے پاس رکھیں اور یہ دعا پڑھتے رہیں۔ اس سے اقتصادی بد حالی کے دور میں اسے امیدوں کا مرکز بنائے ورنہ حال کے تقاضوں کے ساتھ نہ چل سکیں گے۔

ہدیہ لوح قلمی پر = 2500 روپے

منگوانے کا پتہ

روحانی سکالر حکیم پیر صوفی غلام سرور شہاب قادری ماہر علوم مخفی

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

عظیم روحانی تحفہ ”حرز دافع البلیات“

یہ تعویذ مبارک عظیم روحانی تحفہ کے نام سے مشہور ہے۔ نہایت اہتمام کے ساتھ موم جامہ کیا گیا ہے اس تعویذ مبارک میں پانچ عدد عمدہ نقش مہر نبوت ہیں اور پانچ عدد علم جفر کے اہم نقش درج ہیں، سورہ یسین شریف، سورہ مزمل شریف، سورہ والضحیٰ، سورہ الم نشرح، چہار قل شریف، سورہ فاتحہ، سورہ کوثر، آیت الکرسی، ایک سواہم ترین دعائیں درج ہیں اس تعویذ مبارک کو تمام پیرانِ عظام و علماء کرام نے پسند فرمایا، اور خود اپنے گلوں میں پہنا ہے اور اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے بچوں کے گلوں میں ڈالا ہے مزید تحریری سندیں بھی عنایت فرمائی ہیں، حامل ہذا تعویذ کو خداوند کریم اپنے حبیب اکرم ﷺ کی برکت سے جادو، نظر بد، حسد الحاسدین، جنات، بھوت، پری، سوتے میں ڈرنا، وساوس شیطانی، خوف و ہراس، وہشت، حادثات سفر جیسا کہ آج کل ہوتے رہتے ہیں حاکم جابر کے سامنے جانا گھر کی نا اتفاقیوں سے محفوظ رہے گا۔ بیروزگاری، ادائیگی قرض، تجارت میں برکت، ملازمت کی ترقی، امتحانات میں کامیابی وغیرہ۔ اس تعویذ کو موم جامہ کیا گیا ہے۔ ہر وقت ہر حالت گھلے میں رہے۔ اسکو عورت بھی ہر وقت گھلے میں رکھے۔ کوئی حرج نہیں۔

حرز دافع البلیات کا ہدیہ مبلغ = 555 روپے ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی و روحانی ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

فون: 0300-4967412

لوح تسخیر اکبر

لوح تسخیر اکبر ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ اپنی تمام تر جائز خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ سینکڑوں خواتین و حضرات اس سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔ مقدمات میں کامیابی، کاروبار میں برکت، بیرون ملک سفر اور ملازمت کے لیے مواقع، نفسیاتی اور جسمانی امراض سے نجات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ لوح تسخیر اکبر ان کنواری بچیوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے جس کا رشتہ نہ آرہا ہو، اور شادی کی عمر گزرتی جا رہی ہو۔ شادی شدہ بیٹیاں اپنے پاس رکھیں تو سسرال کے غلط رویہ سے محفوظ رہیں گی۔ اور ان کی عزت و توقیر بڑھ جائے گی۔

لوح کا ہدیہ مبلغ = 1075 روپے پیشگی ارسال کریں۔

اپنا نام مع والدہ اور رجسٹرڈ لفافہ ارسال کریں لوح تیار کر کے ارسال کر دی جائے گی۔

منگوانے کا ایڈریس یہ ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی و روحانی ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

فون: 0300-4967412

عطر تسخیر

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر محفل میں لوگ آپ کی عزت کریں اور محبت سے پیش آئیں۔ افسران و حکام خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ اجنبی لوگ بھی عزت احترام کریں۔ تو آج ہی عطر تسخیر منگوائیں۔ عطر تسخیر ہر قمری ماہ کے نوچندے دنوں میں ایک خاص نورانی عمل پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ عطر تسخیر لگا کر آپ جس مجلس اور شخص کے پاس جائیں گے اور اس کی خوشبو جس کے دماغ تک پہنچے گی۔ وہ بے ساختہ اور والہانہ طور پر آپ کی عزت و توقیر کرے گا۔

عطر تسخیر ایک ماشہ کی شیشی کا ہدیہ مبلغ = 555 روپے پیشگی ارسال کریں۔

منگوانے کا ایڈریس یہ ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی و روحانی
ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

فون: 0300-4967412

جادو کے علاج کرانے میں دیر نہ کریں

کہیں ایسا نہ ہو کہ جادو کے علاج کی مدت ختم ہو جائے

جادو ہماری زندگیوں میں آکر بری طرح متاثر کرتا ہے مگر افسوس کہ ہم لوگ اس کی اہمیت نہیں دیتے۔ جب جادو پکا ہو جاتا ہے اور اثرات مکمل پنچے کاڑ چکے ہوتے ہیں تو پھر عامل کے پاس آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ فوراً ہمارا علاج ہو جائے۔ جو کہ فوری طور پر ممکن نہیں ہوتا۔

جادو سے ہونے والے چند نقصانات یہ ہیں

- 1۔ بندش کاروبار یعنی کاروبار چلتا چلتا رک جاتا ہے یا کاروبار میں نقصان ہوتا۔
 - 2۔ بچے اور بچیوں کی شادیوں میں انسجانی سی رکاوٹیں شروع ہو جاتی ہیں۔
 - 3۔ بیماریوں میں گھر کا کوئی فرد یا اہل خانہ مبتلا ہو جاتے ہیں۔ طبی علاج مؤثر نہیں ہوتا۔
 - 4۔ اولاد نہ ہونا یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہونا۔
 - 5۔ قرض نہ اترنا۔ روپے پیسے کا پاس نہ ٹھہرنا۔ آمدن کم اور اخراجات کی زیادتی ہونا۔
 - 6۔ خاندان اور معاشرے میں عزت و احترام نہ ہونا۔ ملازمت میں ترقی نہ ملنا۔
 - 7۔ عہدے سے معزول ہو جانا۔ کسی کام کرنے کو دل نہ چاہنا۔ وغیرہ
- الغرض ہر قسم کے جادو کے علاج کے لیے مکمل اعتماد سے رابطہ کریں

علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری قلندری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت بابا پیر صوفی بہادر علی قادری رحمۃ اللہ علیہ

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

موبائل: 300-4967412 ☆ 0333-6974734

ملک کے معروف روحانی سکالر، محقق روحانیت
علامہ حکیم پیر صوفی حضرت خواجہ غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی و روحانی
کی تصانیف پاکستان بھر میں اپنے قریبی بک شال سے طلب فرمائیں یا براہ راست
ہم سے طلب کریں۔

- 1۔ پارس کتاب گھر: جاتلاں۔ آزاد کشمیر
- 2۔ گوہر جنرل سٹور اینڈ بک سیلرز: بھمبر۔ آزاد کشمیر
- 3۔ مکتبہ کنز الایمان: مدینہ مارکیٹ، علامہ اقبال روڈ۔ میرپور۔ آزاد کشمیر
- 4۔ رسول ہو، حسن ہو بک سیلرز: نزد حسینی چوک۔ سکرو۔ بلستان
- 5۔ اورنگ زیب بک ڈپو: کالج روڈ شیروان۔ ضلع ایبٹ آباد
- 6۔ انصاری بک شال: کارنرموتی رام روڈ۔ پرنس روڈ۔ کوئٹہ
- 7۔ رحمان نیوز ایجنسی: شارع فاطمہ جناح۔ کوئٹہ
- 8۔ ہاشمی برادرز: تاجران کتب گوردت سنگھ روڈ۔ کوئٹہ
- 9۔ افتخار بک ڈپو: مین بازار اسلام پورہ۔ لاہور
- 10۔ امامیہ کتب خانہ: مغل حویلی اندرون موچی دروازہ۔ لاہور
- 11۔ سجاد یہ بک ایجنسی: مغل حویلی اندرون موچی دروازہ۔ لاہور
- 12۔ طارق بک سینٹر: نو لکھا بازار۔ لاہور
- 13۔ کیپٹل بک ڈپو: اردو بازار۔ راولپنڈی
- 14۔ احسان بک شال: نزد فوارہ چوک۔ گجرات

- 15۔ دارالکتب اسلامیہ: قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ
- 16۔ مجلسی کتب خانہ: منظور سٹریٹ محلہ احمد پورہ۔ شیخوپورہ
- 17۔ اسلامی کتب خانہ: ہائی سٹریٹ۔ ساہیوال
- 18۔ طیب کتب خانہ: گول چوک چیچہ وطنی۔ ضلع ساہیوال
- 19۔ نیوولاسٹ دی ہٹی: ریل بازار عارف والا۔ ضلع پاکپتن
- 20۔ اختر بک شال: نزد الاچوک۔ فیصل آباد
- 21۔ ملک سنز پبلی کیشنز: کارخانہ بازار، فیصل آباد
- 22۔ نیو حافظ بک شال: چوک بلاک نمبر 1۔ سرگودھا
- 23۔ حسان کتاب گھر: بیرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان
- 24۔ مکتبہ قاسمیہ: نزد گھنٹہ گھر، پکھری روڈ۔ قریب مسجد الہمدیث۔ ملتان
- 25۔ کتب خانہ حاجی غلام نبی اویسی: اندرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان
- 26۔ عبدالنواب اکیڈمی: بیرھن بوہڑ گیٹ۔ ملتان
- 27۔ انصاری بک ہاوس: قائد اعظم روڈ، بلاک نمبر 7۔ ڈیرہ غازی خان
- 28۔ غفاریہ بک شال: بالمقابل جنرل بس سٹینڈ۔ کوٹ ادو۔ ضلع مظفر گڑھ
- 29۔ ریلوے بک شال: ریلوے اسٹیشن۔ بہاول پور
- 30۔ کتابستان: شاہی بازار۔ بہاول پور
- 31۔ شمس الدین خلمی نیوز ایجنسی: حاصل پور۔ ضلع بہاول پور
- 32۔ نوید بہار بک شال: چوک سٹی پولیس۔ مین بازار۔ میانوالی
- 33۔ صائم ملک بک سیلرز: ریلوے روڈ۔ سیالکوٹ

بھارت میں ان جگہوں سے ہماری کتب طلب فرمائیں

- 1- جیسیم بک ڈپو- 401 میٹا محل جامع مسجد- دہلی- بھارت
- 2- ادبی دنیا- 510 میٹا محل- دہلی- بھارت
- 3- ناز بک ڈپو- محمد علی روڈ- ممبئی- بھارت
- 5- قرآن گھر- بنارس شہر- بھارت
- 6- اقراء کتاب گھر- 491 سوتھ صدر بازار شولا پور- بھارت
- 7- نفیس احمد بک سیلرز- رکن الدین سرائے- سنبھل- بھارت

براہ راست منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com

Website: www.roohaniyat.com

0092-333-6974734:0092-300-4967412

- 34- ماڈرن بک ڈپو: 246- عزیز شہید روڈ- سیالکوٹ کینٹ
- 35- مکتبہ سرحد: خیبر بازار- پشاور
- 36- سٹار نیوز ایجنسی: زیر مسجد گنج علی خان- بازار کلاں- پشاور
- 37- اقبال بک ہاؤس: پریڈی سٹریٹ- صدر کراچی
- 38- البلال بک سنٹر: بالمقابل سو بھراج- اردو بازار، رابنس روڈ- کراچی
- 39- پاپا بک سٹال: گاڑی کھاتہ چوک- حیدر آباد- سندھ
- 40- ممتاز کتاب گھر: ریلوے لائن- دادو- سندھ
- 41- حیدری کتاب منزل: حیدری روڈ- پرانا سکھر
- 42- مکتبہ اسحاقیہ: جو نامارکیٹ، پھول چوک- کراچی
- 43- محفوظ بک ایجنسی: امام بارگاہ شاہ نجف، مارشن روڈ- کراچی
- 44- طاہر بک ہاؤس: پریڈی سٹریٹ- صدر کراچی
- 45- عباسی کتب خانہ: جو نامارکیٹ- کراچی
- 46- مکتبہ برہان: تاجران کتب اردو بازار- کراچی
- 47- نور السلام کتب خانہ: شاہانی محلہ، دادو- سندھ
- 48- یونائیٹڈ بک سنٹر: دکان نمبر 10 نیو اردو بازار، ناظم آباد نمبر 1- کراچی

براہ راست منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ) اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com

Website: www.roohaniyat.com

آؤ معلوم کریں کہ کیا کہاں ہے

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	اظہار تشکر	4
2	انتساب	5
3	اجازۃ عملیات	6
4	ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان	7
5	آپ بھی	8
6	افشائے راز	9
7	یہ علوم دودھاری تلوار ہیں	11
8	مخفی علوم کے خزانے	16
9	گل ہائے عقیدت	20
10	پُر اسرار رازوں کی چابی	29
11	حضرت کی تمام تصنیفات اپنا ایک الگ مقام رکھتی ہیں	32
12	باب نمبر 1	33
13	دعوت برہتہ	35
14	دعوت برہتہ کے اٹھائیس اسماء	47
15	دعوت برہتہ اور دیگر دعوات کی ریاضتیں	48
16	دعوت برہتہ کی ریاضت کا خاص طریقہ	50
17	اسمائے برہتہ کے عربی معانی کی جدول	51
18	اسمائے برہتہ سے منسوبی حروف ابجد اور منازل قمریہ	53

19	دُعائے برہتہ عالمین و کالمین کی نظر میں	54
20	امام الطوسی کی روایت کے مطابق اسمائے برہتہ	55
21	استاذ نصیر الدین المغازی کی روایت کے مطابق دعوت برہتہ	56
22	لوازمات ریاضت دُعائے برہتہ	64
23	خواص کلمہ اول نوشتہ برج حمل	65
24	خواص کلمہ دوم نوشتہ برج ثور	66
25	خواص کلمہ سوم نوشتہ برج جوزا	67
26	خواص کلمہ چہارم نوشتہ برج سرطان	67
27	خواص کلمہ پنجم نوشتہ برج اسد	68
28	خواص کلمہ ششم نوشتہ برج سنبلہ	68
29	خواص کلمہ ہفتم نوشتہ برج میزان	69
30	خواص کلمہ ہشتم نوشتہ برج عقرب	70
31	خواص کلمہ نہم نوشتہ برج قوس	70
32	خواص کلمہ دہم نوشتہ برج جدی	71
33	خواص کلمہ یازدہم نوشتہ برج دلو	71
34	خواص کلمہ دوازدہم نوشتہ برج حوت	72
35	استاذ الکبیر جمال الدین القمیر وانی کی روایت	73
36	استاذ ابی عبداللہ الفاسی کی روایت کے مطابق	75
37	استاذ الکشنی کی روایت کے مطابق دُعائے برہتہ	78
38	دُعائے برہتہ کے اٹھائیس اسماء کے مختصر خواص	79

205	تسخیر روح خود	59
225	باب نمبر 3	60
227	دعوت خلخلہ الہوا	61
227	محبت و تسخیر کے لیے	62
227	کسی کو اپنی محبت میں سرشار کرنا	63
227	حاضری مطلوب کے لیے	64
228	رزق میں خیر و برکت اور ترقی کے لیے	65
228	چور معلوم کرنا	66
228	سرور کی تکلیف دہ کرنا	67
228	ہر قسم کا درد ختم کرنا	68
229	آشوب چشم دور کرنے کے لیے	69
229	کثرت طمٹ کی بیماری ختم کرنے کے لیے	70
229	نکسیر ختم کرنے کے لیے	71
230	آسانی ولادت کے لیے	72
230	عورت کے پستانوں میں دودھ زیادہ ہو	73
230	وجع الفاصل کا مرض ختم کرنا	74
230	شدید بخار کے مریض کا علاج	75
230	ظالم کی زبان بندی کرنا	76
231	بدن کی خارش اور جلن کا علاج	77
231	جنات کو جلانے کے لیے	78

95	باب نمبر 2	39
97	شرح الحلحلو تہ الکبریٰ	40
97	طالب صادق کے لیے وصیت	41
98	اصراف عامر کا عمل	42
101	طسم دعوت الحلحلو تہ الکبریٰ	43
102	منظوم دعوت الحلحلو تہ الطریقہ صغریٰ	44
108	اضافی اشعار دعوت الحلحلو تہ الطریقہ صغریٰ	45
109	الحلحلو تہ کو تصرف میں لانے کا طریقہ	46
110	اسمائے سریانیہ کے عربی معانی کی جدول	47
113	دعوت الحلحلو تہ کی ریاضت کے حصار کا طریقہ	48
113	حصار کا عمل	49
113	طسم دعوت الحلحلو تہ کے عظیم اعمال	50
136	ہر قسم کے سحر جادو سے نجات	51
138	حروف مقطعات کے بامعنی جملے	52
139	حضرت علی ابن ابی طالب کی شان	53
165	اگر کسی پر ہاتف ارسال کرنا چاہیں	54
167	آیات فہرہ کے چند اعمال	55
169	آیات فہرہ سے تسخیر جنات	56
202	مشاہدہ ہمزاد	57
203	رجال الغیب سے ملاقات	58

237	99	دشمن کے گھر میں لڑائی کرانا
237	100	دشمن کے کاروبار کو خراب کرنا
237		کسی تالاب کا پانی خشک کرنا
238	102	دعوتِ خلخلہ الہوا
239	103	تمام اعمال کے لیے بخوریہ استعمال ہوگا
240	104	طریقہ ریاضت دعوتِ خلخلہ الہوا
245	105	قسم ہوتریہ
245	106	عبرانی عصاء موسیٰ
247	107	باب نمبر 4
249	108	اسمائے شمعہ شبیہ
255	109	اسمائے شمعہ شبیہ سریانیہ کی چند صفات
267	110	اسمائے شمعہ شبیہ سریانیہ کی چند تسبیحات
269	111	اسمائے شمعہ شبیہ سریانیہ کی ریاضت کبیر کا طریقہ
270	112	اسمائے شمعہ شبیہ سریانیہ کی ریاضت صغیر کا طریقہ
273	113	باب نمبر 5
275	114	دُعائے قرشیہ اور اُس کے خواص
275	115	دُعائے قرشیہ
276	116	دُعائے قرشیہ کے سریانی اسماء کے عربی معانی
277	117	دُعائے قرشیہ کے خواص
283	118	باب نمبر 6

231	79	حاکم افسران کو مسخر کرنا
231	80	دشمن پر فتح پانے کا طریقہ
231	81	دشمن پر بیماری مسلط کرنا
232	82	ظالم دشمن پر بخار مسلط کرنا
232	83	ظالم دشمن کے گھر میں سنگ باری کرانے کا طریقہ
232	84	عداوت اور جدائی پیدا کرنا
233	85	جادو سحر کے بد اثرات ختم کرنا
233	86	دفعہ نکالنے کا طریقہ
234	87	مسکور سے سحر جادو ختم کرنے کا طریقہ
234	88	غیب سے خورد و نوش کی چیزیں حاصل کرنا
234	89	جنگ میں کفار پر غلبہ کے لیے
234	90	جنات اور انسان کی نظر بد ختم کرنا
235	91	دعوت کے خادم کو مطیع کرنا
235	92	دشمن پر خارش مسلط کرنا
235	93	دشمن پر جوئے مسلط کرنا
236	94	ظالم دشمن پر ضارب ہاتھ مسلط کرنا
236	95	ظالموں پر بیماریاں مسلط کرنا
236	96	دشمن پر عمارتیں مسلط کرنا
236	97	نفرت اور جدائی کا عمل
237	98	فاسق لوگوں سے مکان خالی کرانا

294	139	اگر کسی کا خون جاری کرنا ہو
294	140	جب کسی کو بخار چڑھانا ہو
294	141	کسی زانی مرد کی شہوت باندھنے کے لیے
294	142	کسی کو اپنی محبت میں مبتلا کرنا
295	143	جب کسی کو اپنی طرف بلانا ہو
295	144	بغض اور عداوت کے لیے
295	145	میاں بیوی میں طلاق کا عمل کرنا چاہیں
295	146	طالب و مطلوب میں محبت مضبوط کرنا
296	147	کسی بھی مقصد کے لیے ہاتھ نہیں بھینچنا
297	148	بخور اعمال خیر کے لیے
298	150	اگر مطلوب کو حاضر کرنا چاہیں
299	151	دعوت نامہ صورتا کہ قسم کا خادم مسخر ہو جائے
300	152	کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا
300	153	جب لوگوں میں عداوت پیدا کرنا چاہیں
302	154	کسی غائب کو حاضر کرنے کے لیے
303	155	کسی زانی کی شہوت باندھنے کے لیے
303	156	مرد کے ساتھ عورت محبت کرنے لگے
303	157	ظالم دشمن کو گھر سے بھگانے کے لیے
304	158	جب کسی پر مرض مسلط کرنا چاہیں
305	159	کسی ظالم دشمن کے گھر سنگ باری کرنا

285	119	اسماء و سماء اربعہ
285	120	جو شخص عورتوں سے باندھا گیا ہو
285	121	مرد کا عضو بے کار ہو
285	122	کسی ظالم کے پاس پتھر برساتا
286	123	کسی ظالم بے ایمان کا رزق باندھنا
286	124	اخراج سرکش جنات اور ظالم دشمن کے لیے
287	125	بدکردار عورت کو مردوں سے باندھنا
287	126	ظالم حاکم کو معزول کرنا
288	127	کسی ظالم و جابر کو سخت سزا دینا
288	128	کسی جانور یا پرندے کو مکان میں بلانے کا عمل
289	129	فصلوں کو حشرات الارض سے محفوظ رکھنا
289	130	انسان کو اپنے پاس حاضر کرنے کے لیے
290	131	گھر میں سانپ بچھونا آئیں
290	132	اسمائے روماء اربعہ کی زکات
291	133	باب نمبر 7
293	134	عزیمت قسم نامہ صورتا
293	135	جب کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہو
293	136	اگر محبت پکی اور مضبوط کرنا چاہیں
293	137	کسی کو بے وقوف بنانا چاہیں
283	138	محبت کے لیے

320	180	اسم اعظم سریانی اول
320	181	اسم اعظم سریانی دوم
320	182	آیت کریمہ مکمل
321	183	مختلف زبانوں میں اسم اعظم
321	184	عمل تسخیر کائنات
321	185	عمل حاضری مطلوب
323	186	سورہ فیل کا عمل حب بے مثال
324	187	تسخیر محبوب کا نایاب عمل
324	188	سورہ فیل کا عمل حب
326	189	حاضری مطلوب کے لیے ایک لاثانی عمل
327	190	ترقی رزق اور خیر و برکت کے لیے
328	191	عمل کشف القبور
329	192	آیت قطب اور آیت غوث
331	193	علمی کرشمہ
331	194	ظالم دشمن کا بدن پھولانے کے لیے
332	195	چور کا بدن پھولانے کا خاص عمل
333	196	سخت دل مطلوب کو مسخر کرنے کے لیے
335	197	باب نمبر 10
337	198	دُعائے عجیب الاثر
357	199	باب نمبر 11

305	160	کسی ظالم دشمن پر مارنے والا موکل مسلط کرنا
306	161	اگر کسی کا خون جاری کرنا ہو تو
306	162	کسی پر حضرات کر کے معلومات حاصل کرنا
307	163	کسی پر جنات کا سایہ ڈال کر پوچھنا
308	164	کسی ظالم دشمن کو پاگل کرنا
309	165	باب نمبر 8
311	166	دعوت صمدیہ اور اس کی شرح
311	167	دعوت صمدیہ کی عزیمت
312	168	کسی کو اپنی محبت میں برا بھینٹہ کرنے کے لیے
312	169	کسی معقود کو کھولنے کے لیے
312	170	چوری ظاہر کرنے کے لیے
313	171	چور کو حیران کرنے کے لیے
313	172	نظروں سے مخفی ہونے کے لیے
313	173	خدام سے خدمت حاصل کرنا
314	174	خدام کے بادشاہ کو حاضر کرنے کے لیے
314	175	ہمزاد کو حاضر کر کے اس سے کام لینا
314	176	ظالم کو بے عقل کرنے کے لیے
317	177	باب نمبر 9
319	178	دُعائے نور
319	179	اسمائے عشرہ مصائے موسیٰ علیہ السلام

359	200	ارسال ہاتف
360	201	عمل ارسال ہاتف
361	202	ہاتف ارسال کرنا
361	203	ہاتف کو کسی پر مسلط کر کے کام لینا
362	204	کسی جابر ظالم پر ہاتف بھیجنا
363	205	کسی بھی غرض سے طاقت ور ہاتف بھیجنا
363	206	سورہ قیل کے ذریعے ہاتف بھیجنا
364	207	سورہ الناس کے ذریعے ہاتف بھیجنا
364	208	ہاتف سے ہر قسم کی خبر حاصل کرنا
365	209	ارسال ہاتف کا ایک اور عمل
365	210	کسی دشمن پر ہاتف بھٹک چتا بھیجنا
366	211	تسخیر سر موہا تمساح بصورت مگرچھ
367	212	روحانیت سے چیزیں منگوانا
367	213	دست غیب حاصل کرنے کے لیے
368	214	کسی دوسرے کی جیب سے روپے کھینچ لینا
368	215	سونا چاندی اور قیمتی چیزوں کو اچک لینا
369	216	کنجوس کے مال کو اپنی طرف کھینچ لینا
369	217	عفاریت کے ذریعے کوئی چیز اچک لینا
369	218	دفن شدہ جادو تعویذات کی جگہ معلوم کرنا
370	219	سحر جادو تعویذات کو حاضر کرنا

372	220	جنات کو حاضر کرنے کے لیے
372	221	کشف کی صلاحیت حاصل کرنے کے لیے
373	222	عمل کشف القبور یعنی روحانی وارز لیس
373	223	کاغذ کو کرنسی نوٹ میں تبدیل کرنا
374	224	حاضرات و تسخیر بابا عبدالرحمن
374	225	ابا الکلب کی وقتی حاضری کا خاص عمل
375	226	حاضری گر بہ سیاہ
376	227	حاضری گر یہ سیاہ کا دوسرا طریقہ
376	228	حاضری مرد سیاہ قام
376	229	حاضری ابوک بھٹک مرد سیاہ
377	230	جنات کے بادشاہ کی تسخیر کا ایک نایاب عمل
381	231	باب نمبر 12
383	232	تمیں طلسمات منسوبہ ابن العربی وابن سیناء
386	233	پہلے دس طلسمات کی عزیمت
391	234	گیارہ تا بیس طلسمات کی عزیمت
396	235	اکیس تا تیس طلسمات کی عزیمت
398	236	مشکل الفاظ کے معانی
400	237	ضمیر کی آواز، روح کی پکار
402	238	اشتہارات کتب
406	239	کیا آپ کامیاب روحانی معالج بننا چاہتے ہیں

408	لوح شرف شمس	240
409	لوح شرف مرتخ	241
410	لوح شرف مشتری	242
411	لوح زحل	243
412	عظیم روحانی تحفہ	244
413	لوح تنخیر اکبر	245
414	عطر تنخیر	246
415	جادو کے علاج کرانے میں دیر نہ کریں	247
416	ایڈریس بک سیلرز	248

سرگودھا کی تاریخ و تہذیب





پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی

ایک عہد ساز ممتاز روحانی شخصیت علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری



پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

جناب علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب 1964ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کی شخصیت محتاج تعارف نہیں ہے۔ آپ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیراناٹل سائنسز حویلی لکھا کے مینجنگ ڈائریکٹر، تحریک تجدید روحانیت پاکستان کے مرکزی صدر اور ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کے چیف ایگزیکٹو ہیں۔ آپ نے 1990ء میں ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان کی بنیاد رکھی۔ جس کے زیر اہتمام ماورائی علوم، عملیات و روحانیات اور قرآنی علوم پر اب تک آپ کی ایک درجن سے زیادہ کتب شائع ہو چکی ہیں جو پوری دنیا میں شہرت حاصل کر چکی ہیں 2002ء میں آپ کی روحانی خدمات کے اعتراف اور آپ کی پانچویں تصنیف ”فیضان القرآن“ پر پاکستان سوشل ایسوسی ایشن بہاول پور کی طرف سے آپ کو گولڈ میڈل عطا کیا گیا۔ پہلی آل پاکستان علوم روحانیہ کانفرنس منعقدہ حویلی لکھا 2003ء میں آپ کو حضرت صوفی بہادر علیؒ روحانی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ آپ نے 2006ء میں انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیراناٹل سائنسز حویلی لکھا کی بنیاد رکھی۔ جہاں پیراناٹل سائنسز (ماورائی علوم) کی باقاعدہ عملی تربیتی کلاسز جاری رہتی ہیں۔ جہاں آپ انتہائی لگن سے اشاعت علم کر رہے ہیں۔ جناب علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ایک تحریک، ایک جذبے، ایک ولولے اور جنون کا نام ہے۔ آپ قدیم و جدید علوم و فنون پر دسترس رکھتے ہیں۔ آپ سپر چوئل ہیلنگ انرجی کے دریافت کنندہ ہیں، ریکی میں امریکہ سے سند یافتہ ہیں، ہپناسس، سائیکو اینڈ کمپلیٹ ماسنڈ تھراپی میں برطانیہ سے ڈپلومہ ہولڈر ہیں۔ آپ یوگا، این۔ ایل۔ پی، جفر، نجوم، علم الاعداد، حضرات و تسخیرات کے علاوہ بے شمار ماورائی علوم سے گہری واقفیت رکھتے ہیں۔ ایک زمانہ آپ کی روحانی خدمات سے استفادہ کر رہا ہے۔

پیر صوفی نذیر احمد طاہر یوسفی

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

+92-0333-6974734, 0300-4967412

E-mail: ghulamsarwarshabab@hotmail.com, website: www.roohaniyat.com

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان®